الشرف الواضح

شرح اُردو

النحو الواضح

ثانویہ

جلد سوم

مصنّف: علی الجارم و مصطفیٰ امین

مُترجم: ابُو حمزہ محمّد شریف

الشرف الواضح

شرح اُردو

النّحو الواضح (ثانویہ)

جلد ثالث

مصنّف: علی الجارم و مصطفےٰ امین

مترجم: ابو حمزہ محمّد شریف

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 37355743-37224228-042

مکتبہ رحمانیہ

نام کتاب: .... الشرح الواضح شرح النحو الواضح

مترجم: .... ابو حمزہ محمد شریف

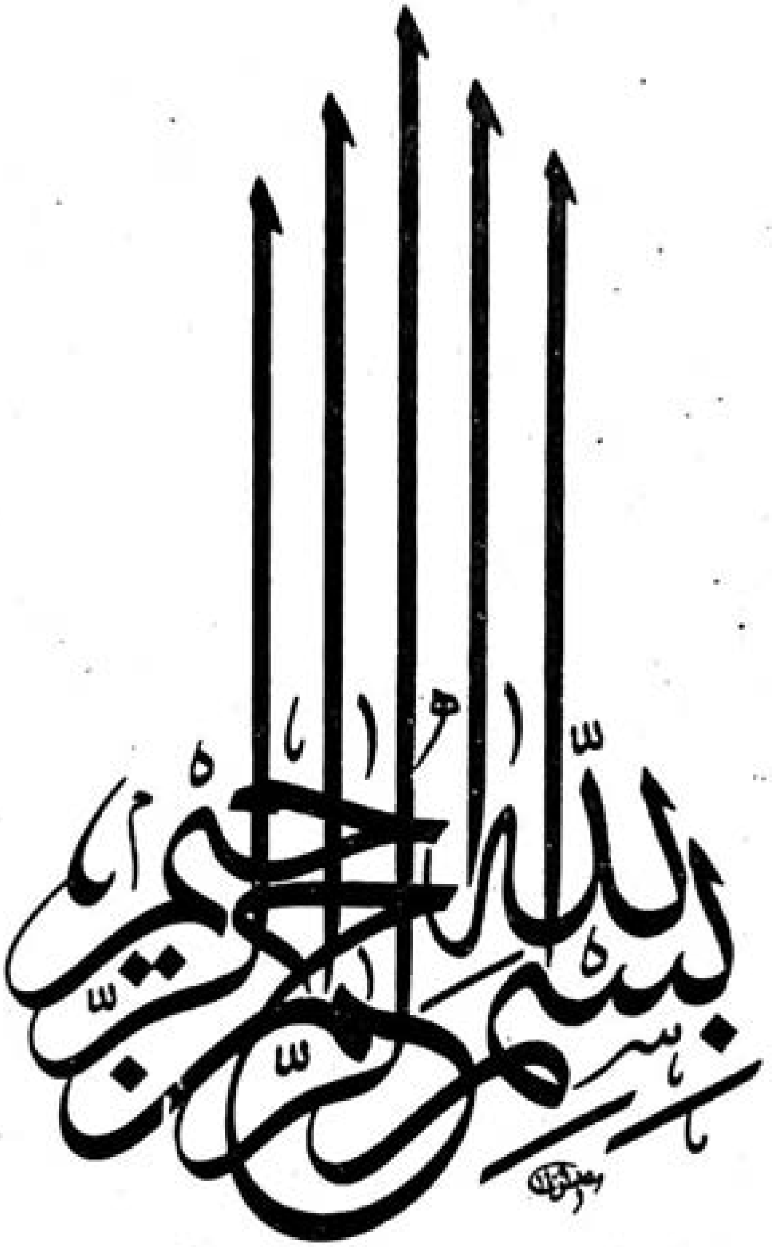
ناشر: .... مکتبہ رحمانیہ

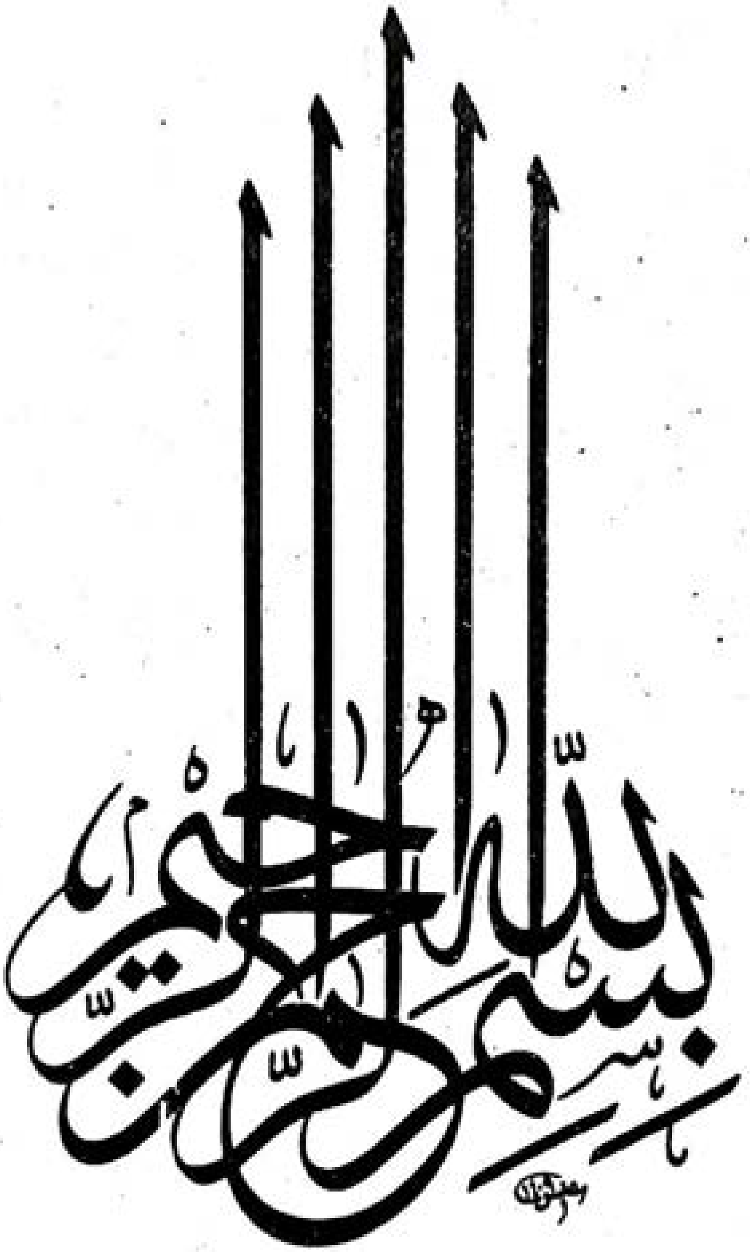
مطبع: .... لعل ستار پرنٹرز لاہور

سن اشاعت: .... نومبر 2011

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)


بسم الله الرحمن الرحيم


بسم الله الرحمن الرحيم

فہرست مضامین

فہرست مضامین	صفحہ نمبر
اَلتَّصْغِيْرُ (اَلْقِسْمُ الْاَوَّلُ)	۹
(۱) تَعْرِيْفُهُ وَصِيَغُهُ	۹
(۲) مَا يُعَامَلُ مُعَامَلَةَ الثُّلَاثِيِّ عِنْدَ التَّصْغِيْرِ	۱۲
(۳) مَايُعَامَلُ مُعَامَلَةَ الرُّبَاعِيِّ عِنْدَ التَّصْغِيْرِ	۱۵
تَصْغِيْرُ مَا ثَانِيْهِ حَرْفُ عِلَّةٍ اَوْ اَلِفٌ	۱۷
اَلتَّصْغِيْرُ (اَلْقِسْمُ الثَّانِي)	۳۵
(۱) اَلْمُؤَنَّثُ الثُّلَاثِيُّ	۳۵
(۲) تَصْغِيْرُ مَحْذُوْفِ اللَّامِ وَالْفَاءِ	۳۷
تَصْغِيْرُ الْجَمْعِ	۳۹
تَصْغِيْرُ مَا ثَالِثُهُ حَرْفُ عِلَّةٍ	۴۱
اَلنَّسَبُ	۶۱
(اَلْقِسْمُ الْاَوَّلُ) اَلْقَاعِدَةُ الْعَامَّةُ لِلنَّسَبِ	۶۱
مَا يُسْتَثْنٰى مِنَ الْقَاعِدَةِ الْعَامَّةِ	۶۳
(۱) اَلنَّسَبُ اِلَى الْمَخْتُوْمِ بِتَاءِ التَّانِيْثِ	۶۳
(۲) اَلنَّسَبُ اِلَى الْمَقْصُوْرِ	۶۴
(۳) اَلنَّسَبُ اِلَى الْمَنْقُوْصِ	۶۶

(۴) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمَمْدُوْدِ	۶۸
(۵) اَلنَّسَبُ إِلٰى مَا فِيْهِ يَاءٌ مُشَدَّدَةٌ	۷۰
اَلنَّسَبُ (اَلْقِسْمُ الثَّانِي)	۹۷
(۱) اَلنَّسَبُ إِلٰى فَعِيْلَة وَ فُعَيْلَة	۹۷
(۲) اَلنَّسَبُ إِلَى الثُّلَاثِيِّ مَكْسُوْرِ الْعَيْنِ	۱۰۱
(۳) اَلنَّسَبُ إِلَى الثُّلَاثِيِّ مَحْذُوْفِ اللَّامِ	۱۰۲
(۴) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمُرَكَّبِ وَالْمُثَنّٰى وَالْجَمْعِ	۱۰۳
اَلْإِغْرَاءُ وَالتَّحْذِيْرُ	۱۲۳
اَلْاِخْتِصَاصُ	۱۳۸
اَلْاِشْتِغَالُ	۱۵۰
اَلنُّدْبَةُ	۱۶۷
اَلْاِسْتِغَاثَةُ	۱۷۷
اَلْوَقْفُ (اَلْقِسْمُ الْاَوَّلُ)	۱۸۹
اَلْوَقْفُ (اَلْقِسْمُ الثَّانِي)	۲۰۱
اَلْوَقْفُ بِهَاءِ السَّكْتِ	۲۰۱
إِعْرَابُ الْجُمَلِ	۲۰۹
(۱) اَلْجُمَلُ الَّتِي لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ	۲۰۹
(۲) اَلْجُمَلُ الَّتِي لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ	۲۱۴

تَمْرِيْنَاتٌ عَامَّةٌ	۲۳۰
في مقرّر السنوات الأولى والثانية والثالثة	۲۳۰
نَمَاذِجُ فِي الشَّرْحِ وَالْإِعْرَابِ الْمُوْجَزَيْنِ	۲۷۳
اَلنَّمُوْذَجُ الْأَوَّلُ	۲۷۳
اَلنَّمُوْذَجُ الثَّانِي	۲۷۴
اَلنَّمُوْذَجُ الثَّالِثُ	۲۷۵
أَبْيَاتٌ مُفْرَدَةٌ لِلشَّرْحِ وَالْإِعْرَابِ	۲۷۶
أَبْيَاتٌ لِلشَّرْحِ	۲۸۱
عرض خاص	۲۸۶
أسئلة امتحان شهادة الدراسة الثانوية للقِسْم الأول	۲۸۷
أسئلة الدور الأول لسنة ۱۹۲۵	۲۸۷
الدور الأول لسنة ۱۹۲۶ على النظام القديم	۲۸۸
الدور الأول لسنة ۱۹۲۶ على النظام القديم	۲۸۹
الدور الأول لسنة ۱۹۲۵ على النظام الجديد	۲۸۹
الدور الثاني لسنة ۱۹۲۷ على النظام الجديد	۲۹۰
الدور الأول لسنة ۱۹۲۷ على النظام القديم	۲۹۱
الدور الثاني لسنة ۱۹۲۸ على النظام القديم	۲۹۲
الدور الأول لسنة ۱۹۲۷ على النظام الجديد	۲۹۳

الدور الثانى لسنة ١٩٢٧ على النظام الجديد	٢٩٣
الدور الأول لسنة ١٩٢٨ على النظام القديم	٢٩٥
الدور الثانى لسنة ١٩٢٧ على النظام القديم	٢٩٦
الدور الأول لسنة ١٩٢٨ على النظام الجديد	٢٩٧
الدور الثانى لسنة ١٩٢٨ على النظام الجديد	٢٩٨
الدور الأول لسنة ١٩٢٩	٢٩٩
الدور الثانى لسنة ١٩٢٩	٣٠٠
الدور الأول لسنة ١٩٣٠	٣٠١
الدور الثانى لسنة ١٩٣٠	٣٠٢

اَلتَّصْغِيْرُ

تصغیر کا بیان

اَلْقِسْمُ الْاَوَّلُ

پہلی قسم

(۱) تَعْرِيْفُهُ وَصِيَغُهُ

(تصغیر کی تعریف اور اس کے صیغہ جات)

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	نَهْرٌ، نُهَيْرٌ	۲	مِبْرَدٌ ، مُبَيْرِدٌ
	قُفْلٌ ، قُفَيْلٌ		قُنْفُذٌ ، قُنَيْفِذٌ
	ذِئْبٌ ، ذُؤَيْبٌ		مَنْزِلٌ ، مُنَيْزِلٌ
	دُبٌّ ، دُبَيْبٌ		بُلْبُلٌ ، بُلَيْبِلٌ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا نَظَرْتَ فِي الْكَلِمَاتِ الْأُوْلٰى مِنْ كُلِّ قِسْمٍ مِنَ الْقِسْمَيْنِ السَّابِقَيْنِ رَأَيْتَ أَنَّهَا أَسْمَاءٌ مُعْرَبَةٌ ، يَدُلُّ كُلٌّ مِنْهَا عَلٰى ذَاتٍ لَمْ تُوْصَفْ بِصِغَرِ حَجْمٍ ، أَوْ قِلَّةِ عَدَدٍ أَوْحَقَارَةِ شَانٍ وَتُسَمّٰى مُكَبَّرَةً. وَلٰكِنَّكَ إِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْكَلِمَاتِ الثَّانِيَةِ فِي الْقِسْمَيْنِ رَأَيْتَ أَنَّهَا هِيَ الْأَسْمَاءُ الْأُوْلٰى مَعَ شَيْءٍ مِنَ التَّغَيُّرِ وَرَأَيْتَ أَنَّهَا صَارَتْ تَدُلُّ عَلٰى ذَوَاتٍ مُتَّصِفَةٍ بِالصِّغَرِ لِأَنَّهَا حُوِّلَتْ إِلٰى صِيْغَةٍ تُفِيْدُ ذٰلِكَ وَ هٰذِهٖ مِيْزَةٌ مِنْ مِيْزَاتِ اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ لَا تَكَادُ تُوْجَدُ فِي غَيْرِهَا إِلَّا فِي كَلِمَاتٍ قَلِيْلَةٍ لَا تَجْرِيْ عَلٰى قَاعِدَةٍ مُطَّرِدَةٍ. وَإِذَا أَرَدْتَ أَنْ

تَعْرِفَ ضَابِطاً لِهٰذَا التَّحْوِيْلِ فَانْظُرْ إِلَى الْأَسْمَاءِ الْأُوْلَى مِنَ الْقِسْمِ الْأَوَّلِ تَجِدُهَا ثُلاَثِيَّةً وَتَجِدُ أَنَّهَا حُوِّلَتْ إِلَى صِيغَةِ التَّصْغِيرِ بِضَمِّ أَوَّلِهَا وَفَتْحِ ثَانِيْهَا، وَزِيَادَةِ يَاءٍ سَاكِنَةٍ بَعْدَهُ، فَصَارَتْ عَلَى "فُعَيْلٍ" وَهٰكَذَا تَصْغِيرُ كُلِّ اِسْمٍ ثُلاَثِيٍّ.

آپ سابقہ دو قسموں میں سے ہر ایک قسم کے پہلے کلمات میں غور کریں تو آپ یقیناً دیکھیں گے کہ وہ اسمائے معربہ ہیں کہ ان میں سے ہر ایک اسم ایسی ذات پر دلالت کرتا ہے کہ جس کو چھوٹے پن کے ساتھ موصوف نہیں کیا جا سکتا یا تعداد کی کمی یا شان کی حقارت کی وجہ سے اور اس کا نام رکھا جاتا ہے مکبرہ اور لیکن جب آپ دونوں قسموں میں موجود دوسرے کلمات میں غور کریں تو یقیناً انہی اسماء کو کچھ تبدیلی کے ساتھ دیکھیں گے، اور آپ یقیناً یہ دیکھیں گے کہ وہ کلمات اب اس تبدیلی کے بعد ایسی ذوات پر دلالت کرنے والے ہو گئے ہیں کہ جو چھوٹے پن کے ساتھ متصف ہیں، اس لئے کہ وہ ایک ایسے صیغے کی طرف پھیرے گئے ہیں جو اس بات کا فائدہ دیتا ہے اور یہ لغت عربی کے امتیازات میں سے ایک امتیاز ہے اور یہ نہیں ہو سکتا کہ وہ اپنے سے علاوہ میں پایا جائے مگر بہت کم کلمات میں کہ جن پر قاعدہ مطردہ جاری نہیں ہوتا، اور جب آپ اس بات کا ارادہ کریں کہ اس تحویل یعنی الٹ پھیر کے ضابطہ کو معلوم کریں تو پس آپ قسم اول کے پہلے اسماء کی طرف غور کریں تو آپ ان کو ثلاثی پائیں گے اور یہ بات بھی پائیں گے کہ وہ کلمات پھیر دیئے گئے تصغیر کے کلمات کی طرف حرف اول کے ضمہ، ثانی کے فتحہ اور اس کے بعد یائے ساکنہ کو زیادہ کرنے کے ساتھ تو وہ کلمات فُعَیْل کے وزن پر ہو گئے اور ایسے ہی ہر اسم ثلاثی کی تصغیر ہے۔

ثُمَّ انْظُرْ إِلَى الْأَسْمَاءِ الْأُوْلَى مِنَ الْقِسْمِ الثَّانِي، تَجِدُ أَنَّهَا رُبَاعِيَّةٌ وَأَنَّهَا صُغِّرَتْ بِضَمِّ أَوَّلِهَا، وَفَتْحِ ثَانِيْهَا وَزِيَادَةِ يَاءٍ سَاكِنَةٍ بَعْدَهُ وَكَسْرِ الْحَرْفِ التَّالِي لِهٰذِهِ الْيَاءِ، فَصَارَتْ عَلَى (فُعَيْعِل) وَهٰكَذَا كُلُّ اِسْمٍ رُبَاعِيٍّ.

پھر آپ دوسری قسم میں موجود پہلے اسماء کی طرف غور کریں تو آپ یقیناً ان کو رباعی پائیں گے اور ان کی تصغیر حرف اول کے ضمہ اور ثانی کے فتحہ اور اس کے بعد یاء ساکنہ کو زیادہ کرنے اور اس کے ساتھ بعد والے حرف کو کسرہ دینے کے ساتھ اس یاء کی وجہ سے، تو پس وہ کلمات فُعَیْعِل کے وزن پر ہو گئے اور اسی طرح ہی رباعی کی تصغیر آتی ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۰۶) اَلتَّصْغِيْرُ هُوَ تَحْوِيْلُ الْإِسْمِ الْمُعْرَبِ إِلٰى (فُعَيْلٍ) اَوْ "فُعَيْعِلٍ" لِلدَّلَالَةِ عَلٰى صِغَرِ مَدْلُوْلِهٖ اَوْ قِلَّتِهٖ اَوْ حَقَارَتِهٖ. (۱)

تصغیر وہ اسم معرب کو پھیرنا ہے فُعَیْل یا فُعَیْعِل کے وزن کی طرف اس کے مدلول کے چھوٹے پن یا اس کی قلت تعداد یا اس کی حقارت پر دلالت کرنے کے لئے۔

(۲۰۷) يُصَغَّرُ الثُّلَاثِيُّ بِتَحْوِيْلِهٖ إِلٰى فُعَيْلٍ وَالرُّبَاعِيُّ بِتَحْوِيْلِهٖ إِلٰى فُعَيْعِلٍ. (۲)

ثلاثی کی تصغیر اپنی تحویل کی وجہ سے فُعَیْل اور رباعی کی تصغیر اپنی تحویل کی وجہ سے فعیعل کے وزن پر آتی ہے۔

(۱) من اغراض التصغير ايضا بيان قرب الزمان، نحو قبيل الغروب، او بيان قرب المكان نحو بعيد المدرسة.

وقد يصغر الاسم احيانا لتمليحه ، نحو وليدى فى تصغير ولد، وقد يكون التصغير للتهويل نحو نكيبة للدلالة على عظم النكبة.

(۲) هناك صيغة للتصغير هى "فعيعيل" وتكون فى تصغير الخماسى الذى رابعه حرف لين نحو قنيديل وعصيفير، مفيتيح، فى تصغير قنديل وعصفور ومفتاح، لان حرف للين ان كان ياء فى المكبر سلمت فى التصغير وان كان واواً او الفاً قلبتا يائين لسكونهما و كسر ماقبلها

☆☆☆☆☆

(۲) مَا يُعَامَلُ مُعَامَلَةَ الثُّلاَثِيِّ عِنْدَ التَّصْغِيرِ

اسم ثلاثی کی تصغیر بنانے کا معاملہ

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	وَرْدَةٌ ...... وُرَيْدَةٌ غُرْفَةٌ ...... غُرَيْفَةٌ قُرْبٰى ...... قُرَيْبٰى نُعْمٰى ...... نُعَيْمٰى صَحْرَآءُ ...... صُحَيْرَآءُ حَمْرَآءُ ...... حُمَيْرَآءُ	ب	عُثْمان ...... عُثَيْمَانُ عَطْشَانُ ...... عُطَيْشَانُ اَفْرَاسٌ ...... اُفَيْرَاسٌ اَطْفَالٌ ...... اُطَيْفَالٌ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا عَدَدْتَ اَحْرُفَ الْاَسْمَاءِ الْمُكَبَّرَةِ فِي الْقِسْمَيْنِ (ا، ب)، رَأَيْتَ مِنْهَا مَا هُوَ عَلٰى اَرْبَعَةِ اَحْرُفٍ، وَمِنْهَا عَلٰى خَمْسَةٍ . وَرُبَمَا ظَنَنْتَ اَنَّ الرُّبَاعِيَّ مِنْهَا يُصَغَّرُ عَلٰى "فُعَيْعِلٍ" بِكَسْرِ مَا بَعْدَ يَاءِ التَّصْغِيرِ وَتَحَيَّرْتَ فِي تَصْغِيرِ الْخُمَاسِيِّ، وَلٰكِنَّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ وَنَحْوَهَا مُسْتَثْنَاةٌ مِنْ قَاعِدَةِ التَّصْغِيرِ لِاَنَّهَا تُصَغَّرُ تَصْغِيرَ الثُّلاَثِيِّ فَلاَ يُكْسَرُ فِيْهَا مَا بَعْدَ يَاءِ التَّصْغِيرِ بَلْ يَبْقٰى مَفْتُوحاً عَلٰى اَصْلِهِ، كَمَا تَرٰى فِي الْاَمْثِلَةِ، وَاِنْ اَرَدْتَ اَنْ تَدْرُسَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءَ الْمُسْتَثْنَاةَ فَارْجِعْ إِلَى الْكَلِمَاتِ الْمُكَبَّرَةِ تَجِدْهَا ثُلاَثِيَّةَ الْاُصُوْلِ خُتِمَتْ بِتَاءِ التَّانِيْثِ اَوْ اَلِفِهِ الْمَقْصُوْرَةِ اَوِ الْمَمْدُوْدَةِ أَوِ الْاَلِفِ وَالنُّوْنِ الزَّائِدَتَيْنِ اَوْ اَنَّ الْكَلِمَةَ نَفْسُهَا عَلٰى وَزْنِ اَفْعَالٍ، وَكُلُّ اِسْمٍ كَذٰلِكَ يُصَغَّرُ تَصْغِيرَ الثُّلاَثِيِّ فَيَبْقٰى مَا بَعْدَ يَاءِ التَّصْغِيرِ فِيْهِ مَفْتُوحًا.

جب آپ (ا اور ب کی دونوں قسموں میں موجود اسمائے مکبرہ کے حروف کو شمار کریں تو آپ دیکھیں گے کہ ان میں سے بعض اسماء ایسے ہیں جو کہ چار حروف پر مشتمل ہیں اور بعض اسماء ایسے ہیں جو پانچ حروف پر مشتمل اور اکثر طور پر یہی سمجھا جاتا ہے رباعی سے تصغیر فُعَیْعِل یعنی یائے تصغیر کے بعد کسرہ کے ساتھ آتی ہے اور آپ خماسی کی تصغیر میں غور وخوض کرنے سے حیران ہوں گے اور لیکن یہ اسماء اور ان کی مثل دوسرے اسماء تصغیر کے قاعدے سے مستثنیٰ ہیں اس لئے کہ ان کی تصغیر ثلاثی کی تصغیر ہی کی طرح ہوتی ہے کہ یائے تصغیر کے بعد اس میں کسرہ نہیں دیا جاتا بلکہ اس کو اپنے حال پر باقی رکھا جاتا ہے جیسا کہ آپ مثالوں میں دیکھ رہے ہیں اور اگر آپ ان اسمائے مستثنیٰ کو پڑھنا چاہیں تو آپ کلمات مکبرہ کی طرف رجوع کریں آپ ان کو اصل کے لحاظ سے ثلاثی پائیں گے جو کہ تائے تانیث یا الف مقصورہ یا الف ممدودہ یا الف نون زائدتان کے ساتھ ختم ہونے والا یا کوئی کلمہ بذات خود تو اَفْعَال کے وزن پر پائیں گے ہر اسم کی تصغیر ثلاثی کی تصغیر ہی کی طرح ہوتی ہے بس اتنی سی بات ہے کہ یائے تصغیر کے مابعد کو مفتوح رکھا جاتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۰۸) يُصَغَّرُ تَصْغِيْرَ الثُّلَاثِيِّ كُلُّ اِسْمٍ ثُلَاثِيِّ الْاُصُوْلِ خُتِمَ بِتَاءِ التَّانِيْثِ، اَوْاَلِفِهِ الْمَقْصُوْرَةِ اَوِالْمَمْدُوْدَةِ اَوِالْاَلِفِ وَالنُّوْنِ الزَّائِدَتَيْنِ (۱) اَوْ كَانَ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ عَلٰى وَزْنِ اَفْعَالٍ فَلَا يُكْسَرُ فِيْهِ مَا بَعْدَ يَاءِ التَّصْغِيْرِ، بَلْ يَبْقٰى عَلٰى اَصْلِهٖ مَفْتُوْحاً.

ہر اسم ثلاثی جو کہ اصلی ہو اس کی تصغیر اس طرح بنائی جاتی ہے کہ تائے تانیث کے ساتھ ختم ہوتی ہے، یا اس کے الف مقصورہ یا الف ممدودہ یا الف نون زائدتان کے

ساتھ ختم ہوتی ہے۔ یا وہ جمع تکسیر ایسی ہو کہ جو اَفْعَال کے وزن پر ہو تو اس میں یائے تصغیر کے مابعد کو کسرہ نہیں دیا جاتا بلکہ اس کی اصل پر مفتوح باقی رکھا جاتا ہے۔

(۱) يشترط في المختوم بألف ونون زائدتين هنا، ألا يختم مؤنثه بتاء التانيث نحو خمصان الذي مؤنثه خمصانة فانه حينئذ يصغر على خميصين، يشترط ايضا ألا يجمع على فعالين كسرحان وسلطان، فانهما يصغران على سريحين وسليطين على ان هذين النوعين قليلان في اللغة.

☆☆☆☆☆

(۳) مَايُعَامَلُ مُعَامَلَةَ الرُّبَاعِيِّ عِنْدَ التَّصْغِيرِ

اسم رباعی کی تصغیر بنانے کا معاملہ

اَلْاَمْثِلَةُ:

قَنْطَرَةٌ ...... قُنَيْطِرَةٌ	اَرْبَعَاءُ ...... اُرَيْبِعَاءُ
مِخْبَرَةٌ ...... مُخَيْبِرَةٌ	قُرْفُصَاءُ ...... قُرَيْفِصَاءُ
مَغْرِبِيٌّ ...... مُغَيْرِبِيٌّ	دَيْدَبَانٌ ...... دُيَيْدِبَانٌ (۱)
جَعْفَرِيٌّ ...... جُعَيْفِرِيٌّ	زَعْفَرَانٌ ...... زُعَيْفِرَانٌ

(۱) الدیدبان الحارس.

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إذا عَدَدْتَ أحْرُفَ الْأَسْمَاءِ الْمُكَبَّرَةِ فِي الْأَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ، رَأَيْتَ مِنْهَا مَاهُوَ عَلٰى خَمْسَةِ أحْرُفٍ وَمِنْهَا مَا هُوَ عَلٰى سِتَّةٍ وَلٰكِنَّكَ إذَا صَرَفْتَ النَّظْرَ عَنِ الزَّوَائِدِ فِي آخِرِ كُلِّ كَلِمَةٍ رَأَيْتَ أسْمَاءً رُبَاعِيَةً تَسْتَطِيْعُ تَصْغِيْرَهَا بِمَا عَلِمْتَهُ مِنَ الْقَوَاعِدِ، وَإذَا تَأمَّلْتَ هٰذِهِ الزَّوَائِدَ الْمُتَطَرِّفَةَ، رَأَيْتَ أنَّهَا جَاءَتْ بَعْدَ أرْبَعَةِ أحْرُفٍ، وَأنَّهَا تَاءُ التَّأنِيْثِ أوْأَلِفُهُ الْمَمْدُوْدَةُ أوْيَاءُ النَّسَبِ أوِالْأَلِفُ وَالنُّوْنُ الزَّائِدَتَانِ.

جب آپ نے سابقہ مثالوں میں موجود اسمائے مکبرہ کے حروف کو شمار کیا تو آپ نے دیکھا کہ ان میں سے بعض پانچ حروف پر مشتمل ہیں اور ان میں سے بعض چھ حروف پر مشتمل ہیں اور لیکن جب آپ ہر کلمہ کے آخر میں حروف زوائد سے صرف نظر کریں اور اسمائے رباعیہ کو دیکھیں تو آپ اس کی تصغیر بنانے کی صلاحیت رکھنے قابل ہیں ان قواعد کی بدولت جو کہ آپ جان چکے ہیں، اور جب آپ ان حروف زائدہ مطرفہ (آخر میں موجود) ہیں میں غور کریں تو آپ دیکھیں

گے وہ چار حروف کے بعد آئے ہیں وہ تائے تانیث ہے یا الف ممدودہ یا یائے نسبت یا الف نون زائدتان ہیں۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۰۹) يُصَغَّرُ تَصْغِيرَ الرُّبَاعِيِّ كُلُّ اسْمٍ لَحِقَتْهُ بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَحْرُفٍ، تَاءُ التَّأْنِيثِ أَوْ أَلِفُ الْمَمْدُودَةُ، أَوْ يَاءُ النَّسَبِ، أَوِ الْأَلِفُ وَالنُّونِ الزَّائِدَتَانِ.

ہر اسم رباعی کی تصغیر بنائی جاسکتی ہے کہ جس کے چار حروف کے بعد تائے تانیث ہو یا الف ہو یا یائے نسبت ہو یا الف نون زائدتان موجود ہوں۔

☆☆☆☆☆

تَصْغِيْرُ مَا ثَانِيْهِ حَرْفُ عِلَّةٍ أَوْ أَلِفٌ

اس اسم کی تصغیر کہ جس کا دوسرا حرف حرف علت یا الف ہو

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	بابٌ : بُوَيْبٌ غَارٌ : غُوَيْرٌ عَابٌ : عُيَيْبٌ [1]	ب	قِيْمَةٌ : قُوَيْمَةٌ غِيْلَةٌ : غُوَيْلَةٌ مِيْتَةٌ : مُوَيْتَةٌ	ج	مُوسِرٌ : مُيَيْسِرٌ مُوْقِنٌ : مُيَيْقِنٌ مُوْنِسٌ : مُيَيْنِسٌ
د	آكَلٌ : أُوَيْكِل آمَنُ : أُوَيْمِن آمَرُ : أُوَيْمِر	ه	فَاضِل : فُوَيْضِل قَائِم : قُوَيْئِم بَاكٍ : بُوَيْكٍ	و	سَاجٌ : سُوَيْج صَابٌ : صُوَيْبٌ فَامٌ : فُوَيْمٌ

(١) العاب العيب.

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَـرَفْـتَ فِيْـمَا سَبَقَ أَنَّ تَصْغِيْرَ الْإِسْمِ يَكُوْنُ بِتَحْوِيْلِهٖ إِلٰى "فُعَيْل" أَوْ "فُعَيْعِل" مِنْ غَيْرِ تَبْدِيْلٍ فِيْ أَحْرُفِهِ الْأَصْلِيَّةِ وَلٰكِنَّكَ تَرٰى هُنَا أَنَّ بَعْضَ الْأَحْرُفِ فِي الْكَلِمَاتِ الْمُكَبَّرَةِ غُيِّرَ عِنْدَ تَصْغِيْرِهَا فَمَا السَّبَبُ؟" اَلسَّبَبُ أَنَّكَ إِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْأَسْمَاءِ الْمُكَبَّرَةِ فِي الْأَقْسَامِ ا،ب،ج وَتَذَكَّرْتَ بَابَ الْإِعْلَالِ، رَأَيْتَ أَنَّ الْحَرْفَ الثَّانِيَ فِيْ كُلِّ اِسْمٍ مِنْهَا حَرْفُ عِلَّةٍ مُنْقَلَبٌ عَنْ حَرْفٍ آخَرَ وَالَّذِيْ يَدُلُّ عَلٰى أُصُوْلِ الْحَرْفِ فِعْلُهٗ،اَوْمَصْدَرُهٗ،اَوْتَكْسِيْرُهٗ كَمَا تَعْلَمُ فَالْإِسْمَانِ "بَاب،وغار" أَصْلُ أَلِفِهِمَا وَاوٌ،بِدَلِيْلِ أَبْوَابٍ وَيَغُوْرُ، وَغَوْر، وَكَلِمَةُ عَاب أَصْلُ أَلِفِهَا يَاءٌ بِدَلِيْلِ يَعِيْبُ وَالْأَسْمَآءُ :" قِيْمَة ،وغِيْلَة، وَميتة" أَصْلُ يَائِهَا وَاوٌ، وَالْأَسْمَاءُ : "موقن ،وموسر، وموئس" أَصْلُ وَاوِهَا يَاءٌ. إِذَا عَلِمْتَ هٰذَا ثُمَّ نَظَرْتَ إِلٰى تَصْغِيْرِ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ فِي الْأَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ رَأَيْتَ

التَّصْغِيْرَ رَدُّ حَرْفَ الْعِلَّةِ الثَّانِي مِنْ كُلِّ اِسْمٍ اِلٰى اَصْلِهِ الَّذِي انْقَلَبَ عَنْهُ، وَهٰكَذَا يُفْعَلُ التَّصْغِيْرُ فِي كُلِّ اِسْمٍ مِنْ هٰذَا الْقَبِيْلِ.

آپ پہلے سے یہ بات پوری پہچان چکے ہیں کہ اسم کی تصغیر یہ ہے کہ اس کو فُعَیْل کے یا فُعَیْعِل کے وزن کی طرف پھیرنا اس کے اصلی حروف میں سے کسی حرف کی تبدیلی کے بغیر اور لیکن آپ یہاں یہ بات دیکھتے ہیں کہ کلمات مکبرہ کے بعض حروف کو ان کی تصغیر کے وقت بدل دیا گیا ہے تو اس کا کیا سبب ہے؟ اس کا سبب یہ ہے کہ جب آپ (ا، ب، ج کی اقسام کے اسمائے مکبرہ میں غور کریں تو اعلال کے باب کو ذہن میں دہرائیں تو آپ دیکھیں گے کہ ہر اس میں دوسرا حرف علت ہے جو دوسرے حرف سے بدلا ہوا ہے اور جو اس کے حرف اصلی ہونے پر دلالت کرتا ہے وہ اس کا فعل یا مصدر یا اس کی جمع تکسیر ہے جیسے کہ آپ جان چکے ہیں۔ پس بـاب اور غـار دو اسم ہیں کہ ان دونوں کی الف کی اصل واؤ ہے ابواب کی دلیل کے ساتھ اور یـغـور غـوز کی دلیل کے ساتھ، اور غـاب کے کلمہ میں الف کی اصل یا ہے یعیب کی دلیل کے ساتھ اور قیمه، غیله اور میته ان کی یاء کی اصل واؤ ہے اور موقـن، موسر، موئـس کے اسماء میں واؤ کی اصل یاء ہے۔ جب آپ نے یہ بات مکمل طور پر جان لی اور سمجھ لی تو آپ سابقہ مثالوں میں ان اسماء کی تصغیر کی طرف غور وخوض کریں کہ تصغیر کے دوسرے حرف علت کو اسم سے اس کی اصل کی طرف لوٹا دیا ہے جس سے وہ بدل کر آیا تھا، اور اسی طرح ہی کیا جاتا ہے ہر اس اسم کی تصغیر میں جو اس قبیل سے تعلق رکھتا ہو۔

وَاِذَا تَأَمَّلْتَ الْأَسْمَاءَ الْمُكَبَّرَةَ فِي الْأَقْسَامِ، د، ہ، و، رَأَيْتَ أَنَّ ثَانِيَ كُلِّ اِسْمٍ أَلِفٌ وَإِذَا فَحَصْتَ عَنْ هٰذِهِ الْأَلِفِ رَأَيْتَهَا فِي الْأَسْمَاءِ الثَّلَاثَةِ الْأُوْلٰى مُنْقَلِبَةً عَنْ هَمْزَةٍ. لِأَنَّ آكُلُ أَصْلُهَا أَأْكُلُ وَهُوَ اِسْمُ تَفْضِيْلٍ، وَقَدْ عَرَفْتَ أَنَّهُ إِذَا اجْتَمَعَ هَمْزَتَانِ فِي أَوَّلِ كَلِمَةٍ وَكَانَتْ ثَانِيَتُهُمَا سَاكِنَةً قُلِبَتِ الثَّانِيَةُ مَدًّا مِنْ جِنْسِ حَرَكَةِ الْأُوْلٰى لِذَالِكَ صَارَتْ آكُلُ وَمِثْلُ ذَالِكَ يُقَالُ فِي آمَنَ وَ

آمَرَ وَتَرَى الْأَلِفَ فِي الْأَسْمَاءِ الثَّلَاثَةِ الثَّانِيَةِ زَائِدَةً وَفِي الْأَسْمَاءِ الْأَخِيرَةِ مَجْهُوْلَةً لِأَنَّهَا لَيْسَتْ زَائِدَةً وَلَيْسَ لَهَا أَصْلٌ مِنْ مَصْدَرٍ أَوْفِعْلٍ أَوْ تَكْسِيْرٍ يُرْجَعُ إِلَيْهِ. وَإِذَا رَجَعْتَ إِلَى الضَّمِيْرِ الْأَسْمَاءِ الَّتِيْ بِهَا هٰذِهِ الْأَلِفُ الثَّانِيَةِ رَأَيْتَ أَنَّهَا قُلِبَتْ وَاوًا، وَكَذَالِكَ كُلُّ أَلِفٍ ثَانِيَةٍ مُنْقَلِبَةٌ عَنْ هَمْزَةٍ، أَوْزَائِدَةٍ أَوْمَجْهُوْلَةٍ.

اور جب آپ ۵، ۶، ۷ کی اقسام میں موجود اسمائے مکبرہ میں غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ ہر اسم کا دوسرا حرف الف ہے اور جب آپ اس الف کے متعلق خوب گہرائی کے ساتھ غور کریں تو آپ اس کو پہلے تین اسماء میں ھمزہ سے بدلا ہوا پائیں گے اس لئے کہ آکل اس کی اصل أأکل تھا اور وہ اسم تفضیل ہے، اور یہ بات آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ جب دو ہمزے اکٹھے ہو جائیں کسی کلمہ کے شروع میں اور دوسرا ھمزہ ساکن ہو تو اس کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے مطابق حرف مدہ سے بدل دیا جاتا ہے تو اس وجہ سے آکل ہو گیا اور اسی طرح ہی آمَنَ اور آمَرَ میں کہا جائے گا۔ اور آپ دوسرے تین اسماء میں الف کو زائدہ دیکھتے ہیں اور آخری اسماء میں اس کو مجہولہ دیکھتے ہیں اس لئے کہ وہ زائدہ نہیں ہے اور اس کی کوئی ایسی اصل نہیں ہے کہ جس سے مصدر، یا فعل یا جمع تکسیر کی طرف رجوع کیا جائے۔ اور جب آپ ان اسماء کی ضمیر کی طرف لوٹیں کہ جن کے ساتھ دوسری جگہ پر یہ الف ہے تو آپ دیکھیں کہ یہ الف واؤ سے بدل دی گئی ہے اور یہی حال اس دوسرے الف کا ہے کہ جو ہمزہ یا زائدہ یا مجہولہ سے بدل دی گئی ہو۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۱۰) إِذَا كَانَ ثَانِي الْإِسْمِ حَرْفَ عِلَّةٍ مُنْقَلِباً عَنْ حَرْفٍ مِنْ أَحْرُفِ الْعِلَّةِ، رُدَّ إِلَى أَصْلِهِ عِنْدَ التَّصْغِيْرِ.

جب کسی اسم کا دوسرا حرف حرف علت ہو اور حروف علت میں سے کسی دوسرے حرف علت سے بدلا گیا ہو تو وہ تصغیر کے وقت اپنی اصل کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے۔

(۲۱۱) إِذَا كَانَ ثَانِي الْاِسْمِ أَلِفًا مُنْقَلِبَةً عَنْ هَمْزَةٍ، أَوْ زَائِدَةً، أَوْ مَجْهُولَةَ الْأَصْلِ ، قُلِبَتْ وَاوًا فِي التَّصْغِيرِ.

جب کسی اسم کا دوسرا حرف الف ہو اور ہمزہ سے بدلا ہوا ہو یا زائدہ ہو یا مجہولۃ الاصل ہو تو تصغیر کے وقت واؤ سے بدل دیا جاتا ہے۔

أَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا التَّصْغِيرُ؟ وَمَا صِيَغُهُ؟

جواب: تصغیر وہ عمل ہے کہ کسی اسم معرب کو فُعَيْل یا فُعَيْعِل کے وزن کی طرف پھیر دیا جائے ، اور اس کے دو ہی اوزان ہوتے ہیں یعنی ثلاثی سے فُعَيْلٌ اور غیر ثلاثی سے فُعَيْعِلٌ۔

(۲) مَا أَغْرَاضُ التَّصْغِيرِ؟

جواب: تصغیر کی غرض یہ ہوتی ہے کہ اس سے اس کے مدلول پر اس کے چھوٹے پن یا کم ہونے یا اس کے حقیر ہونے پر دلالت کی جائے۔

(۳) كَيْفَ تُصَغِّرُ الْاِسْمَ الثُّلَاثِيَّ الْأُصُولَ الْمَخْتُومَ بِتَاءِ التَّأْنِيثِ؟

جواب: ہر وہ اسم کہ جو ثلاثی ہو اور تائے تانیث کے ساتھ ختم ہو تو اس کی تصغیر بناتے وقت یاء علامت تصغیر کے مابعد کو کسرہ نہیں دیا جاتا بلکہ اس کو اس کے حال پر مفتوح ہی باقی رکھا جاتا ہے۔

(۴) كَيْفَ تُصَغِّرُ الْاِسْمَ الثُّلَاثِيَّ الْأُصُولَ إِذَا خُتِمَ بِأَلِفِ التَّأْنِيثِ الْمَقْصُورَةِ؟

جواب: ہر وہ اسم کہ جو ثلاثی ہو اور تانیث الف مقصورہ کے ساتھ ختم ہو رہا ہو تو اس کی تصغیر بناتے وقت یاء علامت تصغیر کے مابعد کو کسرہ نہیں دیا جاتا بلکہ اس کو اس کے حال پر مفتوح ہی باقی رکھا جاتا ہے۔

(۵) كَيْفَ تُصَغِّرُهُ إِذَا خُتِمَ بِأَلِفِ التَّأْنِيثِ الْمَمْدُودَةِ؟

جواب: جب کوئی اسم ثلاثی ہو اور وہ الف ممدودہ کے ساتھ ختم ہو رہا ہو تو اس کی تصغیر بناتے

وقت یاء علامت تصغیر کے مابعد کو اس کے حال پر مفتوح ہی باقی رکھیں گے۔

(۶) كَيْفَ يُصَغَّرُ إِذَا خُتِمَ بِأَلِفٍ وَنُوْنٍ زَائِدَتَيْنِ أَوْ كَانَ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ عَلٰى وَزْنِ أَفْعَالٍ؟

جواب: ہر وہ اسم کہ جو الف نون زائدتان کے ساتھ ختم ہو یا وہ اَفْعَال کے وزن پر جمع تکسیر ہو تو اس کی تصغیر بناتے وقت یاء علامت تصغیر کے مابعد کو اپنے حال پر مفتوح ہی باقی رکھتے ہیں۔

(۷) إِذَا وَقَعَتْ تَاءُ التَّأْنِيْثِ خَامِسَةً فِي الْإِسْمِ فَعَلٰى أَيِّ صِيْغَةٍ يُصَغَّرُ هٰذَا الْإِسْمُ؟ وَلِمَهْ؟

جواب: جب تائے تانیث کسی اسم میں پانچویں جگہ پر واقع ہو تو اس کی تصغیر اسم رباعی کی طرح ہی بنائی جائے گی اور تصغیر میں تاء تانیث کو باقی رکھا جائے گا اور وہ فُعَيْعِلَة کے وزن پر آئے گی، اس وجہ سے کہ تائے علامت تانیث کو حذف نہیں کیا جاتا ہے۔

(۸) إِذَا وَقَعَتْ يَاءُ النَّسَبِ أَوْ أَلِفُ التَّأْنِيْثِ الْمَمْدُوْدَةِ، أَوِ الْأَلِفُ وَالنُّوْنُ الزَّائِدَتَانِ فِي إِسْمٍ بَعْدَ أَرْبَعَةِ أَحْرُفٍ فَكَيْفَ يُصَغَّرُ هٰذَا الْإِسْمُ؟

جواب: جب کسی اسم میں چار حروف کے بعد یائے نسبت، الف علامت تانیث ممدودہ یا الف نون زائدتان ہوں تو ان سب میں علامت تصغیر کے بعد والے حرف کو یاء کی نسبت کی وجہ سے کسرہ دیا جائے گا، جیسے جعفری، اربعاء، زعفران سے تصغیر جعیفری، اریبعاء اور زعیفران آتی ہے۔

(۹) يَقُوْلُوْنَ: إِنَّ التَّصْغِيْرَ يَرُدُّ الْحُرُوْفَ الَّتِيْ حَدَثَ بِهَا إِعْلَالٌ إِلٰى أُصُوْلِهَا فَكَيْفَ تُوَضِّحُ ذٰلِكَ؟

جواب: جی ہاں تصغیر کے وقت کسی اسم میں اعلال شدہ حروف واپس اپنی اصل حالت میں لوٹ آتے ہیں جیسے باب، قیمة، موسر آکل، فاضل کی تصغیر بویب، قویمة، میسر آتی ہے اس لئے ان کے مکبرات یا جمع اصل میں ابواب، قوم، یسر، وغیرہ آتی ہے۔

(۱۰) مَتٰى تُقْلَبُ الْأَلِفُ الثَّانِيَةُ فِي الْكَلِمَةِ وَاوًا، وَمَتٰى تُقْلَبُ يَاءً فِي التَّصْغِيْرِ؟

جواب: جب کسی اسم میں دوسری جگہ پر الف ہمزہ سے حرف زائدہ سے یا مجھولة الاصل

ہوتو اس الف کو واؤ سے بدل دیا جاتا ہے تصغیر بناتے وقت اور اسی طرح جو الف دوسری جگہ پر ہو مکبر میں اور وہ یاء سے بدل کر آئی ہو تو تصغیر کے وقت وہ پھر یاء کی حالت میں بدل جائے گی، عیب سے عاب سے تصغیر عییب۔

(۱۱) مَتٰی تُقْلَبُ الْوَاوُ الثَّانِيَةُ فِي الْكَلِمَةِ يَاءً عِنْدَ التَّصْغِيْرِ ؟

جواب: جو واؤ کلمہ میں دوسری جگہ پر ہو اور وہ یاء سے بدل کر آئی ہو مکبر میں تو اس کلمے کی تصغیر بناتے وقت واؤ یاء سے بدل جائے گی جیسے مُوْسَر اصل میں مُيْسَر تھا جب تصغیر بنی تو موسر میں موجود واؤ دوبارہ یاء سے بدل گئی۔

(۱۲) مَتٰی تُقْلَبُ الْيَاءُ الثَّانِيَةُ فِي الْكَلِمَةِ وَاوًا عِنْدَ التَّصْغِيْرِ؟

جواب: جس اسم میں دوسری جگہ یاء ہو اور وہ واؤ سے بدل کر آئی اور وہ واؤ اصلی ہو تو جب ایسے کلمے سے تصغیر بنائیں گے تو وہ یاء جو کہ واؤ سے بدل کر آئی ہو تو بوقت تصغیر واؤ سے بدل جائے گی جیسے غيلة اصل میں غول مصدر ہے واؤ کو یاء سے بدلا تو غيلة ہوا مگر بوقت تصغیر یاء واؤ سے بدل گئی تو غويلة ہو گیا۔

(ا) نموذج :

فی تصغیر الأسماء الآتية.

غُصْن	قِطّ	جُنْدب	وَرْدَةٌ	نُعْمَان	أَصْحَاب	شَكْوَى	خَنْسَاء
مَرْحَلَة	سَمْهَرِيٌّ	عَقْرَبَاء	مِهْرَجَان	غَادَة	خِيفَة	مَال	نَاب
بَيْرَة	مُوجِز	مُوتِم	عاج	آخَر	شاعِر	طَائِرٌ	

....

الاسم	مصغره	السبب
غُصْن	غُصَيْن	لأنه ثلاثی فهو یصغر علی فُعَیْل
قِط	قُطَیْط	لانه ثلاثی فهو یصغر علی فُعَیْل وقد زال الادغام لتوسط یاء التصغیر بین الطائین
جُنْدُب	جُنَیْدِب	لأنه رباعیٌ فهو یصغر علی فُعَیْعِل
وَرْدة	وُرَیْدة	لأنه ثلاثی الأصول مختوم بتاء التانیث، فلا ینظر عند التصغیر الی التاء
نُعْمَان	نُعَیْمان	لأنه ثلاثی مختوم بألف ونون زائدتین فیصغر
أَصْحَاب	أُصَیْحَاب	لأنه جمع علی وزن أفعال
شَكْوَی	شُكَیَّا	لأنه ثلاثیّ الأصول المختوم بألف التأنیث المقصورة فیصغر تصغیر الثلاثی، ثم حدث فیه إعلال بقلب الواو یاء لاجتماع الواو والیاء وسبق إحداهما بالسکون
خَنْسَاء	خُنَیْسَاء	لأنه ثلاثی الأصول مختوم بألف تأنیث ممدودة فیصغر علی فُعَیْل کأن الألف لم تکن
مَرْحَلَة	مُرَیْحِلَة	لأن تاء التأنیث خامسة، فهو یصغر تصغیر الرباعی وتعد التاء منفصلة
سَمْهَرِی	سُمَیْهِرِی	لآن یاء النسب جاء ت بعد اربعة أحرف فالتصغیر یقع علی ما قبلها
عَقْرَبَاء	عُقَیْرِباء	لأن ألف التأنیث الممدودة بعد اربعة أحرف فیقع التصغیر علی ما قبلها حتی کانها لم تکن
مِهْرَجَان	مُهَیْرِجَان	لأن الألف والنون الزائدتین وقعتا بعد أربعة فالتصغیر یقع علی ما قبلها

الاسم	مصغره	السبب
غادة	غُيَيْدَة	لان ثانی الاسم ألف منقلبة عن یاء بدلیل مصدر هذه المادة وهو الغَيْد فردت الألف إلى أصلها عند التصغير
خِيفَة	خُوَيْفَة	لان ثانی الاسم یاء منقلبة عن واو .بدلیل الخوف فردت الياء عند التصغير إلى أصلها
مالٌ	مُوَيْل	لان ثانی الاسم ألف أصلها واو بدلیل أموال فردت إلى أصلها
نَابٌ	نُيَيْب	لأن ثانی الاسم ألف أصلها یاء بدلیل أنياب فردت إلى أصلها
سِيرة	سُيَيْرَة	ثانی الاسم یاء لیست منقلبةً عن حرف آخر لأنها من "سار يسير" فبقيت كما هي عند التصغير
مُوجِزٌ	مُوَيْجِز	ثانی الاسم واو لیست منقلبة عن حرف آخر لأنها من "أوجز" فبقيت على حالها
مُوتِم	مُيَيْتِم	ثانی الاسم واو منقلبة عن یاء بدلیل "أَيْتَمَ" فردت إلى أصلها
عاج	عُوَيْج	ثاني الإسم ألف لا يُعْلَم لها أصل لذلک قلبت واوا عند التصغير
آخر	أُوَيْخِرُ	آخر اسم تفضيل فأصله "أأخر" قلبت الهمزة الثانية ألفا ولذلک قلبت هذه واواً عند التصغير
شاعر	شُوَيْعِرٌ	ثانی الاسم ألف زائدة قلبت واوًا
طائر	طُوَيْئِرٌ	ثانی الاسم ألف زائدة قلبت واوًا

تَمْرِينَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ١ (مشق نمبر ١)

صَغِّرِ الْاَسْمَاءَ الآتِيَةَ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں۔

بَدْر	زَهْر	فَهْد	هِرّ	وَلَد
تَمر	أَسَد	قِرْد	رَف	فص

حل:

بُدَيْر	زُهير	فُهَيْد	هُرَيْر	وُلَيْد
تُمَيْر	اُسَيْد	قُرَيْد	رُفَيْف	فُصَيْص

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں:

مَسْجِد	مَسْرَح	دِرْهَم	بُرْثُن (۱)	طُحْلُب (۲)
جَنْدَل	أَفْضَل	قِمَطْر	جَعْفَر	مِرْجَل (۳)

(۱) البرثن: مخلب (۲) خضرة تعلو الماء المزمن (۳) القدر من نحاس وغيره.

حل:

دیئے گئے کلمات کی تصغیر:

مُسَيْجِد	مُسَيْرِح	دُرَيْهِم	بُرَيْثِن	طُحَيْلِب
جُنَيْدِلُ	اُفَيْضِلُ	قُمَيْطِرُ	جُعَيْفِرُ	مُرَيْجِلُ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

هَاتِ مُكَبَّرَ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کے مکبر بنایئے:

سُدَيْد	نُسَيْر	رُجَيْل	بُرَيْقِع	قُرَيْش
خُنَيْدِق	كُمَيْم	كُوَيْكِب	عُنَيْصِر	نُصَيْر

حل:

سَدٌّ	نَسْر	رَجُلٌ	بُرْقُعٌ	قرش
خَنْدَق	كَمٌّ	كَوْكَبٌ	عُنْصُر	نَصْر

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

بَيِّنْ كُلَّ مَا يُمْكِنُ أَنْ يَكُوْنَ مُكَبَّراً لِكُلِّ إِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء میں سے جس اسم کا مکبر بنانا ممکن ہے بنائیں:

حُسَيْن	حُمَيْل	عُلَيْم	بُرَيْد	عُمَيْر	مُكَيْرِم

حل:

حسن ، حمل ، برد ، مكرم .

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

زِنِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ وَزْناً تَصْغِيْرِيّاً مَرَّةً ووَزْناً صَرْفِيّاً أُخْرىٰ:

آنے والے کلمات کا ایک دفعہ وزن صرفی اور ایک دفعہ وزن تصغیری بنائیں:

أُحيمد	مُحَيْسن	قُلَيْم	صُفَيْدِع	مُطَيْرِب
عُشَيْش	أُجَيْمل	جُوَيْهر	كُلَيْب	زُيَيْنب

حل:

دیے گئے کلمات کا وزن صرفی:

أُفَيْعِل	مُفَيْعِل	فُعَيْل	فُعَيْلِل	مُفَيْعِل
فُعَيْل	أُفَيْعِل	فُعَيْلِل	فُعَيْل	فُعَيْلِل

وزن تصغیری:

فُعَيْعِل	فُعَيْعِل	فُعَيْل	فُعَيْعِل	فُعَيْعِل
فُعَيْل	فُعَيْعِل	فُعَيْعِل	فُعَيْل	فُعَيْعِل

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

صَغِّرْ سِتَّةَ أَسْمَاءٍ فُعَيْل وَسِتَّةَ فُعَيْعِل:

چھ اسماء کی فعیل اور چھ اسماء کی فعیعل کے وزن پر تصغیر بنائیں:

حل:

فعیل کے وزن پر اسمائے تصغیر:

عَبْدٌ سے عُبَيْدٌ، سُوْرٌ سے سُوَيْرٌ، بَيْتٌ سے بُيَيْتٌ، خَمْس سے خُمَيْس، سَهْل سے سُهَيْل، قَضْب سے قُضَيْبٌ

فُعَيْعِل کے وزن پر اسمائے تصغیر:

قُنْذُب سے قُنَيْذِبٌ، نُوْفِصٌ سے نُوَيْفِصٌ، زَائِرٌ سے زُوَيْئِرٌ، دَحْرَج سے دُحَيْرِج، زِلْزَال سے زُلَيْزِل، شَفْقَةٌ سے شُفَيْقَة.

اَلتَّمْرِيْنُ ٧ (مشق نمبر ٧)

عَلٰى أَيِّ صِيْغَةٍ مِنْ صِيَغِ التَّصْغِيْرِ تُصَغَّرُ الْأَسْمَآءُ الْآتِيَةُ مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ.

تصغیر کے صیغوں سے کون سے صیغے پر آنے والے اسماء کی تصغیر بنائی جائے گی سبب کو بیان کریں۔

زَهْرَةٌ	أَقْوَالٌ	جَوْزَب	سَلْمان	مُنْعِم
عَدْنَان	نَمْلَةٌ	زِئْبق	أَحْمَال	الصُّغْرٰى

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر اور اس کے اسباب درج ذیل ہیں۔

اسم	مصغر	السبب
زَهْرَةٌ	زُهَيْرَةٌ	اس لئے کہ ثلاثی اصلاً جو ہے تائے تانیث کے ساتھ ختم ہو رہا ہے تو تصغیر کے وقت تاء کی طرف نہیں دیکھا جائے گا
أَقْوَال	أُقَيْوَال	اس لئے کہ وہ افعال کے وزن پر جمع ہے

جَوْرَبٌ	جُوَيْرِبٌ	اس لئے کہ وہ رباعی ہے تو اس کی تصغیر فعیعل ہے
سلمان	سُلَيْمَان	اس لئے کہ وہ الف نون زائدتان پر ختم ہو رہا ہے اس لئے تصغیر کے وقت ان کی طرف نہ دیکھیں گے کیونکہ ثلاثی ہے
مُنْعِم	مُنَيْعِم	اس لئے کہ وہ رباعی ہے پس تصغیر فعیعل ہے
عَدْنَان	عُدَيْنَان	اس لئے کہ ثلاثی الف نون زائدتان پر ختم ہو رہا ہے لہٰذا ان دونوں کی طرف نہیں دیکھیں گے
نَمْلَةٌ	نُمَيْلَةٌ	ثلاثی تائے تانیث کے ساتھ ختم ہو رہا ہے لہٰذا تصغیر کے وقت اس کی طرف نہ دیکھیں گے
زِئْبَق	زُوَيْبِق	اس لئے کہ وہ رباعی ہے لہٰذا فعیعل پر آئے گی
اَحْمَال	اُحَيْمَال	اس لئے کہ جمع کے وزن پر ہے
اَلصُّغْرٰى	اَلصُّغَيْرٰى	چونکہ ثلاثی الف مقصورہ پر ختم ہو رہا ہے لہٰذا اس کی طرف نہ دیکھیں گے

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

عَلٰى اَيِّ صِيْغَةٍ مِنْ صِيَغِ التَّصْغِيْرِ تُصَغَّرُ الْاَسْمَآءُ الْآتِيَةُ مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ.

تصغیر کے صیغوں میں سے کس صیغہ پر آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں گے، سبب کو بھی بیان کریں۔

فَرَنْسِيٌّ	كِبْرِيَاءُ	خُنْفُسَآءُ	ثُعْلُبَان (۱)
زَعْفَرَان	عَبْقَرِيٌّ (۲)	مِسْطَرَةٌ	عَنْتَرَةٌ

(۱) الثعلبان الثعلب (۲) العبقری الکامل من کل شیء.

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر اور اسباب کا ذکر:

اسماء	تصغیر	اسباب
فَرَنْسِيٌّ	فُرَيْنِسِيٌّ	اس کی تصغیر رباعی کے وزن پر ہے کیونکہ آخر میں یائے نسبت ہے
كِبْرِيَاءُ	كُبَيْرِيَاءُ	// // // // // الف ممدودہ ہے
خُنْفُسَاءُ	خُنَيْفِسَاءُ	// // // // // //
ثَعْلَبَان	ثُعَيْلِبَان	// // // // // الف نون زائدتان ہیں
زَعْفَرَان	زُعَيْفِرَان	// // // // // //
عَبْقَرِيٌّ	عُبَيْقِرِيٌّ	// // // // // یائے نسبت ہے
مِسْطَرَةٌ	مُسَيْطِرَةٌ	// // // // // تائے تانیث ہے
عَنْتَرَةٌ	عُنَيْتِرَةٌ	// // // // //

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ مَرَّةً بَعْدَ تَجْرِيْدِهَا مِنَ الزَّوَائِدِ، وَمَرَّةً مَعَ بَقَاءِ زَوَائِدِهَا، وَوَازِنْ بَيْنَ صِيْغَتَي التَّصْغِيْرِ فِي الْحَالَيْنِ:

آنے والے اسماء کی تصغیر حروف زائد سے خالی کر کے بنائیں اور ایک دفعہ حروف زائدہ کے ساتھ بنائیں اور دونوں تصغیر کے صیغوں میں دونوں حالتوں میں وزن کریں۔

مَغْرِبَان (۱)	مَشْرِقِيٌّ	مَنْزِلَةٌ	حُسْنَى
عِنَبَةٌ	وَرْدَانٌ (۲)	هُنْدُبَاءُ (۳)	

(۱) مغربان الشمس مكان غروبها او وقته (۲) اسم بلدة (۳) نوع من البقول.

حل:

دیئے گئے کلمات کی بغیر حرف زائد کے تصغیر:

مَغْرِب سے مُغَيْرِبٌ، مَشْرِق سے مُشَيْرِقٌ، حُسْن سے حُسَيْنٌ، عِنَبٌ سے عُنَيْبٌ، وَرْدٌ سے وُرَيْدٌ، هُنْدَبٌ سے هُنَيْدِبٌ.

دیئے گئے کلمات کی بمع حروف زوائد تصغیر:

مَغْرِبَان سے مُغَيْرِبَانِ، مَشْرِقِيّ سے مُشَيْرِقِيّ ، مَنْزِلَةٌ سے مُنَيْزِلَةٌ ، حُسْنٰی سے حُسَيْنٰی، عِنَبَةٌ سے عُنَيْبَةٌ، وَرْدَان سے وُرَيْدَان ، هُنْدُبَآء سے هُنَيْدِبَآء.

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

هَاتِ أَسْمَآءً مُصَغَّرَةً عَلٰى أَوْزَانِ التَّصْغِيْرِ الْآتِيَةِ:

آنے والے تصغیر کے اوزان پر اسمائے مصغرہ لائیں:

فُعَيْعِلة	فُعَيْلٰی	فُعَيْلَةٌ	فُعَيْعِلِيٌّ
فُعَيْعَلان	فُعَيْلان	فُعَيْـلاء	فُعَيْعِلاء

حل:

دیئے گئے اوزان کے مطابق اسمائے مصغرہ:

مُرَيْحِلَةٌ	حُبَيْلٰی	وُرَيْدَةٌ	سُمَيْهِرِيٌّ
مُهَيْرِجَان	سُلَيْمَان	خُنَيْسَاء	عُقَيْرِبَاء

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۱ (مشق نمبر ۱۱)

صَغِّرْ ثَلَاثَةَ أَسْمَآءٍ ثُلَاثِيَةِ الْأُصُوْلِ مَخْتُوْمَةً بِتَاءِ التَّأْنِيْثِ ثُمَّ بِالْأَلِفِ وَالنُّوْنِ الزَّائِدَتَيْنِ:

تین اسمائے ثلاثی الاصول کی تصغیر بنائیں جو کہ تائے تانیث پھر الف ممدودہ اور پھر الف نون زائدتین کے ساتھ ختم ہو رہے ہوں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اسمائے ثلاثیہ کی تصغیر:

فِرْقَةٌ سے فُرَيْقَةٌ ، يُمْنٰی سے يُمَيْنٰی ، فَرْحَان سے فُرَيْحَان.

اَلتَّمرِينُ ۱۲ (مشق نمبر ۱۲)

بَيِّنْ مَا حَدَثَ مِنَ الْإِعْلَالِ فِي الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

آنے والے کلمات میں جو اعلال واقع ہوا ہے اس کو بیان کر کے پھر اس کی تصغیر بنائیں۔

عادة	مُوقِظ	جِيزَة	دِيمَةٌ (۱)	حَالة

(۱) الديمة مطر يدوم طويلاً بلا رعد و برق.

حل:

دیئے گئے کلمات کی اصل درج ذیل ہے۔

عَوْدَة	مُيْقِظ	جوزَة	دِوْمة	حَوْلَة

دیئے گئے کلمات کی تصغیر اس طرح ہوگی:

عُوَيْدَة	مُيَيْقِظ	جُوَيْزَة	دُوَيْمَة	حُوَيْلَة

اَلتَّمرِينُ ۱۳ (مشق نمبر ۱۳)

صَغِّرِ الْأَسْمَاءَ الْآتِيَةَ وَبَيِّنْ حُكْمَ حَرْفِ الْعِلَّةِ فِي كُلٍّ مِنْهَا مِنْ حَيْثُ الْقَلْبِ وَعَدَمِهِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں اور ہر ایک میں موجود حرف علت کے قلب اور عدم کی حیثیت کو سبب کے ساتھ ذکر کریں۔

مُوْرِق	قَامَة	مَوْقِد	جِيْرَة	رِيْبَة	مِيْزَان	عِيد

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر:

مُوْرَق سے مُوَيْرِق، قَامَة سے قُوَيْمَةٌ، مَوْقد سے مُوَيْقِدْ، جِيْرَة سے جُيَيْرَةٌ، رُيَيْبَةٌ، مُوَيْزَان، عُوَيْدٌ۔ قامة، ميزان، اور عيد میں حروف علت واؤ سے بدلے گئے ہیں تو بوقت تصغیر وہ واؤ واپس آ گئی ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۴ (مشق نمبر ۱۴)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءِ الْآتِیَةِ وَاذْكُرْ مَا أَحْدَثَهُ التَّصْغِیْرُ فِی كُلٍّ مِنْهَا :

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں یہ بات ذکر کریں کہ تصغیر نے ان میں سے ہرایک میں کیا تبدیلی کی۔

صِیْغَةٌ	غَابٌ	خَالِدٌ	جَارٌ	آدَبٌ	عَامِلٌ	حَامٌ (۱)

(۱) حام اسم لأحد ابناء سیدنا نوح.

حل:

دیے گئے اسماء سے ان کی اصل کے مطابق تصغیر:

صیغة اصل میں صوغة تھا، تو تصغیر صویغة آئے گی واؤ اصلی واپس لوٹ آئی۔

غاب اصل میں غَیَبٌ تھا تو تصغیر غُیَیْبَةٌ آئے گی یائے اصلی واپس آ گئی۔

خالد میں الف دوسری جگہ پر اصلی نہیں تو اس کو عند التصغیر واؤ سے بدلا تو خویلد ہوگیا۔

جار اصل میں جَوَرَ تھا تو بوقت تصغیر واؤ واپس لوٹ آئی تو جُوَیْرٌ ہوگیا۔

آدب اصل میں أأدَبٌ تھا تو بوقت تصغیر ہمزہ واپس لوٹا مگر ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے واؤ سے بدل گیا تو أُوَیْدِب ہوگیا۔

عَامِلٌ میں دوسری جگہ پر الف اصل نہیں تو بوقت تصغیر واؤ سے بدل گئی تو عُوَیْمِلٌ ہوگیا۔

حَامٌ اصل میں حَوَمَ تھا تو عند التصغیر واؤ واپس لوٹ آئی تو حُوَیْمٌ ہوگیا۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۵ (مشق نمبر ۱۵)

هَاتِ أَسْمَآءَ التَّفْضِیْلِ مِنْ مَصَادِرِ الْأَفْعَالِ الْآتِیَةِ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

آنے والے افعال کے مصادر سے اسماء تفصیل لائیں اور پھر ان کی تصغیر بنائیں۔

أَخَذَ	أَنِسَ	أَسِفَ	أَرِجَ (۲)	أَنِفَ	أَمَلَ

(۲) ارج الطیب فاح.

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر سے اسمائے تفضیل کے صیغہ جات:

اَخذ، اذن، اسف، اَرِج، اَنَف، اَمَل، سے اسمائے تصغیر بالترتیب اس طرح ہوں گے۔

اُوَيْخِذُ	اُوَيْذِنُ	اُوَيْسِفُ	اُوَيْرِجُ	اُوَيْنِفُ	اُوَيْمِلُ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۶ (مشق نمبر ۱۶)

هَاتِ اِسْمَ الْفَاعِلِ مِنْ مِصْدَرِ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْاَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ صَغِّرْهُ:

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کے مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ بنائیں اور پھر اس کی تصغیر لائیں۔

حَرَسَ	قَالَ	نَهَى	خَدَمَ	نَهَضَ	شَهِدَ	وَجَدَ

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر سے اسمائے فاعل:

حَارِس	قَائِل	ناهي (ناه)	خادم	ناهض	شاهد	واجد

اسم تفضیل دوسری جگہ الف اصلی نہ ہونے کی وجہ سے بالترتیب اس طرح آئے گا۔

حُوَيْرِس	قُوَيْئِل	نُوَيْهٍ	خُوَيْدِمٌ	نُوَيْهِضٌ	شُوَيْهِدٌ	وُوَيْجِدٌ (اُوَيْجِدٌ)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۷ (مشق نمبر ۱۷)

نَظَمَ صَفِيُّ الدِّيْنِ الْحِلِّيُّ قَصِيْدَةً فِي الْمَدْحِ: أَكْثَرَ الْأَسْمَاءِ الَّتِيْ بِهَا مُصَغَّرَةً وَقَدْ أَخْتَرْنَا مِنْهَا الْأَبْيَاتَ الْآتِيَةَ، فَهَاتِ مُكَبَّرَ كُلِّ مُصَغَّرٍ مِنْهَا:

صفی الدین نے ایک قصیدہ مدح سے متعلق ترتیب دیا اور اس نے اس میں اسماء مصغر بہت استعمال کیے تو ہم آنے والے اشعار انہیں سے منتخب کیے ہیں آپ ان میں سے ہر ایک کا مکبر بتائیں۔

نَـزَلْتُ جُوَيْرَةً فَقَضَى حُقَيْقِي ... وَصَـانَ خُرَيْمَتِي وَبُنَيِ مُجَيْدِي

وَحَـنَّ عَـلَـى كُسَيْرِ فِي قُلَيْبِي ... كَـمَـا حَـنَّ الْأُبَيُّ عَلَـى الْوُلَيْـدِ

دُوَيْنَكَ يا أُهَيْلَ الجُوْدِ مِنِّي نُظَيْماً فِي وُصَيْفِكَ كَالعُقَيْدِ
أُحَيْسِنُ مِنْ قُصَيْدٍ مَنْ قُبَيْلِي وَأُحَيْلَى مِنْ نُظَيْمٍ مَنْ بُعَيْدِي

حل:

دیئے گئے اشعار میں اسمائے مصغرات کے اسمائے مکبرات:

جَارَة	حَقِّي	حُرْمَتِي	مجدی	كَسْر	قَلْبِي
أَبِي	ولد	دُوْنَكَ	أَهْل	نَظْمًا	وَصْفِك
عَقْدِ	أَحْسَن	قصد	قبلی	نظيم	بَعْدِي

☆☆☆☆☆

اَلتَّصغِيرُ

اَلْقِسمُ الثَّانِی

تصغیر کی دوسری قسم کا بیان

(١) اَلْمُؤَنَّثُ الثُّلَاثِیُّ

مؤنث ثلاثی کی تصغیر

اَلْاَمْثِلَةُ:

	هِنْدٌ ...... هُنَيْدَةٌ	أُذُنٌ ...... أُذَيْنَةٌ
	فَوْزٌ ...... فُوَيْزَةٌ (١)	عَيْنٌ ...... عُيَيْنَةٌ
	دَعْدٌ ...... دُعَيْدَةٌ	أَرْضٌ ...... أُرَيْضَةٌ

(١) فوز من اسماء نساء العرب.

اَلْبَحثُ (تحقیق)

إِذَا تَأَمَّلْتَ كُلَّ اِسْمٍ مُكَبَّرٍ فِي الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى، رَأَيْتَ أَنَّهُ ثُلَاثِيٌّ، وَأَنَّهُ يَدُلُّ عَلٰى مُؤَنَّثٍ تَأْنِيثاً حَقِيْقِيًّا وَأَنَّهُ خَالٍ مِنْ عَلَامَةِ التَّأْنِيْثِ، وَإِذَا نَظَرْتَ إِلٰى مُكَبَّرٍ فِي الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ، رَأَيْتَ أَنَّهُ ثُلَاثِيٌّ، يَدُلُّ عَلٰى مُفْرَدٍ مُؤَنَّثٍ تَأْنِيْثاً مَجَازِيًّا وَأَنَّهُ خَالٍ مِنْ عَلَامَةِ التَّأْنِيْثِ، وَإِذَا نَظَرْتَ إِلٰى تَصْغِيْرِ كُلِّ اِسْمٍ فِي الْقِسْمَيْنِ رَأَيْتَ أَنَّهُ خُتِمَ بِتَاءِ التَّأْنِيْثِ.

جب آپ پہلے گروپ میں موجود ہر اسم مکبر میں غور کریں تو آپ اس کو ثلاثی دیکھیں گے، اور وہ مؤنث حقیقی پر دلالت کرے گا اور وہ علامتِ تانیث سے خالی ہے، اور جب آپ دوسرے گروپ میں موجود ہر اسم مکبر کی طرف نظر ڈالیں تو

آپ اس کو ثلاثی دیکھیں گے، تو مفرد مؤنث تانیث مجازی پر دلالت کرے گا، اور جب آپ دونوں قسموں میں ہر اسم کی تصغیر کی طرف غور کریں تو آپ اس کو تائے تانیث کے ساتھ ختم ہوتا ہوا دیکھیں گے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۱۲) إِذَا صُغِّرَ الْاِسْمُ الثُّلَاثِيُّ الْمُؤَنَّثُ تَأنِيثاً حَقِيقِيًّا أَوْ مَجَازِيًّا وَكَانَ خَالِياً مِنْ عَلَامَةِ التَّأْنِيْثِ لَحِقَتْ آخِرَهُ تَاءُ التَّأْنِيْثِ. (۱)

وہ اسم جو کہ ثلاثی ہو اور مؤنث تانیث حقیقی یا مجازی ہو اور تانیث کی علامت سے خالی ہو تو اس کے آخر میں تائے تانیث کو لاحق کرتے ہیں۔

(۱) وسمع ترك التاء فی تصغیر قوس و حرب و درع و خود (الشابة الحسنة الخلق) وعرب و ناب (للمسنة من الابل) وفرس و نعل وعرس (الزوجة) مع انها مؤنثات.

☆☆☆☆☆

(۲) تَصْغِيْرُ مَحْذُوْفِ اللَّامِ وَالْفَاءِ

اس کلمے کی تصغیر کا بیان کہ جس کا لام اور فاء کلمہ حذف کر دیا گیا ہو

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	أَبٌ ...... أُبَيٌّ أَخٌ ...... أُخَيٌّ دَمٌ ...... دُمَيٌّ	۲	عِدَةٌ ...... وُعَيْدَةٌ صِلَةٌ ...... وُصَيْلَةٌ هِبَةٌ ...... وُهَيْبَةٌ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

نَعْرِفُ أَنَّهُ لَا يُوْجَدُ إِسْمٌ ثُنَائِيُّ الْأُصُوْلِ فِي لُغَةِ الْعَرَبِ، وَأَنَّهُ إِنْ وُجِدَ إِسْمٌ عَلٰى حَرْفَيْنِ فَلَا بُدَّ أَنْ يَكُوْنَ الثَّالِثُ مَحْذُوْفًا، وَيُعْرَفُ الْحَرْفُ الْمَحْذُوْفُ بِالرُّجُوْعِ إِلَى التَّثْنِيَةِ، أَوِ الْجَمْعِ أَوِ الْفِعْلِ.

ہم یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ اسم ثنائی الاصول عربی کی لغت میں نہیں پایا جاتا، اور جو اسم دو حرفوں پر مشتمل پایا جاتا ہے تو ضروری بات ہے کہ اس کا تیسرا حرف حذف کر دیا گیا ہوتا ہے اور وہ محذوف حرف تثنیہ، جمع یا فعل کی طرف کلمے کو لوٹانے سے معلوم ہو جاتا ہے۔

(۱) اُنْظُرْ إِذًا إِلٰى كُلِّ إِسْمٍ مُكَبَّرٍ فِي الْأَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ تَجِدْهُ عَلٰى أَصْلَيْنِ، وَلٰكِنَّكَ تَعْلَمُ فِي أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى أَنَّ "أَبًا، وَأَخًا" يُثَنَّيَانِ عَلٰى أَبَوَيْنِ وَأَخَوَيْنِ، وَمِنْ ذٰلِكَ تَحْكُمُ أَنَّ لَامَهُمَا الْمَحْذُوْفَةَ وَاوًا، أَمَّا "دم" فَبَعْضُ اللُّغَوِيِّيْنَ يَرٰى أَنَّ أَصْلَهُ "دَمَيٌ" وَبَعْضُهُمْ يَرٰى أَنَّ أَصْلَهُ "دَمَوٌ" لِأَنَّ مِنَ الْعَرَبِ مَنْ ثَنَّاهُ عَلٰى "دَمَيَيْنِ" وَمِنْهُمْ مَنْ ثَنَّاهُ عَلٰى دَمَوَيْنِ فَلَامُهَا مَحْذُوْفَةٌ عَلٰى أَيِّ حَالٍ وَهِيَ إِمَّا يَاءٌ وَإِمَّا وَاوٌ.

آپ سابقہ مثالوں میں ہر اسم مکبر کی طرف نظر ڈالیں تو آپ ہر ایک کو دو اصلوں پر پائیں گے لیکن آپ پہلے گروپ میں موجود مثالوں سے جانتے ہیں کہ ابا اور

اخا دونوں کی تثنیہ ابوین اور اخوین آتی ہے، اسی وجہ سے آپ حکم لگا سکتے ہیں کہ ان دونوں کالام کلمہ جو حذف کیا ہوا ہے وہ واؤ ہے، جبکہ دم بعض اہل لغت کی رائے یہ ہے کہ اس کی اصل دمـــی ہے، اور بعض کی رائے یہ ہے کہ اس کی اصل دمـو ہے، اس لئے کہ اہل عرب کے نزدیک اس کی تثنیہ دَمَیَیْـن پر آتی ہے، اوران میں سے بعض وہ ہیں کہ جنہوں نے اس کی تثنیہ دَمَوَیْن کے وزن پر نکالی ہے، پس اس کالام کلمہ کسی نہ کسی حال میں محذوف ہے وہ یا تو یاء یا واؤ ہے۔

(۱) وأما التاء التی تراها فی اواخر بعض الاسماء فلیست بحرف اصلی.

وَإِذَا رَجَعْتَ إِلٰى الْمُكَبَّرِ فِي أُمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ عَرَفْتَ أَنَّ فَاءَهُ مَحْذُوْفَةٌ وَأَنَّ أَصْلَهَا وَاوٌ، بِدَلِيْلِ وَعَدَ، وَوَصَلَ وَوَهَبَ ثُمَّ إِذَا رَجَعْتَ إِلٰى تَصْغِيْرِ كُلِّ إِسْمٍ مِمَّا سَبَقَ سَوَاءٌ أَكَانَتْ لَامُهُ مَحْذُوْفَةً أَمْ فَاءُهُ، عَلِمْتَ أَنَّ الْإِسْمَ الَّذِي بَقِيَ عَلٰى أَصْلَيْنِ يُرَدُّ حَرْفُهُ الْمَحْذُوْفُ عِنْدَ التَّصْغِيْرِ.

اور جب آپ دوسرے گروپ میں موجود مثالوں کی طرف توجہ کریں تو آپ یہ بات پہچان لیں گے کہ اس کا فاء کلمہ محذوف ہے اور اس کی اصل یقیناً واؤ ہے وعد وصل اور وھب کی دلیل کے ساتھ پھر جب آپ دیئے گئے تمام اسماء میں سے ہر اسم کی تصغیر کی طرف توجہ کریں خواہ اس کالام کلمہ حذف ہوا ہو خواہ فاء کلمہ حذف ہوا ہو تو آپ یقیناً یہ بات جان لیں گے کہ وہ اسم جو دو اصلوں پر باقی ہے تو اس کا حذف شدہ حرف تصغیر کے وقت واپس لوٹ آتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۱۳) **إِذَا حُذِفَ مِنَ الْإِسْمِ الْمُكَبَّرِ حَرْفٌ وَبَقِيَ عَلٰى أَصْلَيْنِ وَجَبَ رَدُّ الْمَحْذُوْفِ عِنْدَ التَّصْغِيْرِ.**

جب کسی اسم مکبر سے کوئی حرف حذف کردیا جائے اور وہ دو حروف اصلی پر باقی ہو تو اس کے محذوف حرف کا لوٹانا بوقت تصغیر واجب ہے۔

☆☆☆☆☆

تَصْغِيرُ الْجَمْعِ

جمع کی تصغیر کا بیان

اَلْأَمْثِلَةُ:

۱	اَحْبَابٌ ...... أُحَيْبَابٌ	۲	كَوَاتِبُ ...... كُوَيْتِبَاتٌ
	اَنْهُر ...... أُنَيْهُر		جِبَالٌ ...... جُبَيْلَاتٌ
	اَعْمِدَة ...... أُعَيْمِدَةٌ		صُنَّاعٌ ...... صُوَيْنِعُونَ
	غِلْمَة ...... غُلَيْمَةٌ		عَمَلَةٌ ...... عُوَيْمِلُونَ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْأَسْمَاءُ الْمُكَبَّرَةُ فِي الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى جُمُوْعُ قِلَّةٍ، وَإِذَا نَظَرْتَ فِي تَصْغِيْرِهَا رَأَيْتَ أَنَّهَا صُغِرَتْ عَلٰى لَفْظِهَا، وَالْأَسْمَاءُ الْمُكَبَّرَةُ فِي الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ جُمُوْعُ كَثْرَةٍ، وَعِنْدَ تَأَمُّلِ تَصْغِيْرِهَا تَرَى أَنَّا لَمْ نُصَغِّرْهَا عَلٰى لَفْظِهَا بَلْ صَغَّرْنَا مُفْرَدَهَا وَجَمَعْنَاهُ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا حِيْنَ كَانَ الْمُفْرَدُ مُؤَنَّثًا أَوْ مُذَكَّرًا غَيْرَ عَاقِلٍ وَجَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا حِيْنَ كَانَ الْمُفْرَدُ مُذَكَّرًا عَاقِلًا.

پہلے گروپ میں موجود اسماء مکبرہ جمع قلت ہیں، اور جب آپ ان کی تصغیر میں توجہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ ان کے لفظ ہر ہی ان کی تصغیر کی گئی ہے۔ اور دوسرے گروپ میں موجود اسماء مکبرہ جمع کثرت ہیں، ان کی تصغیر میں غور سے دیکھنے سے آپ کو یہ معلوم ہوگا ہم ان کی تصغیر کے لفظوں پر نہیں کر سکتے۔ بلکہ ہم ان کے مفرد کی تصغیر بنائیں گے اور اس کی جمع کو جمع مؤنث سالم بنائیں گے جبکہ وہ مفرد مؤنث ہو یا مذکر غیر عاقل ہو اور جمع مذکر سالم اس وقت ہوگی کہ جب مفرد مذکر عاقل ہو۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۱۴) جُمُوعُ الْقِلَّةِ تُصَغَّرُ عَلَى لَفْظِهَا، وَجُمُوعُ الْكَثْرَةِ يُصَغَّرُ مُفْرَدُهَا ثُمَّ تُجْمَعُ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِماً إِذَا كَانَ مُؤَنَّثاً اَوْمُذَكَّراً غَيْرَ عَاقِلٍ، وَجَمْعَ مُذَكَّرٍ سَالِمًا إِذَا كَانَ مُذَكَّراً عَاقِلاً . (۱)

جمع قلت کی تصغیر اس کے لفظ پر ہی بنائی جاتی ہے اور جمع کثرت کی تصغیر اس کے مفرد کی تصغیر کی جاتی ہے، پھر جمع مؤنث سالم کے وزن پر جمع بنائی جاتی ہے جبکہ وہ مؤنث ہو یا مذکر غیر عاقل ہو اور جمع مذکر سالم اس وقت ہوگی کہ جب وہ مذکر عاقل ہو۔

(۱) يصغر اوسم الجمع مثل ركب وصحب على لفظه فتقول ركيب، وصحيب، ومن أمثلة اسم الجمع قوم و سفر (جماعة المسافرين) وشرب (جماعة الشاربين) ورهط. ويصغر صدر المركب الاضافي والمركب المزجي، فتقول في تصغير عبدالله عبيدالله، وفي تصغير سمرقند، سميرقند.

☆☆☆☆☆

تَصْغِيرُ مَا ثَالِثُهُ حَرْفُ عِلَّةٍ

اس کلمے کی تصغیر کا بیان کہ جس کا تیسرا کلمہ حرف علت ہو

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	هَوَى ...... هُوَيٌّ هُدَى ...... هُدَيٌّ عَصا ...... عُصَيَّةٌ	۲	مَطَارٌ ...... مُطَيِّرٌ مَقَال ...... مُقَيِّلٌ غَزَالٌ ...... غُزَيِّلٌ
۳	حَسُوْد ...... حُسَيِّد صَبُوْرٌ ...... صُبَيِّرٌ جَذْوَة ...... جُذَيَّةٌ	۴	حَبِيْبٌ ...... حُبَيِّبٌ كَرِيْمٌ ...... كُرَيِّمٌ مَدِيْن ...... مُدَيِّن

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْأَسْمَاءُ الْمُكَبَّرَةُ فِي الْأَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ ثَالِثُهَا حَرْفُ عِلَّةٍ. وَهُوَ فِي أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْأُوْلَى اَلِفٌ أَصْلُهَا يَاءٌ أَوْوَاوٌ، وَفِي الثَّانِيَةِ أَلِفٌ أَصْلُهَا يَاءٌ أَوْوَاوٌ أَوْزَائِدَةٌ وَفِي الثَّالِثَةِ وَاوٌ وَفِي الرَّابِعَةِ يَاءٌ.

سابقہ مثالوں میں موجود اسمائے مکبرہ کا تیسرا کلمہ حرف علت ہے، اور وہ پہلے گروپ کی مثالوں میں الف ہے جس کی اصل یاء سے یا واؤ ہے، اور دوسرے گروپ کی مثال میں الف کی اصل یا ہے یا واؤ ہے، یا زائدہ ہے، اور تیسرے میں واؤ اور چوتھے میں یاء ہے۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى تَصْغِيرِ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ جَمِيْعِهَا رَأَيْتَ أَنَّ الْأَلِفَ الْمُنْقَلِبَةَ عَنْ أَصْلٍ تُرَدُّ إِلَى أَصْلِهَا فَإِنْ كَانَ أَصْلُهَا يَاءً كَمَا فِي هوى وَمَطَار رُدَّتْ إِلَى أَصْلِهَا وَأُدْغِمَتْ فِي يَاءِ التَّصْغِيرِ وَإِنْ كَانَ اصْلُهَاوَاوًا كَمَا فِي عَصَا وَمَقَال

قُلِبَتْ وَأُدْغِمَتْ فِي يَاءِ التَّصْغِيرِ، لِأَنَّ اجْتِمَاعَ يَاءِ التَّصْغِيرِ وَالْوَاوِ وَسَبْقَ إِحْدَاهُمَا بِالسُّكُوْنِ مِنْ أَسْبَابِ قَلْبِ الْوَاوِ يَاءً.

اور جب آپ ان تمام اسماء کی تصغیر کی طرف توجہ کریں تو یقیناً آپ تبدیل شدہ الف جو اصل سے بدلا ہے اس کو اپنی اصلی حالت کی طرف لوٹتا ہوا دیکھیں گے۔

پس اگر اس کی اصل یاء ہو جیسا کہ ھوی اور مطار میں ہے وہ اپنی اصل کی طرف لوٹے گی اور یائے تصغیر میں اس کا ادغام ہوگا، اور اگر اس کی اصل واؤ ہو تو جیسا کہ عصا اور مقال میں ہے تو یاء سے بدل دی جائے گی اور یائے تصغیر میں مدغم کردی جائے گی، اس لئے کہ یائے تصغیر اور واؤ کا جمع ہونا اور ان دونوں میں سے ایک کا حالتِ سکون میں پہلے ہونا واؤ کو یاء سے بدلنے کے اسباب سے ہے۔

ثُمَّ إِنَّكَ تَرَى أَنَّ الْأَلِفَ الزَّائِدَةَ كَمَا فِي غَزَال، وَالْوَاوَ كَمَا فِي "حُسُود" تُقْلَبَانِ يَاءً وَتُدْغَمَانِ فِي يَاءِ التَّصْغِيرِ وَأَمَّا الْأَلِفُ فَلِأَنَّ مِنْ أَسْبَابِ قَلْبِهَا يَاءً وُقُوعُهَا بَعْدَ يَاءِ التَّصْغِيرِ وَأَمَّا الْوَاوُ فَلِاجْتِمَاعِهَا مَعَ يَاءِ التَّصْغِيرِ وَالْأُوْلَى مِنْهَا سَاكِنَةٌ وَمِنَ السَّهْلِ أَنْ تَرَى أَنَّ الْيَاءَ الثَّانِيَةَ كَمَا فِي "حبيب" تُدْغَمُ فِي يَاءِ التَّصْغِيرِ.

پھر آپ یقیناً یہ بات بھی دیکھیں گے کہ الف زائدہ ہے جیسے غزال میں اور واؤ جیسے حسود وہ دونوں یاء سے بدل دیئے جاتے ہیں اور یاء تصغیر میں مدغم کردیئے جاتے ہیں، جبکہ الف پس اس کے یاء سے تبدیل ہونے کے اسباب سے یہ ہے کہ وہ یائے تصغیر کے بعد واقع ہو، اور جبکہ واؤ اس کا سبب یائے تصغیر کے ساتھ جمع ہونا ہے اور ان میں سے اول کا ساکن ہونا ہے۔ اور آسان سی بات یہ ہے کہ آپ دیکھتے ہیں کہ وہ یاء جو کہ تیسری جگہ پر ہے جیسے حبیب میں تو وہ یائے تصغیر میں مدغم کردی جاتی ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۱۵) إِذَا كَانَ ثَالِثُ الْاِسْمِ أَلِفاً أَصْلِيَّةً رُدَّتْ إِلٰى أَصْلِهَا فَإِنْ كَانَ أَصْلُهَا يَاءً أُدْغِمَتْ فِي يَاءِ التَّصْغِيْرِ وَإِنْ كَانَ وَاوًا قُلِبَتْ يَاءً ثُمَّ أُدْغِمَتْ وَإِنْ كَانَ ثَالِثُهُ أَلِفاً زَائِدَةً أَوْ وَاوً قُلِبَتَا يَاءً وَأُدْغِمَتَا فِي يَاءِ التَّصْغِيْرِ وَإِنْ كَانَ ثَالِثُهُ يَاءً أُدْغِمَتْ فِي يَاءِ التَّصْغِيْرِ.

جب اسم کا تیسرا حرف الف اصلی ہو تو وہ اپنی اصل کی طرف لوٹ جاتا ہے، پس اگر اس کی اصل یاء تو یائے تصغیر میں ادغام کر دیا جائے گا اور اگر واؤ ہو تو یاء سے بدل دیا جائے گا پھر ادغام کر دیا جائے گا اور اگر اس کا تیسرا حرف الف زائدہ ہو یا واؤ ہو تو دونوں یاء سے بدل دیے جاتے ہیں اور یائے تصغیر میں مدغم کر دیے جاتے ہیں، اور اگر تیسرا حرف یاء تو یائے تصغیر میں ادغام کر دیا جاتا ہے۔

تَذْيِيْلٌ (ضمیمہ)

(۱) تَقَدَّمَ لَکَ فِي صَدْرِ هٰذَا الْبَابِ أَنَّ التَّصْغِيْرَ خَاصٌّ بِالْأَسْمَاءِ الْمُعْرَبَةِ وَيُسْتَثْنٰى مِنْ ذٰلِکَ "مَا أَفْعَلَ" فِي التَّعَجُّبِ، وَالْمُرَكَّبُ الْمَزْجِيُّ الْمَخْتُوْمُ بِكَلِمَةِ "وَيْهِ" فَإِنَّهُمَا يُصَغَّرَانِ نَحْوُ "مَا أُحَيْسِنُ خُلُقَهُ" وَنَحْوُ "سِيْبَوَيْهِ".

اس باب کے شروع میں آپ کی خدمت میں پہلے سے یہ بات عرض کی جاچکی ہے کہ تصغیر اسمائے معربہ کے ساتھ ہی خاص ہے، اس سے مَا أَفْعَلَ جو کہ فعل تعجب ہے اور مرکب مزجی جو کہ وَيْهِ کے کلمہ کے ساتھ ختم ہو، پس وہ دونوں تصغیر بنائے جاتے ہیں جیسے مَا أُحَيْسِنُ خُلُقَهُ اور جیسے سِيْبَوَيْهِ یہ مستثنیٰ قرار دیے جاتے ہیں۔

وَسُمِعَ عَنِ الْعَرَبِ أَيْضًا تَصْغِيْرُ خَمْسَةِ أَسْمَاءٍ لِلْإِشَارَةِ وَهِيَ ذَا، وَتَا، وذان وتان، وأُولاء فَقَالَتْ ذَيَّا وَتَيَّا وَذَيَّانِ، وَتَيَّانِ وَأُوْلَيَّاءِ كَمَا سُمِعَ عَنِ الْعَرَبِ أَيْضًا تَصْغِيْرُ خَمْسَةِ أَسْمَاءٍ مَوْصُوْلَةٍ وَهِيَ الَّذِي، وَالَّتِي، وَاللَّذَانِ وَاللَّتَانِ

وَالَّذِيْنَ فَقَدْ قَالَتْ فِي تَصْغِيرِهَا: اَللَّذَيَّا، واللَّتَيَّانِ، وَاللَّذَيُّوْنَ فِي حَالَةِ الرَّفْعِ وَاللَّذَيِّيْنَ فِي حَالَتِيْ النَّصْبِ وَالْجَرِّ.

اور اہل عرب سے اسماء اشارہ خمسہ کی تصغیر بھی سنی گئی ہے۔ اور وہ ذا، تـا، ذان، تان، اور اُولآء، پس انہوں نے کہا: ذیّـا، تیّا، ذیّان، تیّان اور اولیّاء جیسے کہ اہل عرب سے اسمائے موصولہ خمسہ کی تصغیر بھی سنی گئی ہے اور وہ الـذی، التـی، اللـذان، اللتـان، والـذِیْن ہے، پس انہوں نے ان کی تصغیر کے متعلق کہا: اللـذیّا، واللـتیّـا، واللـذیّان، اَللّتَیّانِ، واللّذَیُّون رفع کی حالت میں اور والّذَیِّیْن دونوں نصب اور جر کی حالتوں میں۔

(۲) لَايُصَغَّرُ مِنَ الْأَسْمَاءِ مَا كَانَ عَلٰى صِيْغَةِ الْمُصَغَّرِ نَحْوُ حُذَيْفَة وَجُنَيْنَة وَكُلَيْب، وَشُعَيْب، ومُهَيْمِنٍ وَمُسَيْطِر.

جو کوئی اسم مصغر صیغے کے وزن پر ہوگا تو اس کی تصغیر نہیں بنائی جاتی جیسے حذیفه، جنیه، کلیب، شعیب، مهیمن اور سیوبیه وغیرہ۔

أَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَتٰى يُخْتَمُ الْمُؤَنَّثُ بِتَاءِ التَّأْنِيْثِ؟

مؤنث تائے تانیث کے ساتھ کب ختم ہوتا ہے؟

جواب: جب کسی اسم ثلاثی کی تصغیر کی جائے اور وہ مؤنث حقیقی یا مجازی ہو اور وہ علامت تانیث سے خالی ہو تو اس کے آخر میں تائے تانیث کو لاحق کرتے ہیں۔

(۲) مَتٰى يَجِبُ رَدُّ الْحَرْفِ الْمَحْذُوْفِ عِنْدَ التَّصْغِيْرِ؟

تصغیر کے وقت محذوف حرف لوٹانا کب واجب ہے؟

جواب: جب کسی اسم مکبر سے کوئی حرف اصلی حذف کر دیا جائے اور اس حروف اصلی باقی رہ جائیں تو بوقت تصغیر محذوف شدہ حرف کو لوٹانا واجب ہے۔

(۳) كَيْفَ تُصَغِّرُ الْإِسْمَ إِذَا كَانَ ثَالِثُ أَحْرُفِهٖ أَلِفًا أَصْلِيَّةً؟ وَمَتٰى يَكُوْنُ بِهٰذَا الْإِسْمِ إِدْغَامٌ لَيْسَ غَيْرُ؟ وَمَتٰى يَكُوْنُ بِهٖ إِعْلَالٌ وَإِدْغَامٌ؟

اس اسم کی تصغیر کیسے بنائی جائے گی کہ جس کا تیسرا حرف الف اصلی ہو اور اس اسم کے ساتھ کب ادغام ہوگا اور اعلال اور ادغام ان میں کب ہوگا؟

جواب: جب کسی اسم کا تیسرا حرف الف ہو اور اصلی ہو تو اس کی تصغیر بناتے وقت اس کو اس کی اصل کی طرف لوٹایا جائے گا اگر اصل یا ہوگی تو یائے تصغیر میں ادغام کردیا جائے اور اگر اس کی اصل واؤ ہوگی تو پھر واؤ کو یاء سے بدل دیا جائے گا اور بعد میں یائے تصغیر میں ادغام کردیا جائے گا، اور اگر اس کا تیسرا حرف الف زائدہ ہو یا واؤ زائدہ ہو تو دونوں صورتوں میں یاء سے بدل کر یائے تصغیر میں مدغم کیا جائے گا، اگر وہ حرف یاء ہو تو صرف ادغام ہوگا۔

(۴) كَيْفَ تُصَغِّرُ الرُّبَاعِيَّ الَّذِي ثَالِثُ أَحْرُفِهِ أَلِفٌ زَائِدَةٌ؟ وَكَيْفَ تُصَغِّرُهُ إِذَا كَانَ ثَالِثُ أَحْرُفِهِ وَاوًا؟

اس اسم رباعی کی تصغیر کس طرح بنائی جائے گی کہ جس کا تیسرا حرف الف زائدہ ہو اور جب تیسرا حرف واؤ ہو تو پھر تصغیر کیسے بنائی جائے گی؟

جواب: اگر اسم کا تیسرا حرف واؤ ہو تو اس کو یاء سے بدل کر یاء کا یاء میں ادغام کردیں گے۔

(۵) إِذَا كَانَ ثَالِثُ أَحْرُفِ الْاِسْمِ يَاءً فَكَيْفَ تُصَغِّرُهُ؟

جب اسم کا تیسرا حرف یاء ہو تو اس کی تصغیر کیسے بنائے جائے گی۔

جواب: اگر اسم کا تیسرا حرف یاء ہو تو اس کا یائے تصغیر میں ادغام ہی کریں گے۔

(۶) مَتٰى يُصَغَّرُ لَفْظُ الْجَمْعِ؟ وَمَتٰى يُصَغَّرُ مُفْرَدُهُ؟

جمع کے لفظ کی تصغیر کب ہوگی اور اس کے مفرد کی تصغیر کب ہوگی۔

جواب: جمع قلت کی تصغیر اس کے لفظ پر ہی بنائی جاتی ہے، اور جمع کثرت کی جمع اس کے مفرد سے بنائی جاتی ہے؟

(۷) كَيْفَ تُصَغِّرُ جَمْعَ الْكَثْرَةِ لِلْعَاقِلِ الْمُذَكَّرِ، وَلِلْعَاقِلِ الْمُؤَنَّثِ وَكَيْفَ تُصَغِّرُهُ لِغَيْرِ الْعَاقِلِ؟

جمع مذکر عاقل کی تصغیر کس طرح ہوگی اور مؤنث سے عاقل کی کس طرح

ہوگی اور اس کی تصغیر غیر عاقل کے لئے کیسے ہوگی؟

جواب: جمع کثرت ذوی العقول کی تصغیر بنائی تو وہ جمع مذکر سالم ہی کے وزن پر بنائی جائے گی جب مذکر عاقل ہو اور اگر جمع مؤنث غیر عاقل یا جمع مذکر غیر عاقل کی تصغیر بنائی ہو اس کی تصغیر جمع مؤنث سالم ہی آئے گی۔

(۸) مَا طَرِيقَةُ تَصْغِيرِ اسْمِ الْجَمْعِ وَكَيْفَ تُصَغَّرُ الْمُرَكَّبُ الْإِضَافِيُّ وَالْمَزْجِيُّ؟

اسم جمع کی تصغیر کا کیا طریقہ ہے اور مرکب اضافی اور مرکب مزجی کی تصغیر کس طرح بنائی جاتی ہے؟

جواب: يُصَغر اسم الجمع مثل ركب وصحب على لفظه، فتقول ركيب، وصحيب، ومن امثلة اسم الجمع قوم وسفر (جماعة المسافرين) وشرب (جماعة الشاربين) ورهط، ويصغر صدر المركب الاضافي والمركب المزجي، فتقول في تصغير عبدالله عبيدالله، وفي تصغير سمرقند سمير قند.

نَمُوْذَج ۔ نمونہ

فِي تَصْغِيرِ الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ:

جُمَل	هَاجَر	رِجْل	شَفَة	أُخْت	أُمّ
أَمَةٌ (١)	ثِقَةٌ	أَشْبُل	أَبْطَال	ظُرَفاء	نُسُور
أَغْرِبَة	سَوَافِر	رُبًا (٢)	فَتًى	عِصَام	نَبِيْه
قُعُود (٣)	مَرْوان	خُطْوَة	مَلْهًى		

(١) الآمة: الجارية المملوكة . (٢) الصغير من الابل . (٣) الزيادة والنمو.

الاسم	مصغره	السبب
جُمل	جُمَيْلَة	لأنــه عَـلَـمٌ لـمؤنـث خـال من التـاء وهو ثلاثي فتلحق مصغَّرَه التاءُ
هاجَر	هُوَيْجِر	لأنه علم لمؤنث غيرِ ثلاثي، فلا تَلْحَقُه التاء عند التَّصْغِيْر
رِجْل	رُجَيْلَة	لأنه مؤنث مجازى وهو ثلاثى فتلحقه التاء
شَفَة	شُفَيْهَة	لأن أصـلـهـا شَـفَهَةٌ فـلامهـاهاء، ولذلک رُدَّت عند التصغير.
أُخْت	أُخَيَّة	لأن الـمـوجـود من أصوله حرفان فلابد أن يكون ثالثه محذوفًا وهو هو اللام فأصله أخَوٌ فترد اللام عند التصغيرويختم بالتاء لأنه ثلاثى مؤنث.
أُمّ	أُمَيْمة	لأنه ثلاثى مؤنث فيختم بالتاء .
أمة	أُمَيَّة	لان أصـلـهـا أمـو وهـى ثلاثية دالة على مؤنـث فتـصـغـر على أُمَيْوَه ثم تقلب الواو ياء وتدغم فى الياء
ثِقة	وثَيْقَة	لأنه محذوف الفاء فترد عند التصغير
أشبُل	أُشَيْبِل	لأنه جمع قلة فيصغر لفظه
أبطال	اُبَيْطَال	لأنه جمع قلة فيصغر لفظه
ظُرَفاء	ظُرَيْفُوْن	لأنـه جـمـع كثـرة فيصغر مفرده ولأنه دال على مذكر عاقل جُمِع جَمْعَ مذكر سالماً
نُسُورٌ	نُسَيْرَات	لأنـه جـمـع كثـرة فيصغر مفرده ولأنه دال على غير مذكر عاقل جُمِعَ جمع مؤنث سالماً

الاسم	مصغره	السبب
أغربة	أُغَيْرِبَةٌ	لأنه جمع قلة فيصغر لفظه
سَوَافِر	سُوَيْفِرَات	لأنه جمع كثرة فيصغر مفرده وهو سافرة ولما كان مفرده مؤنثا جُمِعَ جَمْعَ مؤنثٍ سالمًا
رِباً	رُبَيٌّ	لأن الألف الثالثة أصلها واو، إذ أصل الكلمة ربوٌ فترد إلى أصلها عند التصغير وهكذا: رُبَيْوٌ ثم تقلب الواو ياء تدغم في الياء
فَتًى	فُتَيٌّ	لأن أصل الألف الثالثة ياء، فترد إلى أصلها عند التصغير فتدغم يائه
عِصَام	عُصَيِّم	لأن الألف ثالثة في الرباعيّ فتقلب ياء وتدغم في ياء التصغير
نَبِيه	نُبَيِّه	لأن الياء ثالثة فتدغم في ياء التصغير
قَعُود	قُعَيِّد	أن الواو ثالثه فتقلب ياء وتدغم في ياء التصغير
مَرْوان	مُرَيَّان	أصلها مُرَيْوَان، قُلبت الواو ياء لاجتماعها مع الياء وأولاهم ساكنة وأدغمت الياء في الياء
خُطْوَة	خُطَيَّة	أصلها خُطيوَة قلبت الواو ياء وأدغمت الياء في الياء
مَلْهًى	مُلَيْهٍ	أصله مَلْهَوٌ فيصغر على مُلَيْهِوٌ ثم تقلب الواو ياء لتطرفها بعد كسر

تَمْرِينَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبر ا)

صَغِّرِ الْأَعْلَامَ الْمُؤَنَّثَةَ الْآتِيَةَ:

آنے والے مؤنث اعلام کی تصغیر بنائیں۔

مَرْيَم	نُور	زينب	حَسَن	غُصن	قمر	مَلک

حل:

دیئے گئے اعلام کی تصغیر درج ذیل ہے۔

مُرَيِّم	نُوَيْر	زُيَيْنِب	حُسَيْن	غُصَيْنُ	قُمَير	مُلَيك

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

صَغِّرِ الْمُؤَنَّثَاتِ الْمَجَازِيَّةَ الآتِيَةَ:

آنے والی مؤنثات مجازیہ کی تصغیر بنائیں۔

فَاسٌ	أَرْنَب	بِئْر	كَأْس	شمس	إِصْبَع	نفس	ضَبُع

حل:

دیئے گئے مؤنثات مجازیہ کی تصغیر:

فُوَيْسَةٌ	أُرَيْنِبَةٌ	بُئَيْرَةٌ	كُوَيْسَةٌ	شُمَيْسَةٌ	أُصَيْبِعَةٌ	نُفَيْسَةٌ	ضُبَيْعَةٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

صَغِّرِ الْمُؤَنَّثَاتِ الْمَجَازِيَّةَ الآتِيَةَ وَاشْرَحْ مَا أَحْدَثَهُ التَّصْغِيْرُ بِكُلٍّ مِنْهَا.

آنے والے مؤنثات مجازیہ کی تصغیر بنائیں اور ان میں سے ہر ایک کی تصغیر کے دوران جو کچھ پیدا ہو بیان کریں۔

ريح	دار	نار	ساق	دلو

حل:

رُوَيْحَةٌ	دُوَيْرَةٌ	نُوَيْرَةٌ	سُوَيْقَةٌ	دُلَيْوٌ سے دُلَيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

(۱) هَاتِ ثَلاثَةَ أَعْلامٍ مُؤَنَّثَةٍ ثُلاثِيَّةٍ خَالِيَةٍ مِنَ الْعَلامَةِ ثُمَّ صَغِّرْهَا.

تین اعلام ایسے لائیں کہ جو مؤنث ہوں اور ثلاثی ہوں اور علامتِ تانیث سے خالی ہوں پھران کی تصغیر بنائیں۔

حل:

هِنْد سے هُنَيْدَةٌ، غَنَمٌ سے غُنَيْمَةٌ، اَتَانٌ سے اُتَيِّنَةٌ.

(۲) هَاتِ ثَلَاثَةَ مُؤَنَّثَاتٍ مَجَازِيَّةٍ ثُلَاثِيَّةٍ خَالِيَةٍ مِنَ الْعَلَامَةِ ثُمَّ صَغِّرْهَا.

تین اسم ایسے لائیں جو کہ مؤنث مجازی ہوں اور تانیث کی علامت سے خالی ہوں پھران کی تصغیر بنائیں۔

حل:

اُمٌّ سے اُمَيْمَةٌ، عَنْزٌ سے عُنَيْزَةٌ، اُذن سے اُذَيْنَةٌ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں:

سَعَة	ابن (۱)	صِفَة	أخ (۲)	جِهَة	اسم (۳)	يَد (٤)	بِنْتٌ (٥)

(۱) اصلها بَنَيٌ او بَنَوٌ (۲) اصلها اَخَوٌ (۳) اصلها سمو بكسر السين اصمها (٤) اصلها يَدَى (٥) اصلها بَنَى.

حل:

دیے گئے اسماء کی تصغیر:

وُسَيْعَةٌ	بُنَيٌّ	وُصَيْفَةٌ	اُخَيٌّ	وُجَيْهَةٌ	سُمَيٌّ	يُدَيٌّ	بُنَيَّةٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

هَاتِ سِتَّةَ مَصَادِرَ عَلٰى وَزْنِ عِلَةٍ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

علة کے وزن پر چھ مصادر لائیں اور پھران کی تصغیر بنائیں:

حل:

زِنَةٌ	سِعَةٌ	عِدَةٌ	صِلَةٌ	عِظَةٌ	جِلَةٌ

اصل میں وِزْنٌ، وِسْعٌ، وِعْدٌ، وِصْلٌ، وِعْظٌ، وِجْلٌ تھے تو ان کی تصغیر اس طرح سے آئے گی۔

وُزَيْنَةٌ	وُسَيْعَةٌ	وُعَيْدَةٌ	وُصَيْلَةٌ	وُعَيْظَةٌ	وُجَيْلَةٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

صَغِّرِ الْجُمُوْعَ الْآتِيَةَ وَبَيِّنْ مَا يُصَغَّرُ لَفْظُهُ مِنْهَا وَمَا يُصَغَّرُ مُفْرَدُهُ:

آنے والے جمع کے کلمات کی تصغیر بنائیں اور اس کو بیان کریں کہ کس لفظ کی ان میں سے تصغیر بنائی جاتی ہے اور مفرد کی تصغیر کس طرح بنائی جاتی ہے۔

أُحْزِمَةٌ	كُتُب	صُوَر	رجال	عُيُون
أَسْطُر	جِيْرَة (۱)	عِلْيَةٌ (۲)	كواتب	سيوف

(۱) جمع جار، (۲) جمع علي وهو الشريف الرفيع.

حل:

دیئے گئے کلماتِ جمع کی تصغیر:

حُزَيْمَاتٌ	كُتَيْبُوْنَ	صُوَيْرَاتٌ	رُجَيْلُوْنَ	سُطَيْرُوْنَ
جُوَيْرُوْنَ	عُلَيْيُوْنَ	كُوَيْتِبُوْنَ	سُيَيْفَاتٌ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اِجْمَعْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ ثُمَّ صَغِّرْ كُلَّ جَمْعٍ:

آنے والے اسماء میں سے ہر ایک کی جمع تکسیر بنائیں اور پھر ہر جمع کی تصغیر بنائیں:

صَخْرٌ	شَكْلٌ	صَعْبٌ	رِبَاطٌ	صَادِقَةٌ	تلميذة

حل:

دیئے گئے کلمات کی جمع اور پھر جمع سے تصغیر درج ذیل ہے:

صَخْرٌ، اشکال، صُعُبٌ، رُبُط، تَلَامِذَةٌ، سے تصغیر صُخَيْرَاتٌ، شُكَيْلَاتٌ، صُعَيْبَاتٌ، رُبَيْطَاتٌ، تُلَيْمِيذُوْنَ۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

اِجْمَعْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ، مَرَّةً لِلْكَثْرَةِ، وَمَرَّةً لِلْقِلَّةِ، ثُمَّ صَغِّرِ الْجَمْعَ فِي كِلْتَا الْحَالَيْنِ:

آنے والے اسماء میں سے ہر اسم کی جمع تکسیر جمع کثرت اور جمع قلت کے اوزان پر بنائیں اور پھر دونوں حالتوں میں جمع کے کلمات کی تصغیر بنائیں۔

نَفْسٌ	سَيْفٌ	كَلْبٌ	نَمِرٌ	قَصْرٌ	نَهْرٌ

حل:

دیئے گئے کلمات کی جمع کثرت:

نُفُوسٌ	سُيُوفٌ	كِلَابٌ	نِمَارٌ	قُصُوْرٌ	نُهُوْرٌ

دیئے گئے کلمات کی جمع قلت:

أَنْفَاسٌ	أَسْيَافٌ	أَكْلَابٌ	أَنْمَارٌ	أَقْصَارٌ	أَنْهَارٌ

دیئے گئے جمع کثرت کے کلمات کی تصغیر:

نُفَيْسَاتٌ	أُسَيْيَافٌ	أُكَيْلَابٌ	أُنَيْمَارٌ	أُقَيْصَارٌ	أُنَيْهَارٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

اِجْمَعِ الْأَسْمَاءَ الْآتِيَةَ جَمْعًا سَالِمًا ثُمَّ صَغِّرْهَا:

آنے والے اسماء کی جمع سالم بنائیں پھر ان کی تصغیر لکھیں:

فَاطِمَةٌ	فاهم	مُهَذَّبَةٌ	عُمَر	صَالِح	سَلْمَى	خَنْسَاء	رام

حل:

دیے گئے اسماء کی جمع سالم:

فَاطِمَاتٌ	فَاهِمُوْنَ	مُهَذَّبَاتٌ	عُمَرُوْنَ
صَالِحُوْنَ	سَلْمَاتٌ	خَنْسَاَت	رَامُوْنَ

مذکورہ بالا اسمائے جمع سالم کی تصغیر:

فُطَيْمَاتٌ	فُهَيْمُوْنَ	مُهَيْذِبَاتٌ	عُمَيْرُوْنَ
صُوَيْلِحُوْنَ	مُسَيْلِمَاتٌ	خُنَيْسَاتٌ	رُوَيْمُوْنَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۱ (مشق نمبر ۱۱)

(۱) هَاتِ ثَلَاثَةَ جُمُوْعِ تَكْسِيْرٍ لِلْقِلَّةِ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

جمع تکسیر (قلت) کے تین کلمات لائیں اور پھر ان کی تصغیر بنائیں:

حل:

جمع تکسیر (قلت) کے تین کلمات:

اَكْلُبٌ	اَقْوَالٌ	اَعْوِنَةٌ

مذکورہ کلمات کی تصغیر:

اُكَيْلِبٌ	اُبَيْطَالٌ	اُعَيْنَةٌ

(۲) هَاتِ ثَلَاثَةَ جُمُوْعِ تَكْسِيْرٍ لِلْكَثْرَةِ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

جمع تکسیر (کثرت) کے تین کلمات لائیں اور پھر ان کی تصغیر بنائیں:

حل:

جمع تکسیر (کثرت) کے تین کلمات:

عَصَافِيْر	قَنَادِيْل	رَكُوْبَات

مذکورہ تین کلمات کی تصغیر:

عُصَیْفِرَات	قُنَیْدِلَات	رُکَیْبَات

(۳) هَاتِ ثَلَاثَةَ جُمُوعِ تَكْسِيرٍ سَالِمَةٍ لِلْمُذَكَّرِ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

جمع مذکر سالم کے تین کلمات لائیں اور پھر ان کی تصغیر بنائیں

حل:

جمع مذکر سالم کے تین کلمات:

عَالِمُوْنَ	مُسْلِمُوْنَ	قَانِتُوْنَ

مذکورہ کلمات کی تصغیر:

عُوَيْلِمُوْنَ	مُسَيْلِمُوْنَ	قُوَيْنِتُوْنَ

(۴) هَاتِ ثَلَاثَةَ جُمُوعٍ سَالِمَةٍ لِلْمُؤَنَّثِ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

جمع مؤنث سالم کے تین کلمات لائیں پھر ان کی تصغیر بنائیں:

حل:

جمع مؤنظ سالم کے تین کلمات:

صَالِحَاتٌ	صَابِرَاتٌ	صَائِمَاتٌ

مذکورہ تین کلمات کی تصغیر:

صُوَيْلِحَاتٌ	صُوَيْبِرَاتٌ	صُوَيْمَاتٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۲ (مشق نمبر ۱۲)

بَيِّنْ مَا حَدَثَ مِنَ الْإِعْلَالِ فِي الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

آنے والے اسماء کی تعلیل میں جو کچھ واقع ہوا اس کو بیان کریں پھر ان کی تصغیر بنائیں:

نَوًى (۱)	رَدًى (۲)	رَحًى	جَدًا (۳)	هَوًى	شَذًا (٤)

(۱) النوى البعد (۲) الردى الهلاك (۳) الجدا العطا (٤) الشذا حدة.

حل:

دیئے گئے کلمات میں ہونے والی تعلیل:

نَوًى ، رَدًى ، رَحًى ، هَوًى اصل میں: نَوَيٌ (نَوَيُنْ) رَدَيٌ (رَدَيُنْ) رَحَيٌ (رَحَيُنْ) هَوَيٌ (هَوَيُنْ) تھے۔ تو یاء متحرک ماقبل مفتوح تھا تو بقاعدہ باع الف سے بدلا تو نوان ، ردان ، رحان اور ھوان ہوگیا، تو اب التقائے ساکنین ہوا ہر کلمے میں درمیان الف اور نون تنوین کے تو اول ساکن مدہ تھا تو اس کو گرادیا اور تنوین کو ظاہر کر دیا تو نوی ، ردی ، رحی اور ھوی ہوگیا۔

جَدًا اور شَذًا اصل جَدَوٌ (جَدَوُنْ) اور شَذَوٌ (شَذَوُن) تھے تو واؤ متحرک ماقبل متحرک تھا تو بقاعدہ قال واؤ کو الف سے بدلا تو جدان اور شذان ہوگیا تو اب دونوں کلموں میں الف اور نون تنوین کے درمیان التقائے ساکنین ہوا تو اول ساکن مدہ تھا تو اس کو گرادیا اور تنوین کو ظاہر کر دیا تو جَدَنْ (جَدًا) اور شَذَنْ (شَذًا) ہوگیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۳ (مشق نمبر ۱۳)

صَغِّرِ الْأَسْمَاءَ الْآتِيَةَ وَإِذَا حَدَثَ فِي بَعْضِهَا إِعْلَالٌ فَبَيِّنْهُ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں اور جو کچھ ان کے بعض کلمات میں تعلیل واقع ہو اس کو بیان کریں:

رِضاً	نَدًى	قَذًى (۱)	حِجاً (۲)	حِمًى

(۱) القذا ما يقع في العين او الشراب من تبنة او نحوها (۲) الحجا العقل والفطنة.

حل:

دیئے گئے کلمات کی تصغیر:

رُضَيٌّ	نُدَيٌّ	قُذَيٌّ	حُجَيٌّ	حُمَيٌّ

مندرجہ بالا کلمات میں ہونے والی تعلیلات:

رُضَيٌّ میں آخر میں واؤ تھی تو ماقبل یاء کے تصغیر کی وجہ سے واؤ کو یاء کیا پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا، ایسے ہی قُذَيٌّ ،حَجَيٌّ ،حُمَيٌّ میں تعلیل ہوئی۔

قُذَيٌّ کے آخر میں یاء تھی ماقبل یاء کے تصغیر آنے کی وجہ سے دو یاء اکٹھے ہو گئے تو اول کا ثانی میں ادغام کر دیا۔

اَلتَّمرِيْنُ ۱۴ (مشق نمبر ۱۴)

أَلْأَسْمَاءُ الْآتِيَةُ جُمُوْعُ تَكْسِيْرٍ فَكَيْفَ تُصَغِّرُهَا:

آنے والے اسماء جمع تکسیر کے کلمات ہیں تو آپ ان کی تصغیر کس طرح کریں گے:

مُدًى	عُراً	رُباً	مُنى	قُرًى	خُطاً	عُلاً (۱)

(۱) العلا جمع عليا، وقد يستعمل مُفرداً بمعنى الشرف والرفعة.

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر:

مُدَيٌّ	عُرَيٌّ	رُبَيٌّ	مُنَيٌّ	قُرَيٌّ	خُطَيٌّ	عُلَيٌّ

اَلتَّمرِيْنُ ۱۵ (مشق نمبر ۱۵)

صَغِّرِ الْأَسْمَاءَ الْآتِيَةَ وَبَيِّنْ مَا يَحْدُثُ فِي بَعْضِهَا مِنَ الْإِعْلَالِ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں اور ان میں سے بعض میں جو تعلیل واقع ہوا سے بیان کریں:

عَمُوْدٌ	غَزْوَةٌ	جَسُوْرٌ	شَوْكَةٌ	دَعْوَةٌ	عُودٌ	حُلْوَان	رَوْضَة

حل:

دیئے گئے کلمات کی تصغیر:

عُمَيِّدٌ	غُزَيَّةٌ	جُسَيِّرٌ	شُوَيْكَةٌ	دُعَيَّةٌ	عُوَيْدٌ	حُلَيَّانٌ	رُوَيْضَةٌ

تعلیل:

جن کلمات میں یاء مشدد ہے ان میں واؤ اور یاء اکٹھے ہوئے تو سید کی طرح واؤ کو یاء کر کے ادغام کر دیا۔

اَلتَّمرِيْنُ ۱۶ (مشق نمبر ۱۶)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ وَبَيِّنْ مَا يَحْدُثُ فِيْهَا مِنَ الْإِعْلَالِ إِنْ وُجِدَ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں اور اگر کسی میں کوئی تعلیل پائی جاتی ہے تو اس کو بیان کریں۔

حِصَان	مُرَاد	سِرَاج	مَجَال	شِرَاع

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر:

حُصَيِّن	مُرَيِّد	سُرَيِّج	مُجَيِّل	شُرَيِّع

اَلتَّمرِيْنُ ۱۷ (مشق نمبر ۱۷)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ :

آنے والے اسماء کی تصغیر کریں:

حَسِيْب	كُتَيْبَة	نَعِيْم	اَمِيْنَة	خَدِيْجَة	جَمِيْل

حل:

دیئے گئے کلمات کی تصغیر:

حُسَيِّبٌ	كُتَيِّبَةٌ	نُعَيِّمَةٌ	اُمَيِّنَةٌ	خُدَيِّجَةٌ	جُمَيِّلٌ

اَلتَّمرِيْنُ ۱۸ (مشق نمبر ۱۸)

اُذْكُرْ مُكَبَّرَ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کے مکبر ذکر کریں:

جُدَیِّد	حُسَیِّد	رُمَیِّد	قُسَیَّة

حل:

دیئے گئے اسماء مصغرہ کے اسماء مکبرہ:

جَدِیْد	حَسِیْد	رَمِیْد	قَسِیَّة

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۹ (مشق نمبر ۱۹)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِیَةَ مَعَ الضَّبْطِ بِالشَّکْلِ وَبَیَانِ الْأَسْبَابِ:

آنے والے اسماء کی شکل کو ضبط کرنے اور اسباب کو بیان کرنے کے ساتھ ہی تصغیر بنائیں:

یُمْن	یَمِیْن	شَرَف	شَرِیْف	آخِر	أَخِیْر

حل:

دیئے گئے کلمات کی تصغیر:

یُمَیْن	یُمَیِّن	شُرَیْف	شُرَیِّف	اُوَیْخِر	اُوَیْخِیْر

اَلتَّمْرِیْنُ ۲۰ (مشق نمبر ۲۰)

(۱) هَاتِ ثَلَاثَةَ أَسْمَآءٍ ثُلَاثِیَّةٍ مَقْصُوْرَةٍ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

تین اسمائے مقصورہ لائیں اور پھر ان کی تصغیر بنائیں:

حل:

تین اسمائے مقصورہ اور ان کی تصغیر:

حُبْلٰی ، یُمْنٰی ، کُبْرٰی سے حُبَیْلٰی ، یُمَیْنٰی ، کُبَیْرٰی.

(۲) هَاتِ ثَلَاثَةَ أَسْمَآءٍ رُبَاعِیَّةٍ ثَالِثُهَا أَلِفٌ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

تین اسماء ایسے لائیں کہ ان کا تیسرا حرف الف ہو پھر ان کی تصغیر کریں:

حل:

عذریٰ، فضلیٰ، عظمیٰ، سے تصغیر عُذَیْرِیٰ، فُضَیْلٰی، عُظَیْمٰی۔

(۳) هَاتِ ثَلَاثَةَ أَسْمَاءٍ رُبَاعِيَةٍ ثَالِثُهَا وَاوٌ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

تین اسماء ایسے لائیں کہ ان میں واؤ تیسری جگہ ہو پھر اس کی تصغیر کریں:

حل:

مَدْعُوٌّ، مَخْلُوٌّ، مَرْضُوٌّ، سے مُدَيْعِيٌّ، مُخَيْلِيٌّ، مُرَيْضِيٌّ۔

(۴) هَاتِ ثَلَاثَةَ أَسْمَاءٍ رُبَاعِيَةٍ ثَالِثُهَا يَاءٌ ثُمَّ صَغِّرْهَا:

تین اسماء رباعیہ ایسے لائیں کہ ان میں تیسری جگہ یاء ہو پھر ان کی تصغیر کریں:

حل:

سَبِيْجٌ، قَمِيْصٌ، شَرِيْطَةٌ سے تصغیر سُبَيِّجٌ، قُمَيِّصٌ اور شُرَيِّطَةٌ۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۱ (مشق نمبر ۲۱)

قَالَ الْمُتَنَبِّي فِي هِجَاءِ كَافُوْرَ:

متنبی نے کافور کی ہجو میں کہا:

أَخَذْتُ بِمَدْحِهِ فَرَأَيْتُ لَهْوًا مَقَالِي لِلْأُحَيْمِقِ يَا حَلِيْمُ

''میں اس کی مدح میں شروع ہوا تو میں نے اپنی باتوں کو لہو ولعب دیکھا ایک چھوٹے احمق کے لئے اے بُردبار آدمی''

وَفَارَقْتُ مِصْرًا وَالْأُسَيْوِدُ عَيْنُهُ حِذَارَ فِرَاقِي تَسْتَهِلُّ بِأَدْمُعٍ۔(۱)

''اور میں جدا ہوا شہر سے اس حال میں کہ سردار اس کے سامنے تھے خوف کرتے ہیں میری جدائی کی وجہ سے اور چلتے ہیں میرے برتنوں کے کناروں تک بھرنے کی وجہ سے یعنی آنسو بہنے کی وجہ سے''

(۱) تستهل تجری.

وَنَــامَ خُـوَيْـدِمٌ عَـنْ لَيْـلِـنَـا وَقَـدْ نَـامَ قَبْلُ عَمًى لَا كَرِي (١)

''اور ایک چھوٹا سا خادم ہمارے بھاگنے سے غافل ہو گیا اور تحقیق سو گیا غفلت کی اونگھ سے پہلے''

(١) نام عن ليلنا غفل عن فرارنا بالليل، والكرى النعاس والمراد بالعمى هنا الغفلة.

اِشْرَحِ الْأَبْيَاتَ الْمُتَقَدِّمَةَ، وَاذْكُرْ مُكَبَّرَ الْأَسْمَآءِ الْمُصَغَّرَةِ بِهَا وَسَبَبَ تَصْغِيرِهَا عَلَى الصُّوْرَةِ الَّتِيْ هِيَ عَلَيْهَا، ثُمَّ وَضِّحِ الْغَرْضَ مِنَ التَّصْغِيْرِ فِي كُلٍّ مِنْهَا:

دیئے گئے اشعار کی وضاحت کریں اور اسمائے مصغرہ کے مکبرہ بیان کریں اور جس صورت پر ہیں ان کے سبب کو بیان کریں۔ پھر ان میں سے ہر ایک تصغیر بنانے کی غرض کو بیان کریں۔

حل:

وضاحت اشعار کے ترجمے میں ہی گذر چکی ہے۔

اسمائے مکبرہ:

الاحمق، الاسود، الخادم ۔ان کی تصغیر کا سبب دیئے گئے جدول میں ملاحظہ فرمائیں۔

تصغیر کی غرض یہ ہے کہ جن لوگوں کے متعلق متنبی کچھ بتانا چاہتے تھے ان کو حقیر اور چھوٹا بنا کر پیش کیا اور ان کے کردار کو عیاں کیا۔

☆☆☆☆☆

اَلنَّسَبُ

اَلْقِسْمُ الْأَوَّلُ

اَلْقَاعِدَةُ الْعَامَّةُ لِلنَّسَبِ

نسبت کے لئے عام قاعدہ

اَلْأَمْثِلَةُ:

مِصْر ...... مِصْرِيٌّ	نَحْو ...... نَحْوِيٌّ
بَغْدَاد ...... بَغْدَادِيٌّ	جَوْهَر ...... جَوْهَرِيٌّ
عَرَب ...... عَرَبِيٌّ	فَنٌّ ...... فَنِّيٌّ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُوَضِّحَ شَيْئًا أَوْ تُخَصِّصَهُ فَإِنَّكَ تَنْسِبُهُ إِلٰى مَوْطِنِهِ، أَوْطَائِفَتِهِ، أَوِ الْعِلْمِ الَّذِىْ اخْتَصَّ بِهٖ أَوْ إِلٰى عَمَلِهٖ أَوْإِلٰى صِفَةٍ مِنْ صِفَاتِهٖ أَوْ إِلٰى غَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ نَوَاحِي الْحَيَاةِ وَوُجُوْهِهَا وَأَعْمَالِهَا فَتَقُوْلُ "مِصْرِيٌّ" نِسْبَةٌ إِلَى الْمَوْطِنِ "وَعَرَبِيٌّ" نِسْبَةٌ إِلَى الطَّائِفَةِ وَالْقَبِيْلِ، " وَنَحْوِيٌّ" نِسْبَةٌ إِلَى الْعِلْمِ الْخَاصِ بِهٖ "وَجَوْهَرِيٌّ" نِسْبَةٌ إِلٰى صَنَاعِتِهٖ وَتَقُوْلُ: هٰذَا الْعَمَلُ "فَنِّي" فَتَنْسُبُهُ إِلٰى إِحْدَى صِفَاتِهِ الظَّاهِرَةِ. وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْأَمْثِلَةِ رَأَيْتَ أَنَّنَا عِنْدَ إِرَادَةِ النِّسْبَةِ زِدْنَا عَلَى الْمَنْسُوْبِ إِلَيْهِ يَاءً مُشَدَّدَةً مَكْسُوْرًا مَا قَبْلَهَا.

جب آپ کسی چیز کی توضیح یا اس کی تخصیص کا ارادہ کرتے ہیں تو آپ اس کو اس کے وطن یا گروہ یا اس علم کی طرف کہ جو اس کے ساتھ خاص ہے یا اس کے عمل کی

طرف یا اس کی صفات میں سے کسی صفت کی طرف یا زندگی کے دوسرے پہلوؤں میں سے کسی پہلو کی طرف اور اس کے طریقوں یا اعمال کی طرف نسبت کرتے ہیں۔ پس آپ کہتے ہیں مصری وطن کی طرف نسبت کرتے ہوئے اور عربی قبیلہ یا گروہ کی طرف نسبت کرتے ہوئے اور نحوی اس علم کی طرف نسبت کرتے ہوئے کہ جو اس کے ساتھ خاص ہے۔ اور جوھری اس کے پیشے کی طرف نسبت کرتے ہوئے اور آپ کہیں گے یہ عمل فنی ہے، تو آپ اس کی ظاہری صفات کی طرف نسبت کی اور جب آپ مثالوں کی طرف نظر ڈالیں تو آپ دیکھیں گے کہ ہم نے نسب کا ارادہ کرتے وقت منسوب الیہ پر یائے مشددہ زیادہ کی اس کے ماقبل کے کسرہ کے ساتھ۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۱۶) اَلْمَنْسُوبُ مَا لَحِقَ آخِرَهُ يَاءٌ مُشَدَّدَةٌ مَكْسُورٌ مَا قَبْلَهَا لِلدَّلَالَةِ عَلَى نِسْبَتِهِ إِلَى الْمُجَرَّدِ مِنْهَا. (۱)

منسوب وہ اسم ہے کہ جس کے آخر میں یا مشددہ لاحق ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو اس کی نسبت پر دلالت کرنے کے لئے۔

(۱) يعمل المنسوب عمل الصفة المشبهة فيرفع الظاهر والمضمر على ان يكون مرفوعه نائب فاعل، نحو الحديقة اندلسى نظامها ولكن اشجارها مصرية.

☆☆☆☆☆

مَا يُسْتَثْنٰى مِنَ الْقَاعِدَةِ الْعَامَّةِ

عام قاعدہ سے مستثنیٰ چیزوں کا بیان

(۱) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمَخْتُوْمِ بِتَاءِ التَّأْنِيْثِ

تائے تانیث کے ساتھ ختم ہونے والے اسم کو منسوب کرنے کا بیان

اَلْأَمْثِلَةُ:

القَاهِرَةُ ...... القَاهِرِيُّ	فَاكِهَةٌ ...... فَاكِهِيٌّ
هَنْدَسَةٌ ...... هَنْدَسِيٌّ	سَاعَةٌ ...... سَاعِيٌّ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَلِمْتَ أَنَّكَ إِذَا أَرَدْتَ النَّسَبَ إِلَى شَيْئٍ زِدْتَ عَلَى الْمَنْسُوْبِ إِلَيْهِ يَاءً مُشَدَّدَةً مَكْسُوْرًا مَا قَبْلَهَا وَلٰكِنْ لِهٰذِهِ الْقَاعِدَةِ مُسْتَثْنَيَاتٌ عِدَّةٌ مِنْهَا مَا نَحْنُ بِصَدَدِهِ اَلْآنَ لِأَنَّكَ إِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْأَمْثِلَةِ رَأَيْتَ أَنَّ تَاءَ التَّأْنِيْثِ الَّتِيْ فِي الْمَنْسُوْبِ إِلَيْهِ حُذِفَتْ مِنَ الْمَنْسُوْبِ.

یہ بات آپ پہلے سے ہی جان چکے ہیں کہ جب آپ کسی چیز کی طرف کوئی نسبت کرنا چاہیں تو آپ منسوب الیہ پر یائے مشددہ کو زیادہ کرتے ہیں اور ماقبل کو کسرہ دیتے ہوئے۔ لیکن اس قاعدہ سے چند اسماء مستثنیٰ ہیں، ان میں سے بعض وہ ہیں کہ جن کی طرف ہم اب جانے لگے ہیں اس لئے کہ جب آپ مثالوں کی طرف توجہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ وہ تائے تانیث جو کہ منسوب الیہ میں ہے وہ منسوب سے حذف کر دی گئی ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۱۷) اَلْاِسْمُ الْمَخْتُوْمُ بِتَاءِ التَّأْنِيْثِ تُحْذَفُ مِنْهُ التَّاءُ عِنْدَ النَّسَبِ إِلَيْهِ.

وہ اسم جو کہ تائے تانیث کے ساتھ ختم ہو تو اس سے تاء کو بوقت نسبت کرنے کے حذف کر دیا جاتا ہے۔

(۲) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمَقْصُوْرِ

اسمِ مقصور کی طرف نسبت کرنے کا بیان

۱	قِنَا ...... قِنَوِيٌّ طِمَا ...... طِمَوِيٌّ	۲	بِنُهَا ...... بِنُهِيَ أَو بِنُهَوِيَ شَبْرَا ...... شَبْرِيَ أَوْ شَبْرَوِيٌّ
۳	كَسَلَا ...... كَسَلِيَّ قَلَمَا ...... قَلَمِيّ	۴	مُصْطَفَى ...... مُصْطَفِيٌّ مُسْتَشْفَى ...... مُسْتَشْفِيَ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

هٰذَا هُوَ النَّوْعُ الثَّانِي مِنَ الْأَسْمَآءِ الْمُسْتَثْنَاةِ مِن قَاعِدَةِ النَّسَبِ الْعَامَّةِ، فَانْظُرْ إِلَى الْمَنْسُوْبِ إِلَيْهِ فِيْ كُلِّ الْأَمْثِلَةِ تَجِدْهُ مَقْصُوْرًا، وَهُوَ فِي الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى عَلٰى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ وَفِي الثَّانِيَةِ عَلٰى أَرْبَعَةٍ ثَانِيْهَا سَاكِنٌ، وَفِي الثَّالِثَةِ عَلٰى أَرْبَعَةٍ ثَانِيْهَا مُتَحَرِّكٌ، وَفِي الرَّابِعَةِ عَلٰى خَمْسَةٍ أَوْ سِتَّةٍ، وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْمَنْسُوْبِ فِي الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى، رَأَيْتَ أَنَّ أَلِفَ الْمَقْصُوْرِ قُلِبَتْ وَاوًا، وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَيْهِ فِي الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ رَأَيْتَ أَنَّ أَلِفَ الْمَقْصُوْرِ جَازَ فِيْهَا وَجْهَانِ: الْحَذْفُ وَالْقَلْبُ وَاوًا (۱) وَعِنْدَ تَأَمُّلِ الْمَنْسُوْبِ فِي الطَّائِفَتَيْنِ الْأَخِيْرَتَيْنِ تَرَى أَلِفَ الْمَقْصُوْرِ حُذِفَتْ فِيْهِمَا.

یہ اسمائے مستثنیٰ میں سے دوسری قسم ہے جو کہ نسبت کے عام قاعدہ سے مستثنیٰ ہے، پس آپ تمام مثالوں میں منسوب الیہ کی طرف نظر دوڑائیں تو آپ ہر ایک کو مقصور پائیں گے، اور وہ پہلے گروپ میں تین حروف پر مشتمل ہیں اور دوسرے گروپ میں چار حروف پر ان میں دوسرا ساکن ہے اور تیسرے گروپ میں بھی چار حروف پر مشتمل ہے لیکن اس کا دوسرا حرف متحرک ہے اور چوتھے گروپ میں پانچ یا چھ حروف پر مشتمل ہے۔ اور جب آپ پہلے گروپ میں موجود منسوب کی

طرف توجہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ الف مقصورہ واؤ سے بدل دی گئی ہے اور جب آپ دوسرے گروپ میں توجہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ الف مقصورہ میں دو وجہیں پڑھنا جائز ہیں، حذف اور واؤ سے بدلنا اور آخری دو گروپوں میں موجود منسوب میں غور کرنے کے وقت آپ دیکھیں گے کہ ان دونوں میں الف مقصورہ کو حذف کر دیا گیا ہے۔

(۱) یجوز مع القلب ان تزاد الف قبل الواو فیقال بنهاوی و شبراوی.

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۱۸) إِذَا أُرِيْدَ النَّسَبُ إِلَى الْمَقْصُوْرِ نُظِرَ فِي أَلِفِهِ: فَإِنْ كَانَتْ ثَالِثَةً قُلِبَتْ وَاواً، وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً وَثَانِيْهِ سَاكِنٌ، جَازَ حَذْفُ الْأَلِفِ وَقَلْبُهَا وَاواً، وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً وَثَانِيْهِ مُتَحَرِّكٌ، أَوْ كَانَتْ خَامِسَةً أَوْ سَادِسَةً وَجَبَ حَذْفُهَا.

جب اسم مقصور کی طرف نسبت کا ارادہ کیا جائے تو اس کی الف میں غور کیا جائے پس اگر وہ تیسری جگہ پر ہو تو واؤ سے بدلی جائے گی اگر وہ چوتھی جگہ پر ہو اور اس کا دوسرا حرف ساکن ہو تو الف کو حذف کرنا اور اس کو واؤ سے بدلنا جائز ہے اور اگر وہ چوتھی جگہ پر ہو اور دوسرا حرف متحرک ہو یا وہ پانچویں یا چھٹی جگہ پر ہو تو اس کا حذف کرنا واجب ہے۔

☆☆☆☆☆

(٣) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمَنْقُوْصِ

اسم منقوص کی طرف نسبت کرنا

اَلْاَمْثِلَةُ:

(١)
اَلصَّدِیُ (١) ...... اَلصَّدَوِیّ
اَلْعَمِیُ (٢) ...... اَلْعَمَوِیّ
اَلشَّجِی (٣) ...... اَلشَّجَوِیّ

(٢)
اَلدَّاعِي ...... اَلدَّاعِيُّ أو الدَّاعَوِيّ
اَلرَّامِي ...... اَلرَّامِي أو الرَّامَوِيّ
اَلسَّامِي ...... اَلسَّامِيّ أوْالسَّامَوِيّ

(٣)
اَلْمُهْتَدِیُ ...... اَلْمُهْتَدِیّ
اَلْمُرْتَجِیُ ...... اَلْمُرْتَجِیّ
اَلْمُسْتَقْصِیُ ...... اَلْمُسْتَقْصِیّ

(١) الصدى الضمآن (٢) العمى الاعمى (٣) الشجي الحزين.

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْمَنْسُوْبُ إِلَيْهِ فِي الْأَمْثِلَةِ السَّابِقَةِ جَمِيْعُهَا مَنْقُوْصٌ، وَيَاؤُهُ فِي الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى ثَالِثَةٌ وَفِي الطَّآئِفَةِ الثَّانِيَةِ رَابِعَةٌ وَفِي الثَّالِثَةِ خَامِسَةٌ أَوْسَادِسَةٌ وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْمَنْسُوْبِ فِي الطَّوَائِفِ الثَّلاثِ رَأَيْتَ تَشَابُهًا تَامًّا بَيْنَ النَّسَبِ إِلَى الْمَقْصُوْرِ وَالنَّسَبِ إِلَى الْمَنْقُوْصِ فَحِيْنَمَا تَكُوْنُ يَاءُ الْمَنْقُوْصِ ثَالِثَةً تَرَى أَنَّهَا قُلِبَتْ وَاوًا عِنْدَ النَّسَبِ وَكَذٰلِكَ أَلِفُ الْمَقْصُوْرِ الثَّالِثَةُ وَحِيْنَمَا تَكُوْنُ يَاءُ الْمَنْقُوْصِ رَابِعَةً وَلَا تَكُوْنُ كَذٰلِكَ إِلَّا وَثَانِيْهِ سَاكِنٌ جَازَ حَذْفُ الْيَاءِ أَوْ قَلْبُهَا وَاوًا وَهُوَ عَيْنُ مَا عَرَفْتَهُ فِي الْأَلِفِ الرَّابِعَةِ لِلْمَقْصُوْرِ سَاكِنَ الثَّانِي، وَحِيْنَمَا تَكُوْنُ يَاءُ الْمَنْقُوْصِ خَامِسَةً أَوْ سَادِسَةً تُحْذَفُ وَهُوَ حُكْمُ الْمَقْصُوْرِ الْخُمَاسِي وَالسُّدَاسِي.

سابقہ تمام مثالوں میں موجود تمام منسوب الیہ اسماء منقوص ہیں ان میں سے پہلے گروپ میں ہر ایک کی یاء تیسری اور دوسرے گروپ میں چوتھی اور تیسرے گروپ میں پانچویں یا چھٹی جگہ پر یاء واقع ہے، اور جب آپ تینوں موجود مثالوں کی طرف دیکھیں تو آپ کو نسبت الی المقصور اور نسبت الی المنقوص کے درمیان ایک مکمل طور پر تشابہ نظر آئے گا تو پس جہاں کہیں یاء منقوصہ تیسری جگہ پر ہے تو وہ بوقت نسبت یاء سے بدل دی جاتی ہے اور ایسے ہی الف مقصورہ اور کسی جگہ پر یائے منقوصہ چوتھی جگہ پر ہوگی اور وہ ایسی نہیں ہوگی مگر اس کا دوسرا حرف ساکن ہوگا تو یاء کو حذف کرنا یا واؤ سے بدلنا دونوں جائز ہیں اور یہ بات بالکل اسی طرح ہے کہ جس طرح آپ اس اسم مقصور کے متعلق جان چکے ہیں کہ جس میں چوتھی جگہ الف مقصورہ ہے اور دوسرا حرف ساکن ہے اور جہاں کہیں یائے منقوص پانچویں جگہ یا چھٹی جگہ پر ہو تو حذف کردی جاتی ہے اور یہی حکم اسم مقصور خماسی اور سداسی کا ہے۔

وَإِذَا رَجَعْتُ إِلَى الْأَمْثِلَةِ رَأَيْتَ أَنَّ يَاءَ الْمَنْقُوصِ إِذَا قُلِبَتْ وَاوًا فُتِحَ مَا قَبْلَهَا.

اور جب آپ مثالوں کی طرف نظر ڈالیں تو آپ دیکھیں گے کہ یائے منقوصہ کو جب واؤ سے بدلا جاتا ہے تو اس کے ماقبل کو فتحہ دیا جاتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(٢١٩) إِذَا أُرِيدَ النَّسَبُ إِلَى الْمَنْقُوصِ يُنْظَرُ فِي يَائِهِ: فَإِنْ كَانَتْ ثَالِثَةً قُلِبَتْ وَاوًا وَفُتِحَ مَا قَبْلَهَا وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً جَازَ حَذْفُهَا أَوْ قَلْبُهَا وَاوًا مَعَ فَتْحِ مَا قَبْلَهَا وَإِنْ كَانَتْ خَامِسَةً أَوْ سَادِسَةً وَجَبَ حَذْفُهَا.

جب آپ اسم منقوص کی طرف نسبت کا ارادہ کریں تو آپ اس کی یاء میں غور کریں پس اگر یاء تیسری جگہ پر ہو تو واؤ سے بدلی جائے گی اور اس کے ماقبل کو فتح دیا جائے گا اور چوتھی جگہ پر ہو تو اس کا حذف کرنا اور واؤ سے بدلنا دونوں جائز ہیں اس کے ماقبل کو فتحہ دینے کے ساتھ اور اگر وہ پانچویں جگہ پر ہو یا چھٹی جگہ پر ہو تو اس کا حذف کرنا واجب ہے۔

☆☆☆☆☆

(۴) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمَمْدُوْدِ

اسم ممدودہ کی طرف نسبت کا بیان

اَلْأَمْثِلَةُ:

١	حَمْرَاء	حَمْرَاوَن	حَمْرَاوِیّ
	حَوْرَاء (١)	حَوْرَاوَان	حَوْرَاوِیّ
	صَحْرَاء	صَحْرَاوَان	صَحْرَاوِیّ
٢	إِبْتِدَاء	إِبْتِدَاوَان	إِبْتِدَائِیّ
	إِنْشَاء	إِنْشَاءَان	إِنْشَائِیّ
	وُضَّاء (٢)	وُضَّاءَان	وُضَّائِیّ

(١) الحوراء هی ذات الحور وهو شدة بیاض العین فی شدة سوادها (٢) الوضاء مفرد فعله وضوء بمعنی حسن و نظف.

كِسَاءٌ	كِسَاءَانِ	أَوْ	كِسَاوَانِ	كِسَائِيّ	أَوْ	كِسَاوِيّ
شِفَاء	شِفَاءَانِ	أَوْ	شِفَاوانِ	شِفَائِیّ	أَوْ	شِفَاوِیّ
بِنَاء	بِنَاءَان	أَوْ	بِنَاوَان	بِنَائِیّ	أَوْ	بِنَاوِیّ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَأَمَّلِ الْأَسْمَاءَ الْأُوْلٰى فِی طَوَائِفِ الْأَمْثِلَةِ الثَّلَاثِ تَجِدْ أَنَّهَا أَسْمَاءٌ مَمْدُوْدَةٌ وَلٰكِنَّ الْهَمْزَةَ فِی الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى لِلتَّأْنِيْثِ، وَفِی الثَّانِيَةِ أَصْلِيَّةٌ لِأَنَّ الْأَسْمَاءَ "إِبْتِدَاءٌ وَإِنْشَاءٌ وِضَاءٌ" أَفْعَالُهَا إِبْتَدَأَ وَأَنْشَأَ وَوَضُؤَ، وَالْهَمْزَةُ فِی هٰذِهِ الْأَفْعَالِ أَصْلِيَّةٌ.

آپ تینوں گروپوں کی مثالوں میں موجود پہلے اسماء میں غور کریں تو آپ ان کو اسمائے ممدودہ پائیں گے، لیکن پہلے گروپ میں ہمزہ تانیث کے لئے ہے اور دوسرے میں اصلی ہے، اس لئے کہ ابتداء، انشاء اور انشاء کے جو اسماء ہیں ان

کے افعال اِبْتَدَاءَ، اِنْشَاءَ وَضُوْءَ ہیں اور ہمزہ ان افعال میں اصلی ہے۔

أَمَّا هَمْزَةُ الْأَسْمَاءِ فِي الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ فَمُنْقَلِبَةٌ عَنْ أَصْلٍ لِأَنَّ كِسَاء، وَشِفَاء، وَبِنَاء مِنْ كَسَوْتُ وَشَفَيْتُ وَبَنَيْتُ كَمَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ.

جبکہ تیسرے گروپ میں ہمزہ وہ اصل سے بدلا ہوا ہے اس لئے کہ کساء، شفاء اور بناء کسوت، شفیت اور بنیت اسی طرح کہ جس طرح آپ پر کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔

إِذَا عَرَفْتَ هٰذَا فَارْجِعْ إِلَى تَثْنِيَةِ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ وَتَذَكَّرِ الْقَاعِدَةَ الَّتِي عَرَفْتَهَا فِي تَثْنِيَةِ الْمَمْدُوْدِ، تَجِدُ أَنَّ الْهَمْزَةَ الَّتِي لِلتَّأْنِيْثِ تُقْلَبُ وَاوًا فِي التَّثْنِيَةِ، وَأَنَّ الْهَمْزَةَ الْمُنْقَلِبَةَ عَنْ أَصْلٍ يَجُوْزُ إِبْقَاؤُهَا كَمَا هِيَ وَقَلْبُهَا وَاوًا هٰذَا حُكْمُ الْمَمْدُوْدِ فِي التَّثْنِيَةِ وَهُوَ نَفْسُهُ حُكْمُهُ عِنْدَ النَّسَبِ إِلَيْهِ.

جب آپ یہ بات پہچان چکے تو آپ ان اسماء کے تثنیہ کی طرف آئیں اور اس قاعدہ کو یاد کریں کہ جو آپ اسم ممدودہ کی تثنیہ کے بارے میں پہچان چکے ہیں، تو آپ یہ بات پائیں گے کہ جو ہمزہ تانیث کا تھا وہ تثنیہ کے کلمے میں واؤ سے بدل دیا گیا ہے اور ہمزہ اصلی اپنے حال پر باقی ہے اور جو ہمزہ اصلی سے بدل گیا ہے اس کا باقی رکھنا بھی جائز ہے۔ جیسا کہ یہ اور اس کا واؤ سے بدلنا بھی جائز ہے، اسم ممدودہ کا یہ حکم تثنیہ کے بارے میں ہے، اور بالکل بعینہ یہ حکم اس کے لئے نسبت کرتے وقت کا بھی ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۲۰) **عِنْدَ النَّسَبِ إِلَى الْمَمْدُوْدِ يُنْظَرُ إِلٰى هَمْزَتِهِ: فَإِنْ كَانَتْ لِلتَّأْنِيْثِ قُلِبَتْ وَاوًا وَإِنْ كَانَتْ أَصْلِيَّةً بَقِيَتْ عَلٰى حَالِهَا وَإِنْ كَانَتْ مُنْقَلِبَةً عَنْ أَصْلٍ جَازَ إِبْقَاؤُهَا وَقَلْبُهَا وَاوًا.**

اسم ممدودہ کی طرف نسبت کرتے وقت اس کے ہمزہ کی طرف غور کیا جائے گا پس اگر تانیث کے لئے ہو تو واؤ سے بدل جائے گا اور اگر اصلی ہو تو اپنے حال پر باقی رہے گا اور اگر کسی اصل بدل ہوا ہو تو اس کا باقی رکھنا اور واؤ سے بدلنا دونوں طرح جائز ہے۔

☆☆☆☆☆

(۵) اَلنَّسَبُ إلٰی مَا فِیْهِ یَاءٌ مُشَدَّدَةٌ

اس اسم کی طرف نسبت کرنے کا بیان کہ جس میں یائے مشدد ہو

اَلْأَمْثِلَةُ:

۱	حَيٌّ ...... حَيَوِيٌّ طَيٌّ ...... طَوَوِيٌّ غَيٌّ ...... غَوَوِيٌّ	۲	نَبِيّ ...... نَبَوِيّ قُصَيّ ...... قُصَوِيّ عَلِيّ ...... عَلَوِيّ
۳	مَقْضِيّ ...... مَقْضِيّ مَرْمِيّ ...... مَرْمِيّ بُخْتِيٌّ ...... بُخْتِيٌّ	۴	طَيِّب ...... طَيْبِيّ لَيِّن ...... لَيْنِيّ كُثَيِّر ...... كُثَيْرِيّ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ إلَى الْمَنْسُوْبِ إلَيْهِ فِي الْأَمْثِلَةِ جَمِيْعِهَا تَجِدْهُ إمَّا مَخْتُوْمًا بِيَاءٍ مُشَدَّدَةٍ مَكْسُوْرَةٍ كَمَا فِي أَمْثِلَةِ الطَّوَائِفِ الثَّلَاثِ الْأُوْلٰى وَإمَّا فِيْ وَسَطِهِ يَاءٌ مُشَدَّدَةٌ مَكْسُوْرَةٌ كَمَا فِي أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْأَخِيْرَةِ.

آپ تمام مثالوں میں موجود منسوب الیہ کی طرف توجہ کریں تو آپ اس کو یا تو یائے مشدد کے ساتھ ختم ہوتا ہوا پائیں گے جیسا کہ پہلے تین گروپوں کی مثالوں میں ہے اور یا اس کے درمیان میں یائے مشدد مکسورہ ہے جیسا کہ آخری گروپ کی مثالوں میں ہے۔

وَإذَا رَجَعْتَ إلَى الْمَخْتُوْمِ بِيَاءٍ مُشَدَّدَةٍ فِيْ كُلِّ طَائِفَةٍ، رَأَيْتَ الْيَاءَ الْمُشَدَّدَةَ فِيْ أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى بَعْدَ حَرْفٍ وَاحِدٍ، وَرَأَيْتَ أَنَّنَا عِنْدَ النَّسَبِ فَكَكْنَا الْحَرْفَ الْمُشَدَّدَ ثُمَّ رَدَدْنَا الْيَاءَ الْأُوْلٰى إلٰى أَصْلِهَا وَقَلَبْنَا الثَّانِيَةَ وَاوًا.

فَالْكَلِمَةُ "حَيٌّ" مِنَ الْفِعْلِ "حَيِيَ" فَيَاؤُهَا الْأُولٰى عَلٰى أَصْلِهَا وَقُلِبَتِ الْيَاءُ الثَّانِيَةُ وَاوًا، وَالْكَلِمَةُ "طَيٌّ" مِن "طَوَى" فَيَاؤُهَا الْأُولٰى أَصْلُهَا وَاوٌ. لِذٰلِكَ رُدَّتْ إِلٰى أَصْلِهَا وَقُلِبَتِ الثَّانِيَةُ وَاوًا، وَفِي كُلِّ حَالٍ يُفْتَحُ مَا قَبْلَ الْوَاوِ.

اور جب آپ یائے مشددہ پر ختم ہونے والے ہر اسم کی طرف توجہ کریں تو آپ یائے مشددہ کو پہلے گروپ کی مثالوں میں ایک حرف کے بعد دیکھیں گے اور آپ یہ بھی دیکھیں گے کہ ہم نے نسبت کرتے وقت مشدد حرف کو الگ الگ کردیا ہے، پھر ہم نے پہلے یاء کو اس کی اصل کی طرف لوٹا دیا اور دوسری یاء کو واؤ سے بدل ڈالا۔ پس حیّ کا کلمہ حَیِیَ کے فعل سے ہے پس اس کی پہلی یا اپنی اصلی پر ہے اور دوسری یاء کو واؤ سے بدل دیا گیا، اور طَیٌّ کا کلمہ جو کہ طَوَیَ سے ہے اس کی پہلی یاء کا اصل واؤ ہے، اسی وجہ سے واؤ کی طرف لوٹا دی گئی ہے اور دوسری واؤ سے بدل دیا ہے اور ہر حال میں واؤ کے ماقبل فتحہ دیا جائے گا۔

وَالْيَاءُ الْمُشَدَّدَةُ فِي أَسْمَاءِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ إِذَا بَعْدَ حَرْفَيْنِ وَعِنْدَ النَّظْرِ إِلٰى هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ بَعْدَ النَّسَبِ نُشَاهِدُ وَاوًا فِي مَكَانِ الْيَاءِ الْمُشَدَّدَةِ وَهٰذَا يَدُلُّ عَلٰى أَنَّ الْيَاءَ الْأُولٰى حُذِفَتْ، وَأَنَّ الثَّانِيَةَ هِيَ الَّتِيْ قُلِبَتْ وَاوًا، لِأَنَّهَا هِيَ الَّتِيْ قَلْبُهَا وَاوًا كَمَا فِي الْأَمْثِلَةِ وَلَابُدَّ مِنْ فَتْحِ مَا قَبْلَ الْوَاوِ أَيْضًا.

دوسرے گروپ کے اسماء میں موجود یائے مشددہ دو حرفوں کے بعد ہے، نسبت کرنے کے بعد ہم ان اسماء کی طرف غور کرتے ہیں تو ہم واؤ کو یائے مشددہ کی جگہ پر پاتے ہیں، اور یہ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ پہلی یاء حذف کردی گئی ہے اور دوسری یاء چوتھی وہ واؤ سے بدل دی گئی، اس لئے کہ یہ وہی ہے کہ جس کو پہلی مثالوں میں واؤ سے بدلا گیا ہے اور واؤ سے ماقبل کو فتحہ دینا بھی ضروری ہے۔

وَعِنْدَ تَأَمُّلِ الْيَاءِ الْمُشَدَّدَةِ فِي أَسْمَاءِ الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ نَرٰى أَنَّهَا بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ أَوْ أَكْثَرَ وَنَرٰى أَنَّهَا حُذِفَتْ عِنْدَ النَّسَبِ.

تیسرے گروپ میں موجود اسماء میں موجود یائے مشددہ میں غور کرنے کے وقت آپ دیکھیں گے کہ وہ یا تو تین حرفوں کے بعد ان سے زیادہ کے بعد ہے اور آپ یہ بھی دیکھیں گے کہ وہ نسبت کے وقت حذف کر دی جاتی ہے۔

أَمَّا الْيَاءُ الْمُشَدَّدَةُ فِي أَسْمَاءِ الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ فَلَيْسَتْ فِي آخِرِ الْكَلِمَةِ، وَعِنْدَ تَأَمُّلِهَا نَرَى أَنَّهَا مُكَوَّنَةٌ مِنْ يَاءَيْنِ أُوْلَاهُمَا سَاكِنَةٌ وَثَانِيهِمَا مَكْسُوْرَةٌ، وَنَرَى الْيَاءَ الْمَكْسُوْرَةَ حُذِفَتْ عِنْدَ النَّسَبِ.

جبکہ چوتھے گروپ کے اسماء میں موجود یائے مشددہ کلمہ کے آخر میں نہیں ہے اور اس پر غور کرنے کے وقت ہم دیکھتے ہیں کہ وہ دو یاؤں سے بنائی گئی ہے اس کی اول ساکن اور دوسری مکسورہ ہے اور ہم دیکھتے ہیں یائے مکسورہ بوقت نسبت حذف کر دی جاتی ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۲۱) لِلِاسْمِ الْمَخْتُوْمِ بِيَاءٍ مُشَدَّدَةٍ عِنْدَ النَّسَبِ إِلَيْهِ أَحْكَامٌ ثَلَاثَةٌ: فَإِنْ كَانَتِ الْيَاءُ الْمُشَدَّدَةُ بَعْدَ حَرْفٍ رُدَّتِ الْيَاءُ الْأُوْلَى إِلٰى أَصْلِهَا، وَقُلِبَتِ الثَّانِيَةُ وَاوًا وَفُتِحَ مَا قَبْلَهَا وَ إِنْ كَانَتْ بَعْدَ حَرْفَيْنِ حُذِفَتِ الْيَاءُ الْأُوْلٰى وَقُلِبَتِ الثَّانِيَةُ وَاوًا وَفُتِحَ مَا قَبْلَهَا، وَإِنْ كَانَتْ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ أَوْ أَكْثَرَ حُذِفَتْ.

وہ اسم جو کہ اس کی طرف نسبت کرنے کے وقت یائے مشددہ کے ساتھ ختم ہو اس کے بارے میں تین احکام ہیں۔۔ اگر یائے مشددہ اس ایک حرف کے بعد ہو کہ جو کہ پہلی یاء ہے اور اس کو اس کی اصل کی طرف لوٹایا گیا ہے تو دوسری یاء کو واؤ سے بدلا جائے گا اور اس کے ماقبل کو فتحہ دیا جائے گا اور اگر وہ دو حرفوں کے بعد ہو تو پھر پہلی یاء کو حذف کر دیا جائے گا اور دوسری یاء کو واؤ سے بدلا جائے گا اور اس کے ماقبل کو فتحہ دیا جائے گا اور اگر وہ تین حروف کے بعد ہو یا زیادہ کے بعد تو حذف کیا جائے گا۔

(٢٢٢) اَلْاِسْمُ الَّذِی فِی وَسَطِهٖ یَاءٌ مُشَدَّدَةٌ مَکْسُوْرَةٌ إِذَانُسِبَ إِلَیْهِ حُذِفَتْ یَاؤُهُ الثَّانِیَةُ.

وہ اسم جو کہ ایسا ہو کہ اس کے درمیان میں یائے مشددہ مکسورہ ہو تو جب اس کی طرف نسبت کی جائے گی تو اس کی دوسری یاء کو حذف کر دیا جائے گا۔

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(١) مَا النَّسَبُ وَمَا الْمَنْسُوْبُ إِلَیْهِ ؟

جواب: النَّسَبُ هُوَ تَوْضِیْحُ الشَّیْ أَوْ تَخْصِیْصُهُ إِلٰی مَوْطِنِهٖ، أَوْ طَائِفَتِهٖ أَوِ الْعَلَمِ الَّذِیْ اخْتُصَّ بِهٖ، وَالْمَنْسُوْبُ هُوَ الْاِسْمُ الَّذِی نُسِبَ لَهٗ وَالْمَنْسُوْبُ إِلَیْهِ مَا نُسِبَ بِهٖ.

(٢) مَا الْغَرَضُ مِنَ النَّسَبِ؟

جواب: اَلْغَرَضُ مِنَ النَّسَبِ هُوَ تَوْضِیْحُ الشَّیْءِ أَوْ تَوْضِیْحُهٗ لِتَعَارُفِ النَّاسِ.

(٣) مَا الْقَاعِدَةُ الْعَامَّةُ فِی النَّسَبِ؟

جواب: اَلْقَاعِدَةِ الْعَامَّةُ لِلنَّسَبِ هِیَ زِیَادَةُ یَاءٍ مُشَدَّدَةٍ وَکَسْرُ مَا قَبْلَهَا فِی آخِرِ الْاِسْمِ الْمَنْسُوْبِ إِلَیْهِ.

(٤) کَیْفَ تُنْسَبُ إِلَی الْمَخْتُوْمِ بِتَاءِ التَّانِیْثِ؟

جواب : تُنْسَبُ إِلَی الْمَخْتُوْمِ بِتَاءِ التَّانِیْثِ بِاِلْحَاقِ یَاءٍ مُشَدَّدَةٍ وَکَسْرِ مَا قَبْلَهَا وَحَذْفِ التَّاءِ مِنْهُ.

(٥) مَا أَحْوَالُ الْمَقْصُوْرِ مِنْ حَیْثُ عَدَدِ حُرُوْفِهٖ؟ وَکَیْفَ تُنْسَبُ إِلٰی کُلِّ نَوْعٍ مِنْهُ؟

جواب: هُنَاکَ أَحْوَالٌ عَدِیْدَةٌ عِنْدَ النِّسْبَةِ إِلَی الْمَقْصُوْرِ. اَلْأَوَّلُ مِنْهَا فَإِنْ کَانَتْ ثَالِثَةً قُلِبَتْ وَاوًا، وَإِنْ کَانَتْ رَابِعَةً وَثَانِیْهِ سَاکِنٌ، جَازَ حَذْفُ الْأَلِفِ

وَقَلْبُهَا وَاوًا، وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً وَثَانِيهِ مُتَحَرِّكٌ أَوْ كَانَتْ خَامِسَةً أَوْ سَادِسَةً وَجَبَ حَذْفُهَا.

(٦) هَلْ هُنَا شِبْهٌ بَيْنَ النَّسَبِ إِلَى الْمَقْصُورِ وَالنَّسَبِ إِلَى الْمَنْقُوصِ؟ فَصِّلْ وُجُوهَ الشِّبْهِ، وَبَيِّنْ كَيْفَ تُنْسَبُ إِلَى الْمَنْقُوصِ فِي جَمِيعِ أَحْوَالِهِ.

جواب: نَعَمْ هُنَا شِبْهٌ بَيْنَ النَّسَبِ إِلَى الْمَقْصُورِ وَالنَّسَبِ إِلَى الْمَنْقُوصِ وَلٰكِنْ إِذَا تُرِيدُ النَّسَبَ إِلَى الْمَنْقُوصِ فَانْظُرْ فِي بَائِهِ فَإِنْ كَانَتْ ثَالِثَةً قُلِبَتْ وَاوًا وَفُتِحَ مَا قَبْلَهَا وَإِنْ كَانَتْ رَابِعَةً جَازَ حَذْفُهَا أَوْ قَلْبُهَا وَاوًا مَعَ فَتْحِ مَا قَبْلَهَا وَإِنْ كَانَتْ خَامِسَةً أَوْ سَادِسَةً وَجَبَ حَذْفُهَا.

(٧) بَيِّنْ وُجُوهَ الشِّبْهِ بَيْنَ تَثْنِيَةِ الْمَمْدُودِ وَالنَّسَبِ إِلَيْهِ ثُمَّ اذْكُرِ الْقَاعِدَةَ فِي النَّسَبِ إِلَى الْمَمْدُودِ؟

جواب: إِعْلَمْ أَنَّ وُجُوهَ الشِّبْهِ بَيْنَ تَثْنِيَةِ الْمَمْدُودِ وَالنَّسَبِ إِلَيْهِ إِتِّحَادُ الْإِسْمِ التَّثْنِيَةِ وَالْمَنْسُوبِ إِلَيْهِ وَأَمَّا الْقَاعِدَةُ فِي النَّسَبِ إِلَى الْمَمْدُودِ فَإِنْ كَانَتْ لِلتَّأْنِيثِ قُلِبَتْ وَاوًا، وَإِنْ كَانَتْ أَصْلِيَّةً بَقِيَتْ عَلٰى حَالِهَا، وَإِنْ كَانَتْ مُنْقَلِبَةً عَنْ أَصْلٍ جَازَ إِبْقَاءُ هَا وَقَلْبُهَا وَاوًا.

(٨) مَا أَحْوَالُ الْإِسْمِ الْمَخْتُومِ بِيَاءٍ مُشَدَّدَةٍ؟ وَكَيْفَ تَنْسِبُ إِلَيْهِ فِي كُلِّ حَالٍ؟

جواب: أَحْوَالُ الْإِسْمِ الْمَخْتُومِ بِيَاءٍ مُشَدَّدَةٍ عَدِيدَةٌ فَإِنْ كَانَتِ الْيَاءُ الْمُشَدَّدَةُ بَعْدَ حَرْفٍ رُدَّتِ الْيَاءُ الْأُولٰى إِلٰى أَصْلِهَا وَقُلِبَتِ الثَّانِيَةُ وَاوًا وَفُتِحَ مَا قَبْلَهَا، وَإِنْ كَانَتْ بَعْدَ حَرْفَيْنِ حُذِفَتِ الْيَاءُ الْأُولٰى وَقُلِبَتْ الثَّانِيَةُ وَاوًا وَفُتِحَ مَا قَبْلَهَا، وَإِنْ كَانَتْ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ أَوْ أَكْثَرَ حُذِفَتْ.

(٩) كَيْفَ تُنْسَبُ إِلَى الْإِسْمِ الَّذِي فِي وَسَطِهِ يَاءٌ مُشَدَّدَةٌ مَكْسُورَةٌ؟

جواب: اَلْإِسْمُ الَّذِيْ فِيْ وَسَطِهِ يَاءٌ مُشَدَّدَةٌ مَكْسُورَةٌ إِذَا نُسِبَ إِلَيْهِ حُذِفَتْ يَاؤُهُ الثَّانِيَةُ.

نموذج - نمونہ

فِي النَّسَبِ إِلَى الْأَسْمَاءِ الآتِيَةِ:

أُسْوان	مَكَّة	بِبَا	سَنَفَا (١)	طَهُطَا	نِمْسا
مُرْتَضَى	مُسْتَبْقَى	العَشِي (٢)	الهادى	المُعْتَدِى	المُسْتَجْدِى
حسناء	اجْتِزَاء (٣)	صَفَاء	فَنَاء	رَى	بَهِى
	مَنْفِيّ	أُصْمَعِيّ	هَيِّن	حُزَيْن	

(١) بلدة في الدقهلية (٢) الذى لا يرى ليلا (٣) اجتزأ بالشيء، اى اكتفى.

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
أُسْوان	أُسْوانِيٌّ	بإضافة ياء مشدّدة مكسور ما قبلها إلى المنسوب إليه
مَكَّة	مَكِّيّ	بحذف تاء التأنيث وإضافة الياء المشدّدة
بِيًا	بِيَوِيّ	لأنه مقصور ألفه ثالثة فتقلب واوًا
سَنَفًا	سَنَفِي	لأنه مقصور ألفه رابعة وثاني متحرك فتحذف ألفه
طَهْطًا	طهطىّ أو طهطوى	لأنه مقصور ألفه رابعة وثاني ساكن فيجوز حذف أله وقلبها واوًا
نِمْسا	نِمْسى أو نمسوِيّ	لأنه مقصور ألفه رابعة وثاني ساكن فيجوز حذف أله وقلبها واوًا
مُرْتَضَى	مُرْتَضِيّ	لأنه مقصور ألفه خامسة فتحذف ألفه
مُسْتَبْقَى	مُستبقِيّ	أنه مقصور ألفه سادسة فتحذف ألفه
العَشِي	العَشَوِيّ	لأنه منقوص ياؤه ثالثة فتقلب واواً ويفتح ماقبلها
الهادى	الهادىّ أو الهادَوِيّ	لأنه منقوص ياؤه رابعة فيجوز حذفها وقلبها واواً مع فتح ما قبلها
المُعْتَدِى	المُعتَدِيّ	لأنه منقوص ياؤه خامسة فتحذف
المُسْتَجْدِى	المُسْتَجدِيّ	لأنه منقوص ياؤه خامسة فتحذف
حَسْناء	حَسناوِيّ	لأنه ممدود همزته للتأنيث فتقلب واوًا

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
اِجْتِزَاء	اجْتِزائىّ	لأنه ممدود همزته أصلية فتبقى عند النسب
صَفَاء	صَفَائىّ او صَفاوِىّ	لأنه ممدود همزته منقلبة عن أصل فيجوز حذفها وقلبها واوًا
فَنَاء	فَنَائى او فَنَاوِىّ	لأنه ممدود الفه منقلبة عن أصل فيجوز حذفها وقلبها واوًا
رَىّ	رَوَوِىّ	لأن ياء ه المشددة بعد حرف واحد فترد الياء الأولى إلى أصلها وهو الواو بدليل روى يروى وتقلب الياء الثانية واواً ويفتح ما قبلها
بَهِىّ	بَهَوِىّ	لأن الياء المشددة بعد حرفين فتحذف الياء الأولى وتقلب الثانية واواً ويفتح ما قبلها
مَنْفِىّ	مَنفىّ	لأن الياء المشددة بعد أكثر من حرفين فتحذف
اُصَمَعِىّ	اُصمَعِىّ	لأن الياء المشددة بعد أكثر من حرفين فتحذف
هَيِّن	هَيْنِىّ	لأن الياء المشددة التي في وسط الكلمة مكسورة فتحذف الياء الثانية
حُزَيِّن	حُزَيْنِىّ	لأن ياء المشددة التي في وسط الكلمة مكسورة فتحذف الياء الثانية

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ١ (مشق نمبر ١)

أُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کو منسوب بنائیں:

عصر	بَرِيد	حساب	ادب
دِمياط	فِرعون	رشيد	باريس

حل:

دیئے گئے اسماء کی نسبت:

عصری	بريدى	حسابى	ادبى
دمياطى	فرعونى	رشيدى	باريسى

اَلتَّمْرِيْنُ ٢ (مشق نمبر ٢)

بَيِّنِ الْمَنْسُوْبَ إِلَيْهِ لِكُلِّ مَنْسُوْبٍ مِمَّا يَأْتِي:

آنے والے ہر منسوب کے منسوب الیہ کو بیان کریں:

حَدِيْدِيٌّ	حَجَرِيٌّ	مُضَرِيٌّ	حَضَرِيٌّ
دِمَشْقِيٌّ	لَنْدَنِيٌّ	هَاشِمِيٌّ	صِيْنِيٌّ

حل:

دیئے گئے اسمائے منسوبہ کے منسوب الیہ:

حَدِيْد	حَجر	مُضَر	حُضَر
دمشق	لندن	هاشم	صِين

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

هَاتِ أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ مَنْسُوْبَةٍ إِلٰى أَمْكِنَةٍ وَأَرْبَعَةَ مَنْسُوْبَةٍ إِلٰى صِنَاعَاتٍ وَأَرْبَعَةَ مَنْسُوْبَةٍ إِلٰى صِفَاتٍ:

چار اسمائے منسوب ایسے لائیں کہ جو مکان کی طرف منسوب ہوں اور چار ایسے کہ جو صناعات کی طرف اور چار ایسے کہ جو صفات کی طرف منسوب ہوں:

حل:

اَسْمَاءٌ مَنْسُوْبَةٌ إِلٰى أَمْكِنَةٍ:

إِيْرَانِيٌّ	عِرَاقِيٌّ	هِنْدِيٌّ	يَمْنِيٌّ

اسماء منسوبة الى صناعات:

لَبَّانِيٌّ	طَبَاخِيٌّ	رَامِيٌّ	زَارِعِيٌّ

اسماء منسوبة الى صفات:

كَرِيْمِيٌّ	رَحِيْمِيٌّ	غَنِيٌّ	عَلَوِيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ يَكُوْنُ فِيْهَا الْمَنْسُوْبُ نَعْتًا سَبَبِيًّا:

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں منسوب نعت سببی ہو:

حل:

مطلوبہ جملے:

جَاءَنِي رَجُلٌ مُعْتَدِيٌّ	ذَهَبَ وَلَدٌ حُزْنِيٌّ	رَأَيْتُ رَجُلًا مُسْتَسْقِيًا

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ يَكُوْنُ فِيْهَا الْمَنْسُوْبُ خَبَرًا سَبَبِيًّا:

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں منسوب خبر سببی ہو:

حل:

مطوبہ جملے:

اَلْاِسْكَنْدَرِيَّةُ بَلَدٌ قَدِيْمِيٌّ	اَلْاِنْسَانُ حِرْصِيٌّ	اَلْكَلْبُ طَامِعِيٌّ

(۳) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ يَكُوْنُ فِيْهَا الْمَنْسُوْبُ حَالاً سَبَبِيَّةً:

تین جملے ایسے بنائیں کہ جن میں منسوب حال سببی ہو:

حل:

مطلوبہ جملے:

جَاءَنِي رَجُلٌ رَاكِبًا	ذَهَبَ وَلَدٌ مُسْتَسْقِيًا	مَرَرْتُ بِرَجُلٍ هُوَ عِرَاقِيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کو منسوب بنائیں:

نَابِغَة	جُمَانَة	اَلْإِسْكَنْدَرِيَّة	حِكَم
تجارة	بَلَاغَة	دَوْلَة	خِطَابَة

حل:

دیئے گئے اسماء کی یاء کی طرف نسبت:

نَابِغِيٌّ	جُمَانِيٌّ	اَلْإِسْكَنْدَرِيُّ	حَكَمِيٌّ
تجارِيٌّ	بَلَاغِيٌّ	دولِيٌّ	خطابِيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

بَيِّنِ الْمَنْسُوْبَ إِلَيْهِ لِكُلِّ مَنْسُوْبٍ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسمائے منسوبہ کے منسوب الیہ بیان کریں:

فاطميٌّ	الحبشيُّ	مَشرِقيٌّ	فِضيٌّ
كِبْرِيتِيٌّ	عثمانيٌّ	أُسْطُوَانِيٌّ	تِهَامِيٌّ

حل:

دیے گئے اسماء کے اسمائے منسوبہ کا ذکر:

فاطمه	حبشه	مَشرِق	فِضَّة
كِبْرِيْتٌ	عُثْمَان	اسطوان	تِهَام

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

بَيِّنْ مِنَ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ مَا يَصْلَحُ اَنْ يَكُوْنَ مَنْسُوْبًا لِلْمُذَكَّرِ اَوِ الْمُؤَنَّثِ، وَمَا يَتَعَيَّنُ مَنْسُوْبًا لِأَحَدِهِمَا:

آنے والے اسماء میں سے جو مذکر یا مؤنث کی طرف منسوب ہونے کی صلاحیت رکھتا ہو اس کو اس کی طرف منسوب کریں اور کون سا ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے متعین ہوسکتا ہے۔

كَاتِبِيٌّ	بَصَرِيٌّ	عَدْنَانِيٌّ	زَهْرِيٌّ
قَرَنْفُلِيٌّ	بَنَفْسَجِيٌّ	رِيْفِيٌّ	وَرْدِيٌّ

حل:

مذکر اور مؤنث کی طرف منسوب ہونے والے اسماء:

كَاتِبِيٌّ	بَصَرِيٌّ	قَرَنْفُلِيٌّ

مذکر کی طرف منسوب ہونے والے اسماء:

زَهْرِيٌّ	بنفسَجِيٌّ	عَدنَانِيٌّ

مؤنث کی طرف منسوب ہونے والے اسماء:

رِيْفِيٌّ	وَرْدِيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

(۱) هَاتِ أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ مَنْسُوْبَةٍ إِلٰى مُؤَنَّثٍ بِالتَّاءِ:

چار اسمائے منسوبہ ایسے لائیں کہ جو مؤنث بالتاء کی طرف منسوب ہوں:

حل:

اَلسَّعُوْدِيَّة	اَلسُّوْدَانِيَّة	اَلْإِسْرَآئِيْلِيَّة	اَلْهِنْدِيَّة

(۲) هَاتِ أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ مَنْسُوْبَةٍ إِلٰى مُذَكَّرٍ:

چار اسمائے منسوبہ ایسے لائیں کہ جو مذکر کی طرف منسوب ہو:

حل:

اَلْقَرَوِيُّ	اَلْبُسْتَانِيُّ	مُحَمَّدِيٌّ	عِيْسَوِيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

اُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کی طرف نسبت قائم کریں:

تَلَا	حلُفا	رِضًا	سَخَا	مِبْرَاة	بُخَارَى
مَغْنَى	فَرَنْسَا	مُصْطَفَى	مِشْكَاة (۱)	كِسْرَى	طَحَا
حَلْوَى	كَنَدَا	نجاة	إدفِينا	حياة	غَدْوَى

(۱) المشكاة فجوة في لحائط غير نافذة.

حل:

دیئے گئے اسماء کی نسبت:

تَلَوِيٌّ	حَلَفِيٌّ	رِضَوِيٌّ	سَخِيٌّ	مبراتيّ	بُخاريّ
معنويّ	فرنسيّ	مصطفويّ	مشكاتيّ	كِسْرَوِي	طَحاوِيٌّ
حَلَوِيٌّ	كندويٌّ	نَجَاتِيٌّ	إِدْفِيْنِيٌّ	حَيَاتِيٌّ	غَدَوِيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر۱۰)

اُنْسُبْ إِلٰى مُؤَنَّثِ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کو مؤنث کی طرف منسوب کریں۔

اَلْأَكْبَر	الأعظم	الأدنى	الأقصى	الأطول

حل:

دیے گئے اسماء کی مؤنث کی طرف نسبت:

اَلْأَكْبَرِيَّة	الأعظميّة	الأدنية	الأقصية	الأطولية

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۱ (مشق نمبر۱۱)

هَاتِ إِسْمَ الْمَفْعُوْلِ لِكُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهِ:

آنے والے افعال میں سے ہر ایک کا اسم مفعول لائیں پھر اس کی نسبت قائم کریں:

اِنْتَقٰى	إِسْتَعْفٰى	أَمْضٰى

حل:

دیے گئے افعال کے اسماء مفاعیل:

مُنْتَقًى	مُسْتَعْفًى	مُمْضًى

اسمائے مفعول مع النسبت:

مُنْتَقَوِيٌّ	مُسْتَعْفِيٌّ	مُمْضَوِيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۲ (مشق نمبر۱۲)

هَاتِ مَصْدَرَ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهِ:

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کا مصدر لائیں اور اس کی نسبت قائم کریں۔

هَوِيَ	رَضِيَ	جَوِيَ	صَدِيَ (۱)

(۱) صدى عطش.

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر:

اَلْهَیُّ	اَلرِّضِیُّ	اَلْجَوِیُّ	اَلصَّیْدِیُّ

مذکورہ مصادر کی نسبت:

اَلْهَوِیُّ	اَلرِّضْوِیُّ	اَلْجَوِیُّ	اَلصَّیْدِیُّ

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۳ (مشق نمبر ۱۳)

صُغْ مِنْ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ عَلٰى وَزْنِ مَفْعَلَةٍ ثُمَّ انْسُبْ إِلٰى كُلِّ صِيْغَةٍ

آنے والے افعال میں سے ہر ایک فعل کو مَـفْـعَـلَة کے وزن پر لے جائیں اور ہر صیغے کو منسوب بنائیں۔

دَعَا	هَلَكَ	سلا	قال	لها

حل:

دیئے گئے افعال سے مفعلة کے صیغ:

مَدعَاة	مَهْلَكَة	مَسْئَلَة	مَقَالَةٌ	مَلْهَاةٌ

مندرجہ بالا اسماء کی طرف نسبت:

مَدْعَوِیٌّ سے مَدْعِیٌّ، مَهْلَكِیٌّ، مَسْئَلِیٌّ، مَقَالِیٌّ، مَلْهِیٌّ

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۴ (مشق نمبر ۱۴)

(۱) هَاتِ أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ خُمَاسِيَّةٍ مَقْصُوْرَةٍ ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهَا:

چار اسمائے مقصورہ رباعیہ لائیں اور پھر ان کی طرف نسبت قائم کریں:

حل:

مُصْطفٰى	مُجْتَبٰى	مُنْتَهٰى	مُنْطقٰى

اسم منسوب:

مُصْطَفَوِيٌّ	مُجْتَبَوِيٌّ	مُنْتَهَوِيٌّ	مُنْطَقَوِيٌّ

(۲) هَاتِ أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ رُبَاعِيَّةٍ مَقْصُوْرَةٍ ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهَا:

چار اسماء رباعیہ مقصورہ لائیں اور پھر ان کو منسوب بنائیں:

حل:

دُنْيٰ	صُغْرٰى	حُبْلٰى

اسمائے منسوب:

دُنْيَوِيٌّ	صُغْرَوِيٌّ	حُبْلَوِيٌّ

(۳) هَاتِ أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ ثُلَاثِيَّةٍ مَقْصُوْرَةٍ ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهِ:

چار اسمائے ثلاثیہ مقصورہ لائیں اور پھر ان کو منسوب بنائیں:

حل:

طلباء خود بنائیں:

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۵ (مشق نمبر ۱۵)

اُنْسُبْ إِلٰى كُلِّ إِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء میں سے ہر ایک کو منسوب بنائیں:

اَلسَّاقِيَةُ	المُعْتَدِى	الحَجِى (۱)	المستكفِى	الغوِى (۲)	الزاوية

(۱) الحجى الجدير تقول هو حج بالسبق اى جدير به (۲) ابن الناقة الذى منع لبنها.

حل:

دیئے گئے اسماء کی نسبت:

اَلسَّاقِيُّ	اَلْمُعْتَدِيُّ	اَلْحَجِيُّ	اَلْمُسْتَكْفِيُّ	اَلْغَوِيُّ	اَلزَّاوِيُّ

اَلتَّمْرِيْنُ ١٦ (مشق نمبر ١٦)

هَاتِ إِسْمَ الْفَاعِلِ لِكُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهِ:

آنے والے افعال میں سے ہر ایک کا اسم فاعل لائیں اور پھر اس کی طرف نسبت کریں:

سَعٰی	اِشْتَرٰی	اِسْتَرْضٰی	عَدَّ	عَدَا

حل:

دیئے گئے افعال سے اسم فاعل کے کلمات:

الساعی	المُشتری	المسترضی	العادّ	العاد

مذکورہ اسم فاعل کی طرف نسبت:

اَلسَّاعِيُّ	اَلْمُشْتَرِيُّ	اَلْمُسْتَرْضِيُّ	اَلْعَادِيُّ	اَلْعَادِيُّ

اَلتَّمْرِيْنُ ١٧ (مشق نمبر ١٧)

(١) **اُنْسُبْ إِلٰى ثَلَاثَةِ أَسْمَآءٍ مَنْقُوْصَةٍ يَجُوْزُ قَلْبُ يَائِهَا وَاوًا:**

تین ایسے اسمائے منقوصہ کی طرف نسبت قائم کریں کہ جن میں ان کی یاء کو واؤ سے بدلنا جائز ہو۔

حل:

اسمائے منقوصہ کی طرف نسبت:

عَمِيّ سے عَمَوِيّ، هَيّ سے هَوَوِيّ، فَهِيّ سے فَهَوِيّ.

(٢) **اُنْسُبْ إِلٰى ثَلَاثَةِ أَسْمَآءٍ مَنْقُوْصَةٍ يَجُوْزُ حَذْفُ يَائِهَا:**

تین ایسے اسمائے منقوصہ کی طرف نسبت قائم کریں کہ جن کی یاء کو حذف کرنا جائز ہو۔

حل:

تین ایسے اسمائے منقوصہ کہ جن کی یاء کو حذف کرنا جائز ہے۔

اَلرَّاعِی سے اَلرَّاعِيُّ، اَلنَّاجِی سے اَلنَّاجِيُّ، اَلْهَامِی سے اَلْهَامِيُّ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۸ (مشق نمبر ۱۸)

اُنْسُبْ إلٰی الْأَسْمَآءِ الْآتِیَةِ:

آنے والے اسماء کی نسبت قائم کریں:

قضاء	فضاء	خضراء	خباء
املاء	بیداء (۱)	ایراء	حذاء

(۱) البیداۃ الفلاۃ.

حل:

دیے گئے اسماء کی طرف نسبت:

قضاءِیّ	فضائِیّ	خَضْرَاوِیّ	خبائِیّ
إمْلائِیّ	بیداءِیّ	ایراءِیّ	حِذَاءِیّ

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۹ (مشق نمبر ۱۹)

هَاتِ مُؤَنَّثَ کُلِّ اِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَآءِ الْآتِیَةِ ثُمَّ انْسُبْ إِلَیْهِ:

آنے والے اسماء میں سے ہر ایک کا مؤنث لائیں اور پھر اس کی طرف نسبت قائم کریں:

أصغر	أشقر	اشمط (۲)	أغید (۳)

(۲) الأشمط من یخالط سواد شعره بیاض (۳) الأغید المائل العنق.

حل:

دیے گئے اسماء کے اسمائے مؤنثہ:

صُغْرٰی	شُقْرٰی	شُمْطٰی	غُوْدٰی

مذکورہ اسماء کی طرف نسبت:

صُغْرَوِیّ	شُقْرَوِیّ	شُمْطَوِیّ	غُوْدَوِیّ

اَلتَّمْرِیْنُ ۲۰ (مشق نمبر ۲۰)

صُغْ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ عَلٰى وَزْنِ "فَعَّال" وَبَيِّنْ مَا حَدَثَ فِيهَا مِنَ الْإِعْلَالِ ثُمَّ انْسُبْ إِلٰى كُلِّ صِيغَةٍ:

آنے والے افعال سے فعال کے وزن پر صیغے بنائیں اور ان میں جو تعلیل واقع ہو اس کو بیان کریں اور پھر ہر صیغہ کی نسبت قائم کریں۔

مَشَى	نَسِيَ	قَرَأَ	رَفَأَ (۱)

(۱) رفأ الثوب اصلح خروقه.

حل:

دیئے گئے افعال سے فعال کے وزن پر صیغے:

مَشَّاءٌ	نَسَّاءٌ	قَرَّآءٌ	رَفَّاءٌ

تعلیل:

مَشَّاءٌ اور نَسَّاءٌ اصل میں مُشَّایٌ اور نَسَّایٌ تھے تو یاء الف زائدہ کے بعد طرف میں واقع ہوئی تو اس کو ہمزہ سے بدل دیا۔

مذکورہ بالا کلمات کی نسبت:

مَشَّاءِیٌّ	نَسَّائِیٌّ	قَرَّاءِیٌّ	رَفَّاءِیٌّ

اَلتَّمْرِیْنُ ۲۱ (مشق نمبر ۲۱)

هَاتِ مَصْدَرَ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهِ:

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کے مصدر کو لائیں اور پھر اس کی طرف نسبت کریں:

اِجْتَرَأَ	اِظْمَأَ	اِمْتَلَأَ	اِرْجَأَ (۲)

(۲) ارجأ الامر اخره.

حل:

دیے گئے افعال کے مصادر:

اَلْاِجْتِرَآءُ	اَلْاِظْمَآءُ	اَلْاِمْتِلَاءُ	اَلْاِرْجَاءُ

نسبت:

اَلْاِجْتِرَائِیُّ	اَلْاِظْمَائِیُّ	اَلْاِمْتِلَائِیُّ	اَلْاِرْجَائِیُّ

اَلتَّمْرِیْنُ ۲۲ (مشق نمبر ۲۲)

هَاتِ الْمَصْدَرَ الْقِيَاسِيَّ لِلْفِعْلَيْنِ "عَوَى" (۱) ، "حَدَا" ثُمَّ انْسُبْ إِلَى:

دونوں فعلوں کے مصدر قیاسی لائیں اور پھر ان کی طرف نسبت قائم کریں:

(۱) حدا الابل مجدوها ساقها وغنى لها.

حل:

دیے گئے افعال کے مصادر قیاسیہ:

عَوَى سے عَيًّا، اور حَدَا سے حُدَّاء.

مذکورہ مصادر کی طرف نسبت:

عَوَوِیٌّ ، حِدَاءٌ سے حِدَائِیٌّ

اَلتَّمْرِیْنُ ۲۳ (مشق نمبر ۲۳)

(۱) أُنْسُبْ إِلَى اِسْمَيْنِ مَمْدُوْدَيْنِ هَمْزَتُهُمَا لِلتَّأْنِيْثِ:

ایسے دو اسمائے ممدودہ کی طرف نسبت کریں کہ ان دونوں میں ہمزہ تانیث کے لئے ہو:

حل:

جیسے صفرآءٌ ، حمرآءٌ سے صَفْرَآوِیّ اور حَمْرَآوِیّ.

(٢) أُنْسُبْ إِلَى إِسْمَيْنِ مَمْدُودَيْنِ هَمْزَتُهُمَا مُنْقَلِبَةٌ عَنْ أَصْلٍ:
دو ایسے اسمائے ممدودہ کی طرف نسبت قائم کریں کہ ان کا ہمزہ اصل سے بدلا ہوا ہو:

حل:

جیسے رِضَاءٌ، دُعَاءٌ سے منسوب رِضَاوِیٌ، دُعَاوِیٌّ، آئے گا۔

(٣) أُنْسُبْ إِلَى إِسْمَيْنِ مَمْدُودَيْنِ هَمْزَتُهُمَا أَصْلِيَّةٌ:
دو ایسے اسمائے ممدودہ کی طرف نسبت قائم کریں کہ ان کا ہمزہ اصلی ہو:

حل:

جیسے اِقْتِرَآء، اجتبآء سے اِقْتِرَائِیٌ، اِجْتِبَائِیٌ۔

اَلتَّمْرِيْنُ ٢٤ (مشق نمبر ٢٤)

أُنْسُبْ إِلَى كُلِّ إِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:
آنے والے اسماء میں سے ہر ایک کی طرف نسبت کریں:

غَنِيٌّ	قَيِّم	مُنْسِيٌّ	شَافِعِيٌّ	ذَكِيَّة
حَيَّة	طَرِيْح	بَرْدِيٌّ (١)	اَلْمُنَيْر (٢)	قَضِيَّة
اَلْإِسْكَنْدَرِيَة	اَلْكُنَيْسَة (٣)	سَخِي	اَلْمَنُوْفِيَّة	اَلْمَرِيَّة (٤)

(١) نبات كان يكتب على قدماء المصريين (٢) بلدة بالشرقية (٣) اسم بلد (٤) مدينة بالاندلس على ساحل بحر الروم كانت قاعدة الأسطول الاسلامي.

حل:

دیے گئے اسماء کی طرف نسبت:

غَنِيٌّ	قَيِّمِيٌّ	مَنْسِيٌّ	شَافِعِيٌّ	ذَكَيٌّ	حَيٌّ
طَرِيْحِيٌّ	اَلْمُنَيْرِيٌّ	قَضِيَّة	أَلْإِسْكَنْدَرِيٌّ	سخي	اَلْمَنُوْفِيَّة

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۵ (مشق نمبر ۲۵)

صُغْ مِنْ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ عَلٰى وَزْنِ فَعِيْلٍ ثُمَّ انْسُبْ إِلٰى كُلِّ صِيْغَةٍ:

آنے والے افعال میں سے ہر فعل سے فَعِیْل کے وزن پر صیغہ بنائیں اور پھر ہر صیغے کی طرف نسبت قائم کریں۔

نَعَى (۱)	عَصَى	عَدَا	رَضَى

(۱) نعى الميت ينعا اخبر بموته.

حل:

دیئے گئے افعال سے فعیل کے اوزان:

نَعِيٌّ	عَصِيٌّ	عَدِيٌّ	رَضِيٌّ

مذکورہ بالا کلمات کی طرف نسبت:

نَعِيٌّ	عَصَوِيٌّ	عَدَوِيٌّ	رَضِيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۶ (مشق نمبر ۲۶)

صُغْ إِسْمَ الْمَفْعُوْلِ مِنْ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهِ:

آنے والے افعال میں سے ہر فعل سے اسم مفعول کا صیغہ بنائیں اور پھر اس کی طرف نسبت قائم کریں۔

جَزَى	شَفَى	نَوَى	سَقَى

حل:

دیئے گئے کلمات سے اسم مفعول کے صیغے:

مَجْزِيٌّ	مَشْفِيٌّ	مَنْوِيٌّ	مَسْقِيٌّ

مذکورہ بالا اسماء کی طرف نسبت:

مَجْزِيّ	مَشْفِيٌّ	مَنْوِيٌّ	مَسْقِيٌّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۷ (مشق نمبر ۲۷)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ ثُمَّ انْسُبْ إِلٰى مُصَغَّرِهَا:

آنے والے اسماء کی تصغیر کریں اور پھر اس کے مصغر کی طرف نسبت قائم کریں۔

شكوى	جَرُو	دعوة	حَصاة

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر:

شكيوى	جُرَيْوى	دُعَيْوَة	حُصَيْوَة

مذکورہ بالا اسماء کی طرف نسبت:

شكِيَ	جَرِيَ	دعيَ	حصيَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۸ (مشق نمبر ۲۸)

صَغِّرِ الْأَسْمَآءَ الْآتِيَةَ ثُمَّ انْسُبْ إِلٰى مُصَغَّرِهَا:

آنے والے اسماء کی تصغیر کریں اور پھر ان کے مصغر کی طرف نسبت قائم کریں۔

عَزِيز	عَجول	رسالة	حُكومة

حل:

دیئے گئے اسماء کی تصغیر:

عُزَيِّز	عُجَيْول	رُسَيِّلَة	حُكَيِّمَة

مذکورہ بالا اسماء کی طرف نسبت:

عُزَيْزِيٌّ	عُجَيْلِيّ	رُسَيْلِيّ	حُكَيْمِي

اَلتَّمْرِيْنُ ۲۹ (مشق نمبر ۲۹)

صُغْ عَلٰى وَزْنِ "فُيْعِل" مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ انْسُبْ إِلٰى كُلِّ صِيْغَةٍ:

آنے والے افعال کے فَیْعِلٌ کے وزن پر صیغے بنائیں اور پھر ہر صیغے کی طرف نسبت قائم کریں:

رَاضَ	جادَ	سادَ	ضاقَ	شاقَ

حل:

دیے گئے کلمات سے فیعل کے اوزان:

رَيِّضَ	جَيِّدَ	سَيِّدَ	ضَيِّقَ	شَيِّقَ

مذکورہ کلمات کی طرف نسبت:

رَيْضِيّ	جَيْدِيّ	سَيْدِيّ	ضَيْقِيّ	شَيْقِيّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳۰ (مشق نمبر ۳۰)

صَغِّرِ الْأَسْمَاءَ الْآتِيَةَ ثُمَّ انْسُبْ إِلَى مُصَغَّرِهَا، وَبَيِّنِ الْفَرْقَ إِنْ وُجِدَ بَيْنَ النَّسَبِ إِلَى مُصَغَّرِ كُلِّ اسْمٍ وَمُكَبَّرِهِ:

آنے والے اسماء کی تصغیر بنائیں پھر ان کے مصغر کی طرف نسبت کریں اور پھر ہر اسم کے مصغر اور اس کے مکبر میں پائے جانے والے فرق کو بیان کریں اگر پایا جائے۔

ثَرَى (۱)	نَدَى	شَذًا	سُرَى (۲)

(۱) التراب الندی (۲) السیر لیلا۔

حل:

دیے گئے اسماء کی تصغیر:

ثُرَيَّا	نُدَيَّا	شُذَيُوٌ	سُرَيَّا

مندرجہ بالا اسماء کی طرف نسبت:

نوٹ:

مکبر مصغر اور اسم منسوب کے مابین فرق طلباء خود دیکھ لیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳۱ (مشق نمبر ۳۱)

(۱) اُنْسُبْ إِلَى إِسْمَيْنِ مَخْتُوْمَيْنِ بِيَاءٍ مُشَدَّدَةٍ بَعْدَ حَرْفَيْنِ.
ایسے دواسموں کی طرف نسبت کریں کہ جو یائے مشددہ کے بعد دو حرفوں پر ختم ہونے والے ہوں۔

(۲) اُنْسُبْ إِلَى إِسْمَيْنِ مَخْتُوْمَيْنِ بِيَاءٍ مُشَدَّدَةٍ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ.
ایسے دواسموں کی طرف نسبت کریں کہ جو یائے مشددہ کے بعد تین حرفوں پر ختم ہونے والے ہوں۔

(۳) اُنْسُبْ إِلَى إِسْمَيْنِ مَخْتُوْمَيْنِ بِيَاءٍ مُشَدَّدَةٍ بَعْدَ حَرْفٍ.
ایسے دواسموں کی طرف نسبت کریں کہ جو یائے مشددہ کے بعد ایک حرف پر ختم ہونے والے ہوں۔

(۴) اُنْسُبْ إِلَى إِسْمَيْنِ مَخْتُوْمَيْنِ بِيَاءٍ فِيْ وَسَطِهِمَا يَاءٌ مُشَدَّدَةٌ مَكْسُوْرَةٌ.
ایسے دواسموں کی طرف نسبت کریں کہ جن کے درمیان یاء مشددہ مکسورہ ہو۔

حل:

مذکورہ تمرین کے چاروں سوالوں میں مطلوبہ مثالیں کثرت سے گزر چکی ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۳۲ (مشق نمبر ۳۲)

إِشْرَحِ الْأَبْيَاتَ الْآتِيَةَ وَأَعْرِبِ الْبَيْتَ الْأَخِيْرَ، وَبَيِّنِ الْمَنْسُوْبَ إِلَيْهِ لِكُلِّ مَنْسُوْبٍ:

آنے والے اشعار کی وضاحت کریں اور آخری شعر کی ترکیب کریں اور ہر منسوب کے منسوب الیہ کو بیان کریں۔

قَالَ الْمُتَنَبِّي يَمْدَحُ ابْنَ الْعَمِيْدِ وَيُهَنِّئُهُ بِالنَّيْرُوْزِ:

متنبّی نے ابن عمید کی مدح کرتے ہوئے اور اس کو نیروز کی مبارکباد دیتے ہوئے کہا:

جَاءَ نَيْرُوْزُنَا وَأَنْتَ مُرَادُهُ وَوَرَدَتْ بِالَّذِیْ أَرَادَ زِنَادَهُ (۱)

"ہمارے نئے سال کا پہلا دن آ گیا اور اس کی مراد تو ہے اور وارد ہوا اس کے ساتھ کہ جس نے اس کامیابی کا ارادہ کیا"

(۱) النيروز: من أعياد الفرس والزناد: جمع زند، وهو الحجر يقدح به. ويقال روى بك زندي وهو كناية عن الظفر بالشيء.

هٰذِهِ النَّظْرُ الَّتِیْ نَالَهَا مِنْکَ إِلٰی مِثْلِهَا مِنَ الْحَوْلِ زَادَهُ (۲)

"یہ وہ نظر ہے کہ اس نے اس کو پالیا تجھ سے اس کی مثل کی طرف سال بھر سے اس کا توشہ"

(۲) الحول: السنة، وزاده خبر هذه.

نَحْنُ فِیْ أَرْضِ فَارِسٍ فِیْ سُرُوْرٍ ذَا الصَّبَاحِ الَّذِیْ نَرٰی مِیْلَادَهُ

"ہم فارس کی سرزمین میں مزے سے ہیں صبح کے وقت ہم اس کا میلاد دیکھتے ہیں"

عَظَّمَتْهُ مَمَالِکُ الْفُرْسِ حَتّٰی کُلُّ أَیَّامِ عَامِهِ حُسَّادُهُ

"عظمت بیان کی میں نے فارس کے ممالک کی یہاں تک کہ اس کے سال کے تمام ایام اس کے حاسد ہیں"

مَا لَبِسْنَا فِیْهِ مِنَ الْأَکَالِیْلِ حَتّٰی لَبِسَتْهَا تِلَاعُهُ وَوِهَادُهُ (۳)

"نہیں پہنے ہم نے اس میں تاج یہاں تک کہ پہن لیا ان کو اس کی بلندیوں نے اور اس کی پستیوں نے"

(۳) التلاع: جمع تلعة وهی ما ارتفع من الأرض، والوهاد: جمع وهدة وهی ما انخفض منها وكان من عادة الفرس أن يلبسوا الأكاليل من الزهر على رءوسهم يوم النيروز.

عِنْدَ مَنْ لَا یُقَاسُ کِسْرٰی أَبُوْسَا سَانَ مُلْکًا بِهِ وَلَا أَوْلَادُهُ

"کسی کے نزدیک نہیں قیاس کیا جاتا کسری ابوساسان اور نہ اس کی اولاد کہ ملک اس کے ہاتھ ہے"

عَـرَبِـيٌّ لِسَـانُـهُ فَلْسَفِـيٌّ   رَأْيُـهُ فَـارِسِيَّةٌ أَعْيَـادُهُ

"اس کی زبان عربی ہے اس کی رائے فلسفی ہے اس کے گھوڑے فارسی ہیں"

حل:

(۱) اشعار کی وضاحت گزر چکی ہے۔

(۲) آخری شعر کی ترکیب:

عَرَبِيٌّ لِسَانُهُ میں عَرَبِيٌّ خبر مقدم اور لسانُهُ مبتداء مؤخر ہے۔ الخ

فَلْسَفِيٌّ رَأْيُهُ میں فَلسفيٌّ خبر مقدم اور رَأْيُهُ مبتداء مؤخر ہے۔

فَارِسِيَّةٌ اَعْيَادُهُ میں فَارِسِيَّةٌ خبر مقدم اور اَعْيَادُهُ مبتداء مؤخر ہے۔

(۳) ہر منسوب کا منسوب الیہ:

عرب، فلسفه، فارس

☆☆☆☆☆

اَلنَّسَبُ

اَلْقِسْمُ الثَّانِی

(۱) اَلنَّسَبُ إِلٰی فَعِیْلَة وَ فُعَیْلَة

اَلْاَمْثِلَةُ:

ا	حَنِیْفَة ...... حَنَفِیّ قَبِیْلَة ...... قَبَلِیّ جَلِیْلَة ...... جَلِیْلِیّ حَقِیْقَة ...... حَقِیْقِیّ طَوِیْلَة ...... طَوِیْلِیّ قَوِیْمَة ...... قَوِیْمِیّ	ب	جُهَیْنَة ...... جُهَنِیّ عُبَیْدَة ...... عُبَدِیّ أُمَیْمَة ...... أُمَیْمِیّ هُرَیْرَة ...... هُرَیْرِیّ عُیَیْنَة ...... عُیَیْنِیّ نُوَیْرَة ...... نُوَرِیّ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ إِلَی الْاَسْمَآءِ الْاُوْلٰی فِی الطَّائِفَةِ(ا) تَجِدُهَا جَمِیْعَهَا عَلٰی وَزْنِ "فَعِیْلَة" وَإِذَا تَأَمَّلْتَهَا بَعْدَ النِّسْبَةِ إِلَیْهَا رَأَیْتَ أَنَّ "فَعِیْلَة" فُتِحَتْ عَیْنُهَا فِی الْمِثَالَیْنِ الْاَوَّلَیْنِ وَحُذِفَتْ یَاؤُهَا عِنْدَ النَّسَبِ وَلَمْ تُحْذَفْ فِی الْاَمْثِلَةِ الْاَرْبَعَةِ التَّالِیَةِ، فَمَا السَّبَبُ؟ تَأَمَّلِ الْاِسْمَیْنِ الثَّالِثَ وَالرَّابِعَ تَجِدْهُمَا مُضَعَّفَیْنِ وَتَأَمَّلِ الْاِسْمَیْنِ الْخَامِسَ وَالسَّادِسَ تَرٰی عَیْنَ کِلَیْهِمَا حَرْفَ عِلَّةٍ، وَهٰذَا هُوَ السَّبَبُ فِیْ بَقَاءِ یَاءِ "فَعِیْلَة" عِنْدَ النَّسَبِ إِلٰی هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ الْاَرْبَعَةِ لِاَنَّنَا لَوْ

حَذَفْنَا الْمُضَعَّفَ وَقُلْنَا: جَلَلِيٌّ لَكَانَ اِجْتِمَاعُ الْمِثْلَيْنِ مَعَ الْيَاءِ الْمُشَدَّدَةِ ثَقِيْلًا، وَلَوْ حَذَفْنَاهَا فِيْمَا عَيْنُهُ حَرْفُ عِلَّةٍ وَقُلْنَا طَوَلِيٌّ، لَاحْتَجْنَا إِلَى إِعْلَالِ الْوَاوِ، لِأَنَّهَا تَحَرَّكَتْ وَمَا قَبْلَهَا مَفْتُوْحٌ فَقُلْنَا: طَالِيٌّ، وَهٰذَا يُبْعِدُنَا كَثِيْرًا عَنْ صُوْرَةِ الْمَنْسُوْبِ إِلَيْهِ.

الف گروپ میں موجود پہلے اسماء کی طرف آپ غور کریں تو آپ ان تمام کو فَعِيْلَة کے وزن پر پائیں گے، اور جب آپ ان کی طرف نسبت کرنے کے بعد غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ فَعِيْلَة کے عین کلمہ کو پہلے دونوں مثالوں میں فتحہ دیا گیا ہے، اور نسبت کرنے کے وقت اس کی یاء کو حذف کر دیا گیا ہے اور بعد میں آنے والی چار مثالوں میں حذف نہیں کیا گیا، تو اس کا کیا سبب ہے؟ آپ تیسرے اور چوتھے اسموں میں غور کریں تو آپ ان دونوں کو مضاعف پائیں گے اور پانچویں اور چھٹے دو اسموں میں غور کریں تو آپ ان دونوں کے عین کلمہ میں حرف علت دیکھیں گے، پس یہی وہ سبب ہے کہ جس کی وجہ سے فَعِيْلَة کی یاء ان چاروں اسماء کی طرف نسبت کرنے کے وقت باقی ہے۔ اس لئے اگر ہم اس کو حذف کریں مضاعف کے اندر سے اور ہم کہیں جَلَلِيٌّ تو البتہ دو ہم مثلین کا اجتماع یاء مشددہ کے ساتھ ثقیل ہوگا اور اگر ہم اس اسم سے خلاف کریں کہ جس کے عین کلمے میں حرف ہے اور ہم کہیں طَوَلِيٌّ تو یقیناً ہمیں واؤ کے اعلال کی ضرورت پڑے گی اس لئے کہ وہ خود متحرک ہے اور اس کا ماقبل مفتوح ہے، تو پس ہم کہیں گے طَالِيٌّ اور یہ ہمیں منسوب الیہ کی صورت سے بہت دور کر دیتا ہے۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْأَسْمَاءَ الْأُوْلٰى فِي الطَّائِفَةِ (ب) رَأَيْتَهَا عَلٰى وَزْنِ "فُعَيْلَة" وَإِذَا رَجَعْتَ إِلَيْهَا بَعْدَ النَّسَبِ وَجَدْتَ أَنَّ يَاءَ "فُعَيْلَة" حُذِفَتْ فِي الْمِثَالَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ كَمَا حُذِفَتْ مِنْ فَعِيْلَة، وَوَجَدْتَ أَنَّهَا بَقِيَتْ فِي الْمِثَالَيْنِ الثَّالِثِ وَالرَّابِعِ، لِأَنَّهُمَا مُضَعَّفَانِ كَمَا بَقِيَتْ يَاءُ "فَعِيْلَة" فِيْهِمَا وَرَأَيْتَ أَنَّهَا حُذِفَتْ

فِي الْمِثَالَيْنِ الْخَامِسِ وَالسَّادِسِ مَعَ أَنَّ عَيْنَ كِلَيْهِمَا حَرْفُ عِلَّةٍ، وَهٰذَا هُوَ الْمَوْضِعُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُ فِيْهِ الْمَنْسُوْبُ إِلٰى "فُعَيْلَةَ" وَالْمَنْسُوْبُ إِلٰى "فَعِيْلَةَ" وَالسَّبَبُ فِيْ ذٰلِكَ أَنَّ يَاءَ "فَعِيْلَةَ" بَقِيَتْ لِأَنَّ حَذْفَهَا يَسْتَدْعِيْ إِعْلَالًا يُبْعِدُهَا عَنْ صُوْرَةِ الْمَنْسُوْبِ إِلَيْهِ أَمَّا يَاءُ "فُعَيْلَةَ" فَلَا يُؤَدِّيْ حَذْفُهَا إِلٰى إِعْلَالٍ لِأَنَّ فَاءَهَا مَضْمُوْمَةٌ.

اور جب آپ گروپ (ب) میں موجود پہلے اسماء میں غور کریں تو آپ ان کو فُعَيْلَة کے وزن پر پائیں گے اور جب آپ نسبت کرنے کے بعد اس کی طرف توجہ کریں تو آپ دیکھیں گے کہ پہلی دونوں مثالوں میں یاء حذف کردی گئی ہے جیسا کہ فُعَيْلَة سے حذف کردی گئی ہے، اور آپ اس کو تیسری اور چوتھی دونوں مثالوں میں اس کو باقی پائیں گے، اس لئے کہ وہ دونوں مضاعف ہیں، جیسا کہ فَعِيْلَة کی یاء ان دونوں مین باقی ہے، اور آپ اس کو یقیناً دیکھیں گے کہ پانچویں اور چھٹی دونوں مثالوں میں وہ حذف کردی گئی ہے باوجود اس کے کہ ان دونوں کا عین کلمہ حرف علت ہے، اور یہ وہ مقام ہے کہ اس میں فُعَيْلة اور فَعِيْلة کی طرف نسبت کرتے وقت اختلاف (تبدیلی) واقع ہوجاتا ہے، اور اس میں سبب یہ ہے کہ فَعِيْلَة کی یاء اس لئے باقی ہے کہ اس کا حذف ہونا تعلیل کا مطالبہ کرتا ہے جو کہ اس کو منسوب الیہ کی صورت سے اس کو دور کردیتا ہے، جبکہ فُعَيْلَة کی یاء کہ اس کا حذف کرنا اعلال کی طرف محتاج نہیں کرتا اس لئے کہ اس فاء کلمہ مضموم ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۲۳) إِذَا نُسِبَ إِلٰى إِسْمٍ عَلٰى "فَعِيْلَةَ" فَإِنْ كَانَ مُضَعَّفًا أَوْ مُعْتَلَّ الْعَيْنِ، حُذِفَتْ مِنْهُ التَّاءُ لَيْسَ غَيْرُ، وَإِنْ كَانَ صَحِيْحَ الْعَيْنِ غَيْرَ مُضَعَّفٍ حُذِفَ مَعَ التَّاءِ يَاءُ "فَعِيْلَةَ" وَفُتِحَ الْحَرْفُ الثَّانِيْ.

جب کسی ایسے اسم کی طرف نسبت کی جائے کہ جو فَعِیلَة کے وزن پر ہو پس اگر وہ مضاعف ہو یا معتل العین ہو تو اس سے صرف تاء کو ہی حذف کیا جائے گا نہ کہ کسی اور حرف کو اور اگر وہ صحیح العین ہو اور مضاعف نہ ہو تو فعیلہ کی یاء کو بھی تاء کے ساتھ حذف کیا جائے گا، اور دوسرے حرف کو فتحہ کی حرکت دی جائے گی۔

(۲۲۴) إِذَا نُسِبَ إِلَى اِسْمٍ عَلَى "فُعَيْلَةَ" فَإِنْ كَانَ مُضَعَّفًا، حُذِفَتْ مِنْهُ التَّاءُ لَيْسَ غَيْرُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مُضَعَّفًا حُذِفَ مَعَ التَّاءِ يَاءُ "فُعَيْلَةَ". (۱)

اور جب بھی ایسے اسم کی طرف نسبت کی جائے کہ وہ فُعَیْلہ کے وزن پر ہو پس اگر وہ مضاعف ہو تو اس سے صرف تاء کو ہی حذف کیا جائے گا نہ کہ کسی دوسرے حرف کو اور اگر وہ مضاعف نہ ہو تو فعیلة کی تاء کے ساتھ یاء کو بھی حذف کیا جائے گا۔

(۱) یری بعض الصرفیین بقاء یاء فُعَیلة عند النسب إذا کانت معتلة العین کما بقیت فی فعیلة المعتلة العین فیقول فی عُیَیْنة عیینیٌّ .

☆☆☆☆☆

(۲) اَلنَّسَبُ إِلَى الثُّلَاثِيِّ مَكْسُوْرِ الْعَيْنِ

ثلاثی مکسورہ العین کی طرف نسبت کرنے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) مَلِک ...... مَلَکِیّ

(۲) اِبِل ...... اِبِلِیّ

(۳) دُئِل ...... دُؤَلِیّ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا تَأَمَّلْتَ الْأَسْمَاءَ الْمَنْسُوْبَ إِلَيْهَا رَأَيْتَهَا عَلَى وَزْنِ فَعِل، أَوْفِعِل، أَوْفُعِل، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْكَلِمَاتِ الْمَنْسُوْبَةَ رَأَيْتَ أَنَّ كَسْرَةَ الْعَيْنِ فِي الْأَسْمَاءِ الثَّلَاثَةِ قُلِبَتْ فَتْحَةً بَعْدَ النَّسَبِ لِلتَّخْفِيْفِ وَهٰذَا مُطَّرِدٌ فِيْ كُلِّ ثُلَاثِيٍّ مَكْسُوْرِ الْعَيْنِ۔

جب آپ منسوب الیہ اسماء کی طرف غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ وہ فَعِل یا فِعِل یا فُعِل کے وزن پر ہیں اور جب آپ کلمات منسوبہ میں غور کریں تو آپ دیکھیں گے ان میں کہ عین کے کسرہ کو تینوں اسماء میں فتحہ سے بدل دیا گیا ہے نسبت کرنے کے بعد تخفیف کی وجہ سے اور یہ طریقہ ہر اس اسم میں جاری ہوگا جو کہ ثلاثی ہو اور مکسور العین ہو۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۲۵) ° كُلُّ ثُلَاثِيٍّ مَكْسُوْرِ الْعَيْنِ تُفْتَحُ عَيْنُهُ عِنْدَ النَّسَبِ۔

ہر وہ اسم ثلاثی جو کہ مکسور العین ہو نسبت کرتے وقت کے اس کے عین کسرہ کو فتحہ سے بدل دیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

(۳) اَلنَّسَبُ إِلَى الثُّلَاثِيِّ مَحْذُوفِ اللَّامِ

ثلاثی محذوف اللام کی طرف نسبت کرنے کا بیان

اَلْأَمْثِلَةُ:

يَدٌ ...... يَدَانِ دَمٌ ...... دَمَانِ	يَدِوِيّ أو يَدِيّ دَمَوِيّ أَوْ دَمِيّ
أَبٌ ...... أَبَوَانِ سَنَةٌ ...... سَنَوَاتٌ	أَبَوِيّ سَنَوِيّ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اُنْظُرْ إِلَى الْأَسْمَآءِ السَّابِقَةِ قَبْلَ النِّسْبَةِ إِلَيْهَا تَجِدُهَا مَحْذُوفَةَ اللَّامِ، فَأَصْلُهَا يَدْيٌ، وَدَمْيٌ أَوْ دَمْوٌ وَأَبَوٌ، وَسَنَوٌ أَوْ سَنَةٌ ثُمَّ انْظُرْ إِلَى تَثْنِيَةِ هٰذِهِ الْأَسْمَآءِ أَوْ جَمْعِهَا جَمْعَ سَلَامَةٍ، تَجِدُ أَنَّ اللَّامَ لَمْ تُرَدَّ عِنْدَ تَثْنِيَةِ بَعْضِهَا كَيَدٍ وَدَمٍ وَرُدَّتْ عِنْدَ تَثْنِيَةِ بَعْضِهَا أَوْ جَمْعِهِ كَأَبٍ وَسَنَةٍ.

آپ سابقہ اسماء کی طرف نسبت سے قبل غور کریں تو آپ ان کو محذوف اللام پائیں گے پس ان کی اصل یدی، دمی یا دمو ، ربو ، سنو یاسنة ہے، پھر ان اسماء کی تثنیہ اور جمع سالم کی طرف دیکھیں تو آپ تثنیہ کے وقت لام کلمہ کو نہ لوٹتا ہوا پائیں گے بعض اسماء میں، جیسے ید اور دم، اور بعض اسماء میں تثنیہ کے وقت لوٹا دیا جاتا ہے، بعض اسماء کی جمع میں جیسے اب و سنة ۔

إِذَا عَرَفْتَ هٰذَا فَانْظُرْ إِلَى الْأَسْمَآءِ بَعْدَ النَّسَبِ، تَجِدُ أَنَّ اللَّامَ يَجُوزُ رَدُّهَا وَعَدَمُ رَدِّهَا فِي النَّسَبِ عِنْدَ مَنْ لَا يُرَدُّهَا مِنَ الْعَرَبِ فِي التَّثْنِيَةِ أَوِ الْجَمْعِ، وَأَنَّهَا تُرَدُّ فِي النَّسَبِ حَتْمًا عِنْدَ مَنْ يُوجِبُ رَدَّهَا فِيهِمَا.

جب آپ یہ بات پہچان چکے تو آپ نسبت کرنے کے بعد ان اسماء کی طرف غور کریں تو یہ بات پائیں گے کہ لام کا لوٹانا جائز ہے اور نسبت میں اس کا نہ لوٹانا جائز ہے اس شخص کے نزدیک کہ جو اہل عرب سے تثنیہ اور جمع میں اس کا لوٹانا جائز نہیں سمجھتے، اور وہ یقیناً لوٹایا جائے گا نسبت میں ضروری طور پر اس شخص کے نزدیک جو ان دونوں میں اس کا لوٹانا واجب سمجھتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۲۶) إِذَا نُسِبَ إِلَى الثُّلَاثِيِّ مَحْذُوفِ اللَّامِ جَازَ رَدُّ اللَّامِ وَعَدَمُ رَدِّهَا عِنْدَ مَنْ لَمْ يَرُدَّهَا فِي التَّثْنِيَةِ أَوِ الْجَمْعِ، وَوَجَبَ الرَّدُّ عِنْدَ مَنْ لَمْ يَرُدُّهَا فِيهِمَا. (۱)

جب ثلاثی محذوف اللام کی طرف نسبت کی جائے تو اس وقت لام کا لوٹانا اور نہ لوٹانا دونوں جائز ہیں اس شخص کے نزدیک کہ جس کے نزدیک تثنیہ اور جمع میں اس کو نہیں لوٹایا جاتا، اور اس شخص کے نزدیک لوٹانا واجب ہے کہ جس کے نزدیک تثنیہ اور جمع میں لوٹانا واجب ہے۔

(۱) عند رد اللام المحذوفة تكون واوا دائماً عند النسب سواء أكان أصلها واواً أم ياء لأن الاسم إن كان يائيا كيد وقلنا فيه يَدَىٌ حدث فيه سبب للإعلال وهو تحرك الياء وانفتاح ما قبلها فتقلب فتصير يدا وحينئذ تصبح أمام اسم مقصور ألفه ثالثه وهنا تقلب ألفه واواً عند النسب فتقول فيه يَدَوِى .

☆☆☆☆☆

(٤) اَلنَّسَبُ إِلَى الْمُرَكَّبِ وَالْمُثَنّٰى وَالْجَمْعِ

مرکب، تثنیہ اور جمع کی طرف نسبت کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

	بَدْرُ الدِّيْن ...... بَدْرِيّ		شاهدان ...... شاهِدِيّ
	أَبُوْسُفْيَان ...... سُفْيَانِيّ		مُهَنْدِسُوْنَ ...... مُهَنْدِسِيّ
١	اِبْنُ إِيَاس ...... إِيَاسِيّ	٢	كُتُب ...... كِتَابِيّ
	عَبْدُالرَّحْمٰن ...... رَحْمَانِيّ		أَنْصَارُ ...... أَنْصَارِيّ
	عَبْدُالْحَمِيْد ...... حَمِيْدِيّ		أَبَابِيْل ...... أَبَابِيْلِيّ
	بَعْلَبَک ...... بَعْلِيّ		قَوْمٌ ...... قَوْمِيّ
	جَادُ الْمَوْلٰى ...... جَادِيّ		شَجَرٌ ...... شَجَرِيّ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

اَلْاَسْمَاءُ فِي الْقِسْمِ الْأَوَّلِ مُرَكَّبَةٌ فَمِنْهَا إِضَافِي وَمِنْهَا مَزْجِيٌّ وَمِنْهَا إِسْنَادِيٌّ وَإِذَا تَأَمَّلْتَهَا بَعْدَ النَّسَبِ إِلَيْهَا رَأَيْتَ أَنَّ الْمُرَكَّبَ الْإِضَافِيَّ مَرَّةً يَكُوْنُ النَّسَبُ إِلَى صَدْرِهِ وَمَرَّةً عَلٰى عَجُزِهِ، وَالْمُعَوَّلُ عَلَيْهِ اَمْنُ اللُّبْسِ أَوْ خَوْفُهِ فَإِنْ أَمِنْتَ اللُّبْسَ نَسَبْتَ إِلَى الصَّدْرِ كَمَا تَقُوْلُ فِي بَدْرِ الدِّيْنِ بَدْرِيّ وَإِنْ خِفْتَ اللُّبْسَ نَسَبْتَ إِلَى الْعَجُزِ كَمَا إِذَا نَسَبْتَ إِلٰى كُنْيَةٍ مَثَلًا لِكَثْرَةِ الْأَسْمَاءِ الْمَبْدُوْءَةِ بِأَبٍ أَوْ إِبْنٍ وَكَمَا إِذَا نَسَبْتَ إِلٰى مُرَكَّبٍ إِضَافِيٍّ، يَشْتَرِکُ فِي صَدْرِهِ خَلْقٌ كَثِيْرٌ كَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ.

قسم اول میں تمام اسماء مرکب ہیں پس بعض ان میں سے مرکب اضافی ہیں اور بعض ان میں سے مرکب مزجی ہیں اور بعض ان میں سے مرکب اسنادی ہیں اور

جب آپ ان میں نسبت کرنے کے بعد غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ مرکب اضافی میں ایک مرتبہ نسبت اس کے شروع کی طرف اور ایک دفعہ اس کے آخر کی طرف ہوتی ہے، اور معول علیہ اس کا ملتبس ہونا یا اس کے خوف کا ہونا ہے، پس اگر تو التباس سے محفوظ ہو جائے تو شروع کی طرف نسبت کر دے جیسا کہ تو بدر الدین میں بدری کہے گا اور اگر التباس کو تجھے خوف ہو تو پھر تو اس پھر اس کے آخر کی طرف نسبت کر دے جیسا کہ تو نے کسی کنیت کی طرف نسبت کی مثال کے طور پر بہت سے اسماء کے اب یا ابن کے ساتھ شروع ہونے کی وجہ سے اور جیسا کہ تو نے نسبت کی مرکب اضافی کی طرف اس کے شروع خلق کثیر مشترک ہے جیسے عبدالرحمن۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْمُرَكَّبَ الْمَزْجِيَّ وَالْاَسْنَادِيَّ رَأَيْتَ أَنَّ النَّسَبَ يَكُوْنُ إِلٰى صَدْرِهِمَا، اُنْظُرْ إِلٰى أَسْمَاءِ الْقِسْمِ الثَّانِي تَجِدُهَا بَيْنَ مُثَنًّى وَجَمْعٍ، وَاسْمِ جَمْعٍ وَاسْمِ جِنْسٍ جَمْعِيٍّ وَتَجِدُ أَنَّ النَّسَبَ إِلَى الْمُثَنّٰى وَالْجَمْعِ يَكُوْنُ إِلَى الْمُفْرَدِ، أَمَّا أَنْصَارُ وَأَبَابِيْل، فَيُنْسَبُ إِلٰى لَفْظَيْهِمَا وَإِنْ كَانَا جَمْعَيْنِ لِأَنَّ الْأَوَّلَ أَصْبَحَ كَالْعَلَمِ عَلٰى طَائِفَةٍ مِنْ أَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ "صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ" فَكَأَنَّهُ مُفْرَدٌ، وَالثَّانِي لَيْسَ لَهُ مُفْرَدٌ يُنْسَبُ إِلَيْهِ أَمَّا إِسْمُ الْجَمْعِ وَإِسْمُ الْجِنْسِ الْجَمْعِيِّ فَقَدْ رَأَيْتَ مِنَ الْأَمْثِلَةِ أَنَّهُ يُنْسَبُ إِلٰى لَفْظَيْهِمَا.

اور جب آپ مرکب مزجی اور مرکب اسنادی میں غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ نسبت ان دونوں کے ابتداء ہی کی طرف ہو رہی ہے، آپ اس وقت دوسری قسم کے اسماء کی طرف نظر ڈالیں تو آپ ان کو تثنیہ، جمع اور اسم جمع اور اسم جنس جمعی کے درمیان پائیں گے، اور آپ پائیں گے کہ تثنیہ اور جمع کی طرف نسبت مفرد ہی کی طرف نسبت ہوتی ہے، جبکہ انصار اور ابابیل پس ان دونوں کے دو لفظوں کی طرف نسبت کی جائے گیا ور اگر چہ وہ جمع ہوں اس لئے کہ پہلا بالکل

روز روشن کی طرح واضح ہے کہ وہ حضور کے صحابہ کی جماعت کا علم ہے، پس گویا کہ وہ مفرد ہے اور دوسرا مفرد نہیں ہے کہ جس کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔ جبکہ اسم جمع اور اسم جنس جمعی پس تحقیق آپ نے مثالوں سے دیکھ لیا ہے کہ وہ دو لفظوں کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۲۷) يُنْسَبُ إِلٰى صَدْرِ الْمُرَكَّبِ الْإِضَافِيِّ إِذَا أَمِنَ اللَّبْسَ، وَإِلَّا نُسِبَ إِلٰى عَجُزِهٖ وَيُنْسَبُ إِلٰى صَدْرِ الْمُرَكَّبِ الْمَزْجِيِّ وَالْإِسْنَادِيِّ.

مرکب اضافی کے شروع کی طرف نسبت کی جائے گی التباس سے کوئی خوف نہ ہو ورنہ اس کے آخر کی طرف نسبت کی جائے گی اور مرکب مزجی اور اسنادی میں اس کے شروع کی طرف نسبت کی جائے گی۔

(۲۲۸) يُنْسَبُ إِلٰى مُفْرَدِ الْمُثَنّٰى وَالْجَمْعِ عِنْدَ إِرَادَةِ النَّسَبِ إِلَيْهِمَا ،إِلَّا إِذَا كَانَ الْجَمْعُ عَلَماً أَوْ شَبِيْهًا بِالْعَلَمِ، وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مُفْرَدٌ، فَإِنَّ النَّسَبَ يَكُوْنُ إِلٰى لَفْظِهٖ وَيُنْسَبُ إِلٰى لَفْظِ إِسْمِ الْجَمْعِ وَإِسْمِ الْجِنْسِ الْجَمْعِيِّ .

تثنیہ اور جمع کے مفرد کی طرف نسبت کی جائے گی ان دونوں کی طرف نسبت کے ارادے کے وقت مگر جبکہ جمع علم ہو یا مشابہ بـالـعَـلَم ہو یا اس کا کوئی مفرد نہ ہو، پس نسبت اس کے لفظ ہی کی طرف ہوگی، اور نسبت کی جائے گی اسم جمع اور اسم جنس جمع کے لفظ کی طرف۔

تَذْيِيْلٌ (ضمیمہ)

قَدْ تَسْتَغْنِي الْعَرَبُ عَنِ النَّسَبِ بِالْيَاءِ بِصَوْغِ إِسْمٍ عَلٰى وَزْنِ "فَعَّالٍ" مِمَّا يُرَادُ النَّسَبُ إِلَيْهِ وَذٰلِكَ فِي الْحِرَفِ غَالِبًا فَتَقُوْلُ نَجَّار وحَدَّاد، بَدَلَ أَنْ تَقُوْلَ نَجَارِيّ وَحَدَادِيّ، وَقَدْ تَصُوْغُ إِسْمًا عَلٰى وَزْنِ، "فَاعِلٍ" أَوْ عَلٰى وَزْنِ

"فِعْلٍ" لِلدَّلَالَةِ عَلَى النَّسَبِ مَثَل؟ تَامِرٌ وَلَابِنٌ، اىُ صَاحِبِ تَمْرٍ وَصَاحِبِ لَبَنٍ، وَمِثْل طَعِمٍ وَلَبِسٍ، وَعَمِلَ وَنَهِر، اىُ صَاحِبِ طَعَامٍ وَلِبَاسٍ وَعَمَل وَنَهَار؟ وَبِذٰلِكَ إسْتَغْنَوْا عَنِ النَّسَبِ إِلٰى هٰذِهِ الْأَسْمَآءِ بِالْيَاءِ.

کبھی اہل عرب نسبت بالیاء سے مستغنی ہوتے ہیں فعّال کے اسم پر نسبت کو جاری کرنے کے لئے کہ جس کی طرف نسبت کا ارادہ کیا گیا ہو، اور یہ ہر فن میں اکثر ہوتا ہے، پس آپ کہیں گے نجاری، حدادی اور کبھی فاعل کے وزن پر یا فَعِل کے وزن پر آپ کسی اسم کو چلاتے ہیں نسب پر دلالت کرنے کے لئے جیسے تامر ولابن یعنی صاحب تمر اور صاحب لبن اور جیسے طعم اور لبس، عمل، نهر، یعنی صاحب طعام اور لباس اور عمل اور نہار اور اسی طرح وہ استغناء اختیار کرتے ہیں ان اسماء کی طرف یاء کے ساتھ نسبت کرتے وقت۔

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَتٰى تُحْذَفُ يَاءُ "فَعِيْلَةٍ" عِنْدَ النَّسَبِ وَمَتٰى تَبْقٰى؟

نسبت کے وقت فَعِيْلَة کی یاء کب حذف کی جائے گی؟

جواب: إِذَا نُسِبَ إِلٰى إِسْمٍ عَلٰى "فَعِيْلَةَ" فَإِنْ كَانَ صَحِيْحَ الْعَيْنِ غَيْرَ مُضَعَّفٍ حُذِفَ يَاءُهَا.

(۲) مَتٰى تُفْتَحُ الْعَيْنُ فِي "فَعِيْلَةٍ" عِنْدَ النَّسَبِ؟

نسبت کے وقت فَعِيْلَة میں عین کلمہ کو فتحہ کب دیا جائے گا؟

جواب: إِذَا كَانَ الْمَنْسُوْبُ صَحِيْحَ الْعَيْنِ غَيْرَ مُضَعَّفٍ فُتِحَ الْحَرْفُ الثَّانِي اىُ الْعَيْنُ.

(۳) مَتٰى تُحْذَفُ يَاءُ "فُعَيْلَة" عِنْدَ النَّسَبِ وَمَتٰى تَبْقٰى؟

نسبت کے وقت فُعَيْلَة کی یاء کب حذف کی جاتی ہے اور کب باقی رکھی جاتی ہے؟

جواب: إِذَا نُسِبَ إِلٰى إِسْمٍ عَلٰى "فُعَيْلَةَ" فَإِنْ لَمْ يَكُنْ مُضَعَّفًا حُذِفَ مَعَ التَّاءِ يَاءُهَا. وَإِنْ كَانَ مُضَعَّفًا لَمْ تُحْذَفِ يَاءُهَا.

(۴) كَيْفَ تَنْسِبُ إِلَى الْاِسْمِ الثُّلَاثِيِّ مَكْسُوْرِ الْعَيْنِ؟
اسم ثلاثی مکسور العین کی طرف کب نسبت کی جاتی ہے؟

جواب: كُلُّ ثُلَاثِيٍّ مَكْسُوْرِ الْعَيْنِ تُفْتَحُ عَيْنُهُ عِنْدَ النَّسَبِ.

(۵) كَيْفَ تَنْسَبُ إِلَى الْمَحْذُوْفِ اللَّامِ ؟
اس اسم کی طرف کیسے نسبت کی جائے گی کہ جس کا لام کلمہ محذوف ہو؟

جواب: إِذَا نُسِبَ إِلَى الثُّلَاثِيِّ مَحْذُوْفِ اللَّامِ جَازَ رَدُّ اللَّامِ وَعَدَمُ رَدِّهَا عِنْدَ مَنْ لَمْ يَرُدَّهَا فِي التَّثْنِيَةِ أَوِ الْجَمْعِ، وَوَجَبَ الرَّدُّ عِنْدَ مَنْ يَرُدُّهَا فِيْهِمَا.

(۶) مَتٰى يُنْسَبُ إِلٰى صَدْرِ الْمُرَكَّبِ الْاِضَافِيِّ وَمَتٰى يُنْسَبُ إِلٰى عَجُزِهٖ؟
مرکب اضافی کے شروع اور آخر میں کب نسبت کی جائے گی؟

جواب: يُنْسَبُ إِلٰى صَدْرِ الْمُرَكَّبِ الْاِضَافِيِّ إِذَا اَمِنَ اللَّبْسَ، وَإِلَّا نُسِبَ إِلٰى عَجُزِهٖ.

(۷) كَيْفَ تُنْسَبُ إِلَى الْمُرَكَّبِ الْمَزْجِيِّ وَإِلَى الْمُرَكَّبِ الْاَسْنَادِيِّ؟
مرکب مزجی اور مرکب اسنادی کی طرف کیسے نسبت کی جاتی ہے؟

جواب: يُنْسَبُ إِلٰى صَدْرِ الْمُرَكَّبِ الْمَزْجِيِّ وَالْاِسْنَادِيِّ إِذْ لَمْ يَاْمَنْ مِنَ اللُّبْسِ.

(۸) مَتٰى يُنْسَبُ إِلٰى لَفْظِ الْجَمْعِ وَمَتٰى يُنْسَبُ إِلٰى مُفْرَدِهٖ؟
جمع کے لفظ کی طرف کب نسبت کی جاتی ہے اور اس کے مفرد کی طرف کب؟

جواب: يُنْسَبُ إِلٰى مُفْرَدِ الْمُثَنّٰى وَالْجَمْعِ عِنْدَ إِرَادَةِ النَّسَبِ إِلَيْهِمَا ، إِلَّا إِذَا كَانَ الْجَمْعُ عَلَمًا، أَوْ شَبِيْهًا بِالْعَلَمِ، أَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مُفْرَدٌ، فَإِنَّ النَّسَبَ يَكُوْنُ إِلٰى لَفْظِهٖ.

(۹) كَيْفَ تُنْسَبُ إِلٰى إِسْمِ الْجَمْعِ وَإِلٰى إِسْمِ الْجِنْسِ الْجَمْعِيِّ؟
اسم جمع اور اسم جنس جو کہ جمع ہو اس کی طرف کیسے نسبت کی جاتی ہے؟

جواب: إِذَا كَانَ الْجَمْعُ عَلَمًا، اَوْ شَبِيْهًا بِالْعَلَمِ اَوْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مُفْرَدٌ.

نموذج ۔ نمونہ

فِي النَّسَبِ إِلَى الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کی طرف نسبت کرنے کے بارے میں:

جَزِيْرَة	نَمِيْمَة	زَوِيْلَة (١)	بُثَيْنَة	خُوَيْلَة
قُطَيْطَة	لَبِق	وُعِل (٢)	إبد (٣)	عِدة
اِبن	أخ	أَبُوْهُرَيْرَة	عَبْدُ الْعَزِيْز	مَدْرَسَة التِجَارَة
بَنِي سُوَيف	رَامَ اللّٰه (٤)	أَرْد شِير (٥)	الْمَدَائن (٦)	أَنْمار (٧)
الْعُلَماء	الساعات	غَنم	عِنَب	

(١) قبيلة فى بلاد البربر (٢) تيس الجبل (٣) الأمة الإبد: الولود (٤) مدينة بفلسطين. (٥) أحد ملوك الفرس القدماء (٦) قصبة مملكة الفرس فى أول عهد الإسلام. (٧) اسم لأبى قبيلة فى العرب.

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
جَزيرة	جَزَرَيّ	حذفت منه التاء ثم ياء فَعِيلة وفُتحت عينُه لأنه صحيح العين غير مُضَعَّفٍ
نميمة	نَمِيمِيّ	حذفت منه التاء ولم تحذف يا فَعِيلة لأنه مضعَّف
زويلة	زَوِيلِيّ	حذفت منه التاء ولم تحذف ياء فَعِيلة لأنه معتل العين
بُثينة	بُثَنِيّ	حذفت منه التاء ثم ياء فُعَيلة لأنه غير مضعّف
خُويلة	خُوَلِيّ	حذفت منه التاء ثم ياء فُعَيلة لأنه غير مضعّف
قُطَيْطَة	قُطَيْطِيّ	حذفت منه التاء ولم تحذف ياء فُعَيلة لأنه غير مضعّف
لَبِق	لَبَقِيّ	لأنه ثلاثى مكسور العين فيجب فتح عينه
وُعِل	وُعَلِيّ	لأنه ثلاثى مكسور العين فيجب فتح عينه
إبِد	إبَدِيّ	لأنه ثلاثى مكسور العين فيجب فتح عينه
عِدَة	عِدَيّ	لايرد المحذوف لأنه فاء لا لام
إبن	إبْـنِـيّ أو بَنَوِى	لأنه ثلاثى محذوف اللام زيدت عليه همزة الوصل، إذا أصله بَنَوٌ ولما كانت لامه لا ترد فى التثية جاز فى النسب ردها وعلم ردها وعند الرد تحذف همزة الوصل لأنها كانت عوضا عن المحذوف

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
اخ	أخَوِيّ	لأنـه محذوف اللام ولامه ترد في التثنية فيجب ردها عند النسب
ابوهُرَيْرَة	هُرَيْرِيّ	لأنـه مركب إضافي ولا يؤمن اللبس إذا نسب إلى صدره ولما كان عجزه على وزن فُعَيْلَة المضعف، اتبع فيه قاعدة النسب اليها
عبدالعزيز	العزيزيّ	لأنـه مركب إضافي ولا يؤمن اللبس إذا نسب إلى صدره
مدرسة التجارة	تجاريّ	لأنـه مركب إضافي ولا يؤمن اللبس إذا نسب إلى صدره
رامَ اللّٰه	رَامِيّ	لأنه مركب إسنادي ينسب إلى صدره
أردشير	أرديّ	لأنه مركب مزجي ينسب إلى صدره
المدائن	المدائنيّ	ينسب إلى لفظه لأنه اسم مدينة،وإن كان جمعا في الأصل
أنمار	أنمارِيّ	ينسب إلى لفظه لأنه اسم لأبي قبيلة وإن كان جمعا في الأصل
العلماء	عالميّ	لأنه جمع فينسب إلى مفرد
الساعات	الساعيّ	لأنه جمع فينسب إلى مفرده
غَنَم	غنميّ	لأنه اسم جمع فينسب إلى لفظه
عنب	عِنَبيّ	لأنه اسم جنس جمعي فينسب إلى لفظه
بنى سويف	سويفى	لَأنَّهٗ مركب اضافى ولا يومن اللبس اذا نسب الى صدره

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبر ۱)

اُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ مَعَ الضَّبْطِ بِالشَّكْلِ:

آنے والے اسماء کی طرف نسبت کریں ان کی شکل کو ضبط رکھتے ہوئے:

رَبِيْعَةُ	بُحَيْرَةُ	عَوِيْصَة	صَحِيْفَة
سُكَيْنَةُ	رَقِيْقَة	قُرَيْظَةُ	خُوَيْصَةُ
كَنِيْسَة	دَمِيْمَة	حَوِيْلَة (۱)	جُنَيْنَة

(۱) المرأة الحويلة: الحاذقة.

حل:

دیئے گئے اسماء کی طرف نسبت:

رَبَعِيّ	بُحَرِيّ	عَوِيْصِيّ	صَحَفِيّ
سُكَنِيّ	رَقِيْقِيّ	قُرَظِيّ	خُوَصِيّ
كَنَسِيّ	دَمِيْمِيّ	حَوِيْلِيّ	جُنَيْنِيّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

بَيِّنِ الْاِسْمَ الْمُؤَنَّثَ الْمَنْسُوْبَ إِلَيْهِ فِي كُلِّ مِمَّا يَلِي مَعَ بَيَانِ قَاعِدَةِ النَّسَبِ إِلَيْهِ:

ہر آنے والی مثال میں موجود اسم مؤنث منسوب الیہ کو بیان کریں اس کی طرف نسبت کرنے کا قاعدہ کے ساتھ۔

عَفِيْفِيّ	حُطَيْئِيّ	قُلَيْلِيّ	مُزَنِيّ
بَدَهِيّ	بُثَنِيّ	رَبَعِيّ	ضُبَعِيّ

حل:

دیے گئے اسماء مؤنثہ کے منسوب الیہ:

عَفِيفَةٌ	حُطَيْنَةٌ	قُلَيْلَةٌ	مُزَيْنَةٌ
بَدِيهَةٌ	بُثَيْنَى	رَبِيْعَةٌ	ضُبَيْعَةٌ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

صُغْ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ إِسْمًا عَلٰى وَزْنِ فَعِيْلَة ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهِ:

آنے والے افعال میں سے ہر فعل کا فَعِيْلَة کے وزن پر اسم بنائیں اور پھر اس کی طرف نسبت کریں۔

قَرَّ	جَمُلَ	عَزَّ	لَطُفَ	مَرَّ

حل:

دیے گئے افعال سے فَعِيْلَة کے وزن پر اسماء:

مندرجہ بالا اسماء کی طرف نسبت:

قَرِيْرِىّ	جَمِيْلِىّ	عَزِيْزِىّ	لَطِيْفِىّ	مَرِيْرِىّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

صَغِّرِ الْأَسْمَاءَ الْآتِيَةَ ثُمَّ انْسُبْ إِلَى الْمُصَغَّرِ مَعَ الضَّبْطِ بِالشَّكْلِ:

آنے والے اسماء کی تصغیر کریں اور پھر ہر مصغر کی شکل کو ضبط کرتے ہوئے اس کی طرف نسبت کریں:

نار	سِنّ	كَتِف	اُذن
دار	اَرض	سُوق	ساعة

حل:

دیے گئے اسماء کی تصغیر:

نُوَيْرَةٌ	سُنَيْنَةٌ	كُتَيْفَةٌ	اُذَيْنَةٌ
دُوَيْرَةٌ	اُرَيْضَةٌ	سُوَيْقَةٌ	سُوَيْعَةٌ

اوپر دیے گئے اسماء مصغرہ کی طرف نسبت:

نُوَرِیّ	سُنَيْنِيّ	كُتَفِيّ	اُذَنِيّ
دُوَرِیّ	اُرَضِيّ	سُوَيْقِيّ	سُوَعِيّ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

(۱) اُنْسُبْ إِلٰی ثَلَاثَةِ أَسْمَاءٍ عَلٰی وَزْنِ فَعِيْلَةَ الْخَالِي مِنْ اِعْلَالِ الْعَيْنِ وَالتَّضْعِيْفِ.

تین ایسے اسماء کی طرف نسبت کریں کہ جو فَعِيْلَة کے وزن پر ہوں اور عین کلمہ کے اعلال اور تضعیف سے خالی ہوں۔

حل:

مطلوبہ اسماء کی طرف نسبت:

شَرِيْفَةٌ، غَرِيْبَةٌ، عَمِيْقَةٌ کی طرف نسبت۔ شَرَفِيّ، غَرَبِيّ، عَمَقِيّ.

(۲) اُنْسُبْ عَلٰی ثَلَاثَةِ أَسْمَآءٍ عَلٰی وَزْنِ فُعَيْلَةَ الْخَالِي مِنْ اِعْلَالِ الْعَيْنِ وَالتَّضْعِيْفِ.

تین ایسے اسماء کی طرف نسبت قائم کریں کہ جو فُعَيْلَة کے وزن پر ہوں اور عین کلمہ اور تضعیف سے خالی ہوں۔

حل:

فُعَيْلَةٌ کے وزن پر تین اسماء کی طرف نسبت:

عُرَيْنَةٌ، حُذَيْفَةٌ، قُرَيْضَةٌ، کی طرف نسبت کرنے سے عرنی، حذفی اور قرضی

(۳) اُنْسُبْ إِلٰی ثَلَاثَةِ أَسْمَآءٍ عَلٰی وَزْنِ فَعِيْلَةَ الْمُضَعَّفِ.

تین ایسے اسماء کی طرف نسبت کریں کہ جو فَعِیلَۃ کے وزن پر ہوں اور مضاعف ہوں۔

مَدِیْدَۃٌ ، سَدِیْدَۃٌ ، شَرِیْرَۃٌ.

حل:

دیے گئے تین اسماء کی طرف نسبت:

مَدِیْدِیّ، سَدِیْدِیّ، شَرِیْرِیّ

(۴) اُنْسُبْ إِلٰی ثَـلَاثَـةِ اسْمَآءٍ عَلٰی وَزْنِ فُعَیْلَۃَ الْمُضَعَّفِ.

تین ایسے اسماء کی طرف نسبت کریں کہ جو فُعَیْلَۃ کے وزن پر ہوں اور مضاعف ہوں۔

حل:

مضاعف سے فُعَیْلَۃٌ کے وزن پر تین اسماء:

کُنَیْنَۃٌ ، حُدَیْدَۃٌ ، هُرَیْرَۃٌ . کی طرف نسبت. کُنَیْنِیّ ، حُدَیْدِیّ ، هُرَیْرِیّ.

(۵) اُنْسُبْ إِلٰی ثَـلَاثَـةِ اسْمَآءٍ عَلٰی وَزْنِ فِعِیْلَۃَ الْمُعْتَلِّ الْعَیْنِ.

تین ایسے اسماء کی طرف نسبت کریں کہ جو فعیلہ معتل العین سے ہوں۔

حل:

مطلوبہ تین اسماء کی طرف نسبت:

عِیْدَۃٌ ، خِیْفَۃٌ، خِیْسَۃٌ ، جو کہ اصل میں عُوَیْدَۃٌ ، خُوَیْفَۃٌ ، اور خُوَیْسَۃٌ تھے، بعد تعلیل کے عین کلمہ گر گیا، اس کی طرف نسبت کی تو عِیْدِیّ ، خِیْفِیّ ، خِیْسِیّ .

(۶) اُنْسُبْ إِلٰی ثَـلَاثَـةِ اَسْمَآءٍ عَلٰی وَزْنِ فُعَیْلَۃِ الْمُعْتَلِّ الْعَیْنِ.

ایسے تین اسماء کی طرف نسبت کریں کہ جو فُعَیْلَۃ معتل العین ہوں۔

حل:

فُعَیْلَۃ معتل العین کے تین اسماء:

زُوَيْثَةٌ ، سُوَيْفَةٌ ، عُوَيْذَةٌ ، سے زُوَيْثِيٌّ ، سُوَفِيٌّ ، عُوَذِيٌّ .

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

أُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مَعَ الضَّبْطِ بِالشَّكْلِ:

آنے والے اسماء کی طرف نسبت کریں ان کی شکل کو ضبط رکھنے کے ساتھ:

كَتِف	نَهِم	نَمِر	شَكِس
كَبِد	غَزِل	شَرِس	إِطِل (١)

(١) الاطل : الخاصرة.

حل:

دیئے گئے اسماء کی طرف نسبت:

كَتَفِيّ	نَهَمِيّ	نَمَرِيّ	شَكَسِيّ
كَبَدِيّ	غَزَلِيّ	شَرَسِيّ	أَطَلِيّ

اَلتَّمْرِيْنُ ٧ (مشق نمبر ٧)

صُغْ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ صِفَاتٍ مُشَبَّهَةً عَلَى وَزْنِ فَعِل ، ثُمَّ انْسُبْ إِلَيْهَا مَعَ الشَّكْلِ.

آنے والے افعال سے فَعِل کے وزن پر صفت مشبہ کے صیغے بنائیں اور پھر ان کی طرف نسبت کریں۔

كَسِلَ	ضَجِرَ	قَذُرَ	بَطِرَ
تَعِسَ	عَسُرَ	يَقِظَ	

حل:

دیئے گئے افعال سے صفت مشبہ فَعِل کے اوزان:

كَسِلٌ	ضَجِرٌ	قَذِرٌ	بَطِرٌ
وَعِسٌ	عَسِرٌ	وَقِظٌ	

مذکورہ اوزان کی طرف نسبت:

كَسَلِيّ	ضَجَرِيّ	قَذَرِيّ	بَطَرِيّ
وَعَسِيّ	عَسَرِيّ	وَقَظِيّ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

اُنْسُبْ إِلٰى ثَلَاثَةِ أَسْمَآءٍ عَلٰى وَزْنِ فَعِلٍ مَعَ ضَبْطِ الْمَنْسُوْبِ:

منسوب کو ضبط کرنے کے ساتھ فَعِل کے وزن پر تین اسماء کی طرف نسبت کریں:

حل:

فَعِل کے وزن پر اسماء ثلاثہ کی طرف نسبت:

بَطِنٌ ، كَرِمٌ ، عَرِضٌ ، کی طرف نسبت، بَطَنِيّ ، كَرَمِيّ ، عَرَضِيّ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

اُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ:

آنے والے اسماء کی طرف نسبت کریں:

اَمَةٌ (۱)	كُرَةٌ (۲)	شَفَةٌ (۳)	غَد (٤)
لُغَةٌ (٥)	إِسْمٌ (٦)	بِنْتٌ	أُخْتٌ (۷)

(۱) الجارية المملوكة ،أصلها أَمَوَة وجمعها أموات وإماء (۲) أصلها كرو وتجمع على كرات(۳) أصلها شفهة والمثنى شفتان (٤) أصلها غدو حذفت الواو بلا عوض.

(٥) أصلها لغى أو لغو وجمعها لغات (٦) أصلها سمو بكسر العين أو بضمها وتثنية اسمان

(۷) كل محذوف اللام مختوم بتاء التأنيث كبنت وأخت يجب رد لامه عند النسب على الصحيح.

حل:

دیئے گئے اسماء کی طرف نسبت:

اَمَوِیّ	کَرَوِیّ	شَفَوِیّ	غَذَوِیّ
لُغَوِیّ	سِمَوِیّ	بَنَوِیّ	أخَوِیّ

اَلتَّمْرِيْنُ ١٠ (مشق نمبر ۱۰)

أُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَآءِ الْآتِيَةِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ:

آنے والے اسماء کی طرف سبب کو ذکر کرتے ہوئے نسبت کریں:

الشهداء (١)	علم المنطق	ابن مسعود	الأنبار (٢)	حمام
سواكن (٣)	أبو الأخضر (٤)	الجزائر (٥)	القطبان	أعراب
الراهبين (٦)	مدرسة الحقوق	قبائل	قِنِّسرِين (٧)	الوزراء

(١) اسم بلد بالمنوفية (٢) مدينة قديمة بالعراق على نهر الفرات قريبة من بغداد (٣) اسم بلد (٤) اسم بلد (٥) قصبة الغرب الأوسط الآن (٦) اسم بلد (٧) مدينة ببلاد الشام.

حل:

دیئے گئے اسماء کی طرف نسبت اور سبب کا ذکر:

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
الشهداء	شَهِيدِيّ	لانه جمع فينسب الى مفرده
الجزائر	جَزِيْرِيّ	// // // //
القطبان	قطبيّ	لانه مثنیٰ فينسب الى مفرده
علم المنطق	المنطقيّ	لانه مركب اضافی ولا يومن اللبس اذا نسب الى صدره
ابن مسعود	مسعوديّ	// // // //

الانبار	الانباریّ	لانه جمع فینسب الی مفرده
حمام	حَمَامِیّ	لانه مفرد
سواکن	ساکنِیّ	لانه جمع فینسب الی مفرده
ابو الاخضر	الأخضریّ	لانه مرکب اضافی ولا یومن البس اذا نسب الی صدره
اعراب	عَربیّ	لانه جمع فینسب الی مفرده
الراهبین	الراهبیّ	لانه مثنی // // //
مدرسة الحقوق	الحقوقِیّ	لانه مرکب اضافی
قبائل	قَبِیْلِیّ	لانه جمع فینسب الی مفرده
قِنَّسْرِیْنَ	قِنَّسْرِیّ	لانه جمع فینسب الی مفرده
الوزراء	وَزِیْرِیّ	لانه جمع فینسب الی مفرده

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۱ (مشق نمبر ۱۱)

اُنْسُبْ إِلَى الْأَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ:

آنے والے اسماء کی طرف نسبت کرنے کے ساتھ سبب کو بھی بیان کریں:

الفلاحون	تأبط شرا	ابو عبيدة	كفر الزيات	حضرت موت
العسيرات (۱)	ابوبكر	اوفياء	خيل	ابو حنيفة
وَرَق	الأحساء (۲)	دارين (۳)	عنايات (٤)	المهذبات

(۱) بلدة بصعيد مصر (۲) إقليم فى بلاد العرب على خليج فارس.

(۳) بلدة فى بلاد العرب على خليج فارس (٤) علم لأنثى.

حل:

دیئے گئے اسماء کی طرف نسبت اوران کا سبب:

المنسوب اليه	المنسوب	السبب
الفلاحون	اَلْفَلَاحِيّ	لانه جمع
تابط شرا	تَأَبَّطِيّ	لانه مركب مزجى
ابو عبيدة	عبيدىّ	لانه مركب اضافى
كفر الزيات	زياتِيٌّ	// // // //
حضر موت	حَضَرِيّ	لانه مركب مزجى
العيسرات	العسيرىّ	لانه جمع
ابوبكر	بكرىّ	لانه مركب اضافى
اوفياء	وَفِيّ	لانه جمع
خيل	خَيْلِيّ	مفرد
ابو حنيفة	حَنَفِيّ	لانه مركب اضافى
ورق	وَرَقِيّ	لانه مفرد
الاحساء	حَسَوِيّ	لانه جمع
دارين	دَارِيّ	لانه مثنى
عنايات	عِنَايَتِيّ	لانه جمع
المهذبات	اَلْمُهَذَّبِيّ	// // // //

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۲ (مشق نمبر ۱۲)

(۱) اُنْسُبْ إِلٰى ثَلَاثَةِ مُرَكَّبَاتٍ إِضَافِيَّةٍ ثُمَّ إِلٰى ثَلَاثَةِ مُرَكَّبَاتٍ مَزْجِيَّةٍ.
تین مرکب اضافی اور تین مرکب مزجی کے اسماء کی طرف نسبت کریں:

حل:

مرکب اضافی اور مرکب مزجی کے اسماء کی طرف نسبت:

ابو القاسم سے قَاسِمِی، ملّة الإسلام سے مِلِّيّ، ثوب بکر سے بَكَرِيّ، معدی کرب سے معدیّ، رام اللّٰه سے رامِيّ، ارد شیر سے اَرْدِيّ.

(۲) اُنْسُبْ إِلٰى ثَلَاثَةِ اسمَاءٍ مُثَنَّاةٍ ثُمَّ إِلٰى ثَلَاثَةٍ مَجْمُوْعَةٍ جَمْعَ تَصْحِيْحٍ، ثُمَّ إِلٰى مَجْمُوْعَةٍ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ.

تین ایسے اسماء کی طرف نسبت کریں جو مثنیٰ ہوں پھر ان تین ایسے اسماء کی طرف کہ جو جمع تصحیح کے ہوں پھر تین ایسے کہ جو جمع تکسیر کے ہوں۔

حل:

مذکورہ سوال سے متعلقہ مثالیں اس سبق میں کثرت سے گزر چکی ہیں طلباء وہاں سے تلاش کریں:

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۳ (مشق نمبر ۱۳)

اِشْرَحِ الْأَبْيَاتِ الْآتِيَةَ وَبَيِّنِ الْاَسْمَاءَ الْمَنْسُوْبَةَ فِي كُلٍّ مِنْهَا وَاذْكُرْ مَانُسِبَتْ إِلَيْهِ.

آنے والے اشعار کی وضاحت کریں اور ان میں سے اسماء منسوبہ کو بیان کریں اور منسوب الیہ کو ذکر کریں۔

قَالَ اَحْمَدُ بْنُ مُنِيْرِ الطَّرَابُلُسِيُّ يَمْدَحُ صَدِيْقًا لَهُ:

احمد بن منیر طرابلسی نے اپنے دوست کی مدح کرتے ہوئے کہا:

لَوْ قِيْلَ لِلْبَدْرِ مَنْ فِي الْأَرْضِ تَحْسُدُهُ　　إِذَا تَجَلّٰى لَقَالَ ابْنُ الْفُلَانِيِّ

”اگر پوچھا جائے بدر سے کہ کون ہے زمین میں جو اس سے حسد کرتا ہے تو وہ اسی وقت پھٹ پڑے گا کہ فلاں کا بیٹا“

إِبَاءُ فَارِسَ فِي لِيْنِ الشَّامِ مَعَ　　الظَّرْفِ الْعِرَاقِيِّ فِي النُّطْقِ الْحِجَازِيِّ

”فارس کے لوٹنے والے ملک شام کی نرمی عراقی ظرف کے ساتھ حجازی نطق میں“

لَا يَعْشَقُ الدَّهْرَ إِلَّا ذِكْرَ مَعْرَكَةٍ ۔۔۔ أَوْخَوْضَ مَهْلَكَةٍ أَوْضَرْبَ هِنْدِيَ

''زمانے سے محبت نہیں کرتا مگر معرکہ کے ذکر سے یا ہلاکت کی جگہ میں گھسنے سے یا ہندی مار پٹائی سے''

فَلَوْ بَصُرْتَ بِهِ يُصْغِيْ وَأُنْشِدُهُ ۔۔۔ قُلْتَ النُّوَاسِيَّ يُشْجِي قَلْبَ عُذْرِيَ (۱)

''پس اگر تو اس کو دیکھ لے تو وہ کان لگا تا ہے اور میں اس کے لئے شعر پڑھتا ہوں تو نے کہا نواسی قبیلے کا شاعر عذری قبیلے کا دل مغموم کرتا ہے''

(۱) أبو نواس من كبار شعراء الدولة العباسية ، وعذرة :قبيلة اشتهرت بالحب الشريف.

اشعار میں موجود اسمائے منسوبہ:

اَلْفَلَانِيَ	الظرف العراقيَ	النطق الحجازيَ
ضَرْبَ هِنْدِيَ	النواسِيَ	عُذْرِيَ

☆☆☆☆☆

اَلْإِغْرَاءُ وَالتَّحْذِيْرُ

ترغیب اور ڈرانے کے بیان میں

اَلْأَمْثِلَةُ:

۱	اَلصِّدْقَ اَلْعَمَلَ الْعَمَلَ اَلْجِدَّ الْعَزْمَ	اَلْكَذِبَ اَلْكَسَلَ الْكَسَلَ يَدَكَ وَالْمِدَادَ إِيَّاكُمْ وَالرِّيَاءَ إِيَّاكَ مِنَ الْكِبْرِ إِيَّاكَ أَنْ تَتَهَاوَنَ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُوصِيَ إِنْسَانًا وَتُغْرِيَهُ بِفَضِيلَةٍ كَالصَّبْرِ عَلَى مُصِيبَةٍ إِنْتَابَتْهُ مَثَلًا، جَازَ لَكَ أَنْ تَقُولَ "عَلَيْكَ بِالصَّبْرِ" أَوْ "إِعْتَصِمْ بِالصَّبْرِ" أَوْ نَحْوَ ذٰلِكَ مِنَ الْأَسَالِيبِ الْكَثِيرَةِ الَّتِي تَرَاهَا فِي كَلَامِ الْبُلَغَاءِ.

اگر آپ یہ ارادہ کریں کہ آپ کسی آدمی کو وصیت کریں اور اس کو کسی بھلائی کے لئے ابھاریں، جیسا کہ ایسی مصیبت پر صبر کرنا جو کہ لگا تار اس کو پہنچے مثلاً آپ کے لئے جائز ہے کہ آپ کہیں علیک بالصبر یا اعتصم بالصبر ، یا اسی طرح اور بھی بہت سے اسالیب (طریقے) ہیں جو کہ آپ بلغاء کے کلام میں دیکھ چکے ہیں۔

وَمِنْ بَيْنِ هٰذِهِ الْأَسَالِيبِ، أَسَالِيبُ ثَلَاثَةٍ وَضَعَتْهَا الْعَرَبُ لِحَضِّ الْمُخَاطَبِ وَإِغْرَائِهِ بِمَا يُحْمَدُ فِعْلُهُ وَسَنَدْرُسُ مَعَكَ هٰذِهِ الْأَسَالِيبَ لِأَنَّ لَهَا أَحْكَامًا خَاصَّةً.

ان طریقوں میں سے تین طریقے ایسے ہیں کہ جن کو اہل عرب نے وضع کیا ہے مخاطب کے ابھارنے اور اس کے ترغیب دینے کے لئے بسبب اس کے کہ اس کے فعل کی تعریف کی جائے اور ہم عنقریب آپ کے ساتھ ہی یہ طریقے پڑھیں گے کیونکہ ان کے خاص احکام ہیں۔

اُنْظُرْ إِلَى الْأَمْثِلَةِ فِي الطَّائِفَةِ الْأُولَى تَجِدُ الْمُتَكَلِّمَ يُغْرِي الْمُخَاطَبَ فِي كُلِّ مِنْهَا بِمَا يُحْمَدُ فِعْلُهُ، فَهُوَ فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ يُحِثُّهُ عَلَى الصِّدْقِ فَيَقُوْلُ: "الصِّدْقَ" وَفِي الثَّانِي يُدْفِعُهُ إِلَى الْعَمَلِ فَيَقُوْلُ: "الْعَمَلَ الْعَمَلَ" وَفِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ يَحُضُّهُ عَلَى الْجِدِّ وَالْعَزْمِ فَيَقُوْلُ: "الْجِدَّ وَالْعَزْمَ".

آپ پہلے گروپ میں موجود مثالوں کی طرف توجہ کریں تو آپ متکلم کو مخاطب کو ترغیب دیتا ہوا پائیں گے ان تمام میں کہ جن کے سبب اس کے فعل کی تعریف کی جائے۔ پس وہ پہلی مثال میں اس کا سچائی پر برانگیختہ کرتا ہے تو پس وہ کہتا ہے "الصدق" اور دوسری میں وہ اس کو کسی کام کی طرف بھیجتا ہے، "العمل العمل" اور تیسری مثال میں وہ اس کو کوشش اور ارادے پر ابھارتا ہے، پس وہ کہتا ہے "الجد والعزم"۔

وَالْأَسْمَاءُ الْأُولٰى فِي هٰذِهِ الْأَمْثِلَةِ مَنْصُوْبَةٌ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ تَقْدِيْرُهُ "اَلْزِمْ" وَنَحْوُهُ فَكُلٌّ مِنْهَا مَفْعُوْلٌ بِهٖ لِلْفِعْلِ الْمَحْذُوْفِ، أَمَّا كَلِمَةُ "اَلْعَمَلَ" الثَّانِيَةِ فَتَوْكِيْدٌ لَفْظِيٌّ، وَأَمَّا كَلِمَةُ "اَلْعَزْمَ" فَمَعْطُوْفَةٌ عَلَى الْجِدِّ، وَيَجِبُ حَذْفُ الْفِعْلِ إِذَا كَانَ الْإِسْمُ مُكَرَّرًا أَوْ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ.

ان مثالوں میں پہلے اسماء فعل محذوف کی وجہ سے منصوب ہیں، جس کی تقدیر ہے "الزم" اور اس کی مثل فعل، پس ان میں سے ہر ایک فعل محذوف کا مفعول بہ ہے۔ جبکہ کلمہ العمل جو کہ دوسرا ہے پس وہ تاکید لفظی ہے اور جبکہ کلمہ العزم جو ہے وہ الجد پر معطوف ہے، اور فعل کا حذف کرنا اس وقت واجب ہوتا ہے جب کوئی اسم مکرر ہو یا معطوف علیہ واقع ہو رہا ہو۔

اُنْظُرْ إِلٰی أَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الثَّانِي، تَجِدْ أَنَّهَا مَضَادَّةٌ لِأَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْأَوَّلِ فِي الْغَرَضِ لِأَنَّ الْأُوْلٰی حَثٌّ وَإِغْرَاءٌ بِأَمْرٍ مَحْمُوْدٍ وَهٰذِهٖ تَخْوِيْفٌ وَتَحْذِيْرٌ مِنْ أَمْرٍ مَكْرُوْهٍ. وَإِذَا سَأَلْتَ عَنْ إِعْرَابِ الْأَمْثِلَةِ الْأُوْلٰی مِنْ هٰذَا الْقِسْمِ عَلِمْتَ أَنَّ الْأَسْمَآءَ الْأُوْلٰی مَنْصُوْبَةٌ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ تَقْدِيْرُهُ فِي الْمِثَالَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ "اِحْذَرْ" وَفِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ "بَاعِدْ" يَدَكَ وَ"اِحْذَرِ" الْمِدَادَ.

پھر آپ دوسری قسم کی مثالوں کی طرف دیکھیں تو آپ ان کو پہلی قسم کی مثالوں کی ضد پائیں گے غرض میں اس لئے کہ برانگیختہ کرنا اور ترغیب دینا کسی قابل تعریف کام کی وجہ سے اولیٰ ہے۔ اور یہ تخویف اور تحذیر کسی ناپسند عمل کی وجہ سے ہے اور جب آپ اس قسم میں پہلی تین مثالوں کے اعراب کے بارے میں سوال کریں تو آپ جان لیں گے کہ پہلے اسماء فعل محذوف کی وجہ سے منصوب ہیں اور اس کی تقدیر پہلی دونوں مثالوں میں "احذر" ہے اور تیسری مثال میں "باعد" یدک و احذر المداد ہے۔

وَيَجِبُ حَذْفُ الْفِعْلِ هُنَا كَمَا فِيْ أَمْثِلَةِ الْقِسْمِ الْأَوَّلِ إِذَا كَانَ الْإِسْمُ مُكَرَّرًا أَوْ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ.

اور یہاں بھی اسی طرح فعل کو حذف کرنا واجب ہے جیسا کہ پہلی قسم میں تھا کہ جب کوئی اسم مکرر ہو یا معطوف علیہ ہو۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْأَمْثِلَةَ الثَّلَاثَةَ الْبَاقِيَةَ، رَأَيْتَ أَنَّهَا مَبْدُوْءَةٌ بِالضَّمِيْرِ "إِيَّا" وَهُوَ الْمُحَذَّرُ، وَرَأَيْتَ الْمُحَذَّرَ مِنْهُ وَهُوَ الْإِسْمُ التَّالِيْ لِإِيَّا إِمَّا مَعْطُوْفًا، وَإِمَّا مَجْرُوْرًا بِمِنْ، وَإِمَّا مَصْدَرًا مُؤَوَّلًا، وَقَدْ تَكَرَّرَ "إِيَّا" فِيْ كُلِّ حَالٍ مِنْ هٰذِهِ الْأَحْوَالِ الثَّلَاثِ، وَمِنْ ذٰلِكَ تَعْرِفُ أَنَّ لِلتَّحْذِيْرِ تِسْعَ صُوَرٍ، مِنْهَا ثَلَاثٌ تُشْبِهُ صُوَرَ الْإِغْرَاءِ، وَسِتٌّ بِإِيَّا.

جب آپ باقی مثالوں میں غور کریں تو آپ ان کو إیّـا کی ضمیر کے ساتھ شروع ہوتا ہوا دیکھیں گے، اور وہ محذر ہے، اور آپ محذر منه کو دیکھیں اور وہ اسم ہے جو کہ بعد میں موجود ہے إیّا کی وجہ سے یا تو معطوف ہے یا مجرور ہوگا مِنْ

کی وجہ سے یا مصدر مؤول ہوگا اور کبھی إیّا تکرار کے ساتھ ہوگا، ان تینوں احوال میں سے إیّا ہر حال میں موجود ہوگا، اور اسی وجہ سے آپ یہ بات پہچان لیں گے کہ تحذیر کی نو صورتیں ہیں ان میں سے تین اغراء کے مشابہہ ہیں اور سات إیّا کے ساتھ مشابہہ ہیں۔

وَأَقَلُّ الْوُجُوْهِ تَكَلُّفًا فِي إِعْرَابِ الْأَمْثِلَةِ الْمَبْدُوْءَةِ بِإِيَّا أَنْ تَقُوْلَ فِي تَقْدِيْرِ الْمِثَالِ الْأَوَّلِ: إِيَّاكُمْ "بَاعِدُوْا" وَ"احْذَرُوْا" الشَّرَّ فَإِيَّاكُمْ مَفْعُوْلٌ بِهٖ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وَالْوَاوُ حَرْفُ عَطْفٍ، وَ"الشَّرَّ" مَنْصُوْبٌ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وَيَكُوْنُ الْعَطْفُ حِيْنَئِذٍ مِنْ عَطْفِ الْجُمَلِ.

وَالتَّقْدِيْرُ فِي الْمِثَالِ الثَّانِي "إِيَّاكَ، بَاعِدْ" مِنَ الْكِبْرِ فَإِيَّاكَ مَفْعُوْلٌ بِهٖ لِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ، وَمِنَ الْكِبْرِ جَارٌّ وَ مَجْرُوْرٌ مُتَعَلِّقَانِ بِالْفِعْلِ الْمَحْذُوْفِ.

اور تکلفاً کم سے کم وجوہ إیّا کے ساتھ شروع ہونے والی مثالوں کے اعراب میں یہ کہ آپ پہلی مثال کی تقدیر میں یہ کہیں گے "ایاکم" باعدو و احذرو، الشر ۔ پس إیّاکم محل نصب میں مفعول بہ ہے فعل محذوف کی وجہ سے، اور واؤ حرف عطف ہے، اور الشر منصوب ہے فعل محذوف کی وجہ سے اور اس وقت عطف جملے کے عطف سے ہوگا اور دوسری مثال میں تقدیر عبارت ایاک، باعد من الکبر، پس ایاک مفعول بہ ہے فعل محذوف کی وجہ سے اور من الکبر جار اور مجرور ہیں جو کہ فعل محذوف کے متعلق ہیں۔

وَالتَّقْدِيْرُ فِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ "إِيَّاكَ، بَاعِدِيْ" مِنْ أَنْ تَتَهَاوَنِي، فَإِيَّاكَ مَفْعُوْلٌ بِهٖ لِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وَالْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ مَجْرُوْرٌ بِمِنْ مُقَدَّرَةٍ.

اور تقدیر عبارت تیسری مثال میں إیّاک باعدی من ان تتھاونی ہے، پس إیّاک فعل محذوف کی وجہ سے مفعول بہ ہے اور مصدر مؤول مجرور ہے من کے ساتھ۔

وَالْفِعْلُ الْمُقَدَّرُ فِي جَمِيْعِ أَمْثِلَةِ "إِيَّا" مَحْذُوْفٌ وُجُوْبًا.

اور تمام مثالوں میں فعل مقدر إیّا ہے جو کہ وجوباً محذوف ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۲۹) اَلْإِغْرَاءُ حَثُّ الْمُخَاطَبِ عَلٰى أَمْرٍ مَحْمُوْدٍ لِيَفْعَلَهٗ وَالْاِسْمُ فِي الْإِغْرَاءِ مَنْصُوْبٌ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وَيَكُوْنُ غَيْرَ مُكَرَّرٍ اَوْ مُكَرَّرًا اَوْ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ .

اغـــراء (ترغیب دینا) وہ مخاطب کو کسی قابل تعریف عمل پر ابھارنا ہے تا کہ وہ اس کام کو سرانجام دے اور اغـراء میں اسم منصوب ہے فعل محذوف کی وجہ سے اور غیر مکرر ہوگا یا مکرر ہوگا یا معطوف علیہ ہوگا۔

(۲۳۰) اَلتَّحْذِيْرُ تَنْبِيْهُ الْمُخَاطَبِ عَلٰى أَمْرٍ مَكْرُوْهٍ لِيَجْتَنِبَهٗ وَالْاِسْمُ فِي التَّحْذِيْرِ يُنْصَبُ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ.

تـــحـــذیـــر وہ مخاطب کو خبردار کرنا کسی ناپسند فعل سے تا کہ اس سے بچے اور تحذیر میں اسم کو نصب فعل محذوف کی وجہ سے دیا جاتا ہے۔

(۲۳۱) يَجِبُ حَذْفُ الْفِعْلِ فِي الْإِغْرَاءِ وَالتَّحْذِيْرِ إِذَا كَانَ الْاِسْمُ مُكَرَّرًا اَوْ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ وَيَجِبُ حَذْفُهٗ فِي التَّحْذِيْرِ أَيْضًا إِذَا كَانَ التَّحْذِيْرُ بِإِيَّا وَيَجُوْزُ حَذْفُهٗ وَذِكْرُهٗ فِي غَيْرِ هٰذِهِ الْمَوَاضِعِ .

اغـــراء اور تـــحـــذیـــر میں فعل کا حذف کرنا واجب ہے، جب اسم مکرر ہو یا معطوف علیہ ہو اور تحذیر میں بھی اس کا حذف کرنا واجب ہے جبکہ تحذیر ایا کے ساتھ ہو اور اس کا حذف کرنا جائز ہے اور اس کا ذکر کرنا ان جگہوں کے علاوہ میں جائز ہے۔

أَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا الْإِغْرَاءُ وَمَا التَّحْذِيْرُ؟

جواب: اَلْإِغْرَاءُ حَثُّ الْمُخَاطَبِ عَلٰى أَمْرٍ مَحْمُوْدٍ لِيَفْعَلَهٗ، وَالتَّحْذِيْرُ تَنْبِيْهُ الْمُخَاطَبِ عَلٰى أَمْرٍ مَكْرُوْهٍ لِيَجْتَنِبَهٗ وَالْاِسْمُ فِي التَّحْذِيْرِ يُنْصَبُ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ.

(۲) كَمْ صُورَةً لِلْإِغْرَاءِ وَمَا حُكْمُ الْإِسْمِ فِيهِ ؟

جواب: يَكُونُ الْإِسْمُ فِي الْإِغْرَاءِ مَنْصُوبًا بِفِعْلٍ مَحْذُوفٍ ، وَيَكُونُ غَيْرَ مُكَرَّرٍ أَوْ مُكَرَّرًا أَوْ مَعْطُوفًا عَلَيْهِ.

(۳) مَتَى يُحْذَفُ الْفِعْلُ فِي الْإِغْرَاءِ وُجُوبًا وَمَتَى يُحْذَفُ جَوَازًا؟

جواب: يَجِبُ حَذْفُ الْفِعْلِ فِي الْإِغْرَاءِ وَالتَّحْذِيرِ إِذَا كَانَ الْإِسْمُ مُكَرَّرًا أَوْ مَعْطُوفًا عَلَيْهِ، وَيَجِبُ حَذْفُهُ فِي التَّحْذِيرِ أَيْضًا إِذَا كَانَ التَّحْذِيرُ بِإِيَّا وَيَجُوزُ حَذْفُهُ وَذِكْرُهُ فِي غَيْرِ هٰذِهِ الْمَوَاضِعِ.

(۴) كَيْفَ تُعْرِبُ الْإِسْمَ الثَّانِيَ فِي الْإِغْرَاءِ إِذَا لَمْ يُسْبَقْ بِحَرْفِ عِطْفٍ؟

جواب: أُعْرِبَ الْإِسْمُ الثَّانِي فِي الْإِغْرَاءِ بِفِعْلٍ مَحْذُوفٍ إِذَا لَمْ يُسْبَقْ بِحَرْفِ عَطْفٍ.

(۵) مَا الصُّوَرُ الَّتِي يَتَّفِقُ فِيهَا التَّحْذِيرُ وَالْإِغْرَاءُ؟

جواب: اَلتَّحْذِيرُ وَالْإِغْرَاءُ يَتَّفِقَانِ فِي ثَلَاثَةِ صُوَرٍ.

(۶) كَمْ صُورَةً لِلتَّحْذِيرِ مَعَ "إِيَّا" غَيْرَ مُكَرَّرَةٍ؟ وَمَا إِعْرَابُ "إِيَّا" وَمَا إِعْرَابُ الْمُحَذَّرِ مِنْهُ فِي كُلِّ صُورَةٍ ؟

جواب: سِتُّ صُوَرٍ لِلتَّحْذِيرِ مَبْدُوءَةً بِإِيَّا وَإِعْرَابُ إِيَّا يَكُونُ مَنْصُوبًا بِفِعْلٍ مَحْذُوفٍ، وَيَكُونُ إِعْرَابُ الْمُحَذَّرِ مِنْهُ، مَنْصُوبًا فِي كُلِّ صُورَةٍ.

(۷) كَيْفَ تُعْرِبُ "إِيَّا" الثَّانِيَةُ فِي إِحْدَى صُوَرِ تَكْرَارِهَا؟

جواب: تُعْرَبُ إِيَّا الثَّانِيَةُ بِفِعْلٍ مَحْذُوفٍ.

(۸) مَتَى يُحْذَفُ الْفِعْلُ فِي التَّحْذِيرِ وُجُوبًا وَمَتَى يُحْذَفُ جَوَازًا؟

جواب: يَجِبُ حَذْفُ الْفِعْلِ فِي التَّحْذِيرِ وُجُوبًا إِذَا كَانَ التَّحْذِيرُ بِإِيَّا، وَأَيْضًا إِذَا كَانَ مُكَرَّرًا أَوْ مَعْطُوفًا. وَيَجُوزُ حَذْفُهُ فِي غَيْرِ هٰذِهِ الْمَوَاضِعِ.

نموذج ۔ نمونہ

فِي تَمييز الإغراء من التحذير، وبيان ما يجب حذف عامله وما يجوز:

ثِيَابَکَ والمطرَ	إيَّاکَ أن تُسْرِفَ	الثَّبات والجَلَد	إيَّاكُم والمُجُونَ
إيَّاكن من التَبَرُّج	المروءة	السيَّارة السيَّارة	الأدبَ الأدبَ
	الكَذِبَ والخداعَ	الوشَايةَ	

....

التركيب	نوعه	حكم عامله	السبب
ثيابَکَ والمطرَ	تحذير	واجب الحذف	للعطف
إيَّاکَ أن تسرف	//	// // //	لأن التَّحْذِير بإيَّا
الثبات والجَلَدَ	إغراء	// // //	للعطف
إيَّاكم والمُجُونَ	تحذير	// // //	لأن التَّحْذِير بإيَّا
إيَّاكن مِنَ التَبَرُّج	//	// // //	// // //
المروءة	إغراء	جائز الحذف	لعدم العطف أو التكرار
السَّيَّارة السَيَّارة	تحذير	واجب الحذف	للتكرار
الأدبَ الأدبَ	إغراء	// // //	//
الكذبَ والخِداعَ	تحذير	// // //	للعطف
الوِشَايةَ	//	جائز الحذف	لعدم العطف أو التكرار

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ١ (مشق نمبر ١)

قَدِّرِ الْعَامِلَ فِي كُلِّ اِسْمٍ مَنْصُوْبٍ فِي الْجُمَلِ الْخُمْسِ الْأُوْلٰى مِنَ النَّمُوْذَجِ السَّابِقِ.

دیے گئے نمونہ کے نقشے سے پہلے پانچ جملوں کے اسم منصوب کے عامل کو ظاہر کریں۔

حل:

پہلے پانچ جملوں کے اسماء منصوبہ کے عوامل مقدرہ کا ذکر۔

إحفَظ	تَجَنَّبْ	إختَرْ	أَبْعُدْ	تَحَرَّفْ

اَلتَّمرِينُ ۲ (مشق نمبر ۲)

بَيِّنْ فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ الْمَنْصُوبَ عَلَى الْإِغْرَاءِ، وَالْمَنْصُوبَ عَلَى التَّحْذِيرِ وَاَعْرِبِ الْمُحَذَّرَ مِنْهُ وَالْمُحَذَّرَ إِنْ وُجِدَ.

آنے والی عبارت میں سے اغراء اور تحذیر کی وجہ سے اسماء منصوبہ کو بیان کریں اور محذر اور محذر منہ کا اعراب لگائیں۔

شَبَّتِ النَّارُ في إحدى القُرى في لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ، ذاتِ رِياحٍ وأَنْواءٍ، وبَيْنَما كان أهلُ القَرْيَةِ نائِمِينَ، إذْ سُمِعَ صَوْتٌ يُنادِي: النَّجْدَةَ النَّجْدَةَ النَّارَ النَّارَ الهِمَّةَ وَالْغَوْثَ! فهَبَّ النَّاسُ وطاروا يَحْمِلُونَ جِرارَهُمْ إلىٰ مَكانِ النَّارِ، فَصاحَ بِهِمْ صائحٌ: إيّاكُمْ وَالتَّوانِي! فَإِنَّ الخَطْبَ جَسِيمٌ، وَإِيَّاكُم إِيَّاكُمْ مِنَ الْحِيطَانِ! فَإِنَّها تُوشِكُ أن تَتَداعَى، وَإِيَّاكُم أن تَتْرُكُوا النِّسآءَ وَالْأَطْفالَ طُعْمَةً لِلنَّارِ! فَاسْتَبَقَ الشُّبّانُ العَمَلَ وَكانَتْ بُطُولَةٌ، وكانت شَجاعةٌ، حتى أخْمَدوا النَّارَ بعد لَأْيٍ وَجَهْدٍ.

حل:

منصوب عَلَى الْإِغْرَاءِ:

النَّجْدَةَ النَّجْدَةَ . الهِمَّةَ وَالغَوْثَ.

منصوب علي التَّحْذِيرِ:

النَّارَ النَّارَ ، التَّوانِي ، إِيَّاكُمْ إِيَّاكُمْ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

أَغْرِ شَخْصًا بِالتَّمَسُّكِ بِالصِّفَاتِ الْآتِيَةِ مَعَ اسْتِيْفَاءِ صُوَرِ الْإِغْرَاءِ وَبَيِّنْ مَا يَجِبُ حَذْفُ فِعْلِهِ وَمَا يَجُوْزُ:

کسی شخص کو آنے والی صفات سے اغراء کی تمام صورتوں کے ساتھ اُبھاریں، اور یہ بھی بیان کریں کہ کس صورت میں فعل کا واجب اور کس میں جائز ہے۔

الشهامة	الشرف	الاخلاص	الشمم	النزاهة	الهمة

حل:

دی گئی صفات کا اغراء کی صورتوں میں استعمال:

إِسْتَغْلِلِ الشَّهَامَةَ	جَلِّ الشَّرَفَ الشَّرَفَ	اَلْزِمِ الْإِخْلَاصَ الْاَخْلَاصَ
تَبَنَّ الشَّمَمَ الشَّمَمَ	إِسْتَوَلِّ عَنِ النَّزَاهَةَ	إِسْتَخْدِمْ بِالْهِمَّةِ

نوٹ:

حذف فعل کا حکم وجوب اور جواز کے لحاظ سے طلباء خود دیکھیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

ضَعْ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ مُنَاسِبًا فِي الْمَكَانِ الْخَالِي مِنْ صُوَرِ الْإِغْرَاءِ الْآتِيَةِ:

اغراء کی آنے والی صورتوں میں خالی جگہ پر مناسب معطوف علیہ کو رکھیں:

۱	...... وَالْأَدَبَ	۳	...... وَالْحِلْمَ	۵	...... والزكاة
۲	...... وَالْإِقْدَامَ	۴	...... وَالْمُوَاظَبَةَ	۶	...... وَالذِّمَّةَ

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مناسب معطوف علیہ کا ذکر:

۱	اَلْعِلْمَ وَالْأَدَبَ	۳	اَلصَّبْرَ وَالْحِلْمَ	۵	اَلصَّلَاةَ وَالزَّكَاةَ
۲	اَلثَّبَاتَ وَالْإِقْدَامَ	۴	اَلدَّوَامَ وَالْمُوَاظَبَةَ	۶	اَلْأَمَانَ، وَالذِّمَّةَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

ضَعْ مَعْطُوْفًا مُنَاسِبًا فِي الْمَكَانِ الْخَالِي مِنْ صُوَرِ الْاِغْرَاءِ الْآتِيَةِ:

آنے والی اغراء کی صورتوں میں سے خالی جگہوں میں مناسب معطوف کو رکھیں:

۱	اَلْعِلْمَ	۳	اَلْحَقَّ	۴	اَلْجِدَّ ......
۲	اَلْاِقْتِصَادَ	۴	اَلتَّأَنِّي	۵	اِللِّيْنَ ......

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مناسب معطوف کا استعمال۔

۱	اَلْعِلْمَ وَالنُّوْرَ	۳	اَلْحَقَّ وَالصِّدْقَ	۵	اَلْجِدَّ وَالْهِمَّةَ
۲	اَلْاِقْتِصَادَ وَالْاِعْتِدَالَ	۴	اَلتَّأَنِّيَ وَالتَّدَبُّرَ	۶	اَللِّيْنَ وَالْعَجْزَ

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

حَذِّرْ شَخْصًا مِمَّا يَأْتِيْ مَعَ اسْتِيْفَاءِ صُوَرِ التَّحْذِيْرِ بِغَيْرِ إِيَّا، وَبَيِّنْ مَا يَجِبُ حَذْفُ فِعْلِهِ وَمَا يَجُوْزُ:

اِیَّا کے بغیر آنے والے کلمات میں تحذیر کی صورتوں کو بیان کرنے کے ساتھ کسی شخص کو ڈرائیے اور یہ بھی بیان کریں کہ کس کے فعل کو حذف کرنا واجب یا جائز ہے:

مَالَ الْيَتِيْمِ	دَعْوَةَ المظلوم	الهدم	الطلاء	الملق	الرِّياء

حل:

دیئے گئے کلمات کے ساتھ تحذیر کا استعمال۔

اِحْفَظْ مَالَ الْيَتِيْمِ	اِتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُوْمِ	اَعْرِضْ عَنِ الْهَدْمِ
تَبَعَّدْ عَنِ الطِّلَاءِ	تُبْ عَنِ الرِّيَاءِ	اَلْزِمِ الْمَلَقَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

ضَعْ مَعْطُوْفًا مُنَاسِبًا فِي الْمَكَانِ الْخَالِي مِنْ صُوَرِ التَّحْذِيْرِ الْآتِيَةِ:

آنے والی تحذیر کی صورتوں میں سے خالی جگہوں میں مناسب معطوف کو رکھیں:

۱	اَلْغِيْبَةَ	۳	اَلنِّفَاقَ	۵	اَلْوَحْلَ ......
۲	كَثْرَةَ الْكَلَامِ	۴	اَلْحَلِفَ	۶	الدَّنَاءَةَ......

حل:

دیے گئے خالی مقامات میں مناسب کلمات کا استعمال۔

۱	اَلْغِيْبَةَ وَالنَّمِيْمَةَ	۳	اَلنِّفَاقَ وَالْفِسْقَ	۵	اَلْوَحْلَ وَالْوَسْخَ
۲	كَثْرَةَ الْكَلَامِ وَاللَّوَامِ	۴	اَلْحَلِفَ وَالْيَمِيْنَ	۶	الدَّنَاءَةَ وَالتَّقَرُّبَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

ضَعْ مَعْطُوْفًا عَلَيْهِ مُنَاسِبًا فِي الْمَكَانِ الْخَالِيْ مِنْ صُوَرِ التَّحْذِيْرِ الْآتِيَةِ:

آنے والی تحذیر کی صورتوں میں سے خالی جگہوں میں مناسب معطوف علیہ کو رکھیں:

۱	...... وَالْعَجَلَةَ	۳	...... وَالتَّأَخُّرَ	۵	...... وَالْمَيْسِرَ
۲	...... الْغُرُوْرَ	۴	...... وَالْمُخَالَفَةَ	۶	...... وَالْبَذَاءَةَ

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مناسب کلمات کا استعمال:

۱	اَلسُّرْعَةَ وَالْعَجَلَةَ	۳	اَلْكَسْلَةَ وَالتَّأَخُّرَ	۵	اَلْخَمْرَ وَالْمَيْسِرَ
۲	مِنَ الْكِبْرِ وَالْغُرُوْرِ	۴	اَلْمُجَادَلَةَ وَالْمُخَالَفَةَ	۶	اَلْفُحْشَ وَالْبَذَاءَةَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

(۱) كَمْ صُوْرَةً لِلتَّحْذِيْرِ بِإِيَّا وَالْمُحَذَّرِ مِنْهُ مَجْرُوْرٌ بِمَنْ، مَثِّلْ وَاذْكُرْ حُكْمَ الْعَامِلِ.

اِیَّا کے ساتھ تحذیر کی کتنی صورتیں ہیں اور محذر منہ کی مِنْ کے ساتھ کتنی صورتیں ہیں مثال دیں اور عامل کا حکم ذکر کریں۔

الجواب: اس سوال کا جواب سبق کی تفصیل میں گذر چکا ہے۔

(۲) کَمْ صُوْرَۃً لِلتَّحْذِیْرِ وَالْمُحَذَّرِ مِنْہُ مَعْطُوْفٌ مَثِّلْ وَاذْکُرْ حُکْمَ الْعَامِلِ.

تحذیر کی کتنی صورتیں ہیں اور محذر منہ معطوف کی مثال دیں اور عامل کا حکم ذکر کریں۔

الجواب: اس سوال کا جواب سبق کی تفصیل میں گزر چکا ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

(۱) کَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ لِلْاِغْرَاءِ مُسْتَوْفِیًا صُوَرَہُ الثَّلاثَ.

اغراء کی تینوں صورتوں کو پورا کرتے ہوئے سات جملے بنائیں۔

حل:

اغراء کی تین صورتوں کے جملے:

اَلثَّبَاتَ وَالْجَلَدَ	اَلْمُرُوْءَۃَ	اَلْأَدَبَ الْأَدَبَ

(۲) کَوِّنْ سِتَّ جُمَلٍ لِلتَّحْذِیْرِ بِغَیْرِ اِیَّا مُسْتَوْفِیًا صُوَرَہُ الثَّلاثَ.

تحذیر کی تین صورتوں کو پورا کرتے ہوئے سات جملے بنائیں جو اِیَّا کے بغیر ہوں۔

حل:

تحذیر کی تین صورتوں کے اِیَّا کے بغیر جملے۔

اَلْکَلْبَ الْکَلْبَ	ثِیَابَکَ وَالْوَحْلَ	اَلسَّبُعَ السَّبُعَ	اَلْکَذِبَ وَالنِّفَاقَ

تَمْرِيْنٌ فِي الْإِعْرَاب ١١ (اعراب سے متعلق مشق)

(أ) نموذج ۔ نمونہ

(۱) اَلْإِخْلَاصَ الْإِخْلَاصَ.

اَلْإِخْلَاصَ: مَفْعُوْل به لفعل محذوف وجوبا تقديره الزم.

الإخلاص: توكيد لفظي منصوب.

(۲) إِيَّاكُمْ وَالْأَشْرَارَ.

إِيَّاكُمْ: إِيَّاكُمْ مَفْعُوْل بِه في محل نصب لفعل محذوف وجوبًا تقديره باعدوا الكاف حرف خطاب والميم للجمع.

والأشرار: الواو حرف عطف. الأشرار مفعول به لفعل محذوف تقديره احذروا.

(ب) اَعْرِب الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی تراکیب کریں۔

(۱) التدبير والاقتصاد

(۲) إِيَّاكَ أَنْ تطمع فيما ليس لك

(۳) إِيَّاكَ إِيَّاكَ مِن المزاحِ

(۴) ثَوْبَكَ وَالْمَاءَ

(۵) اَلنَّهَمَ النَّهَمَ

(٦) إِنْجَازَ الْوَعْدِ

حل:

دیئے گئے جملوں کی تراکیب:

(۱) اَلتَّدْبِيْرَ وَالْإِقْتِصَادَ.

التدبير منصوب لفظاً مفعول بہ معطوف علیہ واؤ عاطفہ الاقتصاد منصوب لفظاً مفعول بہ معطوف فعل ان کا محذوف ہے جوکہ الزم ہے الزم فعل انت ضمیر فاعل الخ.

(۲) إِيَّاكَ أَنْ تَطْمَعَ فِيْمَا لَيْسَ لَكَ.

ایاک محلا منصوب مفعول فعل محذوف وجوبا ان مصدریہ ناصبہ تطمع فعل انت فاعل فی حرف جار ما موصول لیس فعل ناقص ھو ضمیر اس کا اسم جو کہ مستتر ہے لک جار مجرور متعلق ثابتا کے ہوکر خبر الخ.

(۳) اِیَّاکَ اِیَّاکَ مِنَ الْمُزَاحِ.

اِیَّاک اول محلاً منصوب مفعول بہ مؤکد ایاک ثانی منصوب مفعول بہ تاکید من حرف جار المزاح مجرور جار مجرور الخ.

(۴) ثَوْبَکَ وَالْمَاءَ.

ثوبک ثوب مضاف منسوب ک ضمیر مضاف الیہ مجرور دونوں ملکر مفعول بہ فعل مقدر کے جو کہ اِحْفَظْ واؤ عاطفہ الماءَ منصوب لفظاً مفعول بہ مقدر کا جو کہ اِتَّقِ ہے انت ضمیر فاعل الخ.

(۵) اَلنَّهَمَ اَلنَّهَمَ.

اَلنَّهَمَ اول منصوب لفظاً مفعول بہ مؤکد النهم ثانی منصوب لفظاً مفعول بہ تاکید فعل ان کا مقدر ہے جو کہ باعد ہے، الخ.

(۶) اِنْجَازَ الْوَعْدِ.

اِنْجَازَ منصوب لفظاً مفعول بہ مضاف الوعدِ مجرور لفظاً مضاف الیہ دونوں ملکر مفعول بہ ہوکے فعل مقدر کے جو کہ اوفی ہے، الخ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۱۲ (مشق نمبر۱۲)

اِشْرَحِ الْبَیْتَیْنِ الْآتِیَیْنِ وَأَعْرِبِ الْأَوَّلَ مِنْهُمَا:

آنے والے شعروں کی وضاحت کریں اور ان میں سے پہلے شعر کی ترکیب کریں:

اِیَّاکَ وَالْاَمْرَ الَّذِی اِنْ تَوَسَّعَتْ مَوَارِدُهٗ ضَاقَتْ عَلَیْکَ الْمَصَادِرُ

''بچا اپنے آپ کو اس معاملہ سے اگر تجھ پر وسیع ہو جائیں اس کے راستے اور تنگ ہو جائیں تجھ پر لوٹنے کے راستے''

فَمَا حَسَنٌ أَنْ يَعْذِرَ الْمَرْءُ نَفْسَه وَلَيْسَ لَهُ مِنْ سَائِرِ النَّاسِ عَاذِرُ

''کیا ہی اچھی بات ہے کہ آدمی اپنے نفس سے معذرت کرلے حالانکہ اس کے لئے کوئی نہیں ہے تمام انسانوں میں سے کوئی عذر کرنے والا''

پہلے شعر کی ترکیب:

إیّاک منصوب محلا مفعول بہ، معطوف علیہ واؤ عاطفہ الامر منصوب لفظاً مفعول بہ موصوف الذی اسم موصول ان حرف شرط توسعت فعل موارده مرفوع لفظاً فاعل مضاف ہ ضمیر مجرور محلا مضاف الیہ فعل فاعل ملکر جملہ ہوکر شرط ضاقت فعل علیک میں علی حرف جر ک ضمیر مجرور جار مجرور ملکر متعلق فعل کے المصادر مرفوع لفظاً فاعل، فعل اپنے فاعل اور متعلق سے ملکر شرط الخ۔

☆☆☆☆☆

اَلْاِخْتِصَاصُ

خاص ہونے کا بیان

اَلْاَمْثِلَةُ:

۱	نَحْنُ الشُّبَّانَ نُجِلُّ آرَاءَ الْمُجَرِّبِيْنَ ہم ایسے نوجوان لوگوں کے ساتھ خاص کئے ہوئے ہیں جو تجربہ کار لوگوں کی رائے کو اپناتے ہیں۔ نَحْنُ الطَّلَبَةَ شِعَارُنَا الْجِدُّ ہم ایسی جماعت کے طلباء کے ساتھ خاص ہیں کہ ہمارا شعار محنت کرنا ہے۔ نَحْنُ بَنِي الْعَرَبِ نُغِيْثُ الْمَلْهُوْفَ ہم عربوں کی ایسی جماعت کے بیٹے ہیں کہ ہم غمزدہ لوگوں کی دادرسی کرتے ہیں۔ إِنَّا مَعْشَرَ الْمِصْرِيِّيْنَ نُكْرِمُ الضَّيْفَ ہم مصر والوں کی ایسی جماعت کے ساتھ خاص ہیں کہ ہم مہمان کا اکرام کرتے ہیں
۲	عَلَيَّ أَيُّهَا الْمِقْدَامُ يُعَوَّلُ مجھ ہی سے اے اقدام کرنے والے پناہ مانگی جاتی ہے اُعْفُ عَنَّا۔ أَيَّتُهَا الْفِئَةُ النَّادِمَةُ ہمیں معاف کرو۔ اے شرمندہ کرنے والی جماعت اِتَّبِعُوْنِيْ۔ أَيُّهَا الْمُرْشِدُ تَفُوْزُوْا میری اتباع کرو۔ اے مرشد تم کامیاب ہو جاؤ گے

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا قُلْتَ: "نَحْنُ" أَوْ "إِنَّا" عَرَفَ السَّامِعُ أَنَّکَ تَتَکَلَّمُ عَنْ طَائِفَتِکَ، وَلٰکِنَّهُ قَدْ لَا یَعْرِفُ الطَّائِفَةَ الَّتِیْ تُنْسَبُ إِلَیْهَا وَتَتَحَدَّثُ بِلِسَانِهَا، فَإِذَا قُلْتَ "نَحْنُ الشُّبَّانَ" أَوْ "نَحْنُ الطَّلَبَةَ" بَیَّنْتَ الْمَقْصُوْدَ مِنَ الضَّمِیْرِ، وَوَضَّحْتَ لِلسَّامِعِ نَوْعَ الطَّائِفَةِ الَّتِیْ أَنْتَ مِنْهَا، وَهٰذَا یُسَمّٰی "بِالْاِخْتِصَاصِ". وَالْاِسْمُ "الْمُخْتَصُّ" مَنْصُوْبٌ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وُجُوْبًا، تَقْدِیْرُهُ "أَخُصُّ" فَهُوَ فِی الْحَقِیْقَةِ مَفْعُوْلٌ بِهٖ.

جب آپ نے "نَحْنُ یا اِنَّا" کہا تو سننے والے نے سمجھا کہ یقیناً آپ اپنی جماعت سے متعلق کلام کر رہے ہیں، حالانکہ وہ یقیناً اس جماعت کو نہیں جانتا کہ جس کی طرف آپ نسبت کر رہے ہیں اور اس کی زبان سے بات کر رہے ہیں، پس جب آپ نے کہا "نحن الشبان یا نحن الطلبة" تو ضمیر سے مقصود واضح ہو گیا، اور سننے والے کے لئے بھی اس جماعت کی نوعیت واضح ہو گئی جس سے تو ہے، اور اسی کا نام اختصاص رکھا جاتا ہے، اور وہ اسم جو کہ مختص ہوتا ہے وہ وجوباً حذف کئے گئے فعل کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے اس کی تقدیری عبارت ہے اخص پس وہ حقیقت میں مفعول بہ ہے۔

وَإِذَا قُلْتَ "عَلِیٌّ یُعَوَّلُ" فَهِمَ السَّامِعُ أَنَّکَ تَفْخَرُ بِأَنَّکَ سَنَدُ النَّاسِ عِنْدَ الشِّدَّةِ، غَیْرُ أَنَّکَ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تُبَیِّنَ لَهُ صِفَةً فِیْکَ تُؤَیِّدُ صِحَّةَ دَعْوَاکَ فِیْ مَوْطِنِ الْفَخْرِ، قُلْتَ "أَیُّهَا الْمِقْدَامُ یُعَوَّلُ".

اور جب آپ نے کہا "کہ مجھ ہی سے پناہ مانگی جاتی ہے" تو سننے والے نے سمجھا کہ آپ اس بات پر فخر کر رہے ہیں کہ بے شک آپ لوگوں کا سہارا ہیں سختی کے وقت سوائے اس کے کہ بے شک جب آپ نے ارادہ کیا کہ آپ اس کے لئے کوئی ایسی خوبی بیان کریں کہ جو فخر کے مقام پر آپ کے دعوئی کے درست ہونے کی تائید کرے تو آپ نے کہا کہ مجھ ہی سے اے اقدام کرنے والے پناہ مانگی جاتی ہے۔

وَإِذَا قُلْتَ " اُعْفُ عَنَّا أَيَّتُهَا الْفِئَةُ النَّادِمَةُ " فَإِنَّكَ تُرِيْدُ أَنْ تُبَيِّنَ الضَّمِيْرَ فِي "عَنَّا" فِي صُوْرَةِ مِنَ التَّوَاضُعِ ، لِأَنَّ مِنْ أَغْرَاضِكَ أَنْ تَسْأَلَ الْعَفْوَ وَتَسْتَجْدِيَهُ.

اور جب آپ نے کہا " ہمیں معاف کرو ۔اے شرمندہ کرنے والی جماعت" پس یقیناً آپ اس سے یہ ارادہ رکھتے ہیں کہ آپ عَنَّا میں موجود ضمیر کو ظاہر کریں ایسی صورت میں جو کہ تواضع والی ہو، اس لئے کہ آپ کی اغراض میں سے یہ ہے کہ آپ معافی کا سوال کریں اور اس سے بخشش مانگیں۔

وَأَيُّهَا وَأَيَّتُهَا مَبْنِيَّتَانِ عَلَى الضَّمِ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وَجُوْبًا تَقْدِيْرُهُ أَخُصُّ.

اَيُّهَا اور اَيَّتُهَا دونوں محل نصب میں مبنی علی الضم ہیں فعل محذوف کی وجہ سے جو کہ وجوباً حذف کیا گیا ہے اور اس کی تقدیری عبارت اخص ہے۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ أَمْثِلَةَ الطَّائِفَةِ الْأُوْلَى رَأَيْتَ أَنَّ الْأَسْمَاءَ الْمَنْصُوْبَةَ عَلَى الْإِخْتِصَاصِ فِيْهَا أَسْمَاءٌ ظَاهِرَةٌ، قَبْلَ كُلِّ مِنْهَا ضَمِيْرٌ لِلْمُتَكَلِّمِ، وَإِنَّهَا مُعَرَّفَةٌ بِأَلْ أَوْ بِالْإِضَافَةِ .

جب آپ نے پہلے گروپ کی مثالوں میں غور کیا تو آپ نے دیکھا کہ بے شک وہ اسماء جو کہ اختصاص کی وجہ سے منصوب ہیں ان میں سے بعض ایسے اسماء ہیں جو کہ ظاہر ہیں ان میں سے ہر ایک سے پہلے متکلم کی ضمیر ہے، اور وہ اسماء الف لام یا اضافت کی وجہ سے معرفہ بنادیے گئے ہیں۔

وَحِيْنَمَا تَرْجِعُ إِلَى أَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ تَرَى أَنَّ " أَيُّهَا أَوْ أَيَّتُهَا" مَتْبُوْعَةٌ بِاسْمٍ مَقْرُوْنٍ بِأَلْ، مَرْفُوْعٍ عَلَى أَنَّهُ نَعْتٌ تَابِعٌ فِي إِعْرَابِهِ لِلَفْظِ" أَيِّ " لَا لِمَحَلِّهِ .

اور جس وقت آپ دوسرے گروپ کی مثالوں کی طرف لوٹتے ہیں تو آپ یہ بات دیکھتے ہیں کہ اَيُّهَا اور اَيَّتُهَا کو ایسے اسم کا متبوع بنایا گیا ہے جو کہ الف لام کے ساتھ ملا ہوا ہے اور وہ اس بنا پر مرفوع ہے کہ لغت اعراب میں اپنے متبوع کے تابع ہے، لفظ ای کی وجہ سے نہ کہ اپنے محل کی وجہ سے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۳۲) اَلْمَنْصُوْبُ عَلَى الْاِخْتِصَاصِ إِسْمٌ ظَاهِرٌ مُعَرَّفٌ بِأَلْ أَوْ بِالْإِضَافَةِ، يُذْكَرُ بَعْدَ ضَمِيْرِ الْمُتَكَلِّمِ غَالِبًا لِبَيَانِ الْمَقْصُوْدِ مِنْهُ، وَهُوَ مَنْصُوْبٌ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وُجُوْبًا تَقْدِيْرُهُ "أَخُصُّ"

وہ اسم جو کہ اختصاص کی بناء پر منصوب ہوتا ہے وہ اسم ظاہر ہے کہ جو الف لام یا اضافت کی وجہ سے معرفہ ہوتا ہے اور اکثر اوقات متکلم کی ضمیر کے بعد ذکر کیا جاتا ہے اس سے مقصود کو بیان کرنے کے لئے، اور وہ ایسے فعل کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے کہ جس کو وجوبا حذف کر دیا گیا ہوتا ہے اس کی تقدیری عبارت " اخص " ہے۔

(۲۳۳) قَدْ يَكُوْنُ الْاِخْتِصَاصُ بِأَيُّهَا أَوْ أَيَّتُهَا مَتْلُوَّتَيْنِ بِنَعْتٍ مَقْرُوْنٍ بِأَلْ مَرْفُوْعٍ عَلَى أَنَّهُ تَابِعٌ فِي الْإِعْرَابِ لِلَفْظِ " أَيّ "

کبھی اختصاص ایھا یا ایتھا کے ساتھ ہوتا ہے جو کہ ایسی صفت کے ساتھ ملے ہوئے ہیں جو کہ الف لام کے ساتھ ملی ہوتی ہے اور وہ اس بنا پر مرفوع ہوتی ہے کہ وہ اعراب میں لفظ " ای " کے تابع ہے۔

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا شُرُوْطُ الْاِسْمِ الظَّاهِرِ الْمَنْصُوْبِ عَلَى الْاِخْتِصَاصِ؟

اختصاص کی بناء پر منصوب اسم ظاہر کی کتنی شرطیں ہیں؟

جواب: اختصاص کی بناء پر منصوب اسم ظاہر کی دو شرطیں ہیں کہ وہ ال یا اضافت کے ساتھ معرفہ بنایا گیا ہو۔

(۲) مَا حُكْمُ الْعَامِلِ فِي الْاِخْتِصَاصِ مِنْ حَيْثُ الذِّكْرِ وَالْحَذْفِ؟

اختصاص میں عامل کا ذکر اور حذف کی حیثیت سے کیا حکم ہے؟

جواب: اختصاص میں عامل کے مذکور اور محذوف ہونے کا حکم وجوب کا ہے۔

(۳) كَيْفَ تُعْرِبُ أَيًّا وَأَيَّةً فِي الْاِخْتِصَاصِ؟

اختصاص میں ایااور ایۃ کو کیسے اعراب دیا جاتا ہے؟

جواب: اختصاص میں ایااور ایۃ کو مبنی علی الضم محلاً منصوب کا اعراب دیا جاتا ہے۔

(۴) مَا الَّذِیْ یُشْتَرَطُ فِی الْاِسْمِ التَّالِی لِاَیُّهَا وَاَیَّتُهَا؟وَمَا إعْرَابُهُ؟

اَیُّهَا اور اَیَّتُهَا کے بعد میں آنے والے اسم کے لئے کیا شرط ہے اور اس کا اعراب کیا ہے؟

جواب: اَیُّهَا اور اَیَّتُهَا کے بعد والے اسم کے لئے أل کے ساتھ ملے ہوئے ہونا شرط ہے اور اس کا اعراب مرفوع ہوتا ہے لفظ ای کا تابع ہونے کی وجہ سے۔

(۵) إشْرَحْ أغْرَاضَ الْاِخْتِصَاصِ، وَمَثِّلْ لِکُلٍّ مِنْهَا بِمِثَالٍ مِنْ عِنْدِکَ.

اختصاص کی اغراض کی وضاحت کریں اور ان میں سے ہر ایک اپنی طرف سے مثال بھی پیش کریں۔

جواب: اختصاص میں متکلم کی اغراض اپنے آپ کو کسی جماعت کے ساتھ منسلک بتا کر اپنے فخر کو بیان کرنا ہوتا ہے، یا پھر اپنی عاجزی اور انکساری کو بتانا ہوتا ہے یا پھر اپنی صلاحیت کو طاقت کو بتانا ہوتا ہے یا پھر اپنے اندر موجود ہمدردی اور احساس کو بتانا مقصود ہوتا ہے کہ لوگ ہماری طرف متوجہ ہوں اور ہم ان کی ضرورت کے مطابق مدد کریں۔

تَمْرِینَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِیْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

بَیِّنِ الْأَسْمَآءَ الْمَنْصُوْبَةَ عَلَی الْاِخْتِصَاصِ فِی الْعِبَارَاتِ الْآتِیَةِ ،وَقَدِّرِ الْعَامِلَ وَاذْکُرْ حُکْمَهُ:

آنے والی عبارت میں سے اختصاص کی بناء اسماء منصوبہ کو بیان کریں اور عامل مقدر کو ظاہر کریں اور اس کا حکم ذکر کریں۔

(۱) نَحْنُ ...... سکان المدن ...... نمیل إلی الترف.

(۲) بنا......معشر......الشرقیین......نزعة إلی التفاخر بالمجد القدیم.

(۳) إنَا ...... الآباء ...... لا ندخر جُهدا في تربية أبنائنا.

(۴) نَحْنُ......أهل القرى......نطلب إنشاء مساكن على طراز صحيّ.

(۵) لا تَزْجُرْنِي أيُّهَا الْمِسْكِيْنُ ...... فإن في قول معروف صدقةً.

(۶) بثباتي......أيها الصبور...... نلت آمالي.

(۷) ماأحوجني ...... أَيُّهَا الضعيفُ ...... إلى عفو ربي.

حل:

دیئے گئے جملوں سے متعلق جواب۔

(۱) اس جملے میں نَخُصُّ فعل مقدر اور سکان المدن منصوب ہے، اختصاص کی بناء پر اور نمیل میں نحن ضمیر فاعل عامل ہے۔

(۲) اس جملے میں معشر الشرقیین منصوب ہے اختصاص کی بناء پر نـنـزع فعل مقدر ہے جس میں نحن ضمیر مستتر فاعل عامل ہے۔

(۳) اس جملے میں الآبآء منصوب ہے اختصاص کی بناء پر اور لا ندخر فعل نفی ہے جس میں نحن ضمیر مستتر فاعل ہے۔

(۴) اس جملے میں اهل القرى منصوب ہے اختصاص کی بناء پر اور نطلب فعل ہے جس میں نحن ضمیر مستتر فاعل ہے۔

(۵) اس جملے میں ایھا المسکین میں ای مبنی علی الضم ہے محلا منصوب ہے جبکہ اس کے بعد متصل معرف باللام اسم تابع ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔

(۶) اس جملے میں بالکل پہلے جملے کی طرح ہی ہے۔

(۷) اس جملے میں بھی ایھا الضعیف کا حکم بالکل پہلے دو جملوں کی طرح ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ إِسْمًا ظَاهِرًا مَنْصُوبًا عَلَى الْاِخْتِصَاصِ فِي الْمَكَانِ الْخَالِي:

کسی اسم ظاہر کو اختصاص کی بناء پر خالی جگہوں میں رکھیں:

۱	نحن ...... نخرج طيّبات الأرضِ	۳	نحن ...... شعارنا اتقان الصِّناعة
۲	انا ...... نُربّي النشئَ	۴	نحن ...... نَصُدُّ جيوش الأعْدَاءِ

حل:

دیے گئے جملوں میں موجود خالی جگہوں پر مناسب اسم۔

(۱) نَحْنُ زُرَّاعَ الْمَصْرِ نُخْرِجُ طَيِّبَاتِ الْأَرْضِ.

(۲) إِنَّا مُعَلِّمِي الْقَوْمِ نُرَبِّيَ النَّشْءَ .

(۳) نَحْنُ صُنَّاعَ الْوَطَنِ شِعَارُنَا إِتْقَانُ الصَّنَاعَةِ .

(۴) نَحْنُ الْمُجَاهِدِيْنَ نَصُدُّ جُيُوْشَ الْاَعْدَآءِ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

ضَعْ اِسْمًا مَبْنِيًّا فِي مَحَلِّ نَصْبٍ عَلَى الْإِخْتِصَاصِ فِي الْمَكَانِ الْخَالِي:

خالی جگہوں میں کوئی اسم مبنی محل نصب میں اختصاص کی بناء پر رکھیں:

۱	جَرِّبْنِي ...... تَجِدْنِيْ خَيْرَ مِعْوَان	۳	إِنِّي ...... لَاأَهَابُ الْمَوْتَ
۲	أَنَا ...... فِي حَاجَةٍ إِلَى الْمَالِ	۴	إِلَيَّ ...... تَتَّجِهُ الْآمَالُ

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مناسب اسم مبنی کی اختصاص کی بناء پر محل نصب میں تعیین۔

(۱) جَرِّبْنِي أَيُّهَا الرَّجُلُ تَجِدْنِي خَيْرَ مِعْوَان.

(۲) أَنَا أَيُّهَا الطَّلَبَةُ فِي حَاجَةٍ إِلَى الْمَالِ .

(۳) إِنِّيْ أَيَّتُهَا الْمَرْأَةُ لَا اَهَابُ الْمَوْتَ.

(۴) إِلَيَّ أَيُّهَا التَّاجِرُ تَتَّجِهُ الْآمَالُ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ خَبَرَ مُبْتَداءٍ مُنَاسِبًا فِي كُلِّ مَكَانٍ خَالٍ مَعَ اسْتِيْفَاءِ أَنْوَاعِ الْخَبَرِ.

ہر خالی جگہ میں مبتداء کی مناسب خبر رکھیں کی تمام انواع کو سامنے رکھتے ہوئے۔

۱	إنَّا الْمُحَامِيْنَ	۴	نَحْنُ الْمُسَافِرِيْنَ ......
۲	نَحْنُ طَائِفَةُ التُّجَارِ	۵	انا الطيارين ......
۳	نحن السياحين	۶	نحن الكُتابَ ......

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مبتداء کی خبر کا ذکر۔

(۱) إنَّا الْمُحَامِيْنَ نُحَامِي الْغُرَبَاءَ وَالْمَسَاكِيْنَ.

(۲) نَحْنُ طَائِفَةَ التُّجَارِ نَبِيْعُ وَنَشْتَرِيْ.

(۳) نَحْنُ السَّيَّاحِيْنَ لَا نَسِيْحُ إلَّا الْمَكَّةَ.

(۴) نَحْنُ الْمُسَافِرِيْنَ نسافر إلٰى مَكَّةَ.

(۵) إنَّا الطَّيَّارِيْنَ نُطِيْرُ الطَّيَارَةَ فِي الْجَوِّ.

(۶) نَحْنُ الْكُتَّابُ نَكْتُبُ فِي وَقْتٍ قَلِيْلٍ كَثِيْرًا.

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

أتِمِّ الْعِبَارَاتِ الْآتِيَةَ بِمَا يُنَاسِبُهَا:

آنے والی عبارت کو ان کے مناسب کلمات سے مکمل کریں:

۱	بِي أَيُّهَا الطَّبِيْبُ	۳	بِقَوْلِيْ أَيُّهَا الشَّاعِرُ ......
۲	إنِّيْ أَيُّهَا الْفَقِيْرُ	۴	بِتَدْبِيْرِيْ أَيَّتُهَا الْمُقْتَصِدَةُ ......

حل:

دی گئی نامکمل عبارات کی مناسب کلمات سے تکمیل۔

(۱) بِيْ أَيُّهَا الطَّبِيْبُ إعْتَرِضْ بِالشَّفْقَةِ.

(۲) إنِّيْ أَيُّهَا الْفَقِيْرُ اُعْطِيْكَ مَالًا غَدًا.

(۳) بِقَوْلِي أَيُّهَا الشَّاعِرُ أَنْشِدْ الآنَ.

(۴) بِتَدْبِيْرِيْ أَيَّتُهَا الْمُقْتَصِدَةُ إِعْمَلِي فَاجْنَحِي.

اَلتَّمْرِيْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

اِجْعَلْ كُلَّ تَرْكِيْبٍ مِمَّا يَأْتِيْ خَبَرًا لِمُبْتَدَإٍ بَعْدَهُ إِسْمٌ مَنْصُوْبٌ عَلَى الْإِخْتِصَاصِ:

آنے والی ہر ترکیب کو اپنے مابعد متبداء کی خبر بنائیں کہ جس کے بعد اسم منصوب ہو اختصاص کی بناء پر:

۱	نشكو كثرةَ السيارات	۳	نَهْدِيْ الأمة بأفكارنا
۲	نتظلم من ضريبة المنازِل	۴	إزارنا الشرفُ وخمارنا الأدبُ

حل:

دیئے گئے جملوں کی مبتداء کے ساتھ تکمیل۔

(۱) نَحْنُ الْمُسَافِرِيْنَ شكوا كثرة السيارات.

(۲) إِنَّا الْغُرَبَاءَ نَتَظلم مِن ضرِيبة المنازل.

(۳) إِنَّا قَائِدِيْنَ نهدى الامة بافكارنا.

(۴) نحن أُمَّهَاتِ ازارنا الشرف وخمارنا الادبُ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

(۱) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلَى إِسْمٍ مَنْصُوْبٍ عَلَى الْإِخْتِصَاصِ مُعَرَّفٍ بِأَلْ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک مشتمل ہو ایسے اسم پر جو کہ اختصاص کی بناء پر منصوب ہو اور معرف ہو الف لام کے ساتھ۔

(۲) كَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلَى إِسْمٍ مَنْصُوْبٍ عَلَى الْإِخْتِصَاصِ مُعَرَّفٍ بِالْإِضَافَةِ.

تین ایسے جملے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک مشتمل ہو ایسے اسم پر جو کہ اختصاص کی بناء پر منصوب ہو اور اضافت کے ساتھ ہو۔

(۳) كَوِّنْ ثَـلاثَ جُمَلٍ تَشْتَمِلُ كُلٌّ مِنْهَا عَلَى إِسْمٍ مَبْنِيٍّ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ عَلَى الْإِخْتِصَاصِ.

تین جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے ہر ایک جملہ ایسے اسم مبنی پر مشتمل ہو جو کہ محل نصب میں اختصاص کی بناء پر منصوب ہو۔

نوٹ:

مندرجہ بالا تینوں سوالوں میں مطلوب جملے گزشتہ چھ تمرینات میں گزر چکے ہیں، طلباء وہاں ملاحظہ کریں۔

تَمْرِيْنٌ فِي الْإِعْرَاب ۸ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

(۱) نحن...... الجنودَ ...... نَحْمِي الوطن.

نَحْنُ: ضمير في محل رفع مبتدأ.

اَلْجُنُوْد: منصوب على الاختصاص بفعل محذوف وجوبا تقديره أخص.

نحمي: فعل مضارع والفاعل مستتر وجوبا تقديره نحن والجملة في محل رفع خبر المبتدأ.

الوطن: مفعول به منصوب.

(۲) أنا......أيُّهَا المذنِبُ ......أعتذر.

أنا: ضمير في محل رفع مبتدأ.

أيُّها: ايُّ مبني على الضم في محل نصب على الاختصاص وها للتنبيه.

المذنب: نعت مرفوع بالضمة الظاهرة.

اعتذر: فعل مضارع والفاعل مستتر تقديره انا والجملة في محل رفع خبر المبتدأ.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) إِنَّا مَعْشَرَ الْمُثَابِرِيْنَ لَا نَيْئَسُ.

انا: ان حرف مشبہ بالفعل نا ضمیر محلاً منصوب اس کا اسم، معشر منصوب بوجہ مفعول بہ ہونے فعل مقدر اخص کے مضاف المثابرین مضاف الیہ دونوں ملکر مفعول بہ۔

لا نیئس: فعل نفی اس میں نحن ضمیر مستتر مرفوع محلاً فاعل، الخ۔

(۲) نَحْنُ التُّجَّارَ نَجَاحُنَا فِي الصِّدْقِ.

نَحْنُ: ضمیر محلاً مرفوع مبتداء، التجار، لفظاً منصوب مفعول بہ، فعل مقدر کا جو کہ اخص ہے، نَجَاحُنَا نَجَاحُ مرفوع (متبداء) مضاف نا ضمیر محلاً مجرور مضاف الیہ دونوں مل کر مبتداء، فی جار الصدق لفظاً مجرور جار مجرور ملکر متعلق موجود صیغہ صفت محذوف کے ہوا۔

(۳) إِنِّي أَيَّتُهَا الْعَامِلَةُ أَخْدُمُ بِلَادِيْ.

إِنِّي: إِنَّ حرف مشبہ بالفعل، ی ضمیر متکلم محلاً منصوب اس کا اسم، ایتھا اية مبنی علی محلاً منصوب مضاف ھا ضمیر محلاً مجرور دونوں مل کر مفعول بہ ہوئے فعل محذوف کے جو کہ اخص ہے، العاملة نعت ہوئی ایتھا کی۔

اَخْدُمُ ...... اَخْدُمُ ~~فعل اس~~ میں انا ضمیر محلاً مرفوع فاعل، بلادی، بلاد محلاً منصوب لفظاً مجرور بوجہ مابعد یائے متکلم کے مضاف ی ضمیر متکلم محلاً مجرور مضاف الیہ دونوں مل کر مفعول بہ ہوئے فعل کے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

اِشْرَحِ الْأَبْيَاتَ الْآتِيَةَ واعْرِبِ الثَّالِثَ مِنْهَا.

آنے والے اشعار کی وضاحت کریں اور ان میں سے تیسرے شعر کی ترکیب کریں۔

(۱) إِنَّا مُحَيُّوْكِ يَا سَلْمَى فَحَيِّيْنَا وَإِنْ سَقَيْتِ كِرَامَ النَّاسِ فَاسْقِيْنَا

"بے شک ہم تجھے زندہ (دل میں یاد) رکھنے والے ہیں اے سلمٰی پس تو بھی ہمیں زندہ (یاد) رکھ اور اگر تو عظیم لوگوں کو پلائے تو پس پھر ہمیں بھی ضرور پلا"

وَإِنْ دَعَوْتِ إِلَىٰ جُلَّى وَمَكْرُمَةٍ　　يَوْمًا سَرَاةَ كِرَامَ النَّاسِ فَادْعِينَا (۲)

''اور اگر تو بلائے کسی عظیم یا نیک کام کی طرف کسی دن عظیم لوگوں کے سردار کو تو
پس پھر ہم کو بھی بلالے''

إِنَّا بَنِي نَهْشَلٍ لَا نَدَّعِي لِأَبٍ　　عَنْهُ وَلَا هُوَ بِالْأَبْنَاءِ يَشْرِينَا (۳)

''بے شک ہم بنی نہشل ہیں ہم کسی سے متعلق اپنے باپ ہونے کا دعویٰ نہیں
کرتے سوائے اپنے باپ کے اور نہ وہ بیٹوں کے ساتھ ہم کو فروخت کرتا ہے''

(۱) معنى الشطر الثاني ان دعوت الاشراف بالسُّقيا فقلت سقاهم الله فادعي لنا ايضاً لأننا نحن (۲) الجلى تانيث الأجل والمراد الشدائد العظيمة، والسراة كرام الناس (۳) لا ندعي لأب لا تنسب لأب غير أبينا، و معنى يشرينا هنا يبيعنا، فانه يقال شريت الشيء بمعنى بعته واشتريته جميعا.

ترکیب:

إِنَّا: ان حرف مشبہ بالفعل نا ضمیر اس کا اسم، بنی منصوب مضاف نهشل مضاف الیہ دونوں ملکر منصوب ہو کر مفعول بہ ہوئے فعل محذوف اخص کے۔ لا ندعی فعل نفی اس میں نحن ضمیر مستتر محلا مرفوع فاعل۔ لاب میں لام جار اب مجرور، دونوں ملکر متعلق اول ہوئے فعل نفی کے عنه جار مجرور متعلق ثانی ہوئے فعل کے۔ ولا واؤ عاطفہ برائے نفی هو ضمیر محلا مرفوع مبتداء، بالابناء، ب حرف جار الابناء مجرور دونوں ملکر متعلق مقدم ہوئے فعل کے جو کہ یشرینا ہے، یشر فعل هو ضمیر مرفوع مستتر مرفوع محلا فاعل نا ضمیر متکلم محلا منصوب مفعول بہ۔ الخ.

☆☆☆☆☆

أَلْإِشْتِغَالُ

الاشتغال

أَلْأَمْثِلَةُ:

إِنِ الْغَرِيْبَ قَابَلْتَهُ فَأَكْرِمْ مَثْوَاهُ اگر تو نے کسی اجنبی سے ملاقات کی تو پس تو اس کے مرتبے کا اکرام کر هَلِ الْمَجْدَ يَبْنِيهِ سِوَى ذِى حَمِيَّةٍ كَرِيْمٍ عَلَى الْعِلَّاتِ مَاضِى الْعَزَائِمِ؟ (۱) غیرت مند اور شریف آدمی جو کہ مختلف حالات میں اپنے ارادوں کو مکمل کرنے والا ہو اس کے سوا کوئی بزرگی کو قائم نہیں کرسکتا۔ هَلَّا كَلِمَةَ حَقٍّ تَنَالُ أَجْرَهَا؟ (کیا تو کلمہ حق کا اجر نہیں پالے گا؟)	۱
تَأَمَّلْتُ فَإِذَا الشُّعُوْبُ يُنْهِضُهَا الْعَمَلُ میں نے غور و فکر کیا تو پس نوجوانوں کی جماعت کو کام نے برانگیختہ کر دیا كَلَامَكَ إِنْ قُلْتَهُ فَزِنْهُ (اگر تو کوئی بات کہے تو اس کو تول لے) اَلْمَقَالَةُ هَلْ هَذَّبْتَهَا؟ (کیا تم نے مقالہ کی کانٹ چھانٹ کر لی؟)	۲
شَرَفَكَ صُنْهُ ...... أَوْ شَرَفُكَ کیا تم نے مقالہ کی کانٹ چھانٹ کر لی؟ أَحَدِيْثَ خُرَافَةٍ تُصَدِّقُهُ؟ (۲) ...... أَوْ أَحَدِيْثُ کیا خرافات والی بات کی آپ تصدیق کریں گے؟ اَلْمُخْلِصَ أُمَجِّدُهُ ...... أَوْ الْمُخْلِصُ میں مخلص آدمی کی تعظیم کرتا ہوں	۳

(۱) العلات: الحالات المختلفة (۲) يقال ان خرافة رجل من العرب كان يتحدث احيانا بما لا يمكن تصديقه، او الخرافة الكذب.

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَأَمَّلْ أَمْثِلَةَ الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى تَجِدُ أَنَّ الْاِسْمَ الْأَوَّلَ فِي كُلٍّ مِنْهَا مَتْلُوٌّ بِفِعْلٍ، وَأَنَّ هٰذَا الْفِعْلَ اِشْتَغَلَ عَنْ نَصْبِ الْاِسْمِ السَّابِقِ عَلَيْهِ بِنَصْبِ الضَّمِيْرِ الْعَائِدِ عَلَيْهِ، كَمَا فِي الْمِثَالَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ، أَوْ بِنَصْبِ إِسْمٍ مُتَّصِلٍ بِالضَّمِيْرِ الْعَائِدِ عَلَيْهِ كَمَا فِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ، وَتَرَى أَنَّ الْفِعْلَ لَوْ لَمْ يَشْتَغِلْ بِنَصْبِ الضَّمِيْرِ أَوْ مَا اتَّصَلَ بِالضَّمِيْرِ، لَتَسَلَّطَ عَلَى الْاِسْمِ السَّابِقِ فَنَصَبَهُ، وَلَوْ أَنَّكَ نَظَرْتَ إِلٰى بَقِيَّةِ الْأَمْثِلَةِ فِي الطَّائِفَتَيْنِ الْأُخْرَيَيْنِ لَرَأَيْتَ ذٰلِكَ مَاثِلًا فِي جَمِيْعِهَا، هٰذَا الْاِسْمُ الْمُتَقَدِّمُ فِي الْأَمْثِلَةِ وَأَشْبَاهِهَا يُسَمّٰى "مَشْغُوْلًا عَنْهُ".

آپ پہلے گروپ کی مثالوں میں غور کریں تو آپ یہ بات پائیں گے کہ ان مثالوں میں سے ہر اسم فعل کے ساتھ متلو (ملا ہوا پڑھا جاتا) ہے، اور ہر فعل اپنے سے قبل موجود اسم کے نصب سے اعراض کر رہا ہے اس پر موجود لوٹنے والی ضمیر کے نصب کی وجہ سے جیسا کہ پہلی دو مثالوں میں ہے، یا اس متصل اسم کے نصب کی وجہ سے جو کہ لوٹنے والی ضمیر کے ساتھ ملا ہوا ہے اور وہ چیز لوٹنے والی ہے اسی پر جیسا کہ تیسری مثال میں ہے اور آپ دیکھتے ہیں کہ اگر وہ ضمیر کے نصب یا اس کلمہ کی وجہ سے کہ جو ضمیر کے ساتھ متصل ہے مشغول نہ ہو تو البتہ مسلط کر دیا جاتا پہلے اسم پر تو پس وہ اس کو نصب دے دیتا، اور اگر آپ پر باقی مثالوں کی طرف غور کریں دوسرے دونوں گروپوں میں تو یقیناً آپ ان تمام میں مثال دینے والا ہی پائیں گے ہر اسم جو کہ ان مثالوں میں یا ان کے مشابہ مثالوں میں مقدم کر دیا گیا ہو اس کا نام رکھا جاتا ہے " مشغول عنه "۔

اِرْجِعْ بِنَا ثَانِيَةً إِلَى الطَّائِفَةِ الْأُوْلٰى تَجِدُ الْمَشْغُوْلَ عَنْهُ مَسْبُوْقًا بِأَدَوَاتٍ هِيَ: "إِنْ" الشَّرْطِيَّةُ، وَ "هَلْ" وَ "هَلَّا" الَّتِيْ لِلتَّحْضِيْضِ (۱) وَهٰذِهِ الْأَدَوَاتُ لَا تَدْخُلُ إِلَّا عَلَى الْأَفْعَالِ (۲) فَإِذَا جَاءَ بَعْدَهَا إِسْمٌ كَانَ مَعْمُوْلًا لِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ

يُفَسِّرُهُ الْفِعْلُ الْمَذْكُوْرُ فِي الْجُمْلَةِ، وَلِمَا كَانَ الْفِعْلُ الْمَذْكُوْرُ فِي الْأَمْثِلَةِ طَالِبًا مَفْعُوْلًا بِهٖ. وَجَبَ أَنْ يَكُوْنَ الْفِعْلُ الْمَحْذُوْفُ طَالِبًا مَفْعُوْلًا بِهٖ كَذٰلِكَ وَعَلٰى هٰذَا يَكُوْنُ كُلُّ إِسْمٍ مِنَ الْأَسْمَاءِ: "الْغَرِيْبَ" وَ"الْمَجْدَ" وَ"كَلِمَةَ حَقٍّ" وَاجِبَ النَّصْبِ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ يُفَسِّرُهُ الْفِعْلُ الْمَذْكُوْرُ. فَالْمَشْغُوْلُ عَنْهُ فِي هٰذِهِ الْأَمْثِلَةِ وَأَشْبَاهِهَا وَاجِبُ النَّصْبِ لِوُقُوْعِهٖ بَعْدَ أَدَاةٍ تَخْتَصُّ بِالدُّخُوْلِ عَلَى الْأَفْعَالِ (۳).

آپ ہمارے ساتھ دوبارہ پہلے گروپ کی طرف توجہ کریں تو آپ مشغول عنہ کو جن حروف کے بعد پائیں گے وہ حروف یہ ہیں۔ ان شرطیہ اور ھل اور ھلا جو کہ برانگیختہ کرنے کے لئے ہیں اور یہ حروف حرف افعال پر ہی داخل ہوتے ہیں، پس جب ان کے بعد کوئی ایسا اسم آجائے جو کہ کسی فعل محذوف کا معمول ہو اور اس کی تفسیر جملے میں موجود فعل ہی کر رہا ہو جبکہ فعل مذکور بھی مثالوں میں مفعول بہ کا مطالبہ کرنے والا ہو تو اس وقت ضروری ہے فعل محذوف کے بھی مفعول بہ کا ہی مطالبہ کرنے والا ہوگا۔ اسی طرح ہی اور اسی طرح ہی ہر اسم الغریب ، المجد اور کلمۃ حق کے اسماء میں سے جو کہ موجود ہے ان پر واجب ہے نصب کا پڑھنا ایسے فعل محذوف کی وجہ سے کہ جس کی تفسیر فعل مذکور کر رہا ہے۔ پس مشغول عنہ پر ان مثالوں میں اور ان کے مشابہ مثالوں میں نصب پڑھنا واجب ہے ایسے حرف کے بعد واقع ہونے کی وجہ سے کہ جس کا دخول افعال کے ساتھ خاص کر دیا گیا ہے۔

(۱) أدوات التحضيض هي: ألا، وألّا، وهلّا، ولَوْلَا، ولَوْمَا. (۲) من الأدوات المختصة بالدخول على الأفعال إذا الشرطية. ولو ادوات التحضيض و ادوات الشرط الجازمة وأدوات الاستفهام (ماعدا الهمزة) على أن أدوات الاستفهام لاتختص بالفعل إلا إذا وجد في حيزها فإن لم يوجد فلا اختصاص نحو أين المنزل (۳) أدوات الاستفهام وأدوات الشرط (ماعدا إذا ولو وان) لا يقع بعدها اشتغال إلا في الشعر أما في النثر فلا يليها إلا صريح الفعل. لهذا اخترنا أمثلة من الشعر لهذه الأدوات.

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الطَّائِفَةَ الثَّانِيَةَ، رَأَيْتَ الْمَشْغُولَ عَنْهُ فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ مَسْبُوقًا بِإِذَا الْفُجَائِيَةِ" وَهِيَ تَخْتَصُّ بِالدُّخُولِ عَلَى الْأَسْمَآءِ (۱) وَفِي الْمِثَالَيْنِ التَّالِيَيْنِ مَتْلُوًّا بِأَدَاةٍ لَا يَعْمَلُ مَا بَعْدَهَا فِيمَا قَبْلَهَا، كَأَدَوَاتِ الشَّرْطِ وَالْاِسْتِفْهَامِ وَالتَّحْضِيضِ وَغَيْرِهَا فَالْمَشْغُولُ عَنْهُ فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ يَجِبُ رَفْعُهُ بِالْاِبْتِدَاءِ لِأَنَّ إِذَا الْفُجَائِيَةَ كَمَا قُلْنَا لَا تَدْخُلُ إِلَّا عَلَى الْجُمَلِ الْاِسْمِيَّةِ وَالْمَشْغُولُ عَنْهُ فِي الْمِثَالَيْنِ التَّالِيَيْنِ يَجِبُ رَفْعُهُ بِالْاِبْتِدَاءِ أَيْضًا، لِأَنَّ الْفِعْلَ الَّذِي بَعْدَ الْأَدَوَاتِ الْمَذْكُورَةِ كَمَا أَنَّهُ لَا يَصِحُّ أَنْ يَعْمَلَ فِيمَا قَبْلَهَا لَا يَصِحُّ أَنْ يُفَسِّرَ فِعْلًا عَامِلًا قَبْلَهَا وَمِنْ ذٰلِكَ يَتَّضِحُ أَنَّ الْمَشْغُولَ عَنْهُ يَجِبُ رَفْعُهُ إِذَا جَاءَ بَعْدَ أَدَاةٍ تَخْتَصُّ بِالدُّخُولِ عَلَى الْأَسْمَاءِ أَوْ سَبَقَ أَدَاةً لَا يَعْمَلُ مَا بَعْدَهَا فِيمَا قَبْلَهَا.

(۱) مثل إذا الفجائية "ليتما" نحو "ليتما" العمل أتقنته.

اور جب آپ دوسرے گروپ میں غور کریں تو آپ مشغول عنہ کو پہلی مثال میں مسبوق ہی پائیں گے اذا فجائیہ کی وجہ سے اور وہ اذا اسماء پر داخل ہونے میں خاص کر دیا گیا ہے اور بعد والی دونوں مثالوں میں ایسے حرف کے ساتھ ملا ہوا ہے کہ اس کا مابعد اس کے ماقبل میں عمل نہیں کرتا جیسا کہ حروف شرط اور استفہام اور تحضیض وغیرہ، پس مشغول عنہ پر پہلی مثال میں ابتداء میں ہونے کی وجہ سے رفع پڑھنا واجب ہے، اس لئے کہ اذا فجائیہ جیسا کہ ہم نے کہا صرف جملہ اسمیہ پر ہی داخل ہوتا ہے اور بعد میں آنے والی دونوں مثالوں میں مشغول عنہ پر رفع پڑھنا ابتداء میں ہونے کی وجہ سے بھی واجب ہے، اس لئے کہ وہ فعل کہ جس کے بعد وہ حروف ہیں جو کہ پہلے ذکر ہو چکے ہیں جیسا کہ یہ بات درست نہیں کہ وہ اپنے ماقبل میں عمل کرے، اسی طرح یہ بھی درست نہیں کہ وہ اپنے سے پہلے موجود عامل فعل کی تفسیر کرے، اور اسی وجہ سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ بیشک مشغول عنہ پر رفع پڑھنا واجب ہے جب وہ اس حرف کے بعد آجائے جس کا

داخل ہونا اسماء پر ہی خاص کیا گیا ہے، یا وہ کسی ایسے حرف سے پہلے ہو کہ اس کا مابعد اس کے ماقبل میں عمل نہ کرتا ہو۔

وَإِذَا نَظَرْتَ فِي الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ رَأَيْتَ أَنَّ الْمَشْغُوْلَ عَنْهُ فِيْهَا لَيْسَ مَسْبُوْقًا بِأَدَاةٍ تَخْتَصُّ بِالدُّخُوْلِ عَلَى الْأَفْعَالِ أَوِ الْأَسْمَاءِ، وَلَيْسَ سَابِقًا أَدَاةً لَا يَعْمَلُ مَا بَعْدَها فِيْمَا قَبْلَهَا لِهٰذَا يَجُوْزُ أَنْ تَنْصِبَهُ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ، وَيَجُوْزُ أَنْ تَرْفَعَهُ عَلٰى أَنَّهُ مُبْتَدَأٌ.

اور جب آپ تیسرے گروپ میں غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ بے شک مشغول عنہ اس میں کسی حرف کے بعد واقع نہیں ہے کہ جو حرف افعال یا اسماء پر دخول کے لئے خاص کر دیا گیا ہو، اور وہ کسی ایسے حرف سے پہلے بھی نہیں ہوتا کہ اس کا مابعد اس کے ماقبل میں عمل نہ کرتا ہو، اس لئے جائز ہے کہ اس کو فعل محذوف کی وجہ سے نصب دیا جائے اور یہ بات بھی جائز ہے کہ اس کو آپ اس بناء پر رفع دیں کہ وہ مبتداء ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۳۴) اَلْاِشْتِغَالُ أَنْ يَتَقَدَّمَ اِسْمٌ وَيَتَأَخَّرَ عَنْهُ عَامِلٌ مُشْتَغِلٌ عَنْ نَصْبِهٖ بِضَمِيْرِهٖ، أَوْ نَصْبِ الْمُتَّصِلِ بِضَمِيْرِهٖ، بِحَيْثُ لَوْ تَفَرَّغَ لَهٗ لَنَصَبَهٗ، وَيُسَمّٰى هٰذَا الْاِسْمُ "مَشْغُوْلًا عَنْهُ".

اشتغال یہ ہے کہ کوئی اسم مقدم ہو اور اس سے کوئی عامل مؤخر ہو، جو اپنی ضمیر کی وجہ سے اس اسم کے نصب سے اعراض کر رہا ہو یا نصب کے متصل ہونے کی وجہ جو کہ اس کی ضمیر کی وجہ سے ہے، اس حیثیت سے کہ اگر اس کو فارغ کر دیا (ہٹا) جائے تو وہ ضرور اس کو نصب دیدے، اور اس کا نام " مشغول عنہ " رکھا جاتا ہے۔

(۲۳۵) يَجِبُ نَصْبُ الْمَشْغُوْلِ عَنْهُ بِفِعْلٍ مَحْذُوْفٍ وُجُوْبًا إِنْ وَقَعَ بَعْدَ مَا يَخْتَصُّ بِالدُّخُوْلِ عَلَى الْأَفْعَالِ.

وَيَجِبُ رَفْعُهُ إِنْ وَقَعَ بَعْدَ مَا يَخْتَصُّ بِالدُّخُولِ عَلَى الْأَسْمَاءِ: كَإِذَا الْفُجَائِيَّةِ، أَوْ قَبْلَ أَدَاةٍ لَا يَعْمَلُ مَا بَعْدَهَا فِيمَا قَبْلَهَا وَيَجُوزُ نَصْبُهُ وَرَفْعُهُ فِيمَا سِوَى ذٰلِكَ.

مشغول عنہ کا نصب پڑھنا واجب ہے اس فعل کی وجہ سے کہ جس کو وجوباً حذف کردیا گیا ہو اگر وہ اس کلمہ کے بعد واقع ہو کہ جس کا دخول افعال کے ساتھ خاص کیا گیا ہے۔

اس پر رفع پڑھنا واجب ہے اگر وہ اس کلمہ کے بعد واقع کہ جس کا دخول اسماء کے ساتھ خاص کیا گیا ہے جیسے اذا فجائیہ یا وہ ایسے حرف سے پہلے ہو کہ اس کا مابعد اس کے ماقبل میں عمل نہ کرتا ہو اور جائز ہے اس کا نصب اور رفع پڑھنا اس کلام میں جو اس کے علاوہ ہو۔

أَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا الْاِشْتِغَالُ؟ وَكَيْفَ تُقَدِّرُ عَامِلَ النَّصْبِ فِي الْمَشْغُوْلِ عَنْهُ إِذَا كَانَ مَنْصُوْبًا؟

جواب: اشتغال یہ ہے کہ کسی اسم کو مقدم کیا جائے اور اس سے کوئی ایسا عامل مؤخر ہو کہ جو اپنے ساتھ متصل ضمیر کی وجہ سے اپنے ماقبل اسم کے نصب سے اعراض کر رہا ہو، تو ایسے اسم کو مشغول عنہ کہتے ہیں تو اس کے عامل فعل کو حذف کرنا واجب ہوتا ہے۔

(۲) مَتٰى يَجِبُ نَصْبُ الْمَشْغُوْلِ عَنْهُ؟ وَمَتٰى يَجِبُ رَفْعُهُ؟ وَمَتٰى يَجُوْزُ نَصْبُهُ وَرَفْعُهُ؟

جواب: جب کسی اسم کے فعل کو وجوباً حذف کردیا گیا ہو اور وہ اسم ایسے حروف کے بعد واقع ہو کہ جو صرف افعال پر ہی داخل ہوتے ہیں تو اس وقت نصب پڑھنا واجب ہے اور جب مشغول عنہ ایسے حروف کے بعد واقع ہو کہ جو اسماء پر ہی داخل ہوتے ہیں تو رفع پڑھنا واجب ہے، اور جب مشغول ایسے حروف سے پہلے ہو کہ ان کا مابعد ماقبل میں عمل نہیں کرتا تو رفع اور نصب دونوں جائز ہیں۔

(۳) مَا الْأَدَوَاتُ الْمُخْتَصَّةُ بِالدُّخُوْلِ عَلَى الْأَفْعَالِ؟

جواب: وہ حروف جو افعال پر دخول کے ساتھ خاص ہیں وہ یہ ہیں، ان شرطیہ جازمہ هل استفهامیہ اور حروف تحضیض (الا، هلا، لولا، لوما)

(۴) مَا الْأَدَوَاتُ الْمُخْتَصَّةُ بِالدُّخُوْلِ عَلَى الْأَسْمَاءِ؟

جواب: وہ حروف جو کہ اسماء پر دخول کے ساتھ خاص ہیں وہ یہ ہیں۔ اذا فجائیہ، اور لیتما وغیرہ۔

نموذج ۔ نمونہ

فی بیانِ المشغول عنه وموقعه من الإعراب وحُكمِه من حيث وجوب النصب أو وجوبِ الرفع أو جوازِ الأمرين مع ذكر السبب:

السيَّارة ركبتُها. إنِ البستان دخلتَهُ فلا تَقْطِفْ أزهاره. هلاَّ وَاجِبًا لوطنك أدّيته. الشعر ما أحلاه.

مَتَى الوُدَّ تُصْفِيهِ إذَا كُنْتَ كُلَّمَا بَدَتْ زَلَّةٌ من صاحبٍ تَتَعَتَّبُ ؟

أصديقك عدْتَه؟ الكريم إن عاوَنْته شكَرَك.

حيثما الْمَالَ نِلْتَهُ فَدَعِ الْبُخْلَ وَجَانِبْ طرائقَ الإسرافِ.

الكتاب لو جَالستَه لأنِستَ بِهِ. نظرتُ فإذا الطيَّارة يَرْكَبُها الْعربيُّ. القناطر الخيرية مَنْ شَيَّدها؟ المسكين لا تزجره.

المشغول عنه	اعرابه	حكمه	السبب
السيّارة	مبتدأ أو مفعول به	جواز الرفع والنصب	لأنه ليس مما يجب فيه الرفع او النصب
البستان	مفعول به	وجوب النصب	لأنه وقع بعد ما يختص بالأفعال
واجبا	// //	// //	لأنه وقع بعد ما يختص بالأفعال
الشعر	مبتدأ	// الرفع	لأنه وقع قبل أداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها
الوُدّ	مفعول به	// النصب	لأنه وقع بعد ما يختص بالأفعال
صديقك	مفعول به أو مبتدأ	جواز النصب والرفع	لأنه ليس مما يجب فيه الرفع أو النصب
الكريم	مبتدأ	وجوب الرفع	لأنه وقع قبل أداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها
المال	مفعول به	// النصب	لأنه وقع بعد ما يختص بالأفعال
الكتاب	مبتدأ	// الرفع	لأنه وقع قبل أداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها
الطهارة	//	// //	لأنه وقع بعد إذا الفجائية المختصة بالأسماء
القناطر الخيرية	//	// //	لأنه وقع قبل أداة لا يعمل ما بعدها فيما قبلها
المسكين	مفعول به أو مبتدأ	جواز النصب والرفع	لأنه ليس مما يجب فيه الرفع أو النصب

تَمرِينَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

بَيِّنْ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ الْمَشْغُوْلَ عَنْهُ وَإِعْرَابِهِ وَبَيِّنْ حُكْمَهُ مِنْ حَيْثُ وُجُوْبِ النَّصْبِ اَوْ وُجُوْبِ الرَّفْعِ اَوْ جَوَازِ الْاَمْرَيْنِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ.

آنے والے جملوں میں مشغول عنہ اور اس کے اعراب کو بیان کریں اور اس کے حکم کو نصب یا رفع کے واجب ہونے کی حیثیت سے یا دونوں کے جائز ہونے کی حیثیت سے سبب کے ساتھ ذکر کریں۔

۱	اَلشَّرِيْرُ اجْتَنِبْهُ	۹	مَهما لئيم القوم أكرمته
۲	باريس متى تَزُوْرُها	۱۰	حَيثُما الروض زرتَه تلقَ فيه
۳	ليتما الوقتَ صرفتَه فيمايُجدِي	۱۱	المال لو حفظتَه لحِفظَك
۴	الأهرام إنْ شاهدتَها بَهرَتْكَ	۱۲	ألا صَدَقَةٌ عاجلةٌ تُقَدِّمها للفقير
۵	الصديق لا تضيّعهُ	۱۳	وطنكَ أ لا ترفعه
۶	لولا همةٌ عاليةٌ تَبذُلُها فَتُشكَر	۱۴	جَلِيْسكَ أنْصِفْه
۷	ومن نفسه صانها أن تَزِلَّ	۱۵	خرجتُ فإذا الغبار تُثِيره الرِّياح
۸	كَيفَ مَجدَ الْبِلَادِ نبنيه إن لَمْ	۱۶	إذَا الأَقصُر زرتها فشاهد مقابر الملوك

يَعِش سَيِّدًا ويَمُتْ سيِّدا .. فلن تراه صاحبًا مُخْلِصًا

يَكُ فِيْنَا رَأْيٌ وفينا ثَبَاتٌ زَهَرا ناضرا وماء وَطِيبًا

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود مشغول عنہ اور اس کا اعراب درج ذیل ہے۔

۱	اَلشَّرِيْرُ إجْتَنِبْهُ	۹	مَهْمَا لَئِيْمَ الْقَوْمِ اَكْرَمْتَهُ
۲	بَارِيْسُ مَتٰى تَزُوْرُهَا	۱۰	حَيْثُمَا الرَّوْضَ زُرْتَهُ تَلْقَ فِيْهِ
۳	لَيْتَمَا الْوَقْتَ صرفته فيمايُجدِي	۱۱	اَلْمَالُ لَوْ حَفِظْتَهُ لِحَفِظَكَ

۴	اَلْاَهْرَامُ إنْ شَاهَدْتَها بَهَرَتْکَ	۱۲	اَلا صَدَقَةً عَاجِلَةً تُقَدِّمها لِلْفَقِيْرِ!
۵	اَلصَّدِيْقُ لَا تُضَيِّعْهُ	۱۳	وَطَنُکَ ا لا تَرْفَعُهُ!
۶	لَوْلَا هِمَّةٌ عالِيَةٌ تَبْذِلُهَا فَتُشكَر	۱۴	جَلِيْسُکَ اَنْصِفْهُ
۷	وَمَنْ نَفْسَه صَانَهَا اَنْ تَزِلَّ	۱۵	خَرَجْتُ فَإذَا الْغُبَارُ تُثِيْرُهُ الرِّيَاحُ
۸	کَيْفَ مَجْدَ الْبِلَادِ تَبْنِيْه إنْ لَمْ	۱۶	إذَا لَأقْصَرَ زُرْتَهَا فَشَاهِدْ مَقَابِرَ الْمُلُوْکِ

يَعِشْ سَيِّدًا وَيَمُتْ سَيِّدًا — فَلَنْ تَرَاهُ صَاحِبًا مُخْلِصًا

يَکُ فِيْنَا رَأْيٌ وَفِيْنَا ثَبَاتٌ — زَهْرًا نَاضِرًا وَمَاءً وَطِيْبًا

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

ضَعْ إسْمًا مَشْغُوْلًا عَنْهُ فِي الْمَکَانِ الْخَالِي وَبَيِّنْ مَا يَجِبُ رَفْعُهُ، وَمَا يَجِبُ نَصْبُهُ وَمَا يَجُوْزُ فِيْهِ الْأَمْرَانِ، مَعَ ذِکْرِ الْأَسْبَابِ:

آنے والے جملوں میں موجود خالی جگہوں میں مشغول عنہ کو رکھیں اور یہ بھی بیان کریں کہ کس کا رفع واجب ہے اور کس کا نصب واجب ہے اور کس میں دونوں امر جائز ہیں اسباب کو ضرور ذکر کریں۔

۱	اذا ...... ادخرته نفعک	۹	أ ...... إشْتَرَيْتَه
۲	ألا ...... عَمِلْتَه	۱۰	...... حيثما شاهدته فعظِّمه
۳	لَوْ ...... صاحبتَه لاستفدتَ	۱۱	.... لَا تقُلْهُ
۴	إذَا ...... فهمته فَأجِبْ عَنْه	۱۲	إنْ ...... تُخْفِهَا تَظْهر
۵	...... هَل رکِبتَه	۱۳	...... دارِهِ
۶	...... ألَا اَغلَقْتَه	۱۴	...... احتقره
۷	إنْ ...... اعطيته شکر لک	۱۵	لو ...... شاهدته لعرفت مجد آبائک
۸	...... مَنْ دعاه به نصرَه	۱۶	...... متی کرَمته کرَمک

حل:

دیے گئے نامکمل جملوں کی مناسب الفاظ سے تکمیل۔

۱	إذا الْقَمْحَ إدَّخرتَهُ نَفَعَکَ	۹	اَلْفَرَسَ اِشْتَرَيْتَهُ
۲	اَلْأَنَصِيْحَةَ الْأُسْتَاذِ عَمِلْتَهُ	۱۰	أُسْتَاذُکَ حَيْثُمَا شَاهَدْتَهُ فَعَظِّمْهُ
۳	اَلْعَالِمُ النَّحْرِيْرُ لَوْصَاحَبْتَهُ لَاسْتَفَدْتَ	۱۱	اَلْبَاطِلَ لَا تَقُلْهُ
۴	إذَاالسُّؤَالُ فَهِمْتَهُ فَأَجِبْ عَنْهُ	۱۲	إِنِ الْكَذِبُ تُخْفِهَا تَظْهَرُ
۵	اَلْجَمَلُ هَلْ رَكِبْتَهُ	۱۳	زَيْدًا اَخْرِجْ مِنْ دَارِهٖ
۶	اَلشُّبَّاکُ أَلَّا اَغْلَقْتَهُ	۱۴	مَنْ احْتَقَرَهُ
۷	إِنِ الْفَقِيْرَ اَعْطَيْتَهُ شَكَرَ لَکَ	۱۵	لَوْ أُسْتَاذًا شَاهَدْتَهُ لَعَرَفْتَ مَجْدَ آبَائِکَ
۸	اَللّٰهُ مَنْ دَعَاهُ بِهٖ نَصَرَهُ	۱۶	اَلْمَامُوْنَ مَتٰى كَرَّمْتَهُ كَرَّمَکَ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

ضَعْ كُلَّ أَدَاةٍ مِنَ الْأَدَوَاتِ الْآتِيَةِ وَهِيَ: إِنْ، إِذِ الشَّرْطِيَّةَ، لَوْ، مَرَّةً قَبْلَ الْمَشْغُوْلِ عَنْهُ، وَمَرَّةً بَعْدَهُ ثُمَّ اذْكُرْ حُكْمَهُ وَمَوْقِعَهُ مِنَ الْإِعْرَابِ فِي الْحَالَيْنِ

آنے والے حروف میں سے ہر حرف کو ایک مرتبہ مشغول عنہ سے پہلے اور ایک مرتبہ اس کے بعد رکھیں اور پھر اس کا حکم اور دونوں حالتوں کے اعراب کا موقع بیان کریں۔ وہ حروف یہ ہیں۔ اِن، اذ شرطیہ، لَوْ.

حل:

مذکورہ حروف مشغول عنہ سے پہلے ہوں ان کی مثالیں پہلی دو تمرینوں میں گزر چکی ہیں۔

(۲) مذکورہ حروف کی مشغول عنہ کے بعد میں واقع ہونے کی مثال:

(۱) خَرَجْتُ فَإِذَا السَّبُعُ وَاقِفٌ.

(۲) قُطُبْ مِيْنَارٍ اِنْ شَاهَدْتَهَا بَهَرَتْکَ.

(۳) اَلْعِلْمُ لَوْ عَلِمْتَهُ لَحَفِظَکَ.

(۳) مذکورہ مثالوں میں مشغول عنہ کے اعراب کے متعلق تفصیل پہلے سبق میں گزر چکی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

بَيِّنْ نَوْعَ "إِذَا" فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ، وَمَوْقِعَ الْاِسْمِ الَّذِيْ بَعْدَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ، وَاذْكُرْ فِي أَيِّ هٰذِهِ الْأَمْثِلَةِ يَكُوْنُ الْاِشْتِغَالُ.

(۱) إِذَا الرَّجُلَ صَاحِبْتَهُ فَاخْتَبِرْهُ.

(۲) وَعَدْتَ فَإِذَا مَوَاعِيْدُكَ مَوَاعِيْدُ عُرْقُوْبٍ. (۱)

(۳) إِذَا الْهَدِيَّةُ دَخَلَتْ مِنَ الْبَابِ، خَرَجَتِ الْأَمَانَةُ مِنَ الْكُوَّةِ. (۲)

آنے والے جملوں میں اذا کی نوع کو بیان کریں اور جو اسم اس کے بعد واقع ہے اس کا موقع اعراب بیان کریں اور یہ بھی ذکر کریں کہ یہ اشتغال کی کون سی مثال ہے۔

(۱) رجل من العرب كان اكذبَ اهل زمانه: اتاه سائل فقال: اذا أطلع نخلي، فلما أطلع قال: اذا ابلح، فلما أبلح قال: اذا أزهى، فلما أزهى قال: أرطب فلما أرطب قال: اذا اغر، فلما أغر جده ليلا ولم يعطه شيئا. (۲) منحة في الحائط.

حل:

(۱) پہلے جملے میں اذا شرطیہ ہے۔

(۲) دوسرے جملے میں اذا فجائیہ ہے۔

(۳) تیسرے جملے میں اذا ظرفیہ ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِسْتَعْمِلِ الْأَفْعَالَ الْآتِيَةَ مَرَّةً مَعَ اسْمٍ مَشْغُوْلٍ عَنْهُ وَاجِبَ النَّصْبِ، وَمَرَّةً مَعَ اسْمٍ وَاجِبَ الرَّفْعِ، ثَالِثَةً مَعَ اِسْمٍ يَجُوْزُ فِيْهِ الْوَجْهَانِ:

آنے والے افعال کو ایک مرتبہ مشغول عنہ کے اسم کے ساتھ استعمال کریں کہ جس کا نصب واجب ہو اور ایک مرتبہ اس مشغول عنہ کے ساتھ کہ جس کا رفع واجب ہو اور تیسری مرتبہ اس مشغول عنہ کے ساتھ کہ جس میں دونوں جائز ہوں۔

شتمته	اَهَنتَهٗ	جَامَلْتَهٗ	هَذَّبْتَهٗ
	زُرْتَهٗ	كَتَبْتَهٗ	

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق افعال کا استعمال:

مشغول عنہ پر نصب کے واجب ہونے کی مثالیں۔

اِنِ الْمُبْتَدِعَ شَتَمْتَهٗ فَاحْفِظْ عِزَّتَکَ.

اِنِ الْاَمِيْرَ اَهَنْتَهٗ فَاسْتَغْفِرْهُ.

اِنِ الْوَلَدَ هَذَّبْتَهٗ فَاَدِّبْهُ اَوَّلًا.

اِنِ الشَّيْخَ زُرْتَهٗ فَاخْدِمْهُ.

اِنِ الْكِتَابَ كَتَبْتَهٗ فَاحْفَظْهُ.

اِنِ الْجَارَ جَامَلْتَهٗ فَاَحْسِنْ مَثْوَاهُ.

اَلتَّمْرِيْنُ ٦ (مشق نمبر ٦)

اِجْعَلْ كُلَّ اِسْمٍ مِنَ الْاَسْمَاءِ الْآتِيَةِ مَشْغُوْلًا عَنْهُ فِيْ جُمْلَةٍ تَامَّةٍ، مَعَ اسْتِيْفَاءِ اَحْوَالِ الْمَشْغُوْلِ عَنْهُ الثَّلَاثِ:

آنے والے اسماء کو جملہ تامہ میں مشغول عنہ بنائیں مشغول عنہ کی تینوں صورتوں کو بیان کرتے ہوئے۔

الواجب	النصيحة	العمل	الشرف
	الشرير	رجل كريم	

حل:

مندرجہ بالا اسماء کا مطلوبہ صورتوں میں استعمال:

(۱) اِنِ الْوَاجِبَ اَدَّيْتَهٗ فَقَدْ اَحْسَنْتَ.

(۲) اَلْوَاجِبُ اِنْ اَدَّيْتَهٗ فَلَا اِلْزَامَ عَلَيْكَ.

(۳) اَلْوَاجِبُ اِحْفَظْهُ.

(۱) اِنِ النَّصِيْحَةَ سَمِعْتَهَا فَالْزِمْ عَلَيْهَا.

(۲) اَلنَّصِيْحَةُ هَلْ اَدَّيْتَ حَقَّهَا.

(۳) نَصِيْحَةُ اَبِيْكَ فَاحْفَظْهَا.

(۱) اِنِ الْعَمَلَ اَخْلَصْتَهُ فَاشْكُرِ اللّٰهَ عَلَيْهِ.

(۲) اَلْعَمَلُ اِنْ تَرَكْتَهُ فَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ.

(۳) اَلْعَمَلُ فَاخْلِصْهُ.

نوٹ:

باقی تین اسماء کو طلباء خود کوشش کر کے جملوں میں استعمال کریں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

إِذَا قَالَ قَائِلٌ: "لَيْتَمَا مُحَمَّدًا قَابَلْتَهُ" فَكَيْفَ تُعْرِبُ مُحَمَّدًا......؟

جب کسی کہنے والے نے کہا" لیتما محمدًا قَابَلْتَهُ " تو آپ محمداً کو اعراب کیسے دیں گے؟

حل:

مندرجہ بالا مقولہ میں محمداً مفعول مقدم یعنی مشغول عنه ہے قابلته میں قابلت فعل ہے، اس لئے اگر فعل ضمیر متصل کی وجہ سے اعراض کر رہا ہے محمداً سے لیکن اس ضمیر کا مرجع وہی محمداً ہی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

(۱) كَوِّنْ ثلاث جمل يكون المشغول عنه فى كل منها واجب النصب .

(۲) كون ثلاث جمل يكون المشغول عنه فى كل منها واجب الرفع .

(۳) كون ثلاث جمل يكون المشغول عنه فى كل منها جائز النصب والرفع.

نوٹ:

تمرین ۸ میں مطلوبہ طرز کے جملے سابقہ تمرینات میں گزر چکے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۹ (مشق نمبر ۹)

هَاتِ ثَـلَاثَةَ أَمْثِلَةٍ اشْتَغَلَ فِیْهَا الْعَامِلُ عَنْ نَصْبِ الْمَشْغُوْلِ عَنْهُ بِنَصْبِ اسْمٍ مُتَّصِلٍ بِضَمِیْرِهٖ.

تین مثالیں ایسی لائیں کہ جن میں عامل مشغول عنہ سے اپنے ساتھ ضمیر متصل کے منصوب ہونے کی وجہ سے اعراض کر رہا ہو۔

حل:

مطلوبہ جملے درج ذیل ہیں:

(۱) اَلْمُبْتَدِعَ اِجْتَنِبْهُ.

(۲) اَلْعِلْمَ تَعَلَّمْتَهُ لَحِفِظَکَ.

(۳) اِنِ الضَّعِیْفَ قَابَلْتَهُ فَاَحْسِنْ مَثْوَاهُ.

تَمْرِیْنٌ فِی الْاِعْرَابِ ۱۰ (اعراب سے متعلق مشق)

(أ) نموذج ـ نمونہ

(۱) إِذَا الْمَرِیْضَ زُرْتَهُ فَخَفِّفْ.

إذَا......ظرف للزمان المستقبل وفیه معنی الشرط.

المریض......مفعول به لفعل محذوف وجوبًا یفسره المذکور.

زرته......فعل وفاعل ومفعول به.

فخفف......الفاء واقعة فی جواب الشرط، وخفف فعل أمر والفاعل أنت والجملة جواب الشرط.

(٢) اَلنَّاسُ إِنْ تُعَامِلْهُمْ تَعْرِفْهُمْ.

الناس......مبتدأ مرفوع.

إن......حرف شرط جازم.

تُعَامِلْهُمْ......فعل مضارع مجزوم فعل الشرط، والفاعل أنت، والميم للجمع

تعرفهم......فعل مضارع مجزوم جواب الشرط، والفاعل أنت والهاء مفعول، والميم للجمع والجملة الشرطية فى محل رفع خبر المبتدأ.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(١) هَلَّا قَوْلًا مَعْرُوْفًا قُلْتَهُ ؟

هلا حرف تخصیص، قولا معروفا موصوف صفت ملکر مفعول بہ مشغول عنہ، قلتہ فعل، فاعل ہ ضمیر متصل مفعول بہ الخ

(٢) اَلْمُعَلِّمَ مَنْ يُعَظِّمْهُ يُفْلِحْ.

المعلم مبتداء من یعظم فعل اس میں ھو ضمیر مستتر فاعل ہ ضمیر مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر شرط، یفلح فعل ھو ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ ہوکر جزا، شرط جزا ملکر جملہ شرطیہ ہوکر محلا مرفوع خبر الخ

(٣) الوطنُ اخدُمه.

الوطن مبتداء یا (مفعول بہ) مشغول عنہ اخدمه فعل اس میں انت ضمیر فاعل ہ ضمیر مفعول بہ فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ ہوکر محلا مرفوع خبر الخ

اَلتَّمْرِيْنُ ١١ (مشق نمبر ١١)

إِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَأَعْرِبْ ثَانِيَهُمَا:

دونوں شعروں کی وضاحت اور دوسرے کا اعراب بیان کرو۔

إِذَا أَنْتَ لَمْ تَعْرِفْ لِنَفْسِكَ حَقَّهَا　　هَوَانًا بِهَا كَانَتْ عَلَى النَّاسِ أَهْوَنَا

''جب تو اپنے نفس کی خاطر اس کے حق کو نہیں پہچانتا تو ہماری خواہش اس کے متعلق لوگوں پر زیادہ آسان ہے''

فَنَفْسَكَ أَكْرِمْهَا وَإِنْ ضَاقَ مَسْكَنٌ　　عَلَيْكَ بِهَا فَاطْلُبْ لِنَفْسِكَ مَسْكَنَا

''تو اپنے نفس کا اکرام کر اگرچہ ٹھکانہ تنگ ہو جائے تو اسی کو لازم پکڑ اور اپنے نفس کے لئے ٹھکانا مضبوط پکڑ''

☆☆☆☆☆

النُّدْبَةُ

الندبة

اَلْاَمْثِلَةُ:

أ	وَاعَلِيُّ (اے علی) وَاقَتِيْلَ الدَّارِ (اے گھر کے مقتول) وَامَنْ فَتَحَ مِصْرَ اے وہ شخص کہ جس نے مصر فتح کیا	أَوْوَا عَلِيًّا......أَوْوا عَلِيَّاهْ أَوْوَاقَتِيْلَ الدَّارَا ......أَوْوَاقَتِيْلَ الدَّارَهْ اَوْ وَامَنْ فَتَحَ مِصْرَا اَوْ وَامَنْ فَتَحَ مِصْرَاهْ اے وہ شخص جس نے مصر فتح کیا۔
ب	وَاحَجَّاجُ (اے حجاج) وَامُثِيْرَ الْحُرُوْبِ اے جنگوں کو ترجیح دینے والے وَامَنْ يُؤْذِی الْحَيَوَانَ اے وہ شخص جو حیوان کو تکلیف دیتا ہے	أَوْ وَاحَجَّاجَا أَوْ وَاحَجَّاجَاهْ أَوْ وَامُثِيْرَ الْحُرُوْبَا أَوْوَامُثِيْرَ الْحُرُوْبَاهْ أَوْ وَامَنْ يُؤْذِی الْحَيَوَانَا أَوْ وَامَنْ يُؤْذِی الْحَيَوَانَاهْ

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْتَ فِيْمَا سَبَقَ لَکَ مِنَ الدُّرُوْسِ أَنَّ الْمُنَادٰى اِسْمٌ يُذْكَرُ بَعْدَ حَرْفٍ مِنْ حُرُوْفِ النِّدَاءِ لِاسْتِدْعَاءِ مَدْلُوْلِهِ، وَأَنَّ حُرُوْفَ النِّدَاءِ هِيَ: يَا،وَأَيَا،وَهَيَا، وَأَیْ، وَالْهَمْزَةُ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْأَسْمَآءَ فِي الْقِسْمِ(أ)، رَأَيْتَ أَنَّهَا مِنْ نَوْعِ الْمُنَادٰى تَجْرِیْ عَلَيْهَا أَحْكَامُهُ مِنْ إِعْرَابٍ وَبِنَاءٍ، وَلٰكِنَّ كُلًّا مِنْهَا مُنَادًى خَاصٌ، لِأَنَّهُ مُنَادًى مَحْزُوْنٌ لَهُ مُتَفَجَّعٌ عَلَيْهِ.

آپ گزشتہ اسباق سے یہ بات پہچان چکے ہیں کہ منادیٰ وہ اسم ہے کہ جس کو حروف نداء میں سے کسی حرف کے بعد ذکر کیا جائے اپنے مدلول کو پکارنے کے

لئے اور وہ حروف نداء یقینی طور پر یہ ہیں یا، ایا، هیا، ای، التی، همزه۔
جب آپ گروپ (ل) میں سوچ و بچار کریں تو آپ اس میں ایسے اسماء کو دیکھیں گے کہ جو منادی کی ایسی قسم میں سے ہیں کہ جس پر معرب اور مبنی کے احکام جاری ہوتے ہیں لیکن ان میں سے سب کے سب منادیٰ خاص ہیں، اس لئے کہ منادی محزون له وہ کہ جن پر جزع فزع کی جائے۔

فَإِذَا قُلْتَ: وَاعَلِيُّ، فَكَأَنَّكَ تُنَادِيهِ لِيَنْظُرَ مَا أَنْتَ فِيهِ مِنَ الْوَجْدِ وَالْحُزْنِ عَلَيْهِ، أَوْ بِعِبَارَةٍ أُخْرَى تَنْدُبُهُ، فَهُوَ "مَنْدُوبٌ" وَنِدَاءُهُ يُسَمّٰى "نُدْبَةً".

پس جب آپ نے کہا واعلی تو گویا کہ آپ اس کو اس لئے پکار رہے ہیں کہ وہ آپ کو دیکھ لے کہ آپ اس کی وجہ سے کس حالت پریشانی اور غم میں یا آپ اس کو کسی دوسرے الفاظ کے ساتھ پکارتے ہیں تو وہ مندوب ہے، اور اس کی نداء کا نام " ندبه " رکھا جاتا ہے۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْمَنْدُوبَ الْمُتَفَجَّعَ عَلَيْهِ رَأَيْتَ أَنَّهُ مَعْرِفَةٌ لِأَنَّهُ عَلَمٌ، أَوْ مُضَافٌ إِلَى مَعْرِفَةٍ، أَوْ اِسْمٌ مَوْصُولٌ مَشْهُورٌ بِصِلَتِهِ، فَلَا يَكُونُ نَكِرَةً وَلَا مُبْهَمًا كَالضَّمَائِرِ وَأَسْمَاءِ الْإِشَارَةِ وَالْأَسْمَاءِ الْمَوْصُولَةِ الَّتِي لَمْ تَشْتَهِرْ بِصِلَتِهَا.

اور جب آپ مندوب متفجع علیه میں غور کریں تو آپ دیکھیں گے کہ یقیناً وہ عَلَم ہے یا معرفہ کی طرف مضاف ہے یا ایسا اسم موصول ہے کہ جو اپنے صلہ کی وجہ سے مشہور ہوگا۔ لیکن نہ وہ نکرہ ہوگا اور نہ ضمیروں اور اسمائے اشارہ، اسماء موصولہ جو کہ اپنے صلہ کے ساتھ مشہور نہیں ہوتے ان کی طرح مبہم نہ ہوگا۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ أَوَاخِرَ الْمَنْدُوبِ أَدْرَكْتَ أَنَّهُ قَدْ يَكُونُ فِي إِعْرَابِهِ وَبِنَائِهِ كَالْمُنَادَى وَأَنَّهُ يَجُوزُ أَنْ تُزَادَ فِي آخِرِهِ أَلِفٌ وَهٰذِهِ تُسَمّٰى "أَلِفَ النُّدْبَةِ" وَأَنْ تُزَادَ بَعْدَ الْأَلِفِ هَاءٌ عِنْدَ الْوَقْفِ تُسَمّٰى "هَاءَ السَّكْتِ".

اور جب آپ مندوب کے آخر میں غور کریں تو آپ اس کو معرب اور مبنی ہونے میں منادی ہی کی طرح پائیں گے اور اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اس کے

آخر میں الف بھی زیادہ کی جا سکتی ہے تو اس الف کا نام رکھا جاتا ہے الف الندبہ (ندبہ کا الف) اور یہ بھی ہے کہ الف کے بعد وقف کے وقت ھا بھی زیادہ کیا جائے۔

وَتَسْتَطِيْعُ أَنْ تُدْرِكَ أَنَّ أَدَاةَ النُّدْبَةِ فِي الْأَمْثِلَةِ هِيَ "وا" عَلَى أَنَّهُ يَجُوْزُ اِسْتِعْمَالُ "يَاء" إِذَا دَلَّتِ الْقَرَائِنُ عَلَى أَنَّهَا لِلنُّدْبَةِ.

اب آپ اس بات پر یہ قدرت رکھتے ہیں کہ آپ ان مثالوں میں ندبہ کے حروف کی پہچان کر سکیں گے، اور ہی وا ہے اور اس کا استعمال یاء کے استعمال کے مقام پر کرنا بھی جائز کہ جب قرائن اس بات پر دلالت کریں کہ وہ ندبہ کے لئے۔

تَأَمَّلْ أَمْثِلَةَ الْقِسْمِ (ب) تَجِدُ أَنَّ الْمَنْدُوْبَ فِيْهَا لَيْسَ مُتَفَجَّعًا عَلَيْهِ بَلْ مُتَوَجَّعًا مِنْهُ وَتَجِدُ أَيْضًا أَنَّ آخِرَهُ يَكُوْنُ مُجَرَّدًا مِنْ أَلِفِ النُّدْبَةِ. أَوْ مُتَّصِلاً بِهَا وَحْدَهَا أَوْ مَعَ هَاءِ السَّكْتِ عِنْدَ الْوَقْفِ.

آپ گروپ (ب) کی مثالوں میں غور کریں تو آپ اس میں یہ بات پائیں گے کہ مندوب اس میں متفجع علیہ نہیں بلکہ متفجع منہ ہے اور یہ آخر میں آپ یہ بات بھی پائیں گے کہ وہ الف ندبہ سے یا اس کے ساتھ ھا ملی ہو یا وقف کے وقت ھا سکتہ سے خالی ہوگا۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۳۶) اَلنُّدْبَةُ نِدَاءُ الْمُتَفَجَّعِ عَلَيْهِ أَوِ الْمُتَوَجَّعِ مِنْهُ، وَأَحْكَامُ الْمَنْدُوْبِ كَأَحْكَامِ الْمُنَادَى، فَهُوَ يُبْنَى عَلَى مَا يُرْفَعُ بِهِ إِذَا كَانَ عِلْمًا مُفْرَدًا، وَيُنْصَبُ إِذَا كَانَ مُضَافًا، وَلَهُ أَدَاتَانِ هُمَا "وَا" وَ "يَا" وَلَا تُسْتَعْمَلُ الثَّانِيَةُ إِلَّا عِنْدَ وُضُوْحِ أَنَّهَا لِلنُّدْبَةِ.

ندبہ متفجع علیہ یا متوجع منہ کو پکارنے کا نام ہے اور مندوب کے احکام منادی کے احکام کی طرح ہی ہیں پس جب وہ علم مفرد ہو تو اس وقت مبنی علی الرفع پڑھا جاتا

ہے اور جب وہ مضاف ہو تو اس کو نصب دیا جاتا ہے اور اس کے دو حرف میں واؤ اور یاء ان میں سے دوسرا صرف وضاحت کے وقت استعمال ہوتا ہے کہ وہ ندبہ کے لئے ہے۔

(۲۳۷) اَلْمَنْدُوْبُ يَجِبُ أَنْ يَكُوْنَ عَلَمًا أَوْ مُضَافًا إِلٰى مَعْرِفَةٍ، أَوْ اِسْمًا مَوْصُوْلًا مَشْهُوْرًا بِصِلَتِهٖ خَالِيًا مِنْ أَلْ. (۱)

مندوب کے لئے لازم ہے کہ وہ علم ہو یا معرفہ کی طرف مضاف ہو یا اسم موصول مشہور ہو اپنے صلہ کی وجہ سے اور الف لام سے خالی ہو۔

(۱) يرى النحلة أن شرط التعريف في المندوب خاص بالمتفجع عليه أما المتوجع منه فيجوز أن يكون نكرة.

(۲۳۸) يَجُوْزُ لَكَ فِي الْمَنْدُوْبِ ثَلَاثَةُ أَوْجُهٍ: أَنْ تُعَامِلَهٗ مُعَامَلَةَ الْمُنَادَىٰ غَيْرَ الْمَنْدُوْبِ، أَوْأَنْ تَزِيْدَ عَلٰى آخِرِهٖ أَلِفًا، أَوْأَنْ تَزِيْدَ بَعْدَ هٰذِهِ الْأَلِفِ هَاءَ السَّكْتِ عِنْدَ الْوَقْفِ.

آپ کے لئے مندوب میں تین وجہیں جائز ہیں، ایک تو یہ کہ آپ اس کے ساتھ منادی غیر مندوب والا طریق کار استعمال کریں یا یہ کہ اس کے آخر میں الف زائد کریں یا یہ کہ آپ اس الف کے بعد وقف کے وقت یاء سکتہ زائد کریں۔

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَاهِيَ النُّدْبَةُ ؟ وَمَا مَعْنَى الْمُتَفَجَّعِ عَلَيْهِ؟ وَمَا مَعْنَى الْمُتَوَجَّعِ عَلَيْهِ؟

ندبہ کیا ہے؟ اور متجفع علیہ کا کیا معنیٰ ہے اور متوجع علیہ کا کیا معنیٰ ہے؟

جواب : اَلنُّدْبَةُ نِدَاءُ الْمُتَفَجَّعِ عَلَيْهِ أَوِ الْمُتَوَجَّعِ مِنْهُ، وَالْمُتَفَجَّعُ عَلَيْهِ هُوَ شَخْصٌ الَّذِيْ يَمُوْتُ وَ اَظْهَرْتَ كَيْفِيَّةَ قَلْبِكَ بِلِسَانِكَ عَلٰى طَرِيْقِ الْحُزْنِ بِسَبَبِ مَوْتِهٖ، وَالْمُتَوَجَّعُ مِنْهُ هُوَ شَخْصٌ الَّذِيْ يُؤْذِيْكَ وَأَظْهَرْتَ كَيْفِيَّةَ قَلْبِكَ بِلِسَانِكَ عَلٰى طَرِيْقِ الْمُصِيْبَةِ بِسَبَبِ إِيْذَائِهٖ.

(۲) مَا أَدَوَاتُ النِّدَاءِ الْخَاصَّةِ بِالنُّدْبَةِ ؟

وہ کون سے حروف نداء ہیں جو ندبہ کے ساتھ خاص ہیں؟

جواب : أَدَوَاتُ النِّدَاءِ الْخَاصَّةِ بِالنُّدْبَةِ هِيَ وَاوٌ .

(۳) مَا شُرُوْطُ الْمَنْدُوْبِ ؟

مندوب کی کیا شرائط ہیں؟

جواب: شُرُوْطُ الْمَنْدُوْبِ أَنْ يَكُوْنَ عَلَمًا، أَوْ مُضَافًا إِلَى مَعْرِفَةٍ ، أَوْ اِسْمًا مَوْصُوْلًا مَشْهُوْرًا بِصِلَتِهِ خَالِيًا مِنْ أَلْ.

(۴) مَا الْأَوْجُهُ الْجَائِزَةُ فِي الْمَنْدُوْبِ؟

مندوب میں کون سی وجوہ جائز ہیں؟

جواب: يَجُوْزُ فِي الْمَنْدُوْبِ ثَلَاثَةُ أَوْجُهٍ، أَنْ تُعَامِلَهُ مُعَامَلَةَ الْمُنَادِى غَيْرَ الْمَنْدُوْبِ، أَوْ أَنْ تَزِيْدَ عَلٰى آخِرِهِ اَلِفًا، اَوْ أَنْ تَزِيْدَ بَعْدَ هٰذِهِ الْأَلِفِ هَاءَ السَّكْتِ عِنْدَ الْوَقْفِ.

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبر ا)

اُنْدُبِ الْأَسْمَاءَ الْآتِيَةَ مُسْتَوْعِبًا صُوَرَ النُّدْبَةِ الثَّلَاثَ:

آنے والے اسماء کو ندبہ کی تینوں صورتوں کے ساتھ مندوب بنائیں:

محمد	معاوية	فاتح القادسيه	مقاتل المرتَدِّين
مَن بَنَى بغداد	ابو عُبيده	مَن جَمع القرآن	

حل:

دیے گئے اسماء کا بحیثیت مندوب استعمال۔

وا محمدُ	وا محمدَا	وا محمدَاه
وَا معاويةُ	وَا معاويتا	وَا معاويتاه
وَا فاتِحَ القادسية	وَا فاتحَ القَادسِيّتا	وَا فاتح القادسِيّتاهْ

وَا مقاتلَ الْمُرْتَدِّيْنَ	وَا مقاتل المرتدينا	وَا مقاتل المرتديناه
وَا مَن بَنٰی بَغْدادَ	وَامَنْ بَنَی الْبَغْدَادَا	وَامَن بَنَی الْبَغْدَادَاه
وَا أَبُوْ عُبَيْدَةَ	وَا أَبُوْ عُبَيْدَتَا	وَا ابو عبيدتاه
وَامَنْ جَمَعَ الْقُرْاٰنَ	وَامَنْ جَمَعَ الْقُرْآنا	وَامن جمع القراناه

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

(۱) اُنْدُبْ ثَلَاثَةَ أَسْمَاءٍ مِنَ الْأَعْلَامِ بِصُوَرِ النُّدْبَةِ الثَّلَاثِ.

اعلام میں سے کوئی سے تین اسماء کو ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ مندوب بنائیں۔

حل:

مطلوبہ صورتیں درج ذیل ہیں۔

۱	وَا نَاصِرُ	وَا نَاصِرَا	وَا نَاصِرَاهْ
۲	وَا إِقْبَالُ	وَا إِقْبَالاَ	وَا إِقْبَالَاه
۳	وَاصديقُ	وَا صديقَا	وَصديقاه

(۲) اُنْدُبْ ثَلَاثَةَ أَسْمَاءٍ مِنَ الْاَعْلَامِ الْمُضَافِ بِصُوَرِ النُّدْبَةِ الثَّلَاثِ.

مضاف سے تین اسماء کو ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ مندوب بنائیں۔

حل:

مطلوبہ صورتیں درج ذیل ہیں۔

۱	وَا تَارِکَ الدَّارِ	وَا تَارِکَ الدَّارَا	وَا تَارِکَ الدَّارَاه
۲	وَا سَيِّدَا الْقَوْمِ	وَا سَيِّدَا الْقَوْمَا	وَا سَيِّدَا الْقَوْمَاه
۳	وَا مُقِيْمَ الْقَرْيَةِ	وَا مُقِيْمَ الْقَرْيَتَا	وَا مُقِيْمَ الْقَرْيَتَاه

(۳) اُنْدُبْ اِسْمًا مَوْصُوْلًا بِصُوَرِ النُّدْبَةِ الثَّلَاثِ.

اسم موصول کو ندبہ کی تین صورتوں کے ساتھ مندوب بنائیں۔

حل:

مطلوبہ صورتیں درج ذیل ہیں۔

۱	وَامَنْ يَضْرِبُ الْفَرَسَ	وَامَنْ يَضْرِبُ الْفَرَسَا	وَامَنْ يَضْرِبُ الْفَرَسَاه

تَمْرِيْنٌ فِي الْإِعْرَابِ ۳ (اعراب سے متعلق مشق)

(ا) نموذج ۔ نمونہ

(۱) وَاصَخْرَاه.

وا...... حرف نداء وندبة، صخراه ......منادى مندوب مبني على الضم المقدر بسبب الفتح المناسب لألف الندبة والألف للندبة والهاء للسكت.

(۲) يَا قَلْبَاه.

يَا......حرف نداء وندبة، قَلْبَاه...... منادى مندوب منصوب، وقلب مضاف وياء المتكلم المحذوفة لالتقائها ساكنة مع ألف الندبة مضاف إِلَيْهِ، والألف للندبة، والهاء للسكت.

(ب) اَعْرِب مَا يَأْتِي.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) وَا حُسَيْن.

وَحرف نداء وندبه ، حسين منادى مندوب مبنى على الضم.

(۲) وَا اَبَا بَكْرَاه.

وَا حرف ندا و ندبه، ابا منادى مندوب منصوب مضاف بكر مضاف اليه مجرور مقدر منصوب بحالت ظاهرى بسبب المناسب لالف الندبه ، والالف للندبه والهاء للسكت.

(۳) وا حر قلباه.

وا حرف ندا و ندبه، حر منادی مندوب منصوب مضاف قلب مجروز مقدر منصوب بحالت ظاهری بسبب الفتح المناسب لالف الندبه والالف للندبه والهاء للسکت.

(۴) وَا کَبِدَاه.

وا حرف ندا وندبه، کبداه منادی مندوب مبنی علی الضم المقدر بسبب الفتح المناسب لالف الندبه والالف للندبه والهاء للسکت.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِشْرَحِ الْقِطَعَ الشِّعْرِيَّةَ الْآتِيَةَ، وَأَعْرِبِ الْأَبْيَاتَ الَّتِي تَشْتَمِلُ عَلٰى نُدْبَةٍ فِيْهَا:

آنے والے اشعار کے قطعہ کی وضاحت کریں اور جو اشعار ندبہ پر مشتمل ہیں ان کے اعراب کو ظاہر کریں:

(۱) قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهٖ يَرْثِي اِبْنًا لَهٗ:

احمد بن عبدربہ اپنے بیٹے کے لئے مرثیہ پڑھتے ہوئے کہا:

وَاكِبَدَا قَدْ تَقَطَّعَتْ كَبِدِيْ وَحَرَّقَتْهَا لَوَاعِجُ الْكَمَدِ (۱)

”اے میرے جگر! یقیناً نے میرا جگر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور تو نے اس کو سخت غم اور تکلیف دینے کی طرح جلا دیا“

(۱) اللواعج جمع لاعج وهو المحرق المولم، والكمد الحزن الشديد.

مَا مَاتَ حَيٌّ لِمَيِّتٍ اَسَفًا أُعْذَرُ مِنْ وَالِدٍ عَلٰى وَلَدِ

”کوئی زندہ کسی میت کی وجہ افسوس کرتے ہوئے نہیں مرجاتا میں عذر کرتا ہوں بیٹے پر والد کی طرف سے“

يَا رَحْمَةَ اللّٰهِ جَاوِرِيْ جَدَثًا دَفَنْتُ فِيْهِ حُشَاشَتِيْ بِيَدِيْ (۲)

”اے اللہ کی رحمت اس حادثہ میں میرا پڑوسی بن جا کہ اس میں میں نے اپنے جسم کی باقی روح کو ہاتھ کے ساتھ دفن کیا“

(۲) الجدث القبر والحشاشة بقية الروح في المريض أو الجريح .

وَنَـوِّرِیْ ظُـلْـمَةَ الْقُبُوْرِ عَلٰـی　　مَنْ لَمْ یَصِلْ ظُلْـمُهٗ إِلٰی اَحَدِ

''اورتو قبروں کی تاریکی کو روشن کردے اس شخص پر کہ جس کا ظلم کسی کو نہیں پہنچا''

مَنْ کَـانَ خِلْوًا مِنْ کُلِّ بَـائِقَةٍ　　وَطَیِّبَ الرُّوْحِ طَاهِرَ الْجَسَدِ (۱)

''جو کہ ہر قسم کے شر سے بالکل دور رہتا تھا جو پاکیزہ روح اور پاک جسم والا تھا''

(۱) البائقة الشر.

تراکیب:

(۱)　واکبدا.

وا حرف ندا وندبه ، کبدا منادی مندوب مبنی علی الضم المقدر بسبب الفتح المناسب لالف الندبه.

(۲)　یا رحمة الله.

یا حرف نداوندبه ، رحمة منادی مندوب منصوب مضاف ، الله مضاف الیه الخ

(۲)　وَقَالَ أَیْضًا:

اور مزید یہ کہا:

إِذَا ذَکَرْتُکَ یَوْمًا قُلْتُ وَاحَزَنَا　　وَمَا یُرَدُّ عَلَیْکَ الْقَوْلَ وَاحَزَنَا (۲)

''جب میں تجھے کسی دن یاد کرتا ہوں تو میں کہتا ہوں اے مجھے غم دینے والے اور میں لوٹائی جائے گی تجھ پر یادا ے غم دینے والے''

(۲) ای: أنی لیشتد ألمی حین أذکرك ولکن البکاء وقولی واحزنا لایفید ولایُجدِی.

یَا سَیِّدِیْ وَمِزَاجَ الرُّوْحِ فِیْ جَسَدِیْ　　هَلَّا دَنَا الْمَوْتُ مِنِّیْ حِیْنَ مِنْکَ دَنَا

''اے میرے سردار اور میرے جسم میں میری روح کے قصے کیوں نہ موت میرے پاس آ گئی جس وقت وہ تیرے قریب آئی''

یَا أَطْیَبَ النَّاسِ رُوْحًا ضَمَّهٗ بَدَنٌ　　أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ ذَاکَ الرُّوْحَ وَالْبَدَنَا

''اور لوگوں میں سب سے زیادہ پاکیزہ روح والے کہ جس نے بدن کو ملا دیا تو میں اس روح اور بدن کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں''

لَوْ كُنْتُ أُعْطِيْ بِهِ الدُّنْيَا مُعَاوَضَةً مِنْهُ لَمَا كَانَتِ الدُّنْيَا لَهُ ثَمَنًا

"اگر مجھے اس کے عوض ساری دنیا دے دی جائے تو ہرگز وہ دنیا اس کی قیمت نہیں ہو سکتی"

(۳) وَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الأَهْتَمِ يَرْثِي اِبْنًا لَهُ:

عبداللہ بن اہتم نے اپنے بیٹے کا مرثیہ پڑھتے ہوئے کہا:

دَعَوْتُكَ يَا بُنَيَّ فَلَمْ تُجِبْنِيْ فَرُدَّتْ دَعْوَتِيْ يَأْسًا عَلَيَّا

"میں نے تجھے پکارا اے میرے پیارے بیٹے پس تو نے جواب نہ دیا پس میں میری پکارنا امیدی کے ساتھ مجھ پر لوٹی"

بِمَوْتِكَ مَاتَتِ اللَّذَّاتُ مِنِّي وَكَانَتْ حَيَّةً مَا دُمْتَ حَيًّا

"تیری موت کی وجہ سے میری لذتیں مجھ سے ختم ہوگئی اور میری زندگی اس وقت تک تھی جب تک تو زندہ تھا"

فَيَا أَسَفًا عَلَيْكَ وَطُوْلَ شَوْقِي إِلَيْكَ لَوْ أَنَّ ذَالِكَ رَدَّ شَيْئًا

"پس اے افسوس تجھ پر اور میرے طویل شوق پر جو کہ تیری طرف ہے اگر اس سے کچھ لوٹ آئے"

(۴) وَقَالَ أَعْرَابِيٌّ يَرْثِي اِبْنًا لَهُ:

کسی اعرابی نے اپنے بیٹے کے لئے مرثیہ پڑھتے ہوئے کہا:

يَا قُرَّةَ الْعَيْنِ كُنْتَ لِيْ سَكَنًا فِيْ طُوْلِ لَيْلِي نَعَمْ وَفِي قَصْرِهِ (۱)

"اے میری آنکھوں کی ٹھنڈک تو میرے لئے جائے ٹھکانہ تھا میری لمبی رات میں جی ہاں اور اس کے محل میں"

شَرِبْتَ كَأْسًا أَبُوْكَ شَارِبُهَا لَابُدَّ يَوْمًا لَهُ عَلٰى كِبَرِهِ

"تو نے ایسا پیالہ پی لیا یقیناً تیرا باپ اس کو پینے والا ہے یقیناً ایک دن اس کے لئے اس پر بڑھاپا آئے گا"

(۱) السكن: ما تسكن غليه وتستريح له.

☆☆☆☆☆

اَلْإِسْتِغَاثَةُ

الاستغاثہ (مدد کے لئے پکارنا)

اَلْاَمْثِلَةُ:

أ	يَا لَرَجُلِ الْمَرُوْءَةِ لِلْبَائِسِيْنَ !	ب	يَا لَلْحَرِّ !
	يَا لَلْحُكَّامِ مِنَ الْغَلَاءِ !		يَا لَحِصْبِ مِصْرَ !
	يَا لَمُحَمَّدٍ وَيَا لَعَلِيٍّ لِلْيَتَامٰى !		يَا لَلْأَزْهَارِ وَيَا لَلْأَثْمَارِ !
	يَا لَلْكِرَامِ وَلِلْمُحْسِنِيْنَ !		يَا لَلزِّحَامِ وَلِلْجَلَبَةِ !

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

إِذَا أَصَابَكَ مَا لَا قِبَلَ لَكَ بِدَفْعِهِ، أَوْ نَزَلَتْ بِغَيْرِكَ كَارِثَةٌ، وَأَرَدْتَ أَنْ تَسْتَنْجِدَ بِمَنْ يَسْتَطِيْعُ دَفْعَهَا وَتَخْفِيْفَ وَيْلَاتِهَا، نَادَيْتَهُ مُسْتَغِيْثًا بِهِ فَقُلْتَ: "يَا لَرَجُلِ الْمَرُوْءَةِ" وَيُسَمَّى الْمُنَادٰى "مُسْتَغَاثًا بِهِ" وَيُسَمَّى الْإِسْمُ الدَّالُ عَلٰى مَنْ أَصَابَتْهُ شِدَّةٌ، أَوِ الدَّالُ عَلَى الشِّدَّةِ نَفْسِهَا "مُسْتَغَاثًا مِنْ أَجْلِهِ".

جب آپ کو کسی ایسی مصیبت یا تکلیف پہنچے کہ آپ کے پاس اس کو دور کرنے کی طاقت نہیں یا آپ کے کسی غیر کے ساتھ کوئی غم والم نازل ہو گیا تو آپ یہ ارادہ کرتے ہیں کہ کسی بہادر آدمی کو تلاش کریں کہ جو اس کو دور کرنے کی یا اس کو ہلکا کرنے کی طاقت رکھتا ہو اور اس کو ہٹا سکتا ہو تو آپ نے اس کو مدد کرنے والا سمجھ کر پکارا تو آپ نے کہا "یا لرجل المروءة" اور اس منادی کا نام مستغاث بہ رکھا جاتا ہے اور وہ اسم جو کہ اس شخص پر دلالت کرتا ہے کہ جس کو سختی یا تکلیف پہنچتی ہے یا وہ بذات خود تکلیف پر دلالت کرتا ہے اس کا نام مستغاث من اجلہ رکھا جاتا ہے۔

وَالْمُسْتَغَاثُ بِهِ فِي الْحَقِيقَةِ مُنَادًى فَيَكُونُ عَلَمًا وَمُضَافًا وَشَبِيهًا بِهِ وَنَكِرَةً مَقْصُودَةً وَلَا يَكُونُ نَكِرَةً غَيْرَ الْمَقْصُودَةِ، لِأَنَّهُ مِنْ غَيْرِ الْمَفْهُومِ أَنْ تَسْتَغِيثَ بِمَنْ لَا تَقْصِدُ وَيُخَالِفُ الْمُنَادَى أَيْضًا فِي أَنَّهُ قَدْ يَكُونُ مَحَلًّى بِأَلْ.

مستغاث بہ حقیقت میں منادی ہی ہے، پس وہ علم ہوتا ہے اور مضاف ہوتا ہے اور مشبہ مضاف ہوتا ہے اور نکرہ مقصودہ ہوتا ہے اور نکرہ غیر مقصودہ کبھی نہیں ہوتا، اس لئے وہ سمجھ نہ آنے والے اسماء سے ہے کہ تو ایسے شخص کو مدد کے لئے پکارے کہ جس سے مدد کا ارادہ نہیں کیا جاتا اور یہ بات بھی منادی کے خلاف ہے کہ وہ الف لام کے ساتھ مزین ہو یعنی الف لام کے ساتھ ہو۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ أَمْثِلَةَ الطَّائِفَةِ الْأُولَى رَأَيْتَ لَامًا دَاخِلَةً عَلَى الْمُسْتَغَاثِ بِهِ وَهٰذِهِ اللَّامُ حَرْفُ جَرٍّ وَهِيَ وَمَجْرُورُهَا مُتَعَلِّقَانِ بِيَا، لِأَنَّهَا هُنَا بِمَعْنَى أَلْتَجِئُ.

جب آپ پہلے گروپ کی مثالوں میں غور وفکر کریں تو آپ لام کو مستغاث بہ پر داخل ہونے والا دیکھیں گے اور یہ لام حرف جر ہے اور وہ اس کا مجرور دونوں یاء کے متعلق ہوتے ہیں اس لئے کہ وہ یا یہاں پر التجیء کے معنی میں ہے۔

وَإِذَا رَجَعْتَ النَّظَرَ إِلَى هٰذِهِ الْأَمْثِلَةِ رَأَيْتَ لِلْإِسْتِغَاثَةِ مَعَ اللَّامِ أَسَالِيبَ ثَلَاثَةً فَقَدْ يَكُونُ الْمُسْتَغَاثُ بِهِ غَيْرَ مَعْطُوفٍ عَلَيْهِ كَمَا فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ وَالثَّانِي، وَقَدْ يَكُونُ مَعْطُوفًا عَلَيْهِ مَعَ تَكْرَارِ "يَا" كَمَا فِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ، وَقَدْ يَكُونُ مَعْطُوفًا عَلَيْهِ مِنْ غَيْرِ "يَاء" كَمَا فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ، أَمَّا الْمُسْتَغَاثُ لِأَجْلِهِ فَقَدْ يُذْكَرُ مَجْرُورًا بِاللَّامِ كَمَا فِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ أَوْ بِمِنْ كَمَا فِي الْمِثَالِ الثَّانِي وَقَدْ لَا يُذْكَرُ.

جب آپ نظر کو ان مثالوں کی طرف لوٹائیں تو آپ استغاثہ کے لئے لام کے ساتھ تین اسلوب دیکھیں گے، پس مستغاث بہ غیر معطوف علیہ ہوتا ہے جیسا کہ پہلی اور دوسری مثال میں ہے اور کبھی وہ معطوف علیہ یا تکرار کے ساتھ ہوتا ہے، جیسا کہ تیسری مثال میں ہے اور کبھی وہ معطوف علیہ یا کے بغیر ہوتا ہے جیسا

کہ چوتھی مثال میں ہے جبکہ مستغاث لاجله کبھی لام کی وجہ سے مجرور ذکر کیا جاتا ہے جیسا کہ پہلی مثال میں ہے۔ اور کبھی مِن کے ساتھ جیسا کہ دوسری مثال میں ہے اور کبھی ذکر نہیں کیا جاتا۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى لَامِ الْمُسْتَغَاثِ بِهِ فِي الْأَمْثِلَةِ رَأَيْتَهَا مَفْتُوحَةً دَائِمًا حِيْنَمَا تَسْبِقُهَا "يَا" فَإِنْ سَبَقَتْهَا وَاوُ الْعَطْفِ مِنْ غَيْرِ تَكْرَارِ "يَا" كُسِرَتْ كَمَا فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ أَمَّا لَامُ الْمُسْتَغَاثِ لِأَجْلِهِ فَمَكْسُوْرَةٌ دَائِمًا وَهِيَ وَمَجْرُوْرُهَا مُتَعَلِّقَانِ "بِيَا" كَمَا تَعَلَّقَ بِهَا الْمُسْتَغَاثُ بِهِ وَلَامُهُ.

جب آپ لام مستغاث به کی طرف مثالوں میں نظر ڈالیں تو آپ اس کو ہمیشہ مفتوح پائیں گے اس وقت اس سے پہلے یاء ہوگا پس اگر اس سے واؤ عاطفہ یا کے تکرار کے بغیر ہو تو اس کو کسرہ دیا جائے گا جیسا کہ چوتھی مثال میں ہے جبکہ لام مستغاث لاجله ہمیشہ ہی مکسور ہوتا ہے اور لام اور اس کا مجرور دونوں ہی یاء کے متعلق ہوتے ہیں جیسا کہ اس کے متعلق مستغاث به اور اس کا لام ہوتے ہیں۔

وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الطَّائِفَةَ الثَّانِيَةَ لَمْ تَجِدْ مُسْتَغَاثًا بِهِ وَلَا مُسْتَغَاثًا لِأَجْلِهِ وَلٰكِنَّكَ تَجِدُ أَسَالِيْبَ عَلٰى صُوْرَةِ الْإِسْتِغَاثَةِ يُقْصَدُ بِهَا التَّعَجُّبُ مِنْ شِدَّةِ الشَّيْءِ أَوْ كَثْرَتِهِ فَفِي الْمِثَالِ الْأَوَّلِ تَعَجُّبٌ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِّ وَفِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ تَعَجُّبٌ مِنْ كَثْرَةِ الْأَزْهَارِ وَالْأَثْمَارِ وَيُسَمَّى الْمُنَادٰى فِي هٰذِهِ الصُّوْرَةِ "مُتَعَجَّبًا مِنْهُ" وَهُوَ يُشْبِهُ الْمُسْتَغَاثَ بِهِ فِي جَمِيْعِ أَحْكَامِهِ كَمَا تَرٰى فِي الْأَمْثِلَةِ.

جب آپ دوسرے گروپ میں غور کریں تو آپ مستغاث به کو پائیں گے اور نہ ہی مستغاث لاجله کو اور لیکن آپ اسالیب کو استغاثہ کی صورت پر ہی پائیں گے جن میں شئے کی شدت یا اس کی کثرت کی وجہ سے تعجب کا ارادہ کیا گیا ہوتا ہے تو پس پہلی مثال میں گرمی کی شدت سے تعجب ہے اور تیسری مثال میں

پھولوں اور پھلوں کی کثرت سے تعجب کا ذکر ہے تو ان صورتوں میں منادی کا نام متعجب منه رکھا جاتا ہے۔اور وہ مستغاث به کے مشابہ ہوتا ہے تمام احکام میں جیسے کہ آپ مثالوں میں دیکھ چکے ہیں۔

وَإِذَا نَظَرْتَ فِي الْأَمْثِلَةِ جَمِيعِهَا إِلَى اَدَاةِ النِّدَاءِ الدَّاخِلَةِ عَلَى الْمُسْتَغَاثِ بِهِ أَوِ الْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ، رَأَيْتَ أَنَّهَا "يَا" دَائِمًا.

جب آپ تمام مثالوں میں موجود ان حروف کی طرف دیکھیں گے کہ جو مستغاث به یا متعجب منه پر داخل ہیں تو آپ ہمیشہ یاء ہی کو دیکھیں گے۔

وَيَجُوْزُ أَنْ يَأْتِيَ الْمُسْتَغَاثُ بِهِ وَالْمُتَعَجَّبُ مِنْهُ غَيْرَ مَجْرُوْرَيْنِ بِاللَّامِ بِأَنْ يَبْقَيَا عَلٰى حَالِهِمَا كَمَا لَوْ كَانَا مُنَادَيَيْنِ نَحْوُ يَا محمدُ وَيَا حَرُّ أَوْ أَنْ يُخْتَمَا بِأَلِفٍ نَحْوُ يَا مُحمدَا وَيَاحَرَّا وَهٰذِهِ الْأَلِفُ لَا تَجْتَمِعُ هِيَ وَلَامُ الْمُسْتَغَاثِ بِهِ أَوِ الْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ.

اور یہ بھی جائز ہے کہ مستغاث به اور متعجب منه اس حال میں لائے جائیں کہ غیر مجرور باللام ہوں، بایں طور کہ وہ دونوں اپنے حال پر ہوں جیسا کہ اگر وہ دونوں منادی ہوتے جیسے یا محمد ویاحر یا وہ الف کے ساتھ ختم ہو رہے ہوں جیسے یا محمدا اوریا حرا ،اور یہ الف نہیں جمع ہوتا لام مستغاث به اور متعجب منه کے ساتھ۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۳۹) اَلْإِسْتِغَاثَةُ نِدَاءُ مَنْ يُعِيْنُ عَلٰى دَفْعِ شِدَّةٍ، وَأَدَاتُهَا "يَا" دُوْنَ بَقِيَّةِ أَحْرُفِ النِّدَاءِ. وَيُجَرُّ الْمُسْتَغَاثُ بِهِ بِلَامٍ مَفْتُوحَةٍ، إِلَّا إِذَا كَانَ مَعْطُوْفاً وَهُوَ غَيْرُ مَسْبُوْقٍ بِيَا فَتُكْسَرُ. وَيُجَرُّ الْمُسْتَغَاثُ لِأَجْلِهِ بِلَامٍ مَكْسُوْرَةٍ أَوْ بِمِنْ وَالْمُتَعَجَّبُ مِنْهُ كَالْمُسْتَغَاثِ بِهِ فِي جَمِيعِ أَحْوَالِهِ.

استغاثہ اس شخص کو پکارنا ہے کہ جو کسی مصیبت یا سختی کو دور کرنے پر مدد کرے، اور اس کے حروف یاء ہیں نہ کہ باقی حرف نداء۔ اور منادی مستغاث بہ کو لام مفتوحہ کے ذریعے جر دیا جاتا ہے مگر یہ کہ جب وہ معطوف ہو اور وہ یاء کے ساتھ غیر مسبوق ہو تو کسرہ دیا جائے گا۔ اور مستغاث لاجلہ کو لام مکسورہ کی وجہ سے یاءمن کی وجہ سے جر دیا جاتا ہے اور متعجب منہ تمام احوال میں مستغاث بہ کی طرح ہے۔

(۲۴۰) يَجُوزُ فِي الْمُسْتَغَاثِ بِهِ وَالْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ أَنْ يَبْقَيَا عَلَى حَالِهِمَا كَمَا لَوْ كَانَا مُنَادَيَيْنِ، وَأَنْ يُخْتَمَا بِأَلِفٍ زَائِدَةٍ. (۱)

مستغاث بہ اور متعجب منہ میں یہ بھی جائز ہے کہ دونوں کو اپنے حال پر رکھا جاتا جیسا کہ وہ دونوں منادی کی حالت میں ہوتے ہیں اور ان کو الف زائدہ کے ساتھ ختم کیا جائے۔

(۱) اذا وقف علی المستغاث به او المتعجب منه فی الحال الأخیرة، جاز ان تلحقها هاء السکت، فتقول یا محمداه !

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا الْإِسْتِغَاثَةُ ؟ وَمَا أَدَاةُ النِّدَاءِ الْخَاصَّةُ بِهَا ؟

استغاثہ کیا ہے؟ اور ندا کے کون سے حروف اس کے ساتھ خاص ہیں؟

جواب : اَلْإِسْتِغَاثَةُ نِدَاءُ مَنْ يُعِينُ عَلَى دَفْعِ شِدَّةٍ وَاَدَاتُهَا الْخَاصَّةُ بِهَا " ياء " دُوْنَ بَقِيَّةِ اَحْرُفِ النِّدَاءِ.

(۲) مَتٰى تُفْتَحُ لَامُ الْمُسْتَغَاثِ بِهٖ وَمَتٰى تُكْسَرُ ؟

لام مستغاث کو کب لام دیا جاتا ہے؟ اور کب کسرہ دیا جاتا ہے؟

جواب: يُجَرُّ لَامُ الْمُسْتَغَاثِ إِذَا كَانَ مَعْطُوفاً وَهُوَ غَيْرُ مَسْبُوْقٍ بِهَا فَتُكْسَرُ

(۳) مَا حَرَكَةُ لَامِ الْمُسْتَغَاثِ لِاَجْلِهٖ ؟

لام مستغاث لاجلہ کی حرکت کیا ہے؟

جواب : حَرْكَةُ لامِ الْمُسْتَغَاثِ لِاَجْلِهٖ هُوَ الْجَرُّ.

(۴) مَا الْحُرُوْفُ الَّتِي يُجَرُّ بِهَا الْمُسْتَغَاثُ لِاَجْلِهٖ ؟

وہ کون سے حروف ہیں کہ جن کے ذریعے مستغاث لاجلہ کو جر دیا جاتا ہے؟

جواب : اَلْحُرُوْفُ الَّتِي يُجَرُّ بِهَا الْمُسْتَغَاثُ لِاَجْلِهٖ هُوَ اللَّامُ الْمَكْسُوْرَةُ اَوْمِنْ .

(۵) مَا الْفَرْقُ فِي الْمَعْنٰى بَيْنَ الْمُسْتَغَاثِ بِهٖ وَالْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ ؟

مستغاث بہ اور متعجب منہ کے معنیٰ میں کیا فرق ہے؟

جواب: مستغاث بہ اور متعجب کے معنیٰ میں فرق یہ ہے کہ مستغاث بہ سے مدد طلب کی جاتی ہے اور متعجب منہ میں کسی شے پر تعجب کیا جاتا ہے۔

(۶) بِاَيِّ شَيْءٍ يَتَعَلَّقُ الْجَارُّ وَالْمَجْرُوْرُ فِي الْمُسْتَغَاثِ بِهٖ وَالْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ وَالْمُسْتَغَاثِ لِاَجْلِهٖ؟

مستغاث بہ اور متعجب منہ اور مستغاث لاجلہ میں جار مجرور کس کے متعلق ہوتے ہیں؟

جواب: مستغاث بہ، متعجب منہ اور مستغاث لاجلہ میں جار مجرور یاء کے متعلق ہوتے ہیں جو کہ اَلْتَجِيءُ کے معنیٰ میں ہوتا ہے۔

(۷) مَا اَحْوَالُ الْمُسْتَغَاثِ بِهٖ وَالْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ؟

مستغاث بہ اور متعجب منہ کے احوال کیا ہیں؟

جواب: مستغاث بہ اور متعجب منہ کے احوال سبق کے ترجمے میں گزر چکے ہیں۔

نموذج ۔ نمونہ

فِي بَيَانِ الْمُسْتَغَاثِ بِهٖ وَالْمُسْتَغَاثِ لِاَجْلِهٖ وَالْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ وَحَرَكَةِ اللَّامِ الدَّاخِلَةِ عَلٰى كُلٍّ مِنْهَا فِيْمَا يَاْتِي:

مستغاث بہ اور مستغاث لاجلہ اور متعجب منہ اور اس لام کی حرکت کے بیان میں جو کہ آنے والے کلمات پر داخل ہوتی ہے:

يـا لـلمحسنين للفقراء! ياأغنياء للبائسين! يا للعواطف! يا لرجال الإسعاف ولـلأطبـاء لـلمصابين! يا للوعّاظ ويا للخطباء لِفُشُوِ الرذيلة! يا قوما من قلة المصانع! يا لجمال الطبيعة !

الاسم	نوعه	حركة لامه وسببه
يا للمحسنين	مستغاث بِهِ	الفتح لأنها مسبوقة بيا
للفقراء	مستغاث لأجله	الكسر
يا أغنياء	مستغاث بِهِ	
للبائسين	مستغاث لأجله	الكسر
يا للعواصف	متعجب منه	الفتح لأنها مسبوقة بيا
يا لرجال	مستغاث بِهِ	// // // //
وللأطباء	// //	الكسر لأنها غير مسبوقة بيا
للمصابين	مستغاث لأجله	الكسر
يا للوعّاظ	مستغاث بِهِ	الفتح لأنها مسبوقة بيا
وياللخطباء	// //	// // // //
لِفُشُوِّ	مستغاث لأجله	الكسر
يا قوما	مستغاث بِهِ	
من قلة	مستغاث لأجله	
يا لجمال	متعجب منه	الفتح لأنها مسبوقة بيا

تَمرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ا (مشق نمبرا)

بَيِّنِ الْـمُسْتَغَـاثَ بِـهِ وَالْـمُتَعَجَّبَ مِنْهُ وَالْمُسْتَغَاثَ لِأَجْلِهِ وَحَرَكَةَ اللَّامِ فِي الْأَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ:

آنے والی مثالوں میں مستغاث به، متعجب منه، مستغاث لاجله اورلام کی حرکت کو بیان کریں:

يَا لِعظَم ثواب المتصدِّق! يا لعُمال التنظيم لكثرة الأوحال! يا لرجال المال ويـا لرجال الأعمال لقلة المشروعات النافعة! يا لحُسْن الشِّعْرِ وَيَا لِسِحُر البيان! يا حُفَّاظ الأمن لكثرة الجرائم! يا لرجال الزّراعة من آفات القطن.

حل:

دیئے گئے اسماء سے ان کے مسمی کی الگ الگ تعیین۔

يا لعمال التنظيم لكثرة الاوحال (المستغاث به).

يا لعظم ثواب المتصدق (المستغاث لاجله).

يا لرجل المال و يا لرجال الاعمال لقلة المشروعات النافعة (المستغاث به).

يا لحسن الشعر و يا لسحر البيان (المتعجب منه).

يا حفاظ الأمن لكثرة الجرائم (المستغاث لاجله).

يا لرجال الزراعة من آفات القطن (المستغاث به).

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

اِسْتَغِثْ بِمَنْ يَأْتِي بِصُوَرِ الْاِسْتِغَاثَةِ الَّتِيْ تَعْرِفُهَا مَعَ ذِكْرِ مُسْتَغَاثٍ مِنْ أَجْلِهِ.

آنے والے اسماء سے استغاثہ کی ان صورتوں سے استغاثہ کریں جو آپ جانتے ہیں مستغاث من اجله کوذکر کرنے کے ساتھ۔

الاطباء	رجال المطافی	الشرطی	الحفراء
رجال الری	حماة القانون	الاغنياء	الكرهاء

حل:

دیئے گئے اسماء کا استغاثہ میں استعمال۔

يَا لَلأطباء وَالْمُحْسِنِيْنَ	يَا لَرِجَالِ الْمُطَافِي	يَا لَلشُّرْطِيِّ	يَا لَا لَحَفَرَاءِ
يَا لَرِجَالِ الرَّيِّ	يَا حَماةِ القانون	يَا لَا لَأغنياءِ	يَا لَا تكُرْماءِ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

تَعَجَّبْ مِمَّا يَأْتِي بِصُوَرِ التَّعَجُّب الَّتِي تَعْرِفُهَا.

آنے والے اسماء سے تعجب کی ان صورتوں کو بیان کریں کہ جو آپ پہچانتے ہیں۔

جمال الجو	سرعة الطيارة	شدة البرد
البحر	المكر	الخديعة

حل:

دیئے گئے اسماء سے تعجب کی مثالیں۔

يَا لَجَمالِ الْجَوِّ	يَا سُرْعَةِ الطَّيَّارَةِ	يَا شِدَّةِ البرد
يَا لَا لَبَحْرِ	يَا لَا الْمَكر	يَا لَا لخديعة

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

ضَعْ مُسْتَغَاثًا بِهِ فِي الْمَكَانِ الْخَالِي.

خالی جگہوں میں مستغاث بہ رکھیں۔

۱	...... من السرقات	۷	...... من تحكُّم التجار
۲	...... من كثرة الغبار	۸	...... من قلة المصانع
۳	...... من دودة القطن	۹	...... للمتعطلين
۴	...... من سوء حال العمال	۱۰	...... لِلعَجَزَة
۵	...... لفقراء	۱۱	...... لِلأُمِّيِّيْنَ
۶	...... للمنكوبين بالحريق	۱۲	...... لمن دهمهم السيل

حل:

دی گئی خالی جگہوں میں مستغاث بہ کا استعمال۔

۱	يَا لَا لُحفّاظ مِنَ السَرِقَاتِ	۷	يَا لَلْحُكَّامِ مِنْ تَحَكُّمِ التُّجَّارِ
۲	يَا لَا لُجو مِنْ كَثْرَةِ الْغُبَارِ	۸	يَا لَا لُعُمَّالِ مِنْ قِلَّةِ الْمَصَانِعِ
۳	يَا لَا لِدَّاءِ مِنْ دُوْدَةِ الْقُطْنِ	۹	يَا لَا لُحَاضِرِيْنَ وَ لِلْمُتَعَطِّلِين
۴	يَا لَا لُأمَرَاءِ مِنْ سُوْءِ حَالِ الْعُمَّالِ	۱۰	يَا لَلانْكِسَارِ للعجزة
۵	يَا لَغَنِي لِلْفقراء	۱۱	يَا لَا لمتعلمين وللأميين
۶	يَا لَرِجَال و للمنكوبين بالحريق	۱۲	يا لَلخادم لمن دهمهم السيل

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

هَاتِ ثَــلَاثَةَ أَمْثِلَةٍ لِلاستغاثَةِ مَعَ ذِكْرِ الْمُسْتَغَاثِ لَاجْلِهِ وَثَلَاثَةَ أَمْثِلَةٍ مُخْتَلِفَةٍ لِلْمُتَعَجَّبِ مِنْهُ:

استغاثہ کے لئے تین جملے مستغاث لاجلہ کے بنائیں اور تین جملے متعجب منہ کے بنائیں:

حل:

تمرین نمبر ۴ میں اس طرز کے جملے موجود ہیں۔

تَمْرِيْنٌ فِي الْإِعْرَابِ ۶ (اعراب سے متعلق مشق)

(أ) نموذج ۔ نمونہ

يا لَأهْلِ الْخَيْرِ لِلْبَائسَاتِ ؟

يا...... حرف نداء واستغاثة.

لَأهل...... اللام حرف جر واستغاثة وأهل مجرور باللّام والجار والمجرور متعلقان بيا الْمُضَمَّنَةِ معنى التجي.

الخير...... مضاف إليه مجرور. للبائسات...... جار ومجرور متعلقان بيا.

(ب) اَعْرِبِ الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) یَالَلْقَاضِی مِنْ شَاهِدِ الزُّوْرِ .

یا حرف نداء واستغاثہ، لـلقاضی ، لام حرف جر قاضی مجرور جار مجرور متعلق ہوئے یاء کے جوکہ بمعنی اَلْتَجِیءُ ہے، من حرف جار شاهد مجرور مضاف الزور مضاف الیہ مجرور دونوں ملکر مجرور ہوئے جار کے، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے یاء کے، الخ.

(۲) یَا لَلْعُلَمَاءِ وَیَا لَـلْأُدَبَاءِ .

یا حرف ندا اور استغاثہ، لـلعلماء لام حرف جار علماء مجرور، جار مجرور متعلق ہوئے یاء کے جوکہ اَلْتَجِیءُ کے معنی میں ہے، واؤ عاطفہ، یا للادباء اس کی ترکیب بالکل اوپر والی ترکیب کی طرح ہے۔

(۳) یَا لَلْعَادِلِیْنَ وَلَلْمُنْصِفِیْنَ مِنَ الْجَوْرِ.

یا حرف ندا اور استغاثہ ، لـلعادلین لام حرف جار عـادلین مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے یا کے جوکہ اَلْتَجِیءُ کے معنی میں ہے، الخ . واؤ عاطفہ، للمنصفین اس کی ترکیب لـلعادلین کی طرح ہے۔ من الجور ، من جار الجور مجرور جار مجرور ملکر متعلق ہوئے یا حرف ندا مقدر کے جوکہ اَلْتَجِیءُ کے معنی میں ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

(ا) اِشْرَحْ مَعْنَى الْبَيْتَيْنِ الْآتِيَيْنِ وَأَعْرِبِ الْأَوَّلَ مِنْهُمَا.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں اور ان میں سے پہلے کا اعراب بتائیں۔

یَـا لَقَوْمِی ! إِنَّ مِصْرًا تَـرْتَـجِی مِـنْ بَـنِیْهَـا عَـمَلًا یَـرْفَعُهَـا

''اے میری قوم یقیناً مصر اس بات کی امید کرتا ہے کہ اس میں ایسے کام کئے جاتے ہیں کہ جن سے اس کو بلندی اور ترقی مل سکتی ہے''

فَانْهَضُوْا لِلْمَجْدِ وَاسْمُوْا لِلْعُلَا إِنَّـمَـا مَوْضِعُكُمْ مَوْضِعُهَـا

''پس بلندی کی خاطر اٹھ کھڑے ہو اور رفعت وعلو کے لئے بلند ہوجاؤ یقیناً تمہارا مقام ہی ان کا مقام ہے''

(ب) اِشْرَحِ الْأَبْيَاتَ الْآتِيَةَ وَأَعْرِبْ كُلَّ بَيْتٍ فِيهِ اسْتِغَاثَةٌ:

قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ الْجُعْفِيُّ يَرْثِي الْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ (رضي الله عنهما)

عبیداللہ جعفی نے حسین بن علی پر مرثیہ پڑھتے ہوئے کہا:

فَيَالَكِ حَسْرَةً مَا دُمْتُ حَيًّا   تَرَدَّدُ بَيْنَ حَلْقِي وَالتُّرَاقِي! (۱)

''پس اے حسین مجھ کو تیرے لئے حسرت ہے جب تک میں زندہ رہوں میرے حلق اور سینے کی ہڈی میں تردد رہتا ہے''

(۱) التراقي: جمع ترقوة وهي عظم في أعلى الصدر.

حُسَيْنًا حِيْنَ يَطْلُبُ بَذْلَ نَصْرِيْ   عَلٰى أَهْلِ الْعَدَاوَةِ وَالشِّقَاقِ (۲)

''حسین جب میری مدد کا بدل طلب کرتا ہے عداوت اور بدبختی کرنے والوں پر''

(۲) حسينا: مفعول لفعل محذوف والتقدير "أذكر" حسينا.

وَلَوْ اَنِّيْ اُوَاسِيْهِ بِنَفْسِيْ   لَنِلْتُ كَرَامَةً يَوْمَ التَّلَاقِيْ

''اگر چہ میں امید رکھنے والا ہو اپنے نفس سے متعلق البتہ میں روز محشر عزت پالوں گا''

مَعَ ابْنِ الْمُصْطَفٰى، نَفْسِي فِدَاهُ   فَيَالَلّٰهِ مِنْ أَلَمِ الْفِرَاقِ!

''ابن مصطفیٰ پر میری جان قربان ہو پس اے اللہ! جدائی کے رنج والم سے مجھے چھٹکارا ہو''

☆☆☆☆☆

اَلْوَقْفُ

(وقف کرنے کا بیان)

اَلْقِسْمُ الْاَوَّلُ

(پہلی قسم)

اَلْاَمْثِلَةُ:

اَلْمَالُ آلَةُ الْمَكَارِمِ.

مال اچھے اخلاق کا آلہ ہے۔

صُنْ عَنِ الْقَبِيحِ نَفْسَكَ.

اپنے نفس کو قبیح باتوں سے محفوظ رکھ۔

اَلتَّطَلُّعُ لِمَا فِي اَيْدِي النَّاسِ هَوَانٌ.

اس چیز پر مطلع ہونا جو لوگوں کے پاس ہے گھٹیا عادت ہے۔

اِعْمَلْ لِدُنْيَاكَ كَاَنَّكَ تَعِيشُ اَبَدًا.

اپنی دنیا کے لئے ایسا عمل کر گویا تو ہمیشہ رہے گا۔

يَسْعَدُ بِالْحَيَاةِ الرَّاضِي اَوِ الرَّاض.

زندگی سے خوش رہنے والا خوش بخت ہوتا ہے۔

لَا يَخِيبُ جُهْدُ مُجِدٍّ سَاعٍ اَوْ سَاعِي.

سعی و کوشش کرنے والے کی محنت ناکام نہیں ہوتی۔

يَكْرَهُ النَّاسُ الظَّالِمَ وَالْبَاغِي.

لوگ ظالم اور باغی کو پسند نہیں کرتے۔

كَفَى بِكَ دَاءً أَنْ تَرَى الْمَوْتَ شَافِيًا.

تجھ کو یہ بات بیمار کرنے کے اعتبار سے کافی ہے کہ تو شفاء دینے والی موت دیکھے۔

السَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى.

اس پر سلام ہو کہ جس نے ہدایت کی پیروی کی۔

لِكُلِّ بِدَايَةٍ مُنْتَهَى.

ہر ابتداء کو انتہاء ہے۔

سَمِعْتُ النُّصْحَ وَوَعَيْتُهُ.

میں نصیحت سنی اور اس کو دل میں اتارا۔

قُلِ الْحَقَّ وَتَمَسَّكْ بِهِ.

حق کہہ اور اس کو مضبوطی سے پکڑ۔

تَمَسَّكْتُ مِنَ الشَّرِيعَةِ بِآدَابِهَا.

شریعت کو اس کے آداب کے ساتھ پکڑ۔

كَثِيرًا مَا تَكُونُ الْأَمَانِيُّ كَاذِبَةً.

بہت سی آرزوئیں جھوٹی ہوتی ہیں۔

يَبْقَى الْأَمَلُ مَا بَقِيَتِ الْحَيَاةُ.

زندگی کے باقی رہنے تک امیدیں باقی رہتی ہیں۔

بِأَبِيهَا تُعْجَبُ كُلُّ بِنْتٍ.

ہر بیٹی پر اس کے باپ کی وجہ سے تعجب کیا جاتا ہے۔

بِالْعِلْمِ نَهَضَتِ الْأُمَمُ وَسَادَتْ.

علم ہی کی وجہ قومیں گرتی ہیں اور ترقی کرتی ہیں۔

تَفْخَرُ الشُّعُوبُ بِنِسَائِهَا الْمُتَعَلِّمَاتِ.

جماعتیں اپنی عورتوں کے معلمات ہونے پر فخر کرتی ہیں۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

كُلُّنَا يَعْرِفُ أَنَّ الْوَقْفَ قَطْعُ النُّطْقِ عِنْدَ آخِرِ الْكَلِمَةِ فَإِذَا كَانَتِ الْكَلِمَةُ سَاكِنَةَ الْآخِرِ فِي أُصْلِ وَضْعِهَا وُقِفَ عَلَيْهَا كَمَا هِيَ وَإِنْ كَانَ آخِرُهَا مُتَحَرِّكًا سُكِّنَ عِنْدَ الْوَقْفِ، وِلِهٰذَا الْإِجْمَالِ تَفْصِيلٌ نَشْرَحُهُ فِيْمَا يَأْتِي:

ہم میں سے ہر ایک یہ بات اچھی طرح جانتا ہے کہ کلمہ کے آخر میں نطق (بولنے) کو ختم کرنا وقف کہلاتا ہے، پس جب کلمہ اپنی اصل وضع کے اعتبار سے آخر حرف کے لحاظ سے ساکن ہو تو اس پر وقف کیا جائے گا جیسا کہ هِیَ اور اگر اس کا آخر متحرک ہو تو اس کو وقف کے وقت ساکن کیا جائے گا اس اجمال کی تفصیل ہم آنے والے کلام میں کریں گے۔

تَأَمَّلِ الطَّائِفَةَ الْأُوْلٰى تَجِدْ أَنَّ أَوَاخِرَ الْكَلِمَاتِ الْأَخِيْرَةِ فِيْهَا لَيْسَتْ سَاكِنَةً بِأَصْلِ وَضْعِهَا وَأَنَّ هٰذِهِ الْكَلِمَاتِ إِمَّا مُنَوَّنَةٌ وَإِمَّا غَيْرُ مُنَوَّنَةٍ وَأَنَّنَا عِنْدَ الْوَقْفِ سَكَّنَّا الْمُتَحَرِّكَ غَيْرَ الْمُنَوَّنِ، أَمَّا الْمُنَوَّنُ فَمِنْهُ مَا هُوَ مَنْصُوْبٌ كَمَا فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ وَمِنْهُ مَا هُوَ غَيْرُ مَنْصُوْبٍ كَمَا فِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ، وَقَدْ حُذِفَ التَّنْوِيْنُ وَسُكِّنَ الْآخِرُ فِي غَيْرِ الْمَنْصُوْبِ عِنْدَ الْوَقْفِ، وَقُلِبَ التَّنْوِيْنُ أَلِفًا فِي حَالَةِ النَّصْبِ.

آپ پہلے گروپ میں غور کریں تو آپ یہ بات پائیں گے کہ آخری کلمات کے آخری حروف اپنی اصل وضع کے لحاظ سے ساکن نہیں ہیں اور یقیناً یہ کلمات یا تو منون ہیں یا غیر منون ہیں اور ہم ہر حال میں وقف کرنے کے وقت متحرک کو غیر منون کو ساکن کر دیتے ہیں، جبکہ منون میں سے بعض منصوب ہیں جیسا کہ چوتھی مثال میں ہے، اور بعض اس میں وہ جو غیر منصوب ہیں جیسا کہ تیسری مثال میں ہے اور وقف کے وقت تنوین کو حذف اور آخر کو ساکن کر دیا جاتا ہے غیر منصوب کلمے میں اور تنوین کو نصب کی حالت میں الف سے بدل دیا جاتا ہے۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ رَأَيْتَ كُلَّ مِثَالٍ مِنْهَا مُنْتَهِيًا بِاسْمٍ مَنْقُوْصٍ،

وَرَأَيْتَ مِنَ الْأَمْثِلَةِ أَنَّهُ يَجُوزُ فِي الْوَقْفِ عَلَى الْمَنْقُوْصِ فِي حَالَتَيِ الرَّفْعِ وَالْجَرِّ إِثْبَاتُ الْيَاءِ وَحَذْفُهَا سَوَاءٌ أَكَانَ مَعْرِفَةً أَوْ نَكِرَةً ،غَيْرَ أَنَّ الْغَالِبَ إِثْبَاتُهَا فِي الْمَعْرِفَةِ وَتَرْكُهَا فِي النَّكِرَةِ، أَمَّا فِي حَالَةِ النَّصْبِ فَالْإِثْبَاتُ وَاجِبٌ فِي النَّكِرَةِ وَالْمَعْرِفَةِ عَلَى حَدٍّ سَوَاءٍ.

جب آپ دوسرے گروپ کی طرف نظر دوڑائیں تو آپ ان میں سے ہر مثال کو اسم منقوص کے ساتھ ہی ختم ہونے والا پائیں گے، اور آپ مثالوں میں یہ بات بھی دیکھیں گے کہ اسم منقوص پر وقف کرنے کی صورت میں رفع اور جر دونوں حالتوں یاء کو ثابت رکھنا اور اس کو حذف کرنا دونوں صورتیں جائز ہیں برابر ہے کہ وہ اسم معرفہ ہو یا نکرہ سوائے اس کے معرفہ میں اس کا ثابت رکھنا اور نکرہ میں اس کا ترک کرنا اکثر ایسے ہی ہوتا جبکہ حالت نصب میں نکرہ اور معرفہ اثبات واجب ہے۔

أَمَّا أَمْثِلَةُ الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ فَيَنْتَهِي كُلٌّ مِنْهَا بِاسْمٍ مَقْصُوْرٍ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَهُ عِنْدَ الْوَقْفِ رَأَيْتَ أَلِفَهُ ثَابِتَةً فِي كُلِّ حَالٍ وَأَنَّ الْمُنَوَّنَ مِنْهُ حُذِفَ تَنْوِيْنُهُ.

جبکہ تیسرے گروپ میں ہر ایک جملے میں ہر اسم اسم مقصور پر ختم ہوتا ہے، جب آپ وقف کرنے کے وقت غور کریں گے تو آپ اس کے الف کو ہر حال میں ثابت دیکھیں گے جبکہ ان میں سے جو منون کلمہ ہوگا اس سے تنوین کو حذف کردیا گیا ہوگا۔

وَإِذَا بَحَثْتَ فِي الطَّائِفَةِ الرَّابِعَةِ، رَأَيْتَ الْكَلِمَاتِ الْأَخِيْرَةَ فِيْهَا مُنْتَهِيَةً بِهَاءِ الضَّمِيْرِ، وَأَنَّ هٰذِهِ الْهَاءَ فِي الْأَمْثِلَةِ مَضْمُوْمَةٌ، أَوْ مَكْسُوْرَةٌ أَوْ مَفْتُوْحَةٌ، وَإِذَا وَقَفْتَ عَلٰى هٰذِهِ الْهَاءِ رَأَيْتَ أَنَّكَ تَحْذِفُ إِشْبَاعَهَا حِيْنَمَا تَكُوْنُ مَضْمُوْمَةً أَوْ مَكْسُوْرَةً.

جب آپ چوتھے گروپ میں تحقیق کی نگاہ سے دیکھیں تو آپ آخری کلمات کو ضمیر ہاء کے ساتھ ختم ہونے والا پائیں گے اور یقیناً یہ ہاء مثالوں میں مضموم یا مکسور یا مفتوح ہے، اور جب آپ اس ہاء پر وقف کریں گے تو آپ دیکھیں گے

کہ آپ اس کے اشباع (لمبا کرنے کو) حذف (ختم) کردیں گے جہاں کہیں 13
وہ کلمہ مضموم یا مکسور ہوگا۔

وَعِنْدَ الْبَحْثِ فِي الطَّائِفَةِ الْخَامِسَةِ تَرَى الْكَلِمَاتِ الْأَخِيْرَةَ فِيْهَا مُنْتَهِيَةً بِتَاءِ التَّأْنِيْثِ، وَتَرَى أَنَّ هٰذِهِ التَّاءَ مَرَّةً قُلِبَتْ هَاءً عِنْدَ الْوَقْفِ، وَأُخْرٰى بَقِيَتْ كَمَا هِيَ وَإِذَا تَأَمَّلْتَهَا فِي الْحَالِ الْأُوْلٰى رَأَيْتَهَا فِي الْكَلِمَتَيْنِ: "كَاذِبَة" وَ"الحياة" كِلَاهُمَا اِسْمٌ لَيْسَ بِجَمْعِ مُؤَنَّثٍ سَالِمٍ وَلَا مُلْحَقٍ بِهٖ، وَقَبْلَ تَاءِ التَّأْنِيْثِ هَاءٌ فِي الْاِسْمِ الْأَوَّلِ مُتَحَرِّكٌ، وَقَبْلَهَا فِي الْاِسْمِ الثَّانِي أَلِفٌ وَهٰكَذَا تُقْلَبُ تَاءُ التَّأْنِيْثِ هَاءً فِي الْاِسْمِ الْأَوَّلِ مُتَحَرِّكٌ ،وَقَبْلَهَا فِي الْاِسْمِ الثَّانِي أَلِفٌ، وَهٰكَذَا تُقْلَبُ تَاءُ التَّأْنِيْثِ هَاءً فِي كُلِّ مَا يُشْبِهُ هٰذَيْنِ الْاِسْمَيْنِ ،أَمَّا تَاءُ التَّأْنِيْثِ فِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ فَلَمْ تُقْلَبْ هَاءً، لِاَنَّ مَا قَبْلَهَا سَاكِنٌ غَيْرُ أَلِفٍ وَكَذٰلِكَ، لَمْ تُقْلَبْ فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ لِأَنَّهَا لَيْسَتْ فِي اِسْمٍ بَلْ فِي فِعْلٍ، كَمَا أَنَّهَا بَقِيَتْ تَاءً فِي الْمِثَالِ الْخَامِسِ، لِأَنَّهَا فِي جَمْعِ مُؤَنَّثٍ سَالِمٍ.

اور پانچویں گروپ میں غور وخوض کرتے ہوئے آپ آخری کلمات کو تائے تانیث کے ساتھ ختم ہونے والا دیکھتے ہیں، اور آپ یہ بات دیکھتے ہیں کہ وہاں پر اس تاء کو وقف کے وقت ہاء سے بدل دیا گیا ہے اور دوسری کو باقی چھوڑا جاتا ہے جیسا کہ ہی جب آپ نے اس کے پہلے حال میں غور کیا تو آپ نے دونوں کلموں (کاذبہ ، الحیاۃ) کو دیکھا کہ وہ دونوں اسم نہ جمع مؤنث ہیں اور نہ ہی اس کے ساتھ ملحق ہیں، اور پہلے اسم میں تائے تانیث سے پہلے ہاء متحرک ہے، اور اس سے پہلے دوسرے اسم میں الف ہے اور اسی طرح ہی تائے تانیث کو ہر اس کلمے میں ہاء سے بدلا جائے گا جو ان دو اسموں کے ساتھ مشابہت رکھتا ہوگا، جبکہ تیسری مثال میں تائے تانیث پس وہ ہاء سے نہیں بدلی گئی اس لئے اس کا ماقبل ساکن الف نہیں ہے، اور اسی طرح ہی چوتھی مثال میں نہیں تبدیلی کی گئی اس لئے کہ وہ کسی اسم میں نہیں بلکہ وہ فعل میں ہے، جیسا کہ وہ تاء پانچویں مثال میں باقی رکھی گئی ہے، اس لئے کہ وہ جمع مؤنث سالم میں ہے۔

اَلْقَوَاعِدُ:

(۲۴۱) اَلْوَقْفُ قَطْعُ النُّطْقِ عِنْدَ آخِرِ الْكَلِمَةِ.

وقف کلمہ کے آخر میں تکلم کو ختم کرنے کا نام ہے۔

(۲۴۲) تُتَّبَعُ عِنْدَ الْوَقْفِ الْأَحْكَامُ الْآتِيَةُ:

وقف کرنے کے وقت آنے والے احکام کی اتباع کی جاتی ہے۔

(ا) إِذَا كَانَ آخِرُ الْكَلِمَةِ سَاكِناً بَقِيَ عَلٰى سُكُوْنِهِ وَإِنْ كَانَ مُتَحَرِّكاً سُكِّنَ، وَهٰذِهِ هِيَ الْقَاعِدَةُ الْعَامَّةُ فِي الْوَقْفِ.

جب کلمے کا آخر ساکن ہو تو اس کو اس کے سکون پر ہی باقی رکھا جاتا ہے، اور اگر وہ متحرک ہو تو ساکن کر دیا جاتا ہے اور وقف میں یہ قاعدہ عام ہے۔

(ب) إِذَا كَانَتِ الْكَلِمَةُ مُنَوَّنَةً حُذِفَ تَنْوِيْنُهَا فِي الرَّفْعِ وَالْجَرِّ، وَقُلِبَ أَلِفاً فِي النَّصْبِ

جب کلمہ منون ہو تو رفع اور جر کی صورت میں تنوین کو اس سے حذف کر دیا جاتا ہے اور نصب کی حالت میں الف سے بدل دیا جاتا ہے۔

(ج) يَجُوْزُ فِي الْمَنْقُوْصِ الْمَرْفُوْعِ وَالْمَجْرُوْرِ إِثْبَاتُ الْيَاءِ وَتَرْكُهَا، سَوَاءٌ أَكَانَ مَعْرِفَةً أَمْ نَكِرَةً غَيْرَ أَنَّ الْغَالِبَ إِثْبَاتُهَا فِي الْمَعْرِفَةِ وَتَرْكُهَا فِي النَّكِرَةِ، أَمَّا فِي حَالَةِ النَّصْبِ فَيَجِبُ إِثْبَاتُهَا سَوَاءٌ أَكَانَتْ مَعْرِفَةً أَمْ نَكِرَةً.

اسم منقوص جب مرفوع یا مجرور ہو تو یاء کو ثابت رکھنا اور اس کو چھوڑنا دونوں امر جائز ہیں برابر ہے کہ وہ معرفہ ہو یا نکرہ ہوں سوائے اس کہ اکثر اوقات معرفہ میں اس کا اثبات ہوتا ہے اور نکرہ میں اس کا ترک ہوتا ہے، جبکہ نصب کی حالت میں اس کا اثبات واجب ہے برابر ہے کہ وہ معرفہ ہو یا نکرہ ہو۔

(د) تَثْبُتُ أَلِفُ الْمَقْصُوْرِ فِي جَمِيْعِ الْأَحْوَالِ.

اسم مقصور کی الف تمام احوال میں ثابت رکھی جاتی ہے۔

(م) یُحْذَفُ إِشْبَاعُ هَاءِ الضَّمِيْرِ إِذَا كَانَتْ مَضْمُومَةً ،أَوْ مَكْسُوْرَةً، أَمَّا الْمَفْتُوحَةُ فَيَبْقَى إِشْبَاعُهَا.

ضمیر کی ہاء کے اشباع (لمبا کرنے) کو حذف کردیا جاتا ہے جبکہ وہ مضموم ہو یا مکسورہ ہو جبکہ مفتوحہ کا اشباع باقی رکھا جاتا ہے یعنی لمبا کیا جاتا ہے۔

(ن) تُقْلَبُ تَاءُ التَّأْنِيْثِ هَاءً إِذَا كَانَ مَا قَبْلَهَا مُتَحَرِّكاً أَوْ أَلِفًا فِي اسْمٍ لَمْ يَكُنْ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا وَلَا مُلْحَقاً بِهِ.

تانیث کی تاء کو ہاء سے بدلا جاتا ہے جبکہ اس کا ماقبل متحرک ہو یا الف سے بدل دیا جاتا ہے جو کہ ایسے اسم میں ہو جو کہ نہ جمع مؤنث ہو اور نہ اس کے ساتھ ملحق ہو۔

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا الْوَقْفُ؟ وَمَا الْقَاعِدَةُ الْعَامَةُ فِيْهِ ؟

وقف اور اس کے متعلق عام قاعدہ کیا ہے؟

جواب : اَلْوَقْفُ قَطْعُ النُّطْقِ عِنْدَ آخِرِ الْكَلِمَةِ فَإِذَا كَانَتِ الْكَلِمَةُ سَاكِنَةَ الْآخِرِ فِي أَصْلِ وَضْعِهَا وُقِفَ عَلَيْهَا.

(۲) كَيْفَ تَقِفُ عَلَى الْمُنَوَّنِ رَفْعًا وَنَصْبًا وَجَرًّا ؟

رفع نصب اور جر والی تنوین پر آپ کیسے وقف کریں گے؟

جواب: وُقِفَ عَلَى آخِرِ الْكَلِمَةِ إِذَا كَانَتْ مُنَوَّنَةً حُذِفَ تَنْوِيْنُهَا فِي الرَّفْعِ وَالْجَرِّ وَقُلِبَ أَلِفًا فِي النَّصْبِ.

(۳) مَتَى يَجُوْزُ إِثْبَاتُ يَاءِ الْمَنْقُوْصِ وَحَذْفُهَا عِنْدَ الْوَقْفِ؟ وَمَتَى يَجِبُ إِبْقَاءُ هَا ؟

وقف کے وقت اسم منقوص کی یاء کو ثابت رکھنا اور اس کا حذف کرنا کب جائز ہے؟ اور اس کا باقی رکھنا کب واجب ہے؟

جواب: يَجُوْزُ فِي الْمَنْقُوْصِ الْمَرْفُوْعِ وَالْمَجْرُوْرِ إِثْبَاتُ الْيَاءِ وَتَرْكُهَا سَوَاءٌ أَكَانَ مَعْرِفَةً أَمْ نَكِرَةً غَيْرَ أَنَّ الْغَالِبَ اَثْبَاتُهَا فِي الْمَعْرِفَةِ وَتَرْكُهَا فِي

النَّكِرَةِ ، أَمَّا فِي حَالَةِ النَّصْبِ فَيَجِبُ إِثْبَاتُهَا سَوَآءٌ اَكَانَتْ مَعْرِفَةً اَمْ نَكِرَةً.

(۴) كَيْفَ تَقِفُ عَلَى الْمَقْصُوْرِ؟

آپ اسم مقصور پر کیسے وقف کریں گے؟

جواب: إِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَقِفَ عَلَى الْمَقْصُوْرِ فَاثْبُتْ اَلِفَهُ فِي كُلِّ حَالٍ وَإِنْ كَانَ الْمَقْصُوْرُ مُنَوَّنًا فَاحْذِفْ تَنْوِيْنَهُ.

(۵) كَيْفَ تَقِفُ عَلَى هَاءِ الضَّمِيْرِ ؟

ہاء ضمیر پر آپ کیسے وقف کریں گے؟

جواب: إِذَا اَرَدْتَ أَنْ تَقِفَ عَلَى هَاءِ الضَّمِيْرِ فَاحْذِفْ إِشْبَاعَهَا حِيْنَمَا تَكُوْنُ مَضْمُوْمَةً أَوْ مَكْسُوْرَةً أَمَّا الْمَفْتُوْحَةُ فَابْقِي إِشْبَاعَهَا.

(۶) مَتَى تُقْلَبُ تَاءُ التَّأنِيْثِ هَاءً ا عِنْدَ الْوَقْفِ ؟

تائے تانیث وقف کے وقت ہاء سے کب بدلی جاتی ہے؟

جواب: إِذَا اَرَدْتَ اَنْ تَقِفَ عَلَى تَاءِ التَّانِيْثِ فَاقْلِبِ التَّاءَ هَاءً إِذَا كَانَ مَا قَبْلَهَا مُتَحَرِّكًا اَوْ اَلِفًا فِي إِسْمٍ لَمْ يَكُنْ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا وَلَا مُلْحَقًا بِهِ.

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر۱)

اِقْرَإِ الْعِبَارَةَ الْآتِيَةَ وَقِفْ عِنْدَ كُلِّ عَلَامَةِ وَقْفٍ وَبَيِّنِ السَّبَبَ.

آنے والی عبارت کو پڑھیں اور ہر وقف کی علامت پر وقف کریں اور سبب بیان کریں۔

قَالَ الْأَحْنَفُ بْنُ قَيْس: كَثْرَةُ الضِّحْكِ تُذْهِبُ الْهَيْبَةَ وَكَثْرَةُ الْمِزَاحِ تُذْهِبُ الْمُرُوْءَةَ. وَمَنْ لَزِمَ شَيْئًا عُرِفَ بِهِ..

وَقِيْلَ: إِنَّ مِنْ دَلَائِلِ النُّبْلِ الْعَفْوَ عَنِ الْجَانِيْ. وَالْبَذْلَ فِي غَيْرِ مُرَاءَةٍ وَالصَّبْرَ عِنْدَ النَّائِبَاتِ. وَاَنْ يُرَى الْمَرْءُ شَاكِرًا لا شَاكِيًا. قَانِعًا لاسَاخِطًا. وَأَنْ يَصْدُرَ فِي أَعْمَالِهِ عَنْ رَوِيَّةٍ وَأَنَاةٍ.

يَـزِيْنُهُ أَدَبُهُ وَيَسْمُوْ بِهِ شَرَفُهُ ذٰلِكَ هُوَ الْفَتَى هُوَ ذُخْرُ أُمَّتِهِ وَمَقْعِدُ أَمَالِهَا، بَلَغَ

مِنَ الْفَضْلِ مَدَاهُ. وَمِنَ الْمَجْدِ أَقْصَاهُ.

حل:

مذکورہ عبارت کا حل صرف اس عبارت کے پڑھنے سے تعلق رکھتا ہے کہ اس عبارت کو آخری کلمہ کے وقف کے ساتھ کس طرح پڑھنا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر۲)

ضَعْ كُلَّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الآتِيَةِ فِي آخِرِ جُمْلَةٍ. ثُمَّ قِفْ عَلَيْهَا.

آنے والے کلمات کو جملوں کے آخر میں رکھیں اور پھر ان پر وقف کریں۔

المحاباة	المهذبات	الفتاة	كتابًا	المجدّة
نبيلة	المنشودة	غَرَستُهُ	شَجَرة	الدَّاجي
ثوبها	سار	العلا	نائبًا	عصا

حل:

دیئے گئے کلمات کا جملوں میں استعمال اور وقف کا بیان۔

أَيْنَ المحاباهْ	رَأَيْتُ الفَتَاة.	هَلْ رَأَيْتَ سَارَ	أينَ الرَّجُلُ مَن طَلَبَ العُلا
كَيْفَ الْمَجِدَّهْ	أَيْنَ ذَهَبَتْ نَبِيلَه	هَلْ رَأَيْتَ الْمَنْشُوْدَه	هٰذا الشَّجَرُ غَرَسْتُه
ذَهَبَ الدَّاجِي	خَرَقْتُ ثَوْبَها	هَلْ عِنْدک عَصَا	هَلْ قَعَدْتَ تَحْتَ شَجَرَه
شاهَدْتُهُ نائِبا	اِشْتَرَيْتُ كِتَابًا .	جَاءَتِ الْمُهَذَّبَاتِ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

إِقْرَا الشِّعْرَ الْآتِي وَبَيِّنِ الطَّرِيقَةَ الَّتِي اتُّبِعَتْ فِي الْوَقْفِ عَلَى اَوَاخِرِ اَبْيَاتِهِ، مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ.

آنے والے اشعار کو پڑھیں اور یہ بات بیان کریں کہ آپ ان شعروں کے آخر میں

وقف کرنے میں کون سے طریق کی اتباع کریں گے اور سبب کو بھی بیان کریں۔

قَالَتْ اَعْرَابِيَّةٌ تَرْثِي وَلَدَهَا وَكَانَ قَدْ رَحَلَ عَنْهَا وَلَمْ يَعُدْ.

ایک دیہاتی عورت اپنے اس لڑکے پر مرثیہ پڑھتے ہوئے کہا جو اس سے جدا ہو گیا تھا اور واپس نہیں لوٹا۔

طَافَ يَبْغِي نَجْوَةً		مِنْ هَلَاكٍ فَهَلَكْ
لَيْتَ شِعْرِي ضَلَّةً		أَيُّ شَيْءٍ قَتَلَكْ؟
أَمَرِيضٌ لَمْ تُعَدْ؟		أَمْ عَدُوٌّ خَتَلَكْ؟
وَالْمَنَايَا رَصَدٌ		لِلْفَتَى حَيْثُ سَلَكْ
أَيُّ شَيْءٍ حَسَنٍ		لِفَتًى لَمْ يَكُ لَكْ؟
كُلُّ شَيْءٍ قَاتِلٌ		حِينَ تَلْقَى أَجَلَكْ
إِنَّ أَمْرًا فَادِحًا		عَنْ جَوَابِي شَغَلَكْ
سَأُعَزِّي النَّفْسَ إِذْ		لَمْ تُجِبْ مَنْ سَأَلَكْ
لَيْتَ قَلْبِي سَاعَةً		صَبْرُهُ عَنْكَ مَلَكْ؟
لَيْتَ نَفْسِي قُدِّمَتْ		لِلْمَنَايَا بَدَلَكْ؟

حل:

مندرجہ بالا اشعار سے متعلق وقف کا بیان۔

دیئے گئے اشعار میں ہر شعر کے دوسرے مصرعے میں تو آخر میں ہر حال میں وقف ہوگا جبکہ اگر پہلے مصرع پر وقف کریں گے تو ۃ ہاء سے بدل جائے گی جبکہ اس کے علاوہ جہاں تنوین نصب کی ہوگی وہاں آخر میں الف کا اشباع کریں گے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

اِشْرَحِ الْأَبْيَاتَ الْآتِيَةَ وَوَضِّحِ الطَّرِيْقَةَ الَّتِي اتُّبِعَتْ فِي الْوُقُوْفِ عَلٰى أَوَاخِرِهَا مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ.

آنے والے اشعار کی وضاحت کریں اور اس طریقہ کی واضح کریں کہ جس کے تحت کلمات کے آخر میں وقف کیا گیا ہے سبب کو ضرور ذکر کریں۔

(۱) قَالَ أَعْرَابِيٌّ يَرْثِي أَخَاهُ:

ایک اعرابی نے اپنے بھائی کا مرثیہ پڑھتے ہوئے کہا:

أَخٌ وَأَبٌ بَــــرٌّ وَأُمٌّ شَــفِيْــقَةٌ تَفَرَّقَ فِي الْأَبْرَارِ مَا هُوَ جَامِعُهُ

’’بھائی اور باپ مہربان ہیں اور ماں شفقت کرنے والی ہے، جدائی پڑ گئی نیک لوگوں میں اس کو جمع کرنے والی کیا چیز ہے‘‘

سَلَوْتُ بِهِ عَنْ كُلِّ مَنْ كَانَ قَبْلَهُ وَأَذْهَلَنِي عَنْ كُلِّ مَنْ هُوَ تَابِعُهُ

’’اس کی وجہ سے ہر چیز میں بھول گیا جو اس سے پہلے تھی اور مجھ سے بھلا دیا اس نے ہر چیز سے ہر اس شخص کی جو اس کے پیچھے لگنے والا ہے‘‘

(۲) وَقَالَ آخَرُ:

لَا يُعْجِبَنَّكَ حُسْنُ الْقَصْرِ تَنْزِلُهُ فَضِيْلَةُ الشَّمْسِ لَيْسَتْ فِي مَنَازِلِهَا

’’ہرگز تعجب میں نہ ڈالے تجھ کو محل کی خوبصورتی گرانے والی ہے اس کو سورج کی فضیلت اس کی منزلوں میں نہیں ہے‘‘

لَوْ زِيْدَتِ الشَّمْسُ فِي أَبْرَاجِهَا مِائَةً مَا زَادَ ذٰلِكَ شَيْئًا فِي فَضَائِلِهَا

’’اگر اس کے برجوں میں سو سورج بڑھا دیئے جائیں تو اس کے مراتب میں کچھ بھی اضافہ نہیں کرے گا‘‘

حل:

دیئے گئے دونوں اشعار میں وقف کے متعلق یہ طریقہ ہے کہ جن کے آخر میں ۃ ہے تو حالت وقف میں ھـاء سے بدل جائے گی، اور جن کے آخر میں ھـاء ضمیر ہے اس میں اشباع ہوگا کیونکہ الف سے قبل نصب ہے اور جہاں آخرۂ ضمیر ہے تو اس کو ساکن کر کے پڑھیں کیونکہ تنوین کے علاوہ آخری حرکت نہ پڑھنے کی وجہ سے حرف ساکن ہوجاتا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۵ (مشق نمبر ۵)

اِشْرَحِ الْأَبْيَاتَ الْآتِيَةَ وَبَيِّنْ كَيْفَ تَقِفُ عَلٰى آخِرِ كُلِّ بَيْتٍ، مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ:

آنے والے اشعار کی وضاحت کریں اور یہ بات بیان کریں کہ ہر شعر کے آخر میں کیسے وقف کریں گے سبب کو بھی بیان کریں:

(۱) قَالَ اَبُو الطَّيِّبِ الْمُتَنَبِّي:

ابوطیب متنبی نے کہا:

إِذَا الْجُوْدُ لَمْ يُرْزَقْ خَلَاصًا مِنَ الْأَذٰى ۔ فَلَا الْحَمْدُ مَكْسُوْبًا وَلَا الْمَالُ بَاقِيَا

وَلِلنَّفْسِ أَخْلَاقٌ تَدُلُّ عَلَى الْفَتٰى ۔ أَكَانَ سَخَاءً مَا أَتٰى أَمْ تَسَاخِيَا

(۲) وَقَالَ ابْنُ سَنَاءِ الْمَلِكِ:

ابن سناء الملک نے کہا:

وَأَظْمَأُ إِنْ أَبْدَى لِيَ الْمَاءُ مِنَّةً ۔ وَلَوْ كَانَ نَهْرُ الْمَجَرَّةِ مَوْرِدَا

وَلَوْ كَانَ إِدْرَاكُ الْهُدٰى بِتَذَلُّلٍ ۔ رَأَيْتُ الْهُدٰى أَلَّا أَمِيلَ إِلَى الْهُدٰى

حل:

دیئے گئے اشعار کے آخر میں وقف کی تفصیل اس طرح سے ہے کہ اسم مقصور کے آخر میں الف کو ثابت رکھیں گے کیونکہ اس سے پہلے فتحہ اور جن کلمات کے آخر میں الف ہے ان میں اشباع کریں گے، کیونکہ اس سے پہلے فتحہ ہے اور جن کے آخر میں ۃ ہے وہ ھاء سے بدل جائے گی اور جہاں جر کی تنوین ہے وہ کسرہ سے بدل جائے گی کیونکہ وہ کسرہ کی طرف مائل ہے۔

☆☆☆☆☆

اَلْوَقْفُ

اَلْقِسْمُ الثَّانِي

اَلْوَقْفُ بِهَاءِ السَّكْتِ

(وقف کی دوسری قسم هاء ساکنہ)

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱)

لَاتَخْلِفْ وَفِهْ. (وعدہ خلافی نہ کر بلکہ وعدہ پورا کر)

اِعْمَلْ وَلَا تَنِهْ. (عمل کر اور منع نہ کر)

بِالصَّالِحِيْنَ اقْتَدِهْ اَوِ اقْتَدْ. (نیکوں کی پیروی کر)

غَابَ السَّمَآءُ وَلَمْ تَصْفُهْ . اَوْ تَصْفُ. (آسمان چھپ گیا اور صاف نہ ہوا)

(۲)

غَضِبَ وَلَا اَدْرِي بِمُقْتَضِى مَهْ.

وہ غصے ہوا حالانکہ میں نہیں جانتا وہ کس چیز کا تقاضا کرتا ہے۔

اِلَامَ التَّوَانِيْ اِلٰى مَهْ اَوْ اِلَامَ.

سستی اختیار کرنے والے کو ملامت کرتا رہ۔

(۳)

رَضِيْتُ بِنَصِيْبِيَهْ اَوْبِنَصِيْبِي. (میں اپنے حصے سے راضی ہو گیا)

جِئْتُ وَلَا تَسَلْ كَيْفَهْ اَوْ كَيْفَ. (میں آیا اور تو اس کی حالت کے متعلق مت پوچھ)

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

لِي آخِرِ كُلِّ مِثَالٍ مِنْ اَمْثِلَةِ الطَّائِفَةِ الْاُوْلٰى فِعْلٌ مُعْتَلُّ الْآخِرِ حُذِفَ آخِرُهُ

لِبِنَاءِ الْأَمْرِ أَوْ جَزْمِ الْمُضَارِعِ، وَإِذَا تَأَمَّلْتَ الْفِعْلَيْنِ الْمُعْتَلَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ وَجَدْتَ أَنَّ الْبَاقِيَ مِنْ كُلٍّ مِنْهُمَا بَعْدَ الْحَذْفِ حَرْفٌ وَاحِدٌ أَصْلِيٌّ. أَمَّا الْفِعْلَانِ الْأَخِيرَانِ فَالْبَاقِي مِنْ كُلٍّ مِنْهُمَا أَكْثَرُ مِنْ حَرْفٍ أَصْلِيٍّ وَإِنَّكَ لَتَسْتَطِيعُ أَنْ تُدْرِكَ مِنَ الْأَمْثِلَةِ أَنَّ الْوَقْفَ عَلَى الْفِعْلَيْنِ الْأَوَّلَيْنِ وَكَذٰلِكَ مَا جَاءَ عَلٰى شَاكِلَتِهِمَا يَجِبُ أَنْ يَكُوْنَ بِاجْتِلَابِ هَاءٍ سَاكِنَةٍ فِي الْآخِرِ تُسَمَّى "هَاءَ السَّكْتِ" أَمَّا الْفِعْلَانِ الْأَخِيرَانِ فَلَكَ أَنْ تَقِفَ عَلَيْهِمَا بِهٰذِهِ الْهَاءِ وَلَكَ أَنْ تَقِفَ بِتَسْكِيْنِ الْآخِرِ وَلٰكِنَّ الْوَقْفَ بِالْهَاءِ أَوْلٰى وَكَذٰلِكَ الشَّأْنُ فِي كُلِّ فِعْلٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ.

پہلے گروپ کی مثالوں میں موجود ہر مثال کے آخر میں فعل معتل الآخر ہے کہ جس کو آخری حرف امر کے مبنی ہونے یا مضارع کے مجزوم ہونے کی وجہ سے حذف کردیا گیا ہے جب آپ پہلے دو معتل کے فعلوں میں غور کریں تو آپ ان دونوں میں سے ہر ایک میں حذف ہونے کے بعد حروف اصلی سے صرف ایک حرف اصلی باقی ہے، جبکہ دوسرے دو فعلوں میں ہر ایک کے اندر حروف اصلی سے حروف زیادہ ہیں، اور آپ یقیناً مثالوں میں اس بات کے جاننے کی صلاحیت رکھتے ہیں کہ وقف جو ہے وہ پہلے دو فعلوں پر ہی ہے اور اسی طرح جو کوئی کلمہ ان دونوں کے ہم شکل آجائے تو واجب ہوگا کہ اس کلمہ کے آخر میں ہاء ساکنہ کو آخر میں لایا جائے اس ہاء کا نام ہاء ساکنہ رکھا جاتا ہے جبکہ آخری دو فعلوں سے متعلق آپ کو یہ حق دیا جائے گا کہ آپ ان دونوں پر اس ہاء کے ساتھ وقف کریں اور آپ کو یہ حق بھی حاصل ہے کہ آپ آخری حرف کو ساکن کردیں لیکن ہاء کے ساتھ وقف کرنا اولیٰ ہے اور اسی طرح ہی اس قسم کے ہر فعل کی حالت ہے۔

اُنْظُرْ إِلَى الْمِثَالَيْنِ فِي الطَّائِفَةِ الثَّانِيَةِ تَجِدْ كُلًّا مِنْهَا مَخْتُوْمًا بِمَا الْاِسْتِفْهَامِيَّةِ الْمَحْذُوْفَةِ الْأَلِفِ، لِمَجِيْئِهَا مَجْرُوْرَةً بِمُضَافٍ أَوْ حَرْفِ جَرٍّ، وَإِنَّكَ لَتَسْتَطِيعُ مِنْ تَدَبُّرِ الْمِثَالَيْنِ أَنْ تُدْرِكَ أَنَّ الْوَقْفَ عَلَى الْمَجْرُوْرَةِ بِالْمُضَافِ

"إِنَّمَا" يَكُوْنُ بِهَاءِ السَّكْتِ لَيْسَ غَيْرُ، أَوِ التَّسْكِيْنِ، وَالْأَوَّلُ أَوْلَى.

آپ دوسرے گروپ میں موجود مثالوں میں نظر ڈالیں تو آپ ان دونوں میں سے ہر ایک کو ایسے ما استفھامیہ کے ساتھ ختم ہوتا ہوا دیکھیں گے کہ جس کے الف کو حذف کر دیا گیا ہے بوجہ اس کے مجرور ہونے کے مضاف اور حرف جر کے داخل ہونے کے اور یقیناً آپ دونوں مثالوں میں غور وفکر کرنے سے اس بات کے جاننے کی صلاحیت رکھتے ہیں کہ مجرور بالمضاف پر وقف سوائے ہاء ساکنہ کے کسی اور طرح سے نہیں ہوسکتا جبکہ مجرور بالحرف پس اس پر وقف ہاء سکتہ یا سکون کے ذریعے ہوگا اور پہلی اولیٰ ہے۔

تَأَمَّلْ مِثَالَي الطَّائِفَةِ الثَّالِثَةِ تَجِدُ آخِرَ كُلٍّ مِنْهُمَا كَلِمَةً مُتَحَرِّكَةً بِحَرَكَةِ بِنَاءٍ لَازِمَةٍ (۱) وَتَرَى أَنَّكَ عِنْدَ الْوَقْفِ عَلَيْهَا تَخْتَارُ أَمْرَيْنِ: هُمَا إِجْتِلَابُ هَاءِ السَّكْتِ أَوِ التَّسْكِيْنُ وَهٰكَذَا يَكُوْنُ الْوَقْفُ عَلَى كُلِّ كَلِمَةٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ مَا عَدَا الْفِعْلَ الْمَاضِيَ.

آپ تیسرے گروپ کی دو مثالوں میں غور کریں تو ان میں سے ہر کلمہ کے آخر کو متحرک پائیں گے مبنی ہونے کی بناء پر حرکت لازمہ کے ساتھ اور آپ یقیناً یہ بات بھی ان میں وقف کرتے وقت دیکھیں گے کہ جو امور کے درمیان اختیار کی گئی ہے وہ دونوں ہاء سکتہ یا سکون کو لانا ہے، اور اس نوع کے ہر کلمہ پر اسی طرح ہی وقف ہوگا سوائے فعل ماضی کے۔

(۱) المراد بحركة البناء اللازمة ما ليست عارضة كحركة بناء المنادى واسم لا النافية للجنس فان حركة البناء في كل منهما عارضة.

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۴۳) مِنَ الْمَوَاضِعِ الَّتِيْ يُوْقَفُ فِيْهَا بِهَاءِ السَّكْتِ مَا يَأْتِيْ.

ان مقامات کا ذکر کریں جن میں ہاء سکتہ کے ساتھ وقف کیا جاتا ہے۔

(ا) اَلْفِعْلُ الْمَحْذُوفُ الْآخِرُ لِجَزْمِ الْمُضَارِعِ أَوْ بِنَاءِ الْأَمْرِ، وَالْوَقْفُ بِهَاءِ السَّكْتِ هُنَا وَاجِبٌ إِنْ بَقِيَ مِنَ الْفِعْلِ بَعْدَ الْحَذْفِ حَرْفٌ وَاحِدٌ أَصْلِيٌّ، فَإِنْ بَقِيَ حَرْفَانِ أَصْلِيَّانِ أَوْ أَكْثَرُ جَازَ الْوَقْفُ عَلَيْهَا بِهَاءِ السَّكْتِ وَجَازَ التَّسْكِيْنُ، وَيُسْتَحْسَنُ الْأَوَّلُ.

وہ فعل کہ جس کا آخری حرف مضارع مجزوم یا امر کے مبنی ہونے کی وجہ سے حذف کردیا گیا اور وقف ہاء سکتہ کے ساتھ وہاں پر واجب ہے اگر فعل سے حذف کرنے کے بعد صرف ایک ہی حرف اصلی باقی رہ جائے، پس اگر دو حرف اصلی باقی ہوں یا اس سے زیادہ باقی ہوں تو ہاء سکتہ کے ساتھ وقف جائز ہے اور ساکن کرنا بھی جائز ہے لیکن ان میں سے پہلا مستحسن ہے۔

(ب) مَا الْإِسْتِفْهَامِيَّةُ إِذَا حُذِفَتْ أَلِفُهَا لِلْجَرِّ، وَيَكُوْنُ اجْتِلَابُ الْهَاءِ لِلْوَقْفِ وَاجِبًا إِنْ كَانَتْ "مَا" مَجْرُوْرَةً بِالْمُضَافِ، أَمَّا الْمَجْرُوْرَةُ بِالْحَرْفِ فَيَجُوْزُ الْوَقْفُ عَلَيْهَا بِهَاءِ السَّكْتِ أَوِ التَّسْكِيْنِ وَالْمُخْتَارُ الْأَوَّلُ.

ما استفہامیہ کی الف کو جب حرف جر کی وجہ سے حذف کردیا جائے تو اس کی وجہ سے وقف کے لئے ہاء کو لانا واجب ہوتا ہے اگر "ما" مضاف کی وجہ سے مجرور ہو مگر جب حرف جر کی وجہ سے مجرور ہو تو اس ہاء سکتہ کے ساتھ وقف جائز ہوتا ہے یا ساکن کرنا بھی جائز ہوتا ہے لیکن پسندیدہ پہلا ہے۔

(ج) كُلُّ مُتَحَرِّكٍ بِحَرَكَةِ بِنَاءٍ أَصْلِيَّةٍ إِلَّا الْفِعْلَ الْمَاضِي، وَهُنَا يَجُوْزُ الْوَقْفُ بِهَاءِ السَّكْتِ وَالتَّسْكِيْنِ.

ہر وہ کلمہ جو کہ مبنی الاصل ہونے کی وجہ سے متحرک ہو مگر فعل ماضی ہو تو وہاں پر وقف کرنا ہاء سکتہ کے ساتھ یا ساکن کرنے کے ساتھ جائز ہے۔

اَسْئِلَۃٌ (سوالات)

(۱) مَا حُکْمُ الْفِعْلِ الْمُعْتَلِ الْآخِرِ الْمَحْذُوْفَۃِ لَامُہٗ عِنْدَ الْوَقْفِ؟

وہ فعل معتل کہ جس کا لام کلمہ حذف کردیا گیا ہو وقف کے وقت اس کا کیا حکم ہے؟

جواب: وہ فعل معتل کہ جس کا لام کلمہ حذف کردیا گیا ہو تو وقف کرنے کے لئے اس کے آخر میں ہاء سکتہ لانا واجب اگر ایک حرف اصلی باقی اگر دو حرف باقی ہوں تو پھر ہاء سکتہ لانا اور ساکن کرنا دونوں جائز ہیں۔

(۲) مَا حُکْمُ مَا الْاِسْتِفْھَامِیَّۃِ إِذَا جُرَّتْ وَأَرَدْتَ الْوَقْفَ عَلَیْھَا؟

جس ما استفہامیہ کو جر دیا گیا ہو اس پر وقف کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: ما استفہامیہ سے جر کی وجہ سے الف کو حذف کردیا جاتا ہے تو اس وقت ہاء سکتہ کی لانا واجب ہوتا ہے اگر ما مضاف کے داخل ہونے کی وجہ سے مجرور ہو اور اگر حرف جر کی وجہ سے مجرور ہو تو پھر ہاء سکتہ اور سکون دونوں جائز ہیں۔

(۳) کَیْفَ تَقِفُ عَلَی الْکَلِمَاتِ الْمُتَحَرِّکَۃِ بِحَرَکَۃِ بِنَاءٍ لَازِمَۃٍ؟

جو کلمات مبنی اصل ہونے کی وجہ سے متحرک ہوں تو ان پر وقف کیسے کریں گے؟

جواب: ہر وہ متحرک کلمہ جو کہ مبنی الاصل ہونے کی وجہ سے متحرک ہو مگر فعل ماضی ہو تو وہاں ہاء سکتہ یا ساکن پڑھنے کے ساتھ وقف جائز ہے۔

(۴) مَتٰی یَجِبُ أَنْ تُلْحَقَ ھَاءُ السَّکْتِ آخِرَ الْکَلِمَۃِ عِنْدَ الْوَقْفِ؟ وَمَتٰی یَجُوْزُ؟

ہاء سکتہ وقف کے وقت کب لاحق کرنا واجب اور کب جائز ہے؟

جواب: جب کسی فعل معتل کے آخر سے ایک حرف یا ما استفہامیہ پر مضاف کے داخل ہونے کی وجہ سے الف حذف ہوگئی ہو تو اس وقت ہاء سکتہ لانا واجب ہے ورنہ دوسری صورتوں میں جائز ہے۔

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

أَدْخِلْ كُلَّ حَرْفٍ مِنَ الْحُرُوْفِ الْآتِيَةِ عَلٰى مَا الْإِسْتِفْهَامِيَّةِ فِي جُمَلٍ تَامَّةٍ ثُمَّ قِفْ عَلَيْهَا.

آنے والے حروف جارہ میں سے ہر ایک کو ما استفہامیہ پر داخل کریں اور جملوں میں استعمال کر کے وقف کریں۔

مِن	الی	عن	فی	لام الجر

حل:

دیے گئے حروف کا ما استفہامیہ کے ساتھ جملوں میں استعمال۔

تَكْتُبُ مِنْ مَهْ	تُرْسِلُهُ إِلٰى مَهْ	تَسْئَلُ عَنْ مَهْ
اَسْئَلُكَ فِي مَهْ	تَكْتُبُ لِمَهْ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

أَدْخِلْ "لَمْ" عَلٰى مُضَارِعِ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ ثُمَّ قِفْ عَلٰى كُلِّ مُضَارِعٍ.

وقى	وفى	وعى	وشى	وَلِی

حل:

دیے گئے افعال کے فعل مضارع پر لم کا دخول۔

لَمْ يَقِ	لَمْ يَفِ	لَمْ يَعِي	لَمْ يَشِعِي	لَمْ يَلِ

حالت وقف:

لَمْ يَقْ	لَمْ يَفْ	لَمْ يَعْ	لَمْ يَشْ	لَمْ يَلْ

اَلتَّمْرِيْنُ ۳ (مشق نمبر۳)

اَيَجُوْزُ أَنْ تُلْحَقَ هَاءُ السَّكْتِ عِنْدَ الْوَقْفِ آخِرَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ؟ بَيِّنِ السَّبَبَ؟

کیا آنے والے کلمات کے آخر میں ہاء سکتہ لاحق کرنا جائز ہے؟ سبب بیان کریں۔

کتابی	قلمک	انت	هي	ثُمّ
المهرمان	اَمْسِ	ايَّاک	هو	المومنون

حل:

درج ذیل کلمات کے آخر میں ہاء سکتہ لاحق کرنا جائز ہے کیونکہ ضابطہ یہ ہے کہ وہ کلمہ جو متحرک مبنی الاصل ہونے کی حرکت کے ساتھ تو اس کے آخر میں ہاء سکتہ لاحق کرنا جائز ہے۔

كِتَابِيَه	قلمكه	أَنْتَهْ	هيه
اَمْسِه	اِيَّاكَهْ	هُوَهْ	

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر۴)

اِقْرَأ الشِّعْرَ الْآتِيَ وَوَضِّحِ الطَّرِيْقَةَ الَّتِيْ فِي الْوَقْفِ عَلٰى آخِرِ كُلِّ بَيْتٍ مِنْ اَبْيَاتِهٖ مَعَ بَيَانِ السَّبَبِ.

آنے والے شعر کو پڑھیں اور اس طریقے کی وضاحت کریں جو شعروں میں سے ہر شعر کے آخر میں ہوتا ہے اور سبب کو بیان کریں۔

(۱) قَالَ يَحْيَى بْنُ خَالِدِ الْبَرْمَكِيُّ مِنْ قَصِيْدَةٍ يَسْتَعْطِفُ بِهَا الْخَلِيْفَةَ هَارُوْنَ الرَّشِيْدَ:

یحیٰ بن خالد برمکی نے اس قصیدہ سے اشعار پڑھتے ہوئے کہ جس میں وہ خلیفہ ہارون الرشید سے مہربانی کا طلب گار ہے۔

يَا مَنْ يَوَدُّ لِيَ الرَّدَى ... يَكْفِيكَ مِنِّي مَا بِيَهْ
يَكْفِيكَ مَا أَبْصَرْتَ مِنْ ... ذُلِّي وَذُلِّ مَكَانِيَهْ
يَا عَطْفَةَ الْمَلِكِ الرِّضَا ... عُودِي عَلَيْنَا ثَانِيَهْ

حل:

مذکورہ بالا اشعار میں آخر کے کلمات ہر وقف ہر متحرک حرف جو کہ اپنی حرکت مبنی الاصل کے ساتھ متحرک ہو کے ضابطہ کے تحت کیا گیا ہے اور ہاء سکتہ کو لایا گیا ہے۔

(۲) قَالَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ قَيْسِ الرُّقَيَّاتِ:

بَكَرَ الْعَوَاذِلُ فِي الصَّبَاحِ ... يَلُمْنَنِي وَأَلُومُهُنَّهْ
وَيَقُلْنَ شَيْبٌ قَدْ عَلَاكَ ... وَقَدْ كَبِرْتَ فَقُلْتُ إِنَّهْ
وَلَابُدَّ مِنْ شَيْبٍ فَدَعْنَ ... وَلَا تُطِلْنَ مَلَامَكُنَّهْ

حل:

اس شعر کے آخر میں وقف کرنے کا سبب بھی وہی ہے جو پہلے شعر کے جواب میں بیان کیا گیا ہے۔

☆☆☆☆☆

اِعْرَابُ الْجُمَلِ

جملوں کے اعراب کا بیان

(۱) اَلْجُمَلُ الَّتِی لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْاِعْرَابِ

وہ جملے کہ جن کا اعراب محلی ہوتا ہے

اَلْاَمْثِلَةُ:

(۱) اَلزَّهْرَةُ رَائِحَتُهَا ذَكِيَّةٌ.

پھول اس کی خوشبو تیز ہے۔

(۲) قَدِمَ الطَّيَّارُ وَهُوَ مُسْتَبْشِرٌ.

پائلٹ واپس آیا اس حال میں کہ ہشاش بشاش تھا۔

(۳) قَالَ الْمُتَّهَمُ: اِنِّیْ بَرِئٌ.

متہم آدمی نے کہا میں بری (نجات یافتہ) ہوں۔

(۴) اَقَمْنَا حَيْثُ طَابَ الْهَوَاءُ.

ہم نے وہاں قیام کیا کہ جہاں آب وہوا اچھی تھی۔

(۵) اِنْ ظَلَمْتَ فَسَوْفَ تَنْدَمُ.

اگر تو ظلم کرے گا تو یقیناً شرمندہ ہوگا۔

(۶) لَنَا دَارٌ حَدِيْقَتُهَا فَسِيْحَةٌ.

ہمارا گھر ایسا ہے کہ اس کا باغیچہ وسیع وعریض ہے۔

(۷) اَلطِّفْلُ يَلْهُوْ وَيَلْعَبُ.

بچہ لہو ولعب میں مشغول رہتا ہے۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

تَقَدَّمَ لَکَ فِی أَبْوَابٍ مُتَفَرِّقَةٍ کَلَامٌ مُطَوَّلٌ فِی الْجُمَلِ الَّتِیْ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ وَنُرِیْدُ هُنَا أَنْ نَحْصُرَ هٰذِهِ الْجُمَلَ وَنَشْرَحَ وُجُوْهَ إِعْرَابِهَا حَتّٰی لَاتَلْتَبِسَ عَلَیْکَ بِغَیْرِهَا فَنَقُوْلُ: جُمْلَةُ "رَائِحَتُهَا ذَکِیَّةٌ" فِی الْمِثَالِ الْأَوَّلِ خَبَرٌ لِلْمُبْتَدَإِ قَبْلَهَا کَمَا لَایَخْفٰی عَلَیْکَ وَلَوْ أَنَّکَ أَحْلَلْتَ مَحَلَّهَا مُفْرَدًا فَقُلْتَ: "الزَّهْرَةُ ذَکِیَّةُ الرَّائِحَةِ" لَکَانَ هٰذَا الْمُفْرَدُ مَرْفُوْعًا فَالْجُمْلَةُ إِذًا فِی مَحَلِّ رَفْعٍ وَهٰذَا شَأْنُ کُلِّ جُمْلَةٍ تَقَعُ خَبَرًا لِلْمُبْتَدَاءِ، اَوْلِأَنَّ أَوْ إِحْدٰی أَخَوَاتِهَا فَإِنْ کَانَتْ خَبَرًا لِکَانَ أَوْ إِحْدٰی أَخَوَاتِهَا، فَإِنَّهَا تَکُوْنُ فِی مَحَلِّ نَصْبٍ.

آپ کے سامنے متفرق ابواب میں ایسی طویل گزر چکی ہے کہ جس میں موجود جملوں کا کوئی نہ کوئی محل اعراب ہے، اوراب یہاں پران جملوں کو یکجا شمار کر کے بیان کرنا چاہتے ہیں اوران کے اعراب کی وجوہ کو واضح کرنا چاہتے ہیں تا کہ ان کے علاوہ کوئی جملہ آپ پر ملتبس نہ ہوتو پس ہم کہتے ہیں کہ پہلی مثال میں "رائحتها ذکیه" کا جملہ مبتدا کے لئے خبر ہے جو کہ اس سے پہلے موجود ہے اور یہ بات آپ پر بھی مخفی نہیں ہے، اوراگر آپ اس کو محلی طور پر مفرد کے حکم میں اتاریں تو آپ کہیں گے "الزهرة ذکیة الرائحة" تو یقیناً یہ مفرد مرفوع ہوگا، تو اس وقت یہ جملہ محل رفع میں ہوگا۔ اور بالکل یہی حالت وکیفیت ہے ہر اس جملے کی کہ جو مبتداء کے لئے خبر واقع ہو۔ یا انّ اوراس کے اخوات میں سے کسی کی خبر ہو پس اگر وہ خبر ہو تو کـــان کی یا اس کے اخوات کی تو پھر اس وقت وہ محل نصب میں ہوگا۔

وَجُمْلَةُ "إِنِّیْ بَرِیْءٌ" فِی الْمِثَالِ الثَّانِیْ مَقُوْلُ الْقَوْلِ فَهِیَ إِذًا مَفْعُوْلٌ بِهٖ وَالْمَفْعُوْلُ بِهٖ لَا یَکُوْنُ إِلَّا مَنْصُوْبًا فَالْجُمْلَةُ إِذًا فِی مَحَلِّ نَصْبٍ، وَهٰذَا شَأْنُ کُلِّ جُمْلَةٍ تَقَعُ مَفْعُوْلًا بِهٖ سَوَاءٌ أَکَانَ الْعَامِلُ فِیْهَا قَوْلًا کَمَا رَأَیْتَ، أَمْ غَیْرَ قَوْلٍ نَحْوُ ظَنَنْتُ مُحَمَّدًا لَایَکْذِبُ.

دوسری مثال میں " انی برائی " کا جملہ قول کا مقولہ ہے تو اس وقت وہ مفعول بہ ہوگا اور یہ بات مسلم ہے کہ مفعول ہمیشہ منصوب ہی ہوتا ہے پس اس وقت جملہ محل نصب میں ہوگا، اور یہی کیفیت ہر اس جملے کی ہے کہ جو مفعول بہ واقع ہو برابر ہے کہ اس میں عامل کوئی قول ہی کیوں نہ ہو جیسے کہ آپ دیکھ چکے ہیں، یا کوئی غیر قول ہو جیسے "ظننت محمدا لا یکذب "۔

وَجُمْلَةُ "اَلْقَوْلُ مُسْتَبْشِرٌ" فِي الْمِثَالِ الثَّالِثِ حَالٌ مِنَ الطَّيَّارِ، لِأَنَّهَا تُبَيِّنُ هَيْئَتَهُ حِيْنَ قُدُوْمِهِ، وَالْحَالُ لَا تَكُوْنُ إِلَّا مَنْصُوْبَةً. فَالْجُمْلَةُ لِذَالِكَ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ، وَكَذَالِكَ جَمِيْعُ الْجُمَلِ الْحَالِيَّةِ.

اور تیسری مثال میں " القول مستبشر "کا جملہ " الطیار " سے حال واقع ہو رہا ہے اس لئے کہ وہ اس کے آنے کی ہیئت کو بیان کر رہا ہے اور حال ہمیشہ منصوب ہی ہوتا ہے پس جملہ اسی وجہ سے محل نصب میں ہے اور یہی حال تمام حالیہ جملوں کا ہے۔

وَجُمْلَةُ "طَابَ الْهَوَاءُ" فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ مُضَافٌ إِلَيْهَا لِأَنَّ الْكَلِمَةَ الَّتِيْ قَبْلَهَا وَهِيَ "حَيْثُ" ظَرْفٌ وَاجِبُ الْإِضَافَةِ إِلَى الْجُمَلِ، فَالْجُمْلَةُ إِذًا فِي مَحَلِّ جَرٍّ بِالْمُضَافِ وَكَذَالِكَ جَمِيْعُ الْجُمَلِ الَّتِيْ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ.

اور چوتھی مثال میں " طاب الهواء " کا جملہ مضاف الیہ واقع ہو رہا ہے اس لئے کہ وہ کلمہ جو اس سے پہلے واقع ہے وہ " حیث " ہے جو کہ ظرف اور اس کو جملے کی طرف اضافت واجب ہے پس اس وقت جملہ مضاف کے داخل ہونے کی وجہ سے محل جر میں ہے اور بالکل یہی حالت اس قسم کے تمام جملوں کا ہے۔

وَجُمْلَةُ "فَسَوْفَ تَنْدَمُ" فِي الْمِثَالِ الْخَامِسِ جَوَابُ شَرْطٍ جَازِمٍ، وَهِيَ مُقْتَرِنَةٌ بِالْفَاءِ، فَتَكُوْنُ إِذًا فِي مَحَلِّ جَزْمٍ، وَكَذَالِكَ فِي جُمْلَةٍ تَأْتِي جَوَابَ شَرْطٍ جَازِمٍ وَهِيَ مُقْتَرِنَةٌ بِالْفَاءِ أَوْ إِذَا.

اور پانچویں مثال میں " فسوف تندم " کا جملہ شرط جازم کا جواب ہے اور فاء کے ساتھ مقترن ہے تو پس وہ اس وقت محل جزم میں ہے، اور اسی طرح ہی جس جملے

میں شرط جازم کا جواب لایا جاتا ہے تو وہ فاء یا اذا کا کے ساتھ مقترن ہوتا ہے۔

وَجُمْلَةُ "حَدِيْقَتُهَا فَسِيْحَةٌ" فِي الْمِثَالِ السَّادِسِ صِفَةٌ لِاسْمٍ مُفْرَدٍ قَبْلَهَا وَهُوَ "دَارٌ" وَلَوْ أَنَّکَ احْلَلْتَ مَحَلَّ هٰذِهِ الْجُمْلَةِ مُفْرَدًا كَأَنْ قُلْتَ: "لَنَا دَارٌ فَسِيْحَةُ الْحَدِيْقَةِ" لَكَانَ هٰذَا الْمُفْرَدُ تَابِعًا لِمَا قَبْلَهُ فِي إِعْرَابِهِ فَالْجُمْلَةُ إِذًا تَابِعَةٌ لِلْمُفْرَدِ الَّذِي قَبْلَهَا فِي الْإِعْرَابِ وَكَذٰلِکَ كُلُّ جُمْلَةٍ مِنْ هٰذَا النَّوْعِ.

اور چھٹی مثال میں "حدیقتها فسیحة" کا جملہ اس مفرد اسم مفرد کی صفت ہے کہ جو اس سے پہلے موجود ہے اور وہ "دار" ہے اور یقیناً آپ اس جملہ کو مفرد ہی کے محل میں اتاریں گے گویا کہ آپ نے کہا "لنا دار فسيحة الحديقة" تو یقیناً یہ جملہ اپنے اعراب میں اپنے ماقبل کا تابع ہوگا، تو اس وقت جملہ اس وقت اس مفرد کا تابع ہوگا جو کہ اس سے پہلے جس اعراب میں موجود ہے، اور اسی طرح ہی اس قسم کے ہر جملے کا حال ہے۔

وَجُمْلَةُ "يَلْعَبُ" فِي الْمِثَالِ الْأَخِيْرِ تَابِعَةٌ لِجُمْلَةِ الْخَبَرِ قَبْلَهَا فَهِيَ مِثْلُهَا فِي إِعْرَابِهَا وَكَذٰلِکَ كُلُّ جُمْلَةٍ أُخْرٰى لَهَا مَحَلٌّ إِعْرَابِيٌّ.

آخری مثال میں "يلعب" کا جملہ اپنے ماقبل کی خبر بننے کے لئے اس کی اتباع کرے گا، تو وہ اعراب میں اسی کی مثل ہی ہوگا اور اسی طرح ہی ہر وہ جملہ ہے کہ جو کسی دوسرے جملے کی اتباع کرے اس کا اعراب محلی ہی ہوتا ہے۔

وَمِمَّا تَقَدَّمَ تَسْتَطِيْعُ اَنْ تَقُوْلَ: إِنَّ كُلَّ جُمْلَةٍ تَجِيْءُ عَلٰى نَمَطٍ وَاحِدٍ مِنَ الْجُمَلِ السَّبْعِ الَّتِيْ تَضَمَّنَتْهَا الْأَمْثِلَةُ السَّابِقَةُ وَشَرَحْنَاهَا لَکَ يَكُوْنُ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ.

جو باتیں پہلے گذر چکی ہیں ان پر عبور رکھنے کی وجہ سے آپ یہ بات کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں ہر وہ جملہ جو کہ ان سابقہ سات جملوں میں سے کسی ایک کے ساتھ بھی متضمن ہوگا تو وہ ایک ہی طریقے پر آئے گا، اور ہم اس کی وضاحت کر چکے ہیں کہ اس کا کوئی نہ کوئی محل اعراب ہوتا ہے۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۴۴) **يَكُوْنُ لِلْجُمْلَةِ مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ فِي سَبْعَةِ مَوَاضِعَ.**

سات مقام ایسے ہیں کہ جہاں جملے کا اعراب محلی ہوتا ہے۔

(۱) إِذَا كَانَتْ خَبَرًا (جب جملہ خبر واقع ہو)

(۲) إِذَا كَانَتْ مَفْعُوْلاً بِهِ (جب جملہ مفعول بہ واقع ہو)

(۳) إِذَا كَانَتْ حَالاً (حال)

(۴) إِذَا كَانَتْ مُضافاً إِلَيْهَا (مضاف الیہ)

(۵) إِذَا كَانَتْ جَوَاباً لِشَرْطٍ جازِمٍ مُقْتَرِنَةً بِالْفاءِ أَوْ إِذَا (جب جملہ ایسی شرط جازم کا جواب واقع ہو کہ جو فاء یا اذا کے ساتھ ہو)

(۶) إِذَا كَانَتْ تابِعَةً لِجُمْلَةٍ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ (جب جملہ ایسے جملے کا تابع ہو کہ اس کا کوئی نہ کوئی محل اعراب ہو)

(۷) إِذَا كَانَتْ تابِعَةً لِمُفْرَدٍ (جب جملہ کسی مفرد کا تابع ہو)

☆☆☆☆☆

(۲) اَلْجُمَلُ الَّتِیْ لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْاِعْرَابِ

وہ جملے کہ جن کا کوئی محل اعراب نہیں ہوتا

اَلْاَمْثِلَةُ:

اَلشَّمْسُ اَكْبَرُ مِنَ الْاَرْضِ.

سورج زمین سے بڑا ہے۔

جَاءَ الَّذِیْ يَسْتَحِقُّ التَّكْرِيْمَ.

وہ آدمی آیا کہ جو عزت کا مستحق ہے۔

هَلَّا نَفْسَكَ هَذَّبْتَهَا!

کیا تو نے اپنے نفس کو نہیں مہذب بنایا۔

اَلْقَنَاعَةُ وَفَّقَكَ اللّٰهُ غِنًى.

قناعت اللہ آپ کو توفیق دے مالداری ہے۔

وَحَيَاتِكَ لَاَجْتَهِدَنَّ.

تیری زندگی کی قسم میں ضرور ضرور محنت کروں گا۔

إِذَا تَمَّ عَقْلُ الْمَرْءِ تَمَّتْ اُمُوْرُهُ.

جب آدمی کی عقل پوری ہو جاتی ہے تو اس کے کام مکمل ہو جاتے ہیں۔

اِشْتَرَيْتُ كِتَابًا وَقَرَأْتُهُ.

میں نے کتاب خریدی اور اسے پڑھا۔

اَلْبَحْثُ (تحقیق)

عَرَفْتَ فِی الدَّرْسِ السَّابِقِ جَمِيْعَ الْجُمَلِ الَّتِیْ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْاِعْرَابِ، وَعَرَفْتَ اَنَّ عِدَّتَهَا سَبْعٌ لَيْسَ غَيْرُ، فَاِذَا عَرَضَتْ لَكَ بَعْدَ ذٰلِكَ جُمْلَةٌ وَلَمْ تَكُنْ وَاحِدَةً مِنْ هٰذِهِ السَّبْعِ فَاحْكُمْ وَاَنْتَ مُطْمَئِنٌّ بِاَنَّهَا لَا مَحَلَّ لَهَا مِنْ

الْإِعْرَابِ عَلٰى أَنَّکَ لَوْ تَتَبَّعْتَ جَمِيْعَ الْجُمَلِ الَّتِیْ لَا مَحَلَّ لَهَا، لَوَجَدْتَهَا سَبْعًا أَيْضًا وَإِلَيْکَ بَيَانُهَا:

آپ گذشتہ سبق میں تمام جملوں کو پہچان چکے ہیں کہ جن اعراب محلی ہوتا ہے، اور آپ یہ بات بھی جان چکے ہیں کہ ان کی تعداد سات ہی ہے ان کے علاوہ نہیں، پس جب آپ کو ان جملوں کے علاوہ کوئی جملہ پیش آئے اور وہ ان ساتوں میں سے کسی ایک کے ساتھ مناسبت نہ رکھتا ہو تو آپ پورے اطمینان سے یہ فیصلہ کریں کہ اس کا کوئی محل اعراب نہیں ہے بشرطیکہ اگر آپ ان تمام جملوں کا تتبع کریں کہ جن کا کوئی محل اعراب نہیں تو ان کو بھی سات ہی پائیں گے ان کو آپ کے سامنے بیان کیا جاتا ہے۔

اَلْأُوْلٰی: اَلْاِبْتِدَائِيَّةُ وَهِیَ الَّتِیْ تَأْتِیْ فِیْ صَدْرِ الْكَلَامِ كَمَا تَرٰی فِی الْمِثَالِ الْأَوَّلِ، وَيَدْخُلُ فِیْ هٰذَا النَّوْعِ كُلُّ جُمْلَةٍ مُنْقَطِعَةٍ عَمَّا قَبْلَهَا كَالْجُمْلَةِ الثَّانِيَةِ فِیْ قَوْلِکَ هَطَلَ الْمَطَرُ عَصَفَتِ الرِّيْحُ.

پہلا: جملہ ابتدائیہ ہے جو کلام کے شروع میں آتا ہے جیسا کہ آپ پہلی مثال میں دیکھ چکے ہیں اور اس میں ہر وہ جملہ داخل ہو جاتا کہ جو اپنے ماقبل سے منقطع ہو چکا ہو جیسا کہ آپ کے قول "هطل المطر" "عصفت الريح" میں دوسرا جملہ ہے۔

اَلثَّانِيَةُ: صِلَةُ الْاِسْمِ الْمَوْصُوْلِ كَمَا تَرٰی فِی الْمِثَالِ الثَّانِیْ.

دوسرا: اسم موصول کا صلہ جیسا کہ آپ دوسری مثال میں دیکھتے ہیں۔

اَلثَّالِثَةُ: اَلْمُفَسِّرَةُ لِمَا قَبْلَهَا كَمَا تَرٰی فِی الْمِثَالِ الثَّالِثِ، فَإِنَّ جُمْلَةَ "هَذَّبْتَهَا" مُفَسِّرَةٌ لِجُمْلَةٍ مُقَدَّرَةٍ قَبْلَ الْاِسْمِ السَّابِقِ، إِذِ التَّقْدِيْرُ "هَلَّا هَذَّبْتَ نَفْسَکَ هَذَّبْتَهَا" كَمَا عَلِمْتَ فِیْ بَابِ الْاِشْتِغَالِ.

تیسرا: وہ جملہ جو تفسیر کرنے والا ہو اپنے ماقبل کی جس طرح کہ آپ تیسری مثال میں دیکھتے ہیں کہ "هذبتها" کا جملہ اس جملہ مقدرہ کی تفسیر کر رہا ہے کہ جو اسم

سابق سے پہلے موجود ہے اس لئے کہ اس کی تقدیری عبارت کچھ اس طرح سے ہے " هلا هذبت نفسک هذبتها " جیسا کہ آپ اشتغال کے باب میں جان چکے ہیں۔

اَلرَّابِعَةُ: اَلْمُعْتَرِضَةُ وَهِيَ الَّتِيْ تَتَوَسَّطُ بَيْنَ أَجْزَاءِ الْجُمْلَةِ، أَوْ بَيْنَ جُمْلَتَيْنِ مُرْتَبِطَتَيْنِ. فَالْأُوْلٰى كَمَا تَرٰى فِي الْمِثَالِ الرَّابِعِ. وَالثَّانِيَةُ نَحْوُ " إِنْ تَجْتَهِدْ. وَأَبِيْكَ- تَتَقَدَّمْ "

چوتھا: وہ جملہ معترضہ ہے کہ جو جملوں کے اجزاء کے درمیان یا دو مرتبط جملوں کے درمیان آجائے پس پہلے کی مثال وہ ہے جیسا کہ آپ چوتھی میں دیکھتے ہیں۔اور دوسرا یہ ہے "ان تجتهد ، وابیک ، تتقدم"

اَلْخَامِسَةُ: جَوَابُ الْقَسَمِ كَمَا تَرٰى فِي الْمِثَالِ الْخَامِسِ.

پانچواں: جملہ جواب قسم ہے جیسا کہ آپ پانچویں مثال میں دیکھتے ہیں۔

اَلسَّادِسَةُ: جَوَابُ الشَّرْطِ غَيْرِ الْجَازِمِ كَمَا تَرٰى فِي الْمِثَالِ السَّادِسِ وَمِثْلُهَا جُمْلَةُ جَوَابِ الشَّرْطِ الْجَازِمِ إِذَا لَمْ تَقْتَرِنْ بِالْفَاءِ أَوْ إِذَا نَحْوُ "مَنْ يَحْتَرِمِ النَّاسَ يَحْتَرِمُوْهُ".

چھٹا: شرط غیر جازم کا جواب جیسا کہ آپ چھٹی مثال میں دیکھتے ہیں اور اس کے علاوہ جو شرط جازم کے جواب کے جملہ کی مثل ہو جبکہ وہ فاء یا اذا کے ساتھ مقترن نہ ہو جیسے "من یحترم الناس یحترموه"۔

اَلسَّابِعَةُ: اَلتَّابِعَةُ لِجُمْلَةٍ لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ كَمَا تَرٰى فِي الْمِثَالِ الْأَخِيْرِ.

ساتواں: جملہ تابعہ ہے جو کہ ایسے جملے کی اتباع کرنے والا ہو کہ جس کا کوئی محل اعراب نہ ہو جیسا کہ آپ آخری مثال میں دیکھتے ہیں۔

اَلْقَاعِدَةُ:

(۲۴۵) اَلْجُمَلُ الَّتِیْ لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ سَبْعٌ وَهِیَ.

وہ جملے کہ جن کا کوئی محل اعراب نہیں ہے وہ سات ہیں، اور وہ یہ ہیں۔

(۱) اَلْإِبْتِدَائِیَّةُ: وَهِیَ الَّتِیْ فِیْ صَدْرِ الْكَلَامِ أَوْ فِیْ أَثْنَائِهٖ مُنْقَطِعَةٌ عَمَّا قَبْلَهَا.

ابتدائیہ: وہ جملہ ہے کہ جو کلام کے شروع میں آتا ہے یا اس کے درمیان میں کہ اس کو اپنے ماقبل سے کاٹنے والا ہوتا ہے۔

(۲) صِلَةُ الْإِسْمِ الْمَوْصُوْلِ. (اسم موصول کا صلہ)

(۳) اَلْمُفَسِّرَةُ. (مفسرہ)

(۴) اَلْإِعْتِرَاضِیَّةُ: وَهِیَ الْمُتَوَسِّطَةُ بَیْنَ أَجْزَاءِ جُمْلَةٍ، أَوْبَیْنَ جُمْلَتَیْنِ مُرْتَبِطَتَیْنِ.

اعتراضیہ وہ جملہ ہے کہ جو جملہ کے اجزاء کے درمیان ہو یا دو مرتبط جملوں کے درمیان واقع ہو۔

(۵) جُمْلَةُ جَوَابِ الْقَسَمِ.

جواب قسم کا جملہ۔

(۶) جُمْلَةُ جَوَابِ الشَّرْطِ غَیْرِ الْجَازِمِ مُطْلَقًا، أَوْ جَوَابِ الشَّرْطِ الْجَازِمِ وَهِیَ غَیْرُ مُقْتَرِنَةٍ بِالْفَاءِ أَوْإِذَا.

مطلقاً جواب شرط غیر جازم کا جملہ یا شرط جازم کا جواب والا جملہ اور وہ فاء یا اذا کے ساتھ ملا ہوا نہیں ہوتا۔

(۷) اَلتَّابِعَةُ لِجُمْلَةٍ لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ.

وہ جملہ کہ جو اس جملے کا تابع ہو کہ جس کا کوئی محل اعراب نہ ہو۔

اَسْئِلَةٌ (سوالات)

(۱) مَا الْجُمَلُ الَّتِیْ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ؟

وہ کون سے جملے ہیں کہ جن کا اعراب محلی ہوتا ہے؟

جواب: سات قسم کے جملے ایسے ہیں کہ جن کا اعراب محلی ہوتا ہے، جن کا ذکر تفصیل سبق میں گزر چکا ہے۔

(۲) مَا الْجُمَلُ الَّتِیْ لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ؟

وہ کون سے جملے ہیں کہ جن کا کوئی محل اعراب نہیں ہوتا؟

جواب: وہ جملے کہ جن کا اعراب محلی نہیں ہوتا ان کی سات قسمیں ہیں جن کا ذکر سبق میں تفصیل کے ساتھ آ چکا ہے۔

(۳) مَتٰی یَکُوْنُ لِجُمْلَةِ جَوَابِ الشَّرْطِ مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ؟ وَمَتٰی لَا یَکُوْنُ لَهَا مَحَلٌّ؟

جواب شرط کے جملے کا اعراب محلی کب ہوتا ہے اور کب اس کا اعراب محلی نہیں ہوتا؟

جواب: جب جواب شرط کا جملہ فاء کے ساتھ ہو یا اذا کے ساتھ مقترن ہو اس وقت اعراب محلی ہوتا ہے اور جب وہ فاء اور اذا کے ساتھ مقترن نہ ہو تو اس وقت اس کا اعراب محلی نہیں ہوگا۔

(۴) مَتٰی یَکُوْنُ لِلْجُمْلَةِ الْمَعْطُوْفَةِ عَلٰی جُمْلَةٍ قَبْلَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ؟ وَمَتٰی لَا یَکُوْنُ لَهَا مَحَلٌّ؟

جملہ معطوفہ کے لئے اپنے ماقبل پر محلی اعراب کب ہوتا ہے اور کب اس اعراب محلی نہیں ہوتا؟

جواب: جب کوئی جملہ اپنے سے ماقبل کے تابع ہو تو اس کا اعراب محلی ہوتا ہے اور جب کوئی عطف کے ذریعے تابع ہو مگر مضمون مختلف ہو تو اس کا اعراب محلی نہیں ہوتا۔

(۵) مَا الْجُمْلَةُ الْإِعْتِرَاضِيَّةُ؟ وَمَا حُکْمُهَا مِنْ حَیْثُ الْإِعْرَابِ وَعَدَمِهٖ؟

جملہ اعتراضیہ کیا ہے، اور اس کے اعراب ہونے اور نہ ہونے کے لحاظ سے کیا حکم ہے؟

جواب: جملہ اعتراضیہ وہ جملہ ہے کہ جو جملہ کے اجزاء کے درمیان یا دو مربط جملوں کے درمیان واقع ہو جائے۔

(۶) مَا الْجُمْلَةُ الْمُفَسِّرَةُ؟ وَمَا حُکْمُهَا مِنْ حَیْثُ الْإِعْرَابِ وَعَدَمِهٖ؟

جملہ مفسرہ کیا ہے اور اس اعراب ہونے اور نہ ہونے کے لحاظ سے کیا حکم ہے؟

جواب: جملہ مفسرہ وہ ہے کہ اپنے ماقبل اجمال کی تفسیر کرے یہ اعراب میں اپنے اجمال

والے جملے کی طرح ہی ہوتا ہے۔

(۷) مَتٰی تَكُوْنُ جُمْلَةُ الْخَبَرِ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ ؟ وَمَتٰی تَكُوْنُ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ؟
خبر کا جملہ محل رفع میں کب ہوتا ہے اور محل نصب میں کب ہوتا ہے؟

جواب: جملہ محل رفع میں اس وقت ہوتا ہے کہ جب وہ اپنے ماقبل متبداء کے لئے یا ان اور اس کے اخوات کے لئے خبر واقع ہو رہا ہو، جبکہ جملہ محل نصب میں اس وقت ہوتا ہے کہ جب جملہ اپنے ماقبل کے لئے مفعول بن رہا ہو یا کان وغیرہ اخوات کی خبر بن رہا ہو تو اس وقت یہ محل نصب میں ہوتا ہے۔

نموذج ۔ نمونہ

فِي بَيَانِ أَحْوَالِ الْجُمَلِ فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ:

كَانَ نُوْشِرْوان يُمْسِكُ عَنِ الطَّعَامِ وَهُوَ يَشْتَهِيهِ وَيَقُوْلُ نَتْرُكُ مَانُحِبُّ لِئَلَّا نَقَعَ فِيْمَا نَكْرَهُ.

الجملة	حالها من حيث الأعراب	السبب
كان أنو شروان الخ	لا محل لها من الإعراب	لأنها ابتدائية
يُمسک عن الطعام	في محل نصب،	لأنها خبر كان
وهو يشتهيه	في محل نصب	لأنها حال من الضمير في يمسک
يشتهيه	في محل رفع	لأنها خبر المبتدأ (هو)
ويقول	في محل نصب	لأنها معطوفة على جملة يمسک
نترک	في محل نصب	لأنها مقول القول
نحب	لا محل لها من الإعراب	لأنها صلة الموصول
نكره	لامحل لها من الإعراب	لأنها صلة الموصول

تَمْرِيْنَاتٌ (مشقیں)

اَلتَّمْرِيْنُ ۱ (مشق نمبر ۱)

مَيِّـزْ فِي الْعِبَارَاتِ الآتِيَةِ الْجُمَلَ الَّتِيْ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ مِنَ الْجُمَلِ الَّتِيْ لَا مَحَلَّ لَهَا وَبَيِّنِ الْأَسْبَابَ:

آنے والی عبارت میں موجود ان جملوں کو الگ کریں کہ جن کا اعراب محلی ہے اور ان کو بھی جن کا اعراب محلی نہیں:

نَـالَـتْ أَبَا الطَّيِّب المتنبي علةٌ وهو بمصر، فكان بعضُ إخوانه يُكْثِرُ الْإِلْمَامَ بِـهٖ فَلَمَّا أَبَلَّ قَطَعَهُ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ يَقُوْلُ :وَصَـلْتَنِي أعزك الله مُعْتَلا، وَقَطَعْتَنِي مُبِلًّا، فَإِنْ رَأَيْتَ أَلَّا تُكَدِّرُ الصِّحة عليَّ ،وَتُحَبِّبَ الْعِلَّة إِلَيَّ، فَعَلْتَ.

حل:

وہ جملے کہ جن کا اعراب محلی ہے۔

(۱) نَالَتْ أَبَا الطيب المتنبي عِلَّةٌ وَهُوَ بِمِصْرَ

(۲) فَإِنْ رَأَيْتَ أَلَّا تُكَدِّرَ الصِّحَةُ عَلَيَّ وَتُحَبِّبُ الْعِلَّةَ إِلَيَّ ، فَعَلْتَ.

وہ جملے کہ جن کا اعراب محلی نہیں ہوتا۔

(۱) فَـكَـانَ بَعْضُ إِخْوَانِهٖ يُكْثِرُ اِلْمَامِ بِهٖ ، فَلَمَّا أَبَلَّ قَطَعَهُ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ فَيَقُوْلُ: وَصَلْتَنِي ...... أَعَزَّكَ اللهُ ...... مُعْتَلاً ...... وَقَطَعْتَنِيْ مُبِلًّا .

اَلتَّمْرِيْنُ ۲ (مشق نمبر ۲)

مَيِّزْ فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ الْـجُمَلَ الَّتِي لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ مِنَ الْجُمَلِ الَّتِي لَا مَحَلَّ لَهَا وَبَيِّنِ الْأَسْبَابَ.

آنے والی عبارت میں ان جملوں کو ممتاز کریں کہ جن کا اعراب محلی ہے ان جملوں سے کہ جن کا اعراب محلی نہیں ہے۔

قَالَ الْاَصْمَعِیُّ: سَمِعْتُ أَعْرَابِیًّا یَعِظُ رَجُلًا وَهُوَ یَقُوْلُ: إِنَّ فُلَانًا وَإِنْ ضَحِکَ إِلَیْکَ فَإِنَّهُ یَضْحَکُ مِنْکَ وَلَئِنْ أَظْهَرَ الشَّفَقَةَ عَلَیْکَ إِنَّ عَقَارِبَهُ لَتَسْرِیْ إِلَیْکَ، فَإِنْ لَمْ تَتَّخِذْهُ عَدُوًّا فِیْ عَلَانِیَتِکَ، فَلَا تَجْعَلْهُ صَدِیْقًا فِیْ سَرِیْرَتِکَ.

حل:

وہ جملے کہ جن کا اعراب محلی۔

إِنَّ فُلَانًا وَإِنْ ضَحِکَ إِلَیْکَ فَإِنَّهُ یَضْحَکُ مِنْکَ، إِنَّ عَقَارِبَهُ لَتَسْرِیْ إِلَیْکَ.

وہ جملے کہ جن کا اعراب محلی نہیں ہے۔

سَمِعْتُ أَعْرَابِیًّا یَعِظُ رَجُلًا ، وَلَئِنْ أَظْهَرَ الشَّفَقَةِ عَلَیْکَ، فَإِنْ لَمْ تَتَّخِذْهُ عَدُوًّا فِیْ عَلَانِیَتِکَ ، فَلَا تَجْعَلْهُ صَدِیْقًا فِیْ سَرِیْرَتِکَ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۳ (مشق نمبر ۳)

ضَعْ فِیْ کُلِّ مَکَانٍ خَالٍ جُمْلَةً تَامَّةً ثُمَّ بَیِّنْ أَلَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ أَمْ لَا وَاذْکُرِ السَّبَبَ.

ہر خالی جگہ میں مناسب کلمہ رکھ کر جملوں کو مکمل کریں پھر یہ بات بیان کریں کہ ان کا اعراب محلی ہے یا نہیں اور سبب کو بھی ذکر کریں۔

۱	إِنَّ والدیک......رَضِیا عنک	۷	لعل الفوز ......
۲	أثمرت النخلة التی......	۸	هذا یوم ......
۳	کاد الشتاء	۹	هذه ...... داری
۴	سَمِعْتُ خَطِیْبًا......	۱۰	لَمَّا هَمَی الغیث ......
۵	وَحَقِّکَ	۱۱	النیل یَنْقُص ......
۶	مَتٰی یَنْقُضِ الشِّتَاءُ	۱۲	طلعت الشمس ......

حل:

دیے گئے خالی جگہوں کی مناسب کلمات سے تکمیل۔

(۱) إِنَّ وَالِدَيْكَ أَمَرَاكَ وَأَطَعْتَ أَمْرَهُمَا رَضِيَا عَنْكَ.

(۲) أَثْمَرَتِ النَّخْلَةُ الَّتِيْ غَرَسْتَهَا فِي الْحَدِيْقَةِ.

(۳) كَادَ الشِّتَاءُ إِنْتَهَتْ.

(۴) سَمِعْتُ خَطِيْبًا وَهُوَ يَعِظُ النَّاسَ فِي الْمَسْجِدِ.

(۵) وَحَقِّكَ لَأُعْطِيَنَّكَ دِرْهَمًا.

(۶) مَتٰى يَنْقُضِ الشِّتَاءُ نَحْنُ نَأْتِيْكَ.

(۷) لَعَلَّ الْفَوْزَ يَرْفَعُكَ فِي الدُّنْيَا.

(۸) لَمَّا هَمَى الْغَيْثُ فَسَالَتِ الْأَنْهَارُ.

(۹) هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصَّادِقِيْنَ.

(۱۰) هٰذِهِ عِمَارَةٌ جَدِيْدَةٌ دَارِي.

(۱۱) اَلنِّيْلُ يَنْقُصُ مَاءُهُ فِي أَيَّامِ الْهَوَاءِ الشَّدِيْدَةِ.

(۱۲) طَلَعَتِ الشَّمْسُ غَرَبَتِ الْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۴ (مشق نمبر ۴)

اَدْخِلْ كُلَّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِيَةِ فِي كَلَامٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ، ثُمَّ بَيِّنْ نَوْعَ هٰذَا الْمَحَلِّ.

آنے والے ہر جملے میں اس کلام کو داخل کریں کہ وہ جملہ لھا محل من الاعراب بن جائے پھر اس محل کی نوع کو بھی بیان کریں۔

۱	اِعْمَلْ بِنَصِيْحَتِهٖ	۵	وَالسَّمَاءُ مُمْطِرَةٌ
۲	يَنْفَعُ صَاحِبَهٗ	۶	إِنَّهٗ آسِفٌ عَلٰى مَا كَانَ مِنْهُ
۳	تَغْرِيْدُهٗ جَمِيْلٌ	۷	لِيَنْهَضَنَّ الْوَطَنَ
۴	نَمَا بِهِ الزَّرْعُ	۸	تَجْمُلُ الْمَنَاظِرُ

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق مذکورہ بالا جملوں کی تکمیل۔

(۱) هٰذَا هُوَ الرَّجُلُ الَّذِیْ اَنْصَحکَ اِعْمَلْ بِنَصِیْحَتِهٖ.

(۲) حَامِدٌ صَدِیْقٌ اَمِیْنٌ یَنْفَعُ صَاحِبَهٗ.

(۳) هٰذَا الطَّائِرُ تَغْرِیْدُهٗ جَمِیْلٌ.

(۴) هٰذَا بَذْرٌ نَمَا بِهِ الزَّرْعُ.

(۵) طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَالسَّمَاءُ مُمْطِرَةٌ.

(۶) هٰذَا رَجُلٌ قَاتِلٌ إِنَّه آسِفٌ عَلٰی مَا کَانَ مِنْهُ.

(۷) وَاللّٰه لَیَنْهَضَنَّ الْوَطَنَ.

(۸) إِنْ مَطَرتِ السَّمَآءُ تَجْمُلُ الْمَنَاظِرُ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۵ (مشق نمبر۵)

اَدْخِلْ کُلَّ جُمْلَةٍ مِنَ الْجُمَلِ الْآتِیَةِ فِی کَلَامٍ بِحَیْثُ لَا یَکُوْنُ لَهَا فِیْهِ مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ، وَبَیِّنِ السَّبَبَ.

آنے والے جملوں میں سے ہر جملے کو کلام میں اس حیثیت سے داخل کریں کہ اُس کا کوئی محل اعراب نہ ہو اور سبب کو بھی بیان کریں۔

۱	أَخْصَبَتِ الْاَرْضُ	۵	إِنَّ الظَّالِمَ لَنَادِمٌ
۲	ضَاعَتْ سَاعَتُهٗ	۶	فَلَنْ تَنَالَ مَحَبَّتِی
۳	صَنَعْتَهٗ	۷	رَحِمَه اللّٰهُ
۴	أَدَامَ اللّٰهُ عِزَّکَ	۸	اِشْتَدَّ الْبَرْدُ

حل:

دیئے گئے جملوں میں کلام کا اضافہ۔

(۱) جَاءَ الْمَطَرُ اَخْصَبَتِ الْأَرْضَ.

(۲) لَعِبَ الْإِبْنُ ضَاعَتْ سَاعَتُهُ.

(۳) أَيْنَ الْمَصْنُوْعُ الَّذِىْ صَنَعْتَهُ.

(۴) دَعَالِى زَيْدٌ أَدَامَ اللّٰهُ عِزَّكَ.

(۵) وَاللّٰهِ إِنَّ الظَّالِمَ لَنَادِمٌ.

(۶) إِنْ لَمْ تُطِعْنِىْ فَلَنْ تَنَالَ مَحَبَّتِىْ.

(۷) قَالَ الشَّيْخُ الْجُرْجَانِى رَحِمَهُ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ.

(۸) هَبَّتِ الرِّيْحُ اِشْتَدَّ الْبَرْدُ.

اَلتَّمْرِيْنُ ۶ (مشق نمبر ۶)

(ا) مَثِّلْ بِمِثَالٍ وَاحِدٍ مِنْ عِنْدِكَ لِكُلِّ نَوْعٍ مِنْ أَنْوَاعِ الْجُمَلِ الَّتِىْ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ.

وہ جملے کہ جن کا محل اعراب ہے ان میں سے ہر ایک قسم کی اپنی طرف سے مثال پیش کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) اَلْفِيْلُ ذَنَبُهَا قَصِيْرٌ.

(۲) قَالَ الْقَاضِى : إِنَّ الْمُجْرِمَ بَرِئٌ.

(۳) جَاءَ الْحَاجُّ وَهُوَ مُسْتَبْشِرٌ.

(۴) أَجَلَسْتَ حَيْثُ طَابَ الرِّيْحُ.

(۵) إِنْ قَتَلْتَ فَسَوْفَ تَنْدَمُ.

(۶) لَهُ دَارٌ بُسْتَانُهَا جَمِيْلٌ.

(۷) اَلصَّبِىُّ يَضْحَكُ وَيَبْكِىْ.

(ب) مَثِّلْ بِمِثَالٍ وَاحِدٍ مِنْ عِنْدِکَ لِکُلِّ نَوْعٍ مِنْ أَنْوَاعِ الْجُمَلِ الَّتِیْ لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ.

اپنی طرف سے لا محل لها من الاعراب کے جملوں کی ہر قسم سے ایک مثال پیش کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) اَلرَّجُلُ خَیْرٌ مِنَ الْمَرْءَةِ.

(۲) غَابَ الَّذِی سَرَقَ مِنَ السُّوْقِ.

(۳) هَلَّا ابْنَکَ اَدَّبْتَهٗ.

(۴) اَلشُّکْرُ وَفَّقَکَ اللّٰهُ نِعْمَةٌ.

(۵) وَعِزَّتِکَ لَأُکْرِمَنَّهٗ.

(۶) إِذَا تَمَّ عَقْلُ الْإِنْسَانِ قَلَّتْ کَلَامُهٗ.

(۷) إِشْتَرَیْتُ الْخُبْزَ وَاَکَلْتُهٗ.

اَلتَّمْرِیْنُ ۷ (مشق نمبر ۷)

(ا) اُذْکُرْ خَمْسَةَ مَوَاضِعَ مُخْتَلِفَةٍ لِلْجُمْلَةِ الَّتِیْ تَجِیُٔ فِی مَحَلِّ نَصْبٍ، وَمَثِّلْ لِکُلِّ مَوْضِعٍ مِنْهَا.

پانچ مقام ایسے ذکر کریں کہ ان میں جملہ محل نصب میں ہو اور ان میں سے ہر جگہ کی مثال دیں۔

(ب) اُذْکُرْ أَرْبَعَةَ مَوَاضِعَ مُخْتَلِفَةٍ لِلْجُمْلَةِ الَّتِی تَجِیُٔ فِی مَحَلِّ رَفْعٍ، وَمَثِّلْ لِکُلِّ مَوْضِعٍ مِنْهَا.

چار مقام ایسے ذکر کریں کہ جن میں جملہ محل رفع میں ہو اور ان میں سے ہر ایک کی مثال بھی دیں۔

(ج) اُذْکُرْ أَرْبَعَةَ مَوَاضِعَ مُخْتَلِفَةٍ لِلْجُمْلَةِ الَّتِی تَجِیُٔ فِی مَحَلِّ جَرٍّ وَمَثِّلْ لِکُلِّ مَوْضِعٍ مِنْهَا.

تین مقام ایسے بیان کریں کہ ان میں جملہ محل جر میں ہو اور ان میں سے ہر ایک کی مثال

بھی دیں۔

(د) اُذْكُرْ ثَلَاثَةَ مَوَاضِعَ مُخْتَلِفَةٍ لِلْجُمْلَةِ الَّتِي تَجِيءُ فِي مَحَلِّ جَزْمٍ وَمَثِّلْ لِكُلِّ مَوْضِعٍ مِنْهَا.

تین مقام ایسے ذکر کریں کہ ان میں سے جملہ محل جزم میں ہو اور ان میں سے ہر ایک مثال دیں۔

حل:

مندرجہ بالا چاروں سوالوں کے متعلق مقامات کا ذکر اس سے قبل چھ مشقوں میں آچکا ہے، مطلوبہ اعراب کے لحاظ سے جملے درج کیے جا چکے ہیں، لہٰذا پہلی چھ مشقوں میں ملاحظہ فرمائیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۸ (مشق نمبر ۸)

(ا) هَاتِ مِثَالَيْنِ يَجِيءُ جَوَابُ الشَّرْطِ فِي كُلٍّ مِنْهُمَا جُمْلَةً لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ.

دو مثالیں جواب شرط کی ایسی لائیں کہ ان میں سے ہر ایک جملہ محل اعراب میں واقع ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق دو جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) إِنْ أَكْرَمْتَنِيْ فَأَكْرَمْتُكَ أَيْضًا.

(۲) إِنْ قَتَلْتَ خَادِمًا فَسَوْفَ تُقْتَلُ.

(ب) هَاتِ مِثَالَيْنِ يَجِيءُ جَوَابُ الشَّرْطِ فِي كُلٍّ مِنْهُمَا جُمْلَةً لَا مَحَلَّ لَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ.

دو مثالیں جواب شرط کی ایسی لائیں کہ ان میں سے ہر ایک جملہ لا محل لها من الاعراب ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق دو جملے درج ذیل ہیں۔

(۱) إِذَا اَكثَرَتِ الْاَشْيَاءُ قَصُرَتِ قَدرُهَا.

(۲) إِذَا رَفَعَتِ الشَّمْسُ اِشْتَدَّتِ الْحَرُّ.

تَمرِيْنٌ فِي الْإِعْرَاب ۹ (اعراب سے متعلق مشق)

(أ) نموذج ۔ نمونہ

إِذَا جَادَ الْمَرْءُ سَادَ.

إذا ...... ظَرْف للزمن المستقبل خافضٌ لشرطه منصوب بجوابه.

جاد ...... فعل ماضى مبنى على الفتح لامحل لها من الأعراب .

المرء ...... فاعل مرفوع بالضمة الظاهرة والجملة فى محل جر بإضافة إذا إليها.

ساد ...... فعل ماض مبنى على الفتح والفاعل ضمير مستتر جوازاً تقديره هو والجملة لا محل لها من الإعراب جواب الشرط.

(ب) اَعْرِب الْجُمَلَ الْآتِيَةَ.

آنے والے جملوں کی ترکیب کریں۔

(۱) اَلنَّشَاطُ يُورِثُ الْغِنٰى.

النشاط مبتداء، یورث فعل اس میں ھو ضمیر مستتر محلا مرفوع فاعل، الغنی اسم مقصور منصوب تقدیراً مفعول بہ، فعل فاعل مفعول بہ ملکر جملہ ہوکر محلا مرفوع خبر ہوئی الخ.

(۲) سَمِعْتُ الْعُصْفُوْرَ يُغَرِّدُ.

سَمِعْتُ فعل بافاعل، اَلْعُصْفُوْرَ مفعول بہ (ذوالحال) يُغَرِّدُ فعل اس میں ھو ضمیر فاعل فعل فاعل ملکر جملہ فعلیہ ہوکر محلا منصوب حال ہوا ذوالحال کا، حال ذوالحال ملکر مفعول بہ الخ.

(۳) إنْ تَقْنَعْ تَسْعَدْ.

ان حرف شرط تقنع فعل مضارع مجزوم بان جازمہ اس میں انت ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر شرط، تسعد فعل اس میں انت ضمیر فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ ہوکر جواب شرط الخ.

(۴) هٰذَا زَمَنٌ يَفِيضُ النِّيلُ.

هذا اسم اشارہ مبتداء، زمن مضاف، یفیض فعل، النیل فاعل، فعل فاعل ملکر جملہ ہوکر محلا مجرور مضاف الیہ، مضاف اپنے مضاف سے ملکر خبر ہوئی مبتداء کی۔

(۵) عَادَ الَّذِيْنَ سَافَرُوْا أَمْسِ.

عاد فعل، الذین اسم موصو، سافروا فعل، واؤ جمع فاعل، امس مفعول فیہ، فعل فاعل مفعول فیہ ملکر جملہ فعلیہ ہوکر صلہ، موصول صلہ ملکر فاعل، فعل فاعل ملکر جملیہ فعلیہ ہوا۔

(۶) مَنِ اسْتَعَانَ بِکَ فَأَعِنْهُ.

من شرطیہ جازمہ، استعان فعل هو ضمیر فاعل، ب جارہ، ک ضمیر مجرور، جار مجرور ملکر متعلق ہوئے فعل کے، فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ ہوکر شرط، فاعنه ف جوابیہ اعن فعل امر، انت ضمیر فاعل ہ ضمیر مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول بہ ملکر جملہ ہوکر جواب شرط۔

(۷) فِي الثَّانِيَ اَدَامَکَ السَّلَامَةُ.

(۸) اِنْ عَمَلاً عَمِلْتَهُ فَأَتْقِنْهُ.

نوٹ:

ان دونوں جملوں کی ترکیب مذکورہ تراکیب کی طرح ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ ۱۰ (مشق نمبر ۱۰)

اِشْرَحِ الْبَيْتَيْنِ الآتِيَيْنِ. وَهُمَا لِاَعْرَابِيٍّ قَتَلَ اَخُوْهُ اِبْنًا لَهُ. ثُمَّ بَيِّنْ فِيْهِمَا كُلَّ جُمْلَةٍ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ، وَكُلَّ جُمْلَةٍ لَا مَحَلَّ لَهَا مَعَ تَوْضِيْحِ الْاَسْبَابِ.

آنے والے دونوں شعروں کی وضاحت کریں وہ دونوں ایک ایسے اعرابی کہ ہیں کہ اس کے بھائی نے اپنے بیٹے کو قتل کردیا تھا، پھر آپ ان دونوں میں ہر جملے کو محل اعراب

ہونے اور نہ ہونے کے لحاظ سے بیان کریں اسباب کی وضاحت کرتے ہوئے۔

أَقُوْلُ لِلنَّفْسِ تَأْسَاءً وَتَعْزِيَةً   إِحْدَى يَدَيَّ أَصَابَتْنِي وَلَمْ تُرِدِ

''میں اپنے نفس صبر کی تلقین کرتے ہوئے اور تعزیت کرتے ہوئے کہتا ہوں کہ میں دونوں ہاتھوں میں سے ایک کو مصیبت پہنچی اور وہ نہیں واپس ہوتی''

كِلَاهُمَا خَلَفٌ مِنْ فَقْدِ صَاحِبِهِ   هٰذَا أَخِيْ حِيْنَ أَدْعُوْهُ وَذَا وَلَدِيْ

''وہ دونوں اپنے ساتھی کے گم ہوجانے کی وجہ سے پیچھے ہوگئے ہیں یہ میرا بھائی ہے کہ جس کو میں جب بلاتا ہوں تو یہ کہتا ہوں کہ اے لڑکے والے''

☆☆☆☆☆

تَمْرِيْنَاتٌ عَامَّةٌ

فی مقرّر السنوات الأولی والثانیة والثالثة

(۱) هَاتِ ثَلَاثَ جُمَلٍ بِحَيْثُ يَكُوْنُ الْمُسْتَثْنٰى بِإِلَّا فِي الْجُمْلَةِ الْأُوْلٰى وَاجِبًا نَصْبُهُ وَفِي الثَّانِيَةِ جَائِزًا نَصْبُهُ وَإِتْبَاعُهُ لِلْمُسْتَثْنٰى مِنْهُ وَفِي الثَّالِثَةِ مُعْرَبًا عَلٰى حَسْبِ مَا يَقْتَضِيْهِ مَوْقِعُهُ مِنَ الْإِعْرَابِ.

تین جملے ایسے لائیں کہ جن میں مستثنیٰ اِلَّا کے ساتھ ہو اور پہلے جملے میں نصب واجب ہو اور دوسرے میں نصب جائز ہو اور وہ مستثنیٰ منہ کی اتباع کر رہا ہو اور تیسری میں اپنے موقع کے اعتبار سے جو تقاضا کر رہا ہو وہی اعراب ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے:

(۱) سَجَدَ الْمَلَآئِكَةُ إِلَّا إِبْلِيْسَ.

(۲) مَا سَلَّمْتُ عَلَى الْقَادِمِيْنَ إِلَّا الْأَوَّلُ.

(۳) مَا رَأَيْتُ إِلَّا زَيْدًا.

(۲) مَا الَّذِيْ يُرَادُ بِرَابِطِ الْجُمْلَةِ الْحَالِيَةِ، مَثِّلْ لَهُ وَاسْتَوْفِ لَهُ جَمِيْعَ أَنْوَاعِهِ.

وہ کون سی چیز ہے کہ جس سے حالیہ جملے کے ساتھ جوڑ پیدا کرتی ہے اس کی مثال دیں اس کو اور اس کی انواع کو مکمل بیان کریں۔

الجواب: حال کے جملے ہونے کی صورت میں کسی حرف رابطہ کا ہونا ضروری ہے خواہ وہ واؤ یا ضمیر ہو یا دونوں ہوں۔

(۱) رَأَيْتُ زَيْدًا وَهُوَ قَائِمٌ.

(۲) إِصْطَفَّتِ الْجُنُوْدُ سُيُوْفُهُمْ مَشْهُوْرَةٌ.

(۳) مَثِّلْ بِمِثَالٍ لِكُلٍّ مِنْ تَمْيِيْزِ الْكَيْلِ وَالْمَسَاحَةِ وَالْوَزْنِ، وَبَيِّنْ حُكْمَ

التَّمْيِيْزِ فِي هٰذِهِ الْأَنْوَاعِ الثَّلَاثَةِ.

کَیل، مساحہ اوروزن میں سے ہرایک کی تمیز کی مثال دیں اوران تینوں قسموں میں تمیز کاحکم بیان کریں۔

الجواب: ہدایات کے مطابق مثالیں۔

(۱) (کیل کی مثال) عِنْدِی رِطْلٌ زَیْتًا.

(۲) (مساحۃ کی مثال) مَافِي السَّمَآءِ قَدْرَ رَاحَةٍ سَحَابًا.

(۳) (وزن کی مثال) عِنْدِیْ قَفِیْزَانِ بُرًّا.

حکم:

کَیْلَ مَسَاحَةِ اور وَزْنِ کی تمیز میں نصب دینا بھی جائز ہے اوراضافت اور من کے ساتھ جر دینا بھی جائز ہے۔

(۴) مَا مَعْنٰی کُلٍّ مِنَ الْمُمَیِّزِ الْمَلْفُوْظِ وَالْمُمَیِّزِ الْمَلْحُوْظِ؟ وَمَا حُکْمُ التَّمْیِیْزِ مَعَ کُلٍّ مِنْهُمَا؟ وَضِّحْ إِجَابَتَکَ بِالْأَمْثِلَةِ.

ممیز ملفوظ اور ممیز ملحوظ میں سے ہرایک کا کیا معنیٰ ہے، اوران میں سے ایک تمیز کا ایک حکم ہے، اپنے جوابات کی مثالوں سے وضاحت کریں۔

حل:

ممیز جب ملحوظ ہوتواس وقت تمیز کونصب دیا جاتا ہے، دونوں کی مثالیں درج ذیل ہیں۔

(۱) اَکَلْتُ حَفْنَةً شَعِیْرًا (۲) حَسُنَ الْغُلَامُ کَلَامًا

(۵) مَاالْفَرْقُ بَیْنَ النَّعْتِ الْحَقِیْقِيِّ وَالنَّعْتِ السَّبَبِيِّ؟ وَفِیْمَ یُطَابِقُ کُلٌّ مِنْهُمَا مَوْصُوْفَهٗ؟ وَضِّحْ إِجَابَتَکَ بِالْأَمْثِلَةِ.

نعت حقیقی اورنعت سببی میں کیا فرق ہے، اورکس چیز میں وہ موصوف کے ساتھ مطابقت رکھتی ہیں مثالوں سے اپنے جوابات کوواضح کریں۔

الجواب: نعت حقیقی وہ ہے کہ جوموصوف ہی کی نعت (صفت) ہواور یہ دس چیزیں

موصوف کے ساتھ مطابقت رکھتی ہیں۔ تعریف، تنکیر، رفع، نصب، جر، واؤ، تثنیہ، جمع، تذکیر، تانیث جیسے جاء نی رجل عالم۔

نعت سببی وہ ہے کہ جو موصوف کے متعلق کی صفت کو بیان کرے اور یہ پانچ چیزوں میں مطابقت رکھتی ہے۔ تعریف، تنکیر، رفع، نصب، جر۔ جَاءَ نِي رَجُلٌ اَبُوْهُ عَالِمٌ۔

(٦) اُكِّدِ الضَّمَائِرَ الْمَرْفُوْعَةَ فِي الْعِبَارَتَيْنِ الْآتِيَتَيْنِ بِالنَّفْسِ اَوِ الْعَيْنِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ:

آنے والی دونوں عبارتوں میں ضمائر مرفوعہ کو مؤکد کریں نفس یا عین کے ساتھ اور سبب کو ذکر کریں۔

(ا) اَصْغَيْتُ اِلَى الْقَوْمِ حِيْنَ تَكَلَّمُوْا۔

(ب) اَلْبَنَاتُ يُنَافِسْنَ الْبَنِيْنَ فِي الدَّرْسِ، وَكَثِيْرًا مَايَكُوْنُ السَّبَقُ لَهُنَّ۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جواب:

(۱) اَصْغَيْتُ نَفْسِي اِلَى الْقَوْمِ حِيْنَ تَكَلَّمُوْا۔

(۲) اَلْبَنَاتُ يُنَافِسْنَ اَعْيُنُهُنَّ الْبَنِيْنَ فِي الدَّرْسِ، وَكَثِيْرًا مَا يَكُوْنُ السَّبَقُ لَهُنَّ۔

(۷) اِسْتَعْمِلْ كَلِمَةَ "مُسَافِر" مَرَّةً عَلٰى اَنْ تَكُوْنَ مُنَادٰى شَبِيْهًا بِالْمُضَافِ وَمَرَّةً عَلٰى اَنْ تَكُوْنَ مُنَادٰى نَكِرَةً غَيْرَ مَقْصُوْدَةٍ وَثَالِثَةً عَلٰى اَنْ تَكُوْنَ مُنَادٰى نَكِرَةً مَقْصُوْدَةً، وَاضْبِطِ الْمُنَادٰى بِالشَّكْلِ فِي الْاَحْوَالِ الثَّلَاثِ۔

" مسافر " کو ایک مرتبہ اس طرح استعمال کریں کہ ایک مرتبہ منادی مشابہ مضاف ہو اور دوسری مرتبہ منادی نکرہ غیر مقصودہ ہو اور تیسری مرتبہ منادی نکرہ مقصودہ ہو اور منادی کی تینوں صورتوں کے اعراب کو قلمبند کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق مثالیں:

(۱) يَا مُسَافِرًا بَحْرًا.

(۲) أَيْ بَنِيَّة : إِنَّكَ فَارَقْتَ الْجَوَّ مِنْهُ خَرَجْتُ .

(۳) يا رَجُلًا خُذْ بِيَدِي.

(۸) هَاتِ جُمْلَتَيْنِ اِسْمِيَّةً وَفِعْلِيَّةً مَنْفِيَّتَيْنِ "بِمَا" مُشْتَمِلَتَيْنِ عَلٰى "إِلَّا" وَأَعْرِبْ مَا بَعْدَ إِلَّا .

دو جملے اسمیہ اور فعلیہ مَا کے ساتھ حالت نفی میں جو کہ اِلَّا پر مشتمل ہوں اور اِلَّا کے بعد کو اعراب دیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق دو جملے:

(۱) مَا زَيْدٌ قَائِمًا إِلَّا عَمْرًوا .

(۲) مَا ضُرِبْتُ زَيْدًا إِلَّا عَمْرًوا.

(۹) مَثِّلْ لِنَائِبِ الْفَاعِلِ حِيْنَ يَكُوْنُ ظَرْفًا وَمَصْدَرًا وَجَارًا وَمَجْرُوْرًا وَبَيِّنِ الظُّرُوْفَ وَالْمَصَادِرَ الَّتِي لَا يَصِحُّ اَنْ تَنُوْبَ عَنِ الْفَاعِلِ، وَمَثِّلْ لَهَا.

نائب فاعل کی مثال پیش کریں کہ جب وہ ظرف ہو اور مصدر اور جار مجرور ہو اور ان ظروف اور مصادر کو بیان کریں کہ جن کو نائب فاعل بنانا جائز نہیں ہے۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں کا استعمال۔

(۱) مصدر کے نائب فاعل ہونے کی مثال: فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۲) ظرف کے نائب فاعل ہونے کی مثال: صِيْمَ رَمَضَانَ.

(۳) جار مجرور کے نائب فاعل ہونے کی مثال: لَا يُؤْخَذُ مِنْهَا.

(۱۰) اِجْعَلِ الْأَفْعَالَ الْآتِيَةَ مَبْنِيَّةً لِلْمَجْهُوْلِ، وَاضْبِطْهَا بِالشَّكْلِ.

آنے والے جملوں میں موجود افعال کو مبنی للمجہول بنائیں اور ان کے اعراب کو ضبط کریں۔

(ا) اِسْتَبَقْنَا الْخَيْرَاتِ.

(ب) رَغِبَ الطُّلَابُ عَنِ الْكَسَلِ وَآثَرُوْا الْعَمَلَ.

(ج) إِذَا قُمْتُ بِالْوَاجِبِ وَلَمْ تَنِ فِيْهِ فُزْتَ بِمَا تَرْجُوْهُ وَتَبْتَغِيْهِ.

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملوں میں موجود افعال معروفہ کی افعال مجہولہ کی طرف تبدیلی

(ا) اِسْتُبِقَتِ الْخَيْرَاتِ.

(ب) رَغِبَ الطُّلَابُ عَنِ الْكَسَلِ وَآثَرُوا الْعَمَلَ.

(ج) إِذَا قُمْتَ بِالْوَاجِبِ وَلَمْ تَنِ فِيْهِ فُزْتَ بِمَا تَرْجُوْهُ وَتَبْتَغِيْهِ.

(۱۱) مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الثُّلَاثِيِّ الْفِعْلِ "جَفَا"؟ وَإِذَا كَانَ مَصْدَرُه "جَفَاء"، وَ"جَفْوَة" فَأَيُّ الْمَصْدَرَيْنِ بِهِ إِعْلَال؟ وَمَا هُوَ هَذَا الْإِعْلَالُ؟ وَمَا سَبَبُهُ؟

جفا فعل ثلاثی کون سے باب سے ہے، جبکہ اس کا مصدر جفاء ہو اور جفوۃ ہو تو وہ کون سے دو مصدروں کی تعلیل سے ہوگا، اور یہ اعلال کون سا ہے اور اس کا سبب کیا ہے؟

حل:

دیے گئے فعل جفا کے مصدر کا بیان۔

جفا چوں دعا یعنی باب نصر ینصر سے ہے، تو اس وقت یہ ناقص واوی ہوگا، اور مصدر جفوۃ چوں دعوۃ ہوگا اور اسی سے مصدر جفاء بھی آتا ہے۔

(۱۲) كَوِّنْ جُمْلَةً اَلْمُبْتَدأُ فِيْهَا إِسْمٌ مَوْصُوْلٌ لِجَمَاعَةِ الذُّكُوْرِ، وَصِلَتُهُ مَبْدُوْءَةٌ بِمُضَارِعٍ نَاقِصٍ مُسْنَدٍ إِلَى وَاوِ الْجَمَاعَةِ وَبَيِّنْ نَوْعَ الْإِعْلَالِ الَّذِي حَدَثَ بِهِ وَسَبَبَهُ؟

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ جس میں مبتدا اسم موصول ہو جو کہ جمع مذکر ہو اور اس کا صلہ فعل مضارع ناقص ہو جو کہ مسند ہو واؤ جمع کی طرف اور ایک اعلال کی نوع جو اس میں واقع ہوتی ہیں اور اس کے سبب کو بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ درج ذیل ہے۔

وَالَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ اِلٰی رَبِّهِمْ بِالْحِکْمَةِ هُمْ صَالِحُوْنَ وَ عَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ.

(۱۳) یُقَالُ: مَشَطَ الشَّعْرَ یَمْشُطُهُ فَالشَّعْرُ مَشِیْطٌ، وَیُقَالُ: شَاطَ الطَّعَامُ یَشِیْطُ اَیْ نَضِجَ حَتّٰی اِحْتَرَقَ فَهُوَ مَشِیْطٌ فِی قِدْرِهٖ زِنْ مَشِیْطًا الْاُوْلٰی وَمَشِیْطًا الثَّانِیَةَ، وَبَیِّنْ مِنْ اَیِّ الْمُشْتَقَّاتِ هُمَا، وَاِنْ کَانَ بِاَحَدِهِمَا اِعْلَالٌ فَاذْکُرْهُ.

کہا جاتا ہے مشط الشعر یمشطه، پس شعر مشیط ہے اور کہا جاتا ہے شاط الطعام یشیط ای نصج حتی احترق، پس وہ مشیط ہے اپنی ہانڈی میں، پہلی مشیط اور دوسری مشیط کا وزن بتائیں اور دونوں کے مشتقات کیا ہیں۔

حل:

دی گئی دو مثالوں میں موجود مشیط کے لفظ کے بارے قدر (ہانڈی اور شعر بال) کی طرف نسبت کی تحقیق یہ ہے کہ فالشعر مشیط میں مشیط اسم فاعل کے معنیٰ میں ہے بمعنیٰ نکھرنے والا اور جبکہ مَشِیْطٌ فی قدره میں مشیط کا لفظ اسم مفعول کے معنیٰ میں ہے بمعنیٰ جلا ہوا اور دونوں جگہ پر یہ مصدر میمی ہے۔

(۱۴) یُقَالُ: رَفَتَ الرَّجُلُ الشَّیْءَ یَرْفُتُهٗ اِذَا کَسَرَهٗ وَدَقَّهٗ، وَیُقَالُ رَفَا الرَّجُلُ الثَّوْبَ یَرْفُوْهُ اِذَا اَصْلَحَهٗ، صُغْ مِنَ الْفِعْلِ الْاَوَّلِ عَلٰی وَزْنِ "مِفْعَالَ" وَمِنَ الثَّانِی عَلٰی وَزْنِ "مِفْعَلَةَ" وَاِذَا حَدَثَ بِاِحْدَی الصِّیْغَتَیْنِ اِعْلَالٌ فَاشْرَحْهُ.

کہا جاتا ہے رفت الرجل الشیء یرفته اذ کسره ودقه اور کہا جاتا ہے رفا الرجل الثوب یرفوه اذا اصلحه، پہلے فعل سے مِفْعَال کے وزن پر صیغہ بنائیں اور دوسرے فعل سے مِفْعَلَة کے وزن پر صیغہ بنائیں اور اس میں واقع ہونے والے اعلال کی وضاحت کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق وضاحت۔

رَفَتَ سے مِرْفَاةٌ اور رَفَا سے مَرْفَوَة سے مِرْفَاةٌ ہوگیا تو اس میں تعلیل اس طرح ہوئی کہ واؤ کو الف سے بدل دیا تو مِرْفَاة ہوگیا۔

(۱۵) كَوِّنْ جُمْلَةً تَشْتَمِلُ عَلٰى مُضَارِعٍ مُعْتَلِّ الْآخِرِ بِالْيَاءِ مُسْنَدٍ إِلٰى وَاوِ الْجَمَاعَةِ مُؤَكَّدٍ بِالنُّوْنِ ثُمَّ بَيِّنِ الْأَحْرُفَ الْمَحْذُوْفَةَ وَسَبَبَ حَذْفِهَا.

ایسا جملہ بنائیں کہ جو مضارع معتل الآخر یاء پر مشتمل ہو اور مسند ہو واؤ جمع کی طرف جو کہ نون کے ساتھ مؤکد ہو پھر محذوف حروف کو بیان کریں اور ان کے حذف ہونے کا سبب بھی بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق مضارع پر مشتمل جملہ۔

اَلْمُخْلَصُوْنَ يَسْتَعِنُوْنَ فِي الْخَيْرِ اِسْعَوْا.

(۱۶) كَوِّنْ جُمْلَةً مَبْدُوْءَةً بِاِسْمٍ تَلِيْهِ جُمْلَةٌ شَرْطِيَّةٌ جَوَابُهَا مُصَدَّرٌ بِالْفِعْلِ "بِئْسَ" ثُمَّ اذْكُرْ مَا يَشْتَرِطُ فِي فَاعِلِ بِئْسَ وَبَيِّنِ الْمَخْصُوْصَ بِالذَّمِّ.

ایک جملہ ایسے بنائیں کہ جو ایسے اسم کے ساتھ ملا ہوا ہو جس کے ساتھ جملہ شرطیہ ہو اور اس کو جواب بئس کے فعل سے شروع ہو رہا ہو پھر جو چیز بئس کے فاعل میں شرط ٹھہرائی گئی ہے اس کو اور مخصوص بالذم کو بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ۔

زَيْدًا إِنْ لَمْ تَنْصَحْهُ عَنْ تَعْلِيْمِهٖ وَتَهْذِيْبِهٖ فَبِئْسَ الرَّجُلُ الَّذِيْ لَا يَنْصَحُهُ.

(۱۷) أَنَادِمٌ عَلِيٌّ.

مَا أَوْجُهُ الْإِعْرَابِ الْجَائِزَةُ فِي كَلِمَةِ "عَلِيٌّ" وَإِذَا قَدِمْتَهَا عَلَى كَلِمَةِ "نَادِمٌ" كَيْفَ تُعْرِبُهَا ؟

علی میں اعراب کی کتنی صورتیں جائز ہیں جب اس کو آپ نادم پر مقدم کریں اور کیسے اس کو اعراب دیں گے؟

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود دوسرے اسم کی تقدیم اور تاخیر کی صورتیں۔

أَنَادِمٌ عَلِيٌّ

عَلِيٌّ أَنَادِمٌ هُوَ

(۱۸) بَرْهِنْ عَلَى أَنَّ أَلِفَ الْمَاضِي الْأَجْوَفِ وَأَلِفَ النَّاقِصِ لَابُدَّ أَنْ تَكُوْنَا مُنْقَلِبَتَيْنِ عَنْ وَاوٍ أَوْ يَاءٍ وَاسْتَعِنْ فِي بُرْهَانِكَ بِمَا يَأْتِي.

اس بات پر دلیل پیش کریں کہ اجوف کی ماضی اور ناقص الفی میں ضروری ہے کہ وہ واؤ یا یاء سے بدلے ہوئے ہوتے ہیں، آنے والے جملوں کے مطابق اپنی دلیل پیش کریں۔

(ا) عَيْنُ الْفِعْلِ الْمَاضِي الثُّلَاثِيِّ لَا تَكُوْنُ سَاكِنَةً.

(ب) فَاءُ الْمَاضِي مَفْتُوْحَةٌ دَائِمًا.

(ج) عَيْنُ مَا آخِرُهُ أَلِفٌ مَفْتُوْحَةٌ دَائِمًا.

(د) اَلْمَاضِي مَبْنِيٌّ عَلَى الْفَتْحِ.

حل:

دی گئی ہدایت کے مطابق ماضی اجوف اور ناقص کی مثالیں۔

(۱) قَالَ الشَّيْخُ الطُّوْفَانِيُّ لَا شَكَّ فِي كُفْرِ الْقَادِيَانِيَةِ، قال اصل میں قول تھا۔

(۲) بَاعَ زَيْدٌ بُسْتَانَهُ ، باع اصل میں بیع تھا۔

(۳) طَوَى الطِّفْلُ ثَوْبَهُ.

(۴) جَالَ النَّاسُ فِي الْقَرْيَةِ.

(۱۹) أُذْكُرِ الْمَعَانِي الَّتِي تُسْتَعْمَلُ فِيْهَا "مَا" وَمَثِّلْ لِكُلِّ مَعْنًى.

ما کے کتنے معنیٰ ہیں کہ جن میں وہ استعمال ہوتا ہے اور ہر ایک کی مثال دیں۔

حل:

مَا کے تین مستعمل ہیں، مَا بمعنیٰ نہیں، مَا بمعنیٰ کیا، مَا بمعنیٰ جو۔

مَا نافیہ : مَا ضَرَبَ زَیْدٌ.

ما استفہامیہ : مَا تِلْکَ بِیَمِیْنِکَ یَا مُوْسیٰ.

ما موصول: یُعَذِّبُ النَّاسَ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ.

(۲۰) حَوِّلِ الْفِعْلَیْنِ "مَالَ" وَ"نَسِیَ" إِلٰی صِیْغَةِ التَّعَجُّبِ بِمَا أَفْعَلَهٗ وَبَیِّنْ هَلْ اِسْتَوْفِیَا شُرُوْطَ الْفِعْلِ الَّذِی یُتَعَجَّبُ مِنْهُ؟ وَضِّحِ السَّبَبَ فِی زَوَالِ إِعْلَالِ الْفِعْلِ الْاَوَّلِ وَحُدُوْثِ الْإِعْلَالِ فِی الْفِعْلِ الثَّانِی.

مَالَ اور نَسِیَ دونوں فعلوں کو تعجب کے صیغے ما اَفْعَلَهٗ کی طرف تبدیل کریں اور یہ بات بھی بیان کریں کہ فعل کی وہ شرطیں موجود ہیں کہ جن سے تعجب کیا جائے، پھر سبب کو واضح کریں جو کہ پہلے فعل کے اعلال کے زائل ہونے کے متعلق ہے دوسرے فعل کے اعلال کے واقع ہونے کے بارے میں ہے۔

حل:

مال اور نسی کے افعال کی فعل تعجب ما افعلہ کی طرف تبدیلی۔

مَا اَمْـالَهٗ ، مَا اَنْسَاهُ اصل میں اَمْوَلَهٗ اور مَا اَنْسَیَهٗ تھے، واؤ یاء کو الف سے بدل دیا، لیکن ان میں فعل تعجب ہونے کے باوجود تعجب نہیں کیا جا سکتا ہے، کیونکہ تعجب اکثر کسی اچھے نقطہ یا چیز یا کسی اچھے آدمی سے برے فعل یا برے آدمی سے اچھے فعل کے صدور پر ہوتا ہے۔

(۲۱) کَوِّنْ ثَلَاثَ جُمَلٍ فِعْلِیَّةٍ فِعْلُهَا لَازِمٌ وَبِکُلِّ جُمْلَةٍ مَفْعُوْلٌ مُطْلَقٌ مُبَیِّنٌ لِلنَّوْعِ ثُمَّ ابْنِ الْاَفْعَالَ لِلْمَجْهُوْلِ، وَبَیِّنْ نَائِبَ الْفَاعِلِ.

ایسے تین فعلیہ جملہ بنائیں کہ ان کا فعل لازم ہو اور ہر ایک کے ساتھ مفعول مطلق ہو جو کہ نوع کو بیان کر رہا ہو پھر ان افعال کی مجہول کی طرف بناء کریں اور نائب فاعل کو بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْقَارِی (۲) مَاتَ زَیْدٌ مَوْتَ الشَّهِیْدِ

(۳) هَرَبَ اللِّصُّ هَرْبَ النَّهِرِ

افعال مجہولہ:

مِیْتَ زَیْدٌ، جَلَسْتُ، انا ضمیر نائب فاعل، هرب اللص.

(۲۲) هَاتِ جُمْلَةً بِهَا حَالٌ مُفْرَدَةٌ مُؤَنَّثَةٌ أَغْنَتْ عَنِ الْخَبَرِ، ثُمَّ حَوِّلِ الْحَالَ الْمُفْرَدَةَ اِلٰی جُمْلَةٍ اسْمِیَّةٍ وَبَیِّنْ عَامِلَ الْحَالِ وَصَاحِبِهَا.

ایک ایسا جملہ بنائیں کہ جس میں حال مفرد مؤنث ہو جو کہ خبر سے مستغنی کردے پھر حال مفرد کو جملہ اسمیہ کی طرف پھیریں اور حال اور ذوالحال کے عامل کو بیان کریں۔

حل:

دی ہوئی ہدایات کے مطابق حال مفرد کا جملہ۔

لَا تَأْکُلُوا الطَّعَامَ حَارًّا.

حال کی جملہ اسمیہ کی طرف تبدیلی۔

لَا تَأْکُلُوا الطَّعَامَ هُوَ حَارٌّ.

ذوالحال الطعام ہے جس کا عامل فعل ہے اور حار خبر ہے جس کا عامل ابتداء ہے۔

(۲۳) هَاتِ جُمْلَةً مُصَدَّرَةً بِلَوْلَا وَبَیِّنْ نَوْعَ الْجُمْلَةِ التَّالِیَةِ لَهَا وَعَیِّنْ رُکْنَیْهَا

ایک ایسا جملہ بنائیں کہ جو لولا کے ساتھ شروع ہو اور اس کے بعد آنے والے جملے کی نوع کو بیان کریں اور اس کے دو ارکان کی تعیین کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ۔

لَوْلَا عَلِیٌّ لَهَلَکَ عَمْرٌو.

اس جملے میں عمرو کی ہلاکت عدم وجود علی پر موقوف تھی اب عمر ہلاک نہیں ہوئے کیونکہ علی موجود تھے۔

(۲۴) اِسْتَنْبِطْ مِنَ الْاَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ بَعْضَ مَوَاطِنَ زِيَادَةِ الْبَاءِ.

آنے والے جملوں میں باء کے زیادہ ہونے کی جگہوں کا استنباط کریں۔

(ا) اَقْبِحْ بِالْكَذِبِ (ب) لَيْسَ الْمُسْتَشِيْرُ بِنَادِمٍ (ج) كَفٰى بِالزَّمَنِ وَاعِظًا

(د) مَا الْمَالُ بِخَالِدٍ (ہ) هَلِ السُّرُوْرُ بِدَائِمٍ

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود بازائدہ کے مقامات کا بیان۔

(ب) لَيْسَ الْمُسْتَشِيْرُ بِنَادِمٍ ، مَاالْمَالُ بِخَالِدٍ ، هَلِ السُّرُوْرُ بِدَائِمٍ.

(۲۵) مَتٰى يَكُوْنُ مُتَعَلَّقُ الْجَارِّ وَالْمَجْرُوْرِ أَوِ الظَّرْفِ مَرْفُوْعًا؟ وَمَتٰى يَكُوْنُ مَنْصُوْبًا وَمَتٰى يَكُوْنُ مَجْرُوْرًا، مَثِّلْ؟

جار مجرور یا ظرف کا متعلق مرفوع کب ہوتا ہے اور کب منصوب ہوتا ہے اور کب مجرور ہوتا ہے اس کی مثالیں دیں۔

حل:

دیئے گئے ظروف کے متعلق کے اعراب کا بیان۔

جار مجرور اور ظرف کا متعلق اس وقت مرفوع ہوگا جب وہ کلام اپنے ماقبل کے لئے کسی اسم مرفوع کا تقاضا کر رہی ہو جیسے مبتداء کی خبر ہونا، ان کی خبر ہونا، اور جار مجرور اور ظرف کا متعلق اس وقت منصوب ہوتا ہے کہ جب وہ کـــان کی خبر واقع ہو یا مفعول بہ واقع ہو یا نافیہ کی خبر واقع ہو۔ اور جار مجرور کا متعلق مجرور اس وقت نکلے گا کہ جب متبوع مجرور ہو تو تابع کو بھی مجرور مان کر جار مجرور کو اس کے متعلق کریں گے۔

(۲۶) بَيِّنْ مَوَاقِعَ الضَّمِيْرِ "هُوَ" مِنَ الْاِعْرَابِ فِيْمَا يُؤْتِي.

آنے والی عبارت میں ترکیب کے اعتبار سے "هُوَ" کا موقع بیان کریں۔

(ا) هُوَ الحَظُّ يَرْفَعُ وَيَضَعُ.

(ب) عَلِيٌّ قَامَ هُوَ وَأَخُوهُ.

(ج) مَا غَابَ إِلَّا هُوَ.

حل:

دیے گئے جملوں میں موجود " هو " ضمیر کا اعراب۔

(ا) جملے میں ھو ضمیر محلا مرفوع مبتداء ہے۔

(ب) جملے میں ھو ضمیر محلا مرفوع مبتداء ہے۔

(ج) جملے میں محلا مرفوع منصوب ہے مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے۔

(۲۷) ضَعْ كُلًّا مِنْ "مَتٰى" وَكَيْفَ فِي جُمْلَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا اِسْمِيَّةٌ وَالْأُخْرٰى فِعْلِيَّةٌ وَبَيِّنْ مَوْقِعَهُمَا مِنَ الْإِعْرَابِ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ.

متى اور كيف میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں رکھیں کہ ان میں سے ایک جملہ اسمیہ ہو اور دوسرا فعلیہ اور ہر جملے میں ان کا اعراب بھی بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق کیف اور متی کا استعمال۔

(۱) كَيْفَ أَنْتُمْ　　　　(۲) كَيْفَ شِئْتُمْ

(۱) مَتٰى يَوْمُ الْقِيَامَةِ　　　　(۲) مَتٰى تُسَافِرُ

(۲۸) هَاتِ جُمْلَةً اِسْمِيَّةَ الْمُبْتَدَأُ فِيهَا مَصْدَرٌ مُؤَوَّلٌ ثُمَّ أَدْخِلْ عَلَيْهَا "مَا" الْعَامِلَةَ عَمَلَ لَيْسَ ثُمَّ انْقُضِ النَّفْيَ، وَأَعْرِبِ الْخَبَرَ فِي الْحَالَيْنِ.

ایسا جملہ اسمیہ بنائیں کہ جس میں مبتداء مصدر مؤول ہو پھر اس پر ماعاملہ مثل لیس کو داخل کریں پھر اس کی نفی میں تبدیلی کریں اور خبر کا دونوں صورتوں میں اعراب بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ اسمیہ۔

(۱) إِحْسَانُكَ الْقَلِيْلُ خَيْرٌ مِنْ إِهْمَالِكَ فِي الْكَثِيْرِ.

ما نافیہ داخل کرنے کی وجہ سے تبدیلی۔

مَا إِحْسَانُكَ الْقَلِيْلُ خَيْرًا مِنْ إِهْمَالِكَ فِي الْكَثِيْرِ.

(۲۹) كَوِّنْ عِبَارَةً بِهَا جُمْلَةٌ حَالِيَّةٌ مُصَدَّرَةٌ بِفِعْلٍ مَاضٍ مِنْ أَفْعَالِ الْمُقَارَبَةِ، ثُمَّ أَعْرِبْ هٰذَا الْفِعْلَ وَمَا يَلِيْهِ.

ایسی عبارت تیار کریں کہ اس میں ایک جملہ حالیہ ہو جو کہ فعل ماضی سے شروع ہو رہا ہو اور وہ افعال مقاربہ سے پھر اس فعل کی اور جو اس کے ساتھ ملا ہوا ہے اس کی ترکیب و اعراب بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق عبارت۔

عَسَى زَيْدٌ أَنْ يَرْجِعَ ظَافِرًا.

(۳۰) إِسْتَنْبِطْ مِنَ الْأَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ بَعْضَ الْمَوَاطِنِ الَّتِيْ تُسْتَعْمَلُ فِيْهَا لَامُ الْإِبْتِدَاءِ وَبَيِّنْ مَوْضِعَ وُجُوْبِ اسْتِعْمَالِهَا.

آنے والی مثالوں میں بعض جگہوں میں اس چیز کا استنباط کریں کہ جن میں لام ابتداء استعمال کیا جاتا ہے اور اس کے اس مقام کو بیان کریں کہ جہاں وہ وجوبی طور پر استعمال ہوتا ہے۔

(أ) إِنَّ الْمَدِيْنَةَ لَمُزْدَحِمَةٌ بِالسُّكَّانِ.

(ب) إِنَّ هِشَامًا لَمُجْتَهِدٌ.

(ج) لَقَلِيْلٌ مُسْتَمِرٌّ خَيْرٌ مِنْ كَثِيْرٍ سَرِيْعِ الزَّوَالِ.

(د) إِنَّ فِي الْإِيْجَازِ لَبَلَاغَةً.

جواب:

دیے گئے جملوں میں موجود لام کے بارے میں حکم۔

(ا) میں لام برائے تاکید ہے، جس کا لانا واجب تھا۔

(ب) میں لام کا لانا واجب نہیں۔

(ج) میں لام ابتداء کے طور پر استعمال ہوا ہے لیکن واجب نہیں۔

(د) میں لام لانا واجب ہے۔

(۳۱) إِنَّمَا الْأَدَبُ زِيْنَةٌ ، إِنَّ مَا تَقُوْلُهُ حَقٌّ، لِمَ فُصِلَتْ "مَا" عَنْ "إِنَّ" فِي الْجُمْلَةِ الثَّانِيَةِ وَمَا أَثَرُهَا فِي الْجُمْلَةِ الْأُوْلٰى؟

دیے گئے دو جملوں میں موجود مَا کو ان سے دوسرے جملے میں جمع کیا گیا ہے اور اس پہلے جملے میں کیا اثر ہے بیان کریں۔

جواب:

پہلے جملے میں مَا "ان" کو ملغہ کرنے کے لئے ہے اور دوسرے جملے میں مَا اسم موصول کے طور پر ہے۔

(۳۲) اُذْكُرْ ثَلَاثَةَ أَحْرُفٍ تُزَادُ فِي الْكَلَامِ وَمَثِّلْ لِكُلٍّ مِنْهَا.

تین حرف زائد ایسے بیان کریں کہ جو کلام میں زائد سمجھے جاتے ہیں اور ہر ایک کی مثال دیں۔

(۱) لَا زَيْدٌ عِنْدِيْ وَلَا عَمْرٌو (۲) لَيْسَ زَيْدٌ بِقَائِمٍ (۳) إِنَّ زَيْدًا لَكَرِيْمٌ

(۳۳) كَوِّنْ جُمْلَةً بِهَا نَكِرَةٌ مَبْنِيَّةٌ عَلَى الْفَتْحِ وَأُخْرٰى بِهَا نَكِرَةٌ مَبْنِيَّةٌ عَلَى الضَّمِّ.

ایک ایسا جملہ بنائیں کہ جس میں نکرہ مبنی علی الفتح ہو اور دوسرا نکرہ مبنی علی الضم ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ   يَا زَيْدُ تَعَالَ هُنَا

(۳۴) بَيِّنْ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ مَحَلَّ الْكَلِمَةِ "هٰذِهِ" مِنَ الْإِعْرَابِ مَعَ ذِكْرِ الْأَسْبَابِ.

آنے والے جملوں میں موجود هذه کے کلمہ کے محل اعراب کو بیان کریں اور اسباب کو بھی ذکر کریں۔

(أ) هٰذِهِ الزَّهْرَةُ نَاضِرَةٌ (ب) سَبَقَتْ هٰذِهِ الطَّيَّارَةُ غَيْرَهَا

(ج) رَأَيْتُ الْهِرَّةَ هٰذِهِ تَتَسَلَّقُ (د) قَابَلْتُكَ هٰذِهِ الْمُقَابَلَةَ لِأَنَّكَ تَسْتَحِقُّهَا

حل:

دیے گئے جملوں میں هذه کا اعراب۔

(أ) محلاً مرفوع مبتداء (ب) محلاً مرفوع فاعل

(ج) محلاً منصوب مفعول بہ (د) محلاً منصوب مفعول

(۳۵) اِسْتَعْمِلْ كَلِمَةَ "كُلّ" فِي ثَلَاثِ جُمَلٍ، بِحَيْثُ تَكُونُ مَنْصُوبَةً فِي الْأُولٰى عَنِ الظَّرْفِيَّةِ وَفِي الثَّانِيَةِ لِأَنَّهَا نَائِبَةٌ عَنِ الْمَفْعُولِ الْمُطْلَقِ، وَفِي الثَّالِثَةِ لِأَنَّهَا تَوْكِيدٌ وَبَيِّنْ نَوْعَ التَّوْكِيدِ.

کلمہ کل کو تین جملوں میں استعمال کریں اس حیثیت سے کہ پہلے میں منصوب ہو ظرفیت کی وجہ سے اور دوسرے میں مفعول مطلق کا نائب ہو اور تیسرے میں تاکید ہو اور تاکید کی نوع کو بیان کریں۔

جواب:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) مَا رَأَيْتُهُ مُجْتَهِدًا كُلَّ الْوَقْتِ (۲) ضَرَبْتُ زَيْدًا كُلَّهُ

(۳) سَجَدَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهُمْ إِلَّا إِبْلِيسَ

(۳۶) كَوِّنْ جُمْلَةً تَشْتَمِلُ عَلٰى إِلَّا وَالْمُسْتَثْنٰى جَمْعُ مُذَكَّرٍ سَالِمٍ مُضَافٌ إِلٰى يَاءِ الْمُتَكَلِّمِ وَاجِبَ النَّصْبِ.

ایسا جملہ بنائیں کہ جو اِلَّا پر مشتمل ہو اور مستثنیٰ جمع مذکر سالم مضاف ہو یاء متکلم کی طرف اور نصب واجب ہو۔

حل :

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) جَاهَدَ الْمُجَاهِدُوْنَ اِلَّا مُجَاهِدِيَّ.

(۳۷) اِسْتَعْمِلْ كَلِمَةَ "بَعْضٍ" فِي ثَلَاثِ جُمَلٍ بِحَيْثُ تَكُوْنُ مَنْصُوْبَةً فِي الْأُوْلٰى عَلَى الظَّرْفِيَّةِ وَفِي الثَّانِيَةِ لِنِيَابَتِهَا عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُطْلَقِ، وَفِي الثَّالِثَةِ عَلَى الْبَدَلِيَّةِ وَبَيِّنْ نَوْعَ الْبَدَلِ.

کلمہ بعض کو تین جملوں میں اس حیثیت سے بیان کریں کہ پہلے میں ظرفیۃ کی بناء پر منصوب ہو اور دوسرے میں مفعول مطلق کا نائب ہونے کی وجہ سے منصوب ہو اور تیسرے میں بدل ہونے کی وجہ سے منصوب ہو نیز بدل کی نوع کو بھی بیان کریں۔

حل :

دی گئی ہدایات کے مطابق کلمہ بعض کا استعمال۔

(۱) أَيْنَ مَضَيْتَ بَعْضَ الْوَقْتِ.

(۲) سَرِقَ اللِّصُّ بَعْضَ الْمَالِ.

(۳) قَطَعْتُ الْخَشَبَةَ بَعْضَهَا.

(۳۸) إِذَا كَانَتْ "حَيْثُ" يَجِبُ أَنْ تُضَافَ إِلَى الْجُمَلِ وَقُلْتَ: "زُرْتُكَ حَيْثُ اَنَّ الْمَطَرَ هَاطِلٌ" بِفَتْحِ هَمْزَةِ أَنَّ، فَأَيْنَ رُكْنَا الْجُمْلَةِ الَّتِيْ أُضِيْفَتْ إِلَيْهَا "حَيْثُ"؟

جب حَيْثُ کو جملے کی طرف مضاف کرنا واجب ہو، آپ نے کہا" زُرْتُكَ حَيْثُ اَنَّ الْمَطَرَ هَاطِلٌ" ان کے ہمزہ کے ساتھ تو جملہ کے وہ دو رکن کہاں ہیں کہ جن کی طرف آپ نے حیث کی اضافت کی ہے؟

حل:

دیئے گئے سوال کے مطابق حیث کے دو مقام ایسے ہیں کہ جہاں جملہ کی جانب اس کی اضافت ہوتی ہے۔

(۱) مقام وہ ہے کہ جہاں جملے سے یقین کا معنیٰ حاصل ہو وہاں ان آتا ہے۔

(۳۹) بَيِّنْ فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ مَحَلَّ ضَمِيرِ الْغَيْبَةِ مِنَ الْإِعْرَابِ وَاذْكُرِ الْأَسْبَابَ.

آنے والی عبارت میں موجود ضمیر غائب کا محل اعراب بتائیں۔

اَلصَّدِيقُ أُكْرِمُهُ إِكْرَامًا لَا أُكْرِمُهُ إِنْسَانًا غَيْرَهُ.

حل:

دیئے گئے جملے میں موجود ضمیر غائب کا محل اعراب۔

محلا منصوب ہے کیونکہ ترکیب میں مفعول بہ واقع ہو رہی ہے۔

(۴۰) إِذَا أَبُوكَ تَكَلَّمَ فَأَنْصِتْ.

إِذَا قِيلَ لَكَ: إِنَّ الْعِبَارَةَ السَّابِقَةَ تَشْتَمِلُ عَلَى ثَلَاثِ جُمَلٍ فَكَيْفَ تَتَعَرَّفُهَا؟ وَكَيْفَ تُبَيِّنُ مَوْقِعَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ.

جب آپ کو یہ جملہ کہا جائے جو یقیناً گذشتہ تین جملوں پر مشتمل ہے تو آپ اس کو کیسے پہچانیں گے اور اس کا محل اعراب کس طرح پہچانیں گے؟

حل:

دی گئی عبارت سے متعلق سوال کا حاصل یہ ہے کہ اس میں ایک بچے کو اپنے پاس بلا کر یہ کہا جا رہا ہے کہ میرے پاس آؤ تا کہ میں آپ کو نصیحت کروں کہ جب آپ کا باپ بات کرے تو آپ خاموش رہو۔

(۴۱) اُذْكُرِ الْمَعَانِي الَّتِي تُسْتَعْمَلُ فِيهَا "مَنْ" وَمَثِّلْ لِكُلِّ مَعْنًى، وَبَيِّنْ مَحَلَّهَا

مِنَ الْاَعْرَابِ فِی کُلِّ مِثَالٍ تَاْتِی بِہٖ.

وہ معانی ذکر کریں کہ جن کے لئے من استعمال کیا جاتا ہے اور ہر معنیٰ کی مثال دیں اور ہر مثال میں محل اعراب کو بھی بیان کریں۔

حل:

مذکورہ سوال میں من کے بارے میں جواب کا حاصل یہ ہے کہ من چند مقام پر استعمال ہوتا ہے۔

مَنْ شرطیہ :من یکرمنی اکرمہ.

مَنْ استفہامیہ :من ضربک .

مَنْ موصولہ : جیسے سوال و جواب کی صورت میں مَنْ رَبُّکَ؟ مَنْ رَبُّکَ

(۴۲) صُغْ مِنَ الْفِعْلِ "قَصَا" عَلٰی وَزْنِ "فَعِیْلٍ" ثُمَّ بَیِّنْ نَوْعَ هٰذِهِ الصِّیْغَةِ مِنَ الْمُشْتَقَّاتِ، ثُمَّ ضَعْهَا فِی جُمْلَتَیْنِ بِحَیْثُ یَکُوْنُ مَعْمُوْلُهَا مَنْصُوْبًا فِی الْاُوْلٰی، مَرْفُوْعًا فِی الثَّانِیَةِ، وَاذْکُرْ مَوْقِعَهٗ مِنَ الْاِعْرَابِ.

قصا کے فعل سے فَعِیل کے وزن پر صیغہ بنائیں پھر اس صیغے کی مشتقات سے قسم کو بیان کریں، پھر اس کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ اس کا معمول پہلے جملے میں منصوب ہو اور دوسرے میں مرفوع ہو، آپ موقع محل کے لحاظ سے اس کا اعراب بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق قصا کا استعمال۔

قصا سے فعیل کے وزن پر قِصِیٌّ آئے جبکہ یاء کی مناسبت کی وجہ سے فاء کلمہ کو کسرہ دیں دے اور یاء کا یاء میں ادغام کریں گے تو قصی ہو جائے گا۔

(۱) قَصَا الرَّجُلُ (۲) زَیْدٌ قَصِی النَّاقَةَ

(۴۳) هَاتِ فِعْلاً وَاِسْمًا اِعْتَلَّتْ فِیْهِمَا الْوَاوُ بِقَلْبِهَا اَلِفًا ثُمَّ هَاتِ فِعْلًا وَاِسْمًا اِعْتَلَّتْ فِیْهِمَا الْیَاءُ بِقَلْبِهَا اَلِفًا، ثُمَّ هَاتِ مَصْدَرًا وَاِسْمَ فَاعِلٍ، وَاِسْمَ مَفْعُوْلٍ

وَصِفَةً مُشَبَّهَةً قُلِبَتْ فِيهَا الْوَاوُ يَاءً.

ایک فعل اور ایک اسم ایسا لائیں کہ ان میں تعلیل ہوئی ہو اور واؤ کو الف سے بدلا گیا ہو پھر ایک فعل اور اسم ایسا لائیں کہ ان دونوں میں یاء کو الف سے بدلا گیا ہو پھر ایک مصدر ایک اسم فاعل، اسم مفعول اور صفت مشبہ ایسی لائیں کہ جن میں واؤ کو یاء سے بدلا گیا ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق فعل اور اسم کا ذکر۔

قال اور مقال دونوں میں الف واؤ سے بدل کر آئی ہے۔

باع اور باعة دونوں میں الف یاء سے بدل کر آئی ہے۔

اب ان سے مصدر اسم فاعل، مفعول اور صفت مشبہ لانا آسان ہے۔

(۴۴) مَا الْمَعَانِي الَّتِي تُسْتَعْمَلُ فِيهَا "أَنْ" بِفَتْحِ الْهَمْزَةِ وَسُكُونِ النُّونِ؟ وَمَثِّلْ لِكُلِّ مَعْنًى.

اس اَنْ کے کیا معنیٰ ہیں کہ جو ہمزہ کے فتحہ اور نون کے سکون کے ساتھ استعمال ہوتا ہے ہر معنیٰ کی مثال دیں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اَن کے بارے وضاحت۔

(۱) معنیٰ مصدری حاصل کرنے کے لئے، جیسے عَسٰی زَیْدٌ اَنْ یَّخْرُجَ.

(۲) تفسیر کے لئے جیسے نَادَیْنَاهُ أَنْ يَّا اِبْرَاهِيمَ.

(۴۵) قُلْ كُلَّ مَا تَعْرِفُهُ عَنِ الْفِعْلِ اِسْتَقَامَ ثُمَّ هَاتِ مِنْهُ اِسْمَ الْفَاعِلِ وَاِسْمَ الْمَفْعُوْلِ وَالْمَصْدَرِ وَبَيِّنْ بِوُضُوْحٍ مَا حَدَثَ بِكُلٍّ مِنْهُمَا مِنَ الْإِعْلَالِ.

استقام کے فعل کے متعلق آپ جو کچھ جانتے ہیں اس کو بیان کریں پھر اس سے اسم فاعل، اسم مفعول، مصدر، اعلال کی وجہ سے جو کیفیت پیدا ہوتی ہے اس کو بیان کریں۔

حل:

اِسْتَقَامَ کے بارے میں مطلوبہ سوالات کا جواب۔

اسم فاعل مُسْتَقِيْمٌ جو کہ اصل میں مُسْتَقْوِمٌ تھا تعلیل کے بعد مُسْتَقِيْم ہوا۔

اسم مفعول مُسْتَقَامٌ جو کہ اصل میں مُسْتَقْوَمٌ تھا تعلیل کے بعد مُسْتَقَامٌ ہوا۔

مصدر اِسْتَقَامَةٌ جو اصل میں اِسْتِقْوَامَةٌ تھا تعلیل کے بعد اِسْتَقَامَةٌ ہوا۔

(۴۶) هَاتِ مُبْتَدَاءً وَأَخْبِرْ عَنْهُ بِجُمْلَةٍ فِعْلِيَّةٍ فِعْلُهَا أَجْوَفُ لَازِمٌ مَبْنِيٌّ لِلْمَجْهُوْلِ ثُمَّ بَدِّلْ بِالْفِعْلِ اِسْمَ مَفْعُوْلٍ مِنْهُ، وَبَيِّنْ مَا فِيْهِ مِنْ إِعْلَالٍ وَأَعْرِبْ مَعْمُوْلَهُ.

ایک ایسی مبتداء کو لائیں کہ جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو اور اس کا فعل اجوف لازم ہو جو مبنی للمجہول ہو پھر اس فعل کو اسم مفعول کی طرف بدلیں اور اس میں جو اعلال واقع ہو اس کو بیان کریں اور اس کے معمول کا اعراب بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) زَيْدٌ بِيْعَ فَرَسُهُ (۲) زَيْدٌ مَبِيْعُهُ غَائِبٌ

(۴۷) أُنَاصِرُ الْحَاكِمَ الْمَهْضُوْمُ حَقُّهُ؟ اِضْبِطْ أَوَاخِرَ الْكَلِمَاتِ فِي الْجُمْلَةِ السَّابِقَةِ وَبَيِّنْ كُلَّ اِسْمٍ مُشْتَقٍّ فِيْهَا وَنَوْعَهُ وَعَمَلَهُ.

دیئے گئے جملے میں کلمات کے آخر کو ضبط کریں اور اس میں ہر اسم مشتق کو بیان کریں اور اس کی نوع اور اس کے عمل کو بیان کریں۔

حل:

دیئے گئے جملے کے کلمات کے آخری حرف کا اعراب اور ترکیب۔

(۱) اُنَاصِرُ فعل مضارع مرفوع ہے، الحاکم مفعول ہے، المَهْضُوْمُ مرفوع مبتداء ہونے کی وجہ سے، حَقُّهُ میں حق مرفوع خبر ہونے کی وجہ سے۔

(۴۸) مَا الْمَعَانِي الَّتِي تُسْتَعْمَلُ فِيهَا الْوَاوُ؟ مَثِّلْ لِكُلِّ مَعْنًى بِمِثَالٍ.

وہ کون سے معانی ہیں کہ جن میں واؤ استعمال ہوتی ہے ہر معنیٰ کی مثال دیں۔

حل:

واؤ کے چند استعمال یہ ہیں۔

واؤ حالیہ : ضَرَبْتُ زَيْداً وَهُوَ قَائِمٌ .

واؤ عاطفہ : جَاءَ نِي زَيْدٌ وَ عَمْرٌو .

واؤ قسمیہ : وَاللّٰهِ لَاضْرِبَنَّ زَيْدًا.

(۴۹) مَا أَنْوَاعُ الْهَمْزَةِ الْمُتَطَرِّفَةِ الَّتِي قَبْلَهَا أَلِفٌ زَائِدَةٌ؟ هَاتِ أَمْثِلَةً لَهَا وَبَيِّنْ مَا بِهِ إِعْلَالٌ مِنْهَا وَمَا لَيْسَ بِهِ ثُمَّ ثَنِّ كُلَّ نَوْعٍ؟

اس ہمزہ کی کتنی قسمیں ہیں کہ جو طرف میں واقع ہو اس سے پہلے الف زائدہ ہو اس کی مثالیں ذکر کریں اور اس میں جو اعلال ہو اس کو بیان کریں اور جس کا اعلال نہ ہو اس کو بھی بیان کریں اور پھر ہر نوع کی تثنیہ بنائیں۔

حل:

ہمزہ کی انواع:

ہمزہ دو قسم پر ہے: ہمزہ وصلی اور قطعی۔ ہمزہ وصلی وہ ہے جو درمیان کلام میں گر جاتا ہے فاضرب، اور ہمزہ قطعی جو ہر حال میں باقی رہتا ہے۔

(۵۰) "الْمِصَلَاتُ" الرَّجُلُ الْمَاضِي فِي الْأُمُورِ وَفِعْلُهُ "صَلُتَ" وَالْمِصْلَاةُ الشَّرَكُ يُنْصَبُ لِلطَّيْرِ مِنْ صَلَّى يُصَلِّي إِذَا خَاتَلَ وَخَدَعَ فَلِمَ كُتِبَتِ التَّاءُ مَفْتُوحَةً فِي الْاِسْمِ الْأَوَّلِ، مَرْبُوطَةً فِي الثَّانِي؟ وَمَا وَزْنُ الْاِسْمَيْنِ؟ وَمِنْ أَيِّ الْمُشْتَقَّاتِ هُمَا؟

المصلات سے مراد وہ آدمی جو کاموں میں شہرت رکھتا ہو اور اس کا فعل صَلُتَ آتا ہے؛ اور مصلاۃ کہتے ہیں اس پھندے کو جو پرندوں کے لئے لگایا جاتا ہے اور یہ صلی یصلی

سے ہے، یعنی جب کسی کو دھوکہ دینا ہو، تو پہلے اسم میں تاء مفتوحہ کیوں ہے اور دوسرے اسم میں مربوط کیوں ہے دونوں اسموں کا وزن کیا ہے اور مشتقات کی کون سی قسم سے ہیں؟

حل:

المصلات اور والمصلاة کے بارے میں تحقیق یہ ہے کہ المصلات تو وہ اسم مصدر کے ہے جو کہ اسم فاعل کا صیغہ ہے، جبکہ مصلاة کا معنیٰ ہے جال، یا شکار کا پھندا یہ اسم آلہ کا صیغہ ہے۔

(۵۱) اُذْكُرِ الْمَعَانِي الَّتِيْ تُسْتَعْمَلُ فِيْهَا "إِنْ" بِكَسْرَةِ الْهَمْزَةِ وَسُكُوْنِ النُّوْنِ وَمَثِّلْ لِكُلِّ مَعْنًى.

ان جو ہمزہ کے کسرہ کے ساتھ اور نون کے سکون کے ساتھ استعمال ہوتا ہے اس کے کتنے معانی ہیں ہر معانی کی مثال دیں۔

حل:

ان کے بارے میں جواب کا حاصل یہ ہے کہ اکثر اوقات تو یہ شرط کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے اور کبھی یہ ان دوسرے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے۔

(۵۲) كَلِمَةُ "مَدِيْنَة" لَهَا مَعْنَيَانِ، فَهِيَ مَرَّةً بِمَعْنَى الْبَلَدِ وَمَرَّةً أُخْرٰى يُقْصَدُ بِهَا مَنْ فِي ذِمَّتِهَا دَيْنٍ. فَمَا فِعْلُهَا عَلَى الْمَعْنَى الْأَوَّلِ؟ وَمَا فِعْلُهَا عَلَى الْمَعْنَى الثَّانِي؟ وَمِنْ أَيِّ الْمُشْتَقَّاتِ هِيَ فِي كِلْتَا الْحَالَتَيْنِ؟

کلمہ مدینہ کے دو معانی ہیں کبھی تو وہ شہر کے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے اور کبھی اس سے وہ شخص مراد ہوتا ہے کہ جس پر قرض ہوتا ہے، تو پہلے معنیٰ کی صورت میں اس کا فعل کیا ہوگا اور دوسرے معنیٰ کی صورت میں اس کا فعل کیا ہوگا، اور دونوں حالتوں میں یہ مشتقات کی کون سی قسم ہوگا۔

حل:

مدینة کے بارے میں تحقیق یہ ہے کہ اگر مدینة بمعنیٰ بلاد کے ہو تو اس کا فعل مدن

ہوگا جس کا معنیٰ اقامت کرنا، اور اس وقت مدینۃ اسم عَلَمْ ہوگا، اور مدینۃ بمعنی مقروض کے ہو تو اس وقت اس کا فعل دَانَ یَدِیْنُ ہوگا اور مَدِیْنَۃ اس وقت اسم مفعول واحد مؤنث کا صیغہ ہوگا۔

(۵۳) اَسْنِدِ الْأَفْعَالَ الْآتِيَةَ إِلَى الِفِ الْاِثْنَيْنِ وَيَاءِ الْمُخَاطَبَةِ وَنُوْنِ النِّسْوَةِ، مَعَ التَّوْكِيْدِ بِالنُّوْنِ وَضَبْطِ الْأَفْعَالِ بِالشَّكْلِ.

آنے والے افعال کو تثنیہ کے الف اور یائے مخاطبہ اور نون جمع مؤنث کی طرف نون تاکید کے ساتھ اسناد کریں اور ان کے اعراب کو بھی ضبط کریں۔

یفوز	یقوی	یَغْلُوْ	یَهْدِی

حل:

دیئے گئے افعال کی نسبت۔

(۱) یفوزانِ ، تفوزین ، یَفُزْنَ.

(۲) یَقْوِیَانِ ، یَقِیْنَ ، تَقِیْنَ .

(۳) یَغْلُوَانِ ، تَغْلِیْنِ ، یَغْلُوْنَ.

(۴) یَهْدِیَانِ ، تَهْدِیْنَ ، یَهْدِیْنَ.

(۵۴) مَا الْمَوَاضِيْعُ الَّتِي تُسْتَعْمَلُ فِيْهَا اللَّامُ الْمَفْتُوْحَةُ؟ مَثِّلْ لِكُلِّ مَوْضِعٍ بِمِثَالٍ.

وہ کون سے مقام ہیں کہ جن میں لام مفتوحہ استعمال ہوتا ہے ہر مقام کی مثال دیں۔

حل:

لام مفتوحہ کے بارے میں تحقیق یہ ہے کہ یہ تاکید کے لئے بھی آتا ہے جیسے إِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لَسِحْرًا اور زائدہ بھی ہوتا ہے جیسے لَكَثِيْرُ النَّاسِ يَجْتَهِدُوْنَ فِي النَّهَارِ، اور کبھی لام مفتوحہ حرف بھی ہوتا ہے بشرطیکہ کسی ضمیر پر داخل ہو، جیسے لَكُمْ .

(۵۵) كَلِمَةُ "مَهَانَة" قَدْ تَكُوْنُ مِنَ الْفِعْلِ "مَهَنَ" بِمَعْنَى ذَلَّ وَحَقُرَ، وَقَدْ

تَكُوْنُ مِنَ الْفِعْلِ "هَانَ" بِمَعْنَى ذَلَّ، فَمَا وَزْنُهَا وَمَا نَوْعُهَا مِنْ حَيْثُ الاشْتِقَاقِ وَالْجُمُوْدِ فِي الْحَالَيْنِ ؟

مہانہ کا کلمہ کبھی تو فعل سے ہوتا ہے مہن بمعنیٰ ذل اور حقر کے آتا ہے اور کبھی وہ ھان کے فعل سے ہوتا ہے بمعنیٰ ذل، تو پس اشتقاق اور جمود کے اعتبار سے دونوں حالتوں میں اس کا وزن کیا ہوگا اور قسم کیا ہوگی۔

حل:

کلمہ مَهَانَة کی تحقیق یہ ہے کہ اگر مَهَانَة مَهَنَ کے فعل سے ہو تو اس وقت اسم مصدر ہوگا جو کہ وصف پر دلالت کرتا ہے، بمعنیٰ حقیر ہونا اور اگر مَهَانَة کا اسم هَانَ فعل سے ہو تو اس وقت یہ اسم ظرف کا صیغہ ہوگا اصل مَهْوَنَة تھا۔

(۵۶) بَيِّنْ فِي الْأَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَبْنِيَّةَ وَالْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمُعْرَبَةَ وَبَيِّنِ سَبَبَ الْإِعْرَابِ.

آنے والی مثالوں میں موجود افعال مضارعہ مبنیہ اور افعال مضارعہ معربہ مبنی ہونے کا سبب اور معرب ہونے کا سبب بیان کریں۔

(ا) لَا تُهْمِلُنَّ وَاجِبَكُمْ (ب) لَا تَحْمَدَنَّ اِمْرَأً حَتّٰى تُجَرِّبَهٗ

(ج) لَتَفُوْزِنَّ إِذَا اجْتَهَدْتِ (د) اَلْأُمَّهَاتُ يُرَبِّيْنَ الْأَوْلَادَ

حل:

افعال مضارعہ معربہ:

تُجَرِّبَهٗ ، يُرَبِّيْنَ اس وجہ سے معرب ہے کہ نون اعرابی حرف جازم اور ناصب کے داخل ہونے کی وجہ سے گر جاتی ہے، یا جزم اور نصب آتا ہے، اس کے علاوہ وہ باقی تمام جملوں میں موجود افعال مضارعہ مبنی ہیں، کیونکہ ان میں نون تاکید متصل ہے۔

(۵۷) حَدِّثْ بِالْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ عَنْ مُثَنَّى الْمُذَكَّرِ وَجَمْعِهٖ ثُمَّ عَنِ الْوَاحِدَةِ وَمُثَنَّاهَا وَجَمْعِهَا: إِنَّ الْفَتَى الَّذِيْ يُتْقِنُ عَمَلَهٗ، وَيَوَدُّ اَنْ يَسْمُوَ بِاجْتِهَادِهٖ، يَحْيَا سَعِيْدًا.

ہوگا جس کا معنیٰ اقامت کرنا، اور اس وقت مـدیـنـۃ اسم عَـلَـمْ ہوگا، اور مـدیـنـۃ بمعنیٰ مقروض کے ہو تو اس وقت اس کا فعل دَانَ یَـدِیْن ہوگا اور مَـدِیْنَۃ اس وقت اسم مفعول واحد مؤنث کا صیغہ ہوگا۔

(۵۳) اَسْنِدِ الْأَفْعَالَ الْآتِیَۃَ اِلٰی اَلِفِ الْاِثْـنَـیْـنِ وَیَاءِ الْمُخَاطَبَۃِ وَنُوْنِ النِّسْوَۃِ، مَعَ التَّوْکِیْدِ بِالنُّوْنِ وَضَبْطِ الْأَفْعَالِ بِالشَّکْلِ.

آنے والے افعال کو تثنیہ کے الف اور یائے مخاطبہ اور نون جمع مؤنث کی طرف نون تاکید کے ساتھ اسناد کریں اور ان کے اعراب کو بھی ضبط کریں۔

یفوز	یقوی	یَعْلُوْ	یَھْدِی

حل:

دیئے گئے افعال کی نسبت۔

(۱) یفوزانِ ، تفوزِین ، یَفُزْنَ.

(۲) یَقْوِیَانِ ، یَقِیْنَ ، تَقِیْنَ .

(۳) یَعْلُوَانِ ، تَعْلِیْنِ ، یَعْلُوْنَ.

(۴) یَهْدِیَانِ ، تَهْدِیْنَ ، یَهْدِیْنَ.

(۵۴) مَـا الْـمَـوَاضِیْعُ الَّتِی تُسْتَعْمَلُ فِیْهَا اللَّامُ الْمَفْتُوحَۃُ؟ مَثِّلْ لِکُلِّ مَوْضِعٍ بِمِثَالٍ.

وہ کون سے مقام ہیں کہ جن میں لام مفتوحہ استعمال ہوتا ہے ہر مقام کی مثال دیں۔

حل:

لام مفتوحہ کے بارے میں تحقیق یہ ہے کہ یہ تاکید کے لئے بھی آتا ہے جیسے اِنَّ مِنَ الْبَیَانِ لَسِحْرًا اور زائدہ بھی ہوتا ہے جیسے لَـکَثِیْرُ النَّاسِ یَجْتَهِدُوْنَ فِی النَّهَارِ، اور کبھی لام مفتوحہ حرف بھی ہوتا ہے بشرطیکہ کسی ضمیر پر داخل ہو، جیسے لَکُمْ .

(۵۵) کَلِـمَۃُ "مَهَـانَۃ" قَـدْ تَکُوْنُ مِنَ الْفِعْلِ "مَهُنَ" بِمَعْنٰی ذَلَّ وَحَقُرَ، وَقَدْ

تَكُوْنُ مِنَ الْفِعْلِ "هَانَ" بِمَعْنَى ذَلَّ، فَمَا وَزْنُهَا وَمَا نَوْعُهَا مِنْ حَيْثُ الْاشْتِقَاقِ وَالْجُمُوْدِ فِي الْحَالَيْنِ ؟

مہانہ کا کلمہ کبھی تو فعل سے ہوتا ہے مھن بمعنیٰ ذل اور حقیر کے آتا ہے اور کبھی وہ ھان کے فعل سے ہوتا ہے بمعنی ذل، تو پس اشتقاق اور جمود کے اعتبار سے دونوں حالتوں میں اس کا وزن کیا ہوگا اور قسم کیا ہوگی۔

حل:

کلمہ مَهَانَة کی تحقیق یہ ہے کہ اگر مَهَانَة مَهَنَ کے فعل سے ہو تو اس وقت اسم مصدر ہوگا جو کہ وصف پر دلالت کرتا ہے، بمعنیٰ حقیر ہونا اور اگر مَهَانَة کا اسم هَانَ فعل سے ہو تو اس وقت یہ اسم ظرف کا صیغہ ہوگا اصل مَهْوَنَة تھا۔

(۵۶) بَيِّنْ فِي الْأَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمَبْنِيَّةَ وَالْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ الْمُعْرَبَةَ وَبَيِّنْ سَبَبَ الْإِعْرَابِ.

آنے والی مثالوں میں موجود افعال مضارعہ مبنیہ اور افعال مضارعہ معربہ مبنی ہونے کا سبب اور معرب ہونے کا سبب بیان کریں۔

(ا) لَا تُهْمِلُنَّ وَاجِبَكُمْ (ب) لَا تَحْمَدَنَّ امْرَأً حَتَّى تُجَرِّبَهُ
(ج) لَتَفُوْزِنَّ إِذَا اجْتَهَدْتِ (د) الْأُمَّهَاتُ يُرَبِّيْنَ الْأَوْلَادَ

حل:

افعال مضارعہ معربہ:

تُجَرِّبَهُ، يُرَبِّيْنَ اس وجہ سے معرب ہے کہ نون اعرابی حرف جازم اور ناصب کے داخل ہونے کی وجہ سے گر جاتی ہے، یا جزم اور نصب آتا ہے، اس کے علاوہ وہ باقی تمام جملوں میں موجود افعال مضارعہ مبنی ہیں، کیونکہ ان میں نون تاکید متصل ہے۔

(۵۷) حَدِّثْ بِالْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ عَنْ مُثَنَّى الْمُذَكَّرِ وَجَمْعِهِ ثُمَّ عَنِ الْوَاحِدَةِ وَمُثَنَّاهَا وَجَمْعِهَا: إِنَّ الْفَتَى الَّذِيْ يُتْقِنُ عَمَلَهُ، وَيَوَدُّ أَنْ يَسْمُوَ بِاجْتِهَادِهِ، يَحْيَا سَعِيْدًا.

آنے والی عبارت میں موجود مثنیٰ مذکر اور اس کی جمع بتائیں اور واحدہ سے ان کے مثنیٰ اور جمع کو بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق واحد سے تثنیہ اور جمع۔

اَلْفَتٰی ، فَتَیَانِ ، فِتْیَانٌ   فَتَاةٌ ، فَتَیَانِ ، فتیاتٌ

سَعِیْدٌ ،سَعِیْدَانِ ، سُعَدَاءُ   سَعِیْدَةٌ ، سَعِیْدَتَانِ ، سَعِیْدَاتٌ

(۵۸) اُذْكُرِ الْمَعَانِي الَّتِي تُسْتَعْمَلُ فِيْهَا "لَا" وَاشْرَحْ عَمَلَهَا إِذَا كَانَتْ عَامِلَةً وَمَثِّلْ لِكُلِّ مَعْنًى بِمِثَالٍ.

لا کے معنیٰ کو ذکر کریں کہ جس معانی کے لئے وہ استعمال ہوتا ہے اور اس کے عمل کی وضاحت کریں جب وہ عامل ہو اور ہر ایک کی مثال دیں۔

حل:

لا کا استعمال اور معانی۔

(۱) لائے نفی جنس : لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ.

(۲) لا مشبہ بلیس : لَا زَيْدٌ قَائِمًا .

(۳) لا زائدہ : لَا زَيْدٌ عِنْدِي وَلَا عَمْرٌو.

(۴) لا نافیہ اورناھیہ : لَا يَضْرِبُ ، لَا تَضْرِبْ.

(۵۹) اَلْكَلِمَتَانِ "مَرِيْم" و "مَرُوْم" اسما مفعول وَمَاضِي الْأُوْلٰى رام بِمَعْنٰى غَادَرَ الْمَكَانَ وَانْتَقَلَ عَنْهُ، وَمَاضِي الثَّانِيَةِ رَامَ بِمَعْنٰى أَرَادَ فَمَا مُضَارِعُ كُلٍّ مِنْهُمَا وَمَا وَزْنُهُمَا؟

دو کلمے مریم اور مروم اسم مفعول کے صیغے ہیں پہلے کی ماضی رام ہے بمعنیٰ مکان کو چھوڑنے والا اور اس سے منتقل ہونے والا اور دوسرے کی ماضی رام بمعنیٰ اراد کے ہے ان دونوں کا مضارع کیا ہے اور دونوں کا وزن کیا ہے؟

حل:

مریم اور مروم کے متعلق تحقیق۔

مریم کی ماضی اصل میں ریم بروزن بیع بعد تعلیل کے رام ہوا جس کا مضارع یریم آتا ہے اصل میں یریم تھا۔ اور دوسرا مروم روم فعل ماضی سے ہے جس کا مضارع یروم آتا ہے جو اصل میں یروم تھا۔

(۶۰) مَتٰى يُبْنَى الظَّرْفَانِ "قَبْلَ وَبَعْدَ" وَمَتٰى يُعْرَبَانِ ؟ وَوَضِّحْ إِجَابَتَكَ بِالْأَمْثِلَةِ.

قبل اور بعد یہ دونوں ظرف کے کلمے کب مبنی اور کب معرب ہوتے ہیں؟ اپنے جواب کی مثالوں سے وضاحت کریں۔

حل:

قبل اور بعد جب مضاف ہوں تو ان کا مضاف اگر مذکور ہو تو یہ معرب ہوتے ہیں جیسے مِنْ بَعْدِهٖ اور اگر محذوف ہوں تو مبنی علی الضم ہوں گے جیسے أَمَّا بَعْدُ أَيْ بَعْدَ الْحَمْدِ وَالصَّلٰوةِ۔

(۶۱) مَا الْمُرَكَّبَاتُ الَّتِيْ تُبْنَى عَلٰى فَتْحِ الْجُزْأَيْنِ؟ وَضِّحْ إِجَابَتَكَ بِالْأَمْثِلَةِ وَبَيِّنْ هَلْ هُنَاكَ مَا يُسْتَثْنٰى مِنْ هٰذِهِ الْمُرَكَّبَاتِ؟

وہ کون سے مرکبات ہیں کہ جن کے دونوں جزء مبنی برفتحہ ہوتے ہیں اپنے جواب کی مثالوں سے وضاحت کریں کیا ان میں سے کوئی اسم مرکب مستثنیٰ ہے؟

حل:

مندرجہ بالا سوال کا حاصل یہ ہے کہ احد عشر سے لیکر تسعة عشر تک تمام مرکبات بنائیہ ہیں اور ان کے دونوں جزء مبنی برفتحہ ہوتے ہیں سوائے اثنا عشر کے کہ اس کا پہلا جزء معرب ہوتا ہے۔

(۶۲) هَاتِ اِسْمَ مَفْعُوْلٍ مِنْ مَصْدَرِ الثُّلَاثِيِّ الْمَزِيْدِ بِثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ ثُمَّ اجْعَلْهُ نَعْتًا سَبَبِيًّا فِي جُمْلَةٍ وَاعْرِبْ مَعْمُوْلَهُ، وَإِذَا قَدَّمْتَ مَعْمُوْلَهُ عَلَيْهِ فَكَيْفَ تُعْرِبُ هٰذَا الْمَعْمُوْلُ؟

ثلاثی مزید کے مصدر سے تین حرفوں کو ساتھ لائیں پھر اس کو جملہ میں نعت سببی بنائیں اور اس کے معمول کا اعراب ظاہر کریں، اور جب آپ اس کے معمول کو اس پر مقدم کریں گے تو اس معمول کو کیا اعراب دیں گے؟

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق ثلاثی مزید سے تین حرفی اسم مفعول کا صیغہ مشم ہے جو کہ اصل میں مُشْتَمٌ تھا، تو بَسَلَ والے قاعدے کے تحت ہمزہ کی حرکت ماقبل صحیح ساکن کو دی اور ہمزہ کو گرادیا تو مشم ہوگیا۔ جَاءَ الرَّجُلُ الْمُشَمَ أَخُوْهُ.

(۶۳) اُذْكُرِ الْمَعَانِي الْمُخْتَلِفَةَ الَّتِي تُسْتَعْمَلُ فِيْهَا الْفَاءُ وَمَثِّلْ لِكُلِّ مَعْنًى.

فاء جن مختلف معانی میں استعمال ہوتی ہیں ان کو بیان کریں اور ہر معنیٰ کی مثال دیں۔

حل:

فاء جن معانی میں استعمال ہوتی ہے وہ یہ ہیں:

فاء جوابیہ : جیسے فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ .

فاء جزائیہ: جیسے إِنْ تُكْرِمْنِي فَأَنْتَ مُكْرَمٌ .

(۶۴) يُقَالُ رَحِيْمٌ وراحمٌ وعَلِيْمٌ وعَالِمٌ ونَصِيْرٌ وناصرٌ، فَمَا الَّذِي يَمْنَعُكَ مِنْ إِعْتِبَارِ هٰذِهِ الْمُشْتَقَّاتِ الَّتِي عَلٰى وَزْنِ "فَعِيْل" صِفَاتٍ مُشَبَّهَةً ؟ وَبِمَ تُسَمِّيْهَا إِذًا .

رحیم اور راحم ، علیم اور عالم ، نصیر اور ناصر، پس کون سی چیز ہے کہ جو صفت مشبہ کے وزن فعیل پر ان مشتقات کو اعتبار کرنے سے روکتی ہے تو آپ اس وقت ان کا نام کیا رکھتے ہیں؟

حل:

دیئے گئے کلمات میں راحم، عالم اور ناصر یہ اسم فاعل کے لئے استعمال ہوتے ہیں، جبکہ رحیم، علیم، نصیر جیسے اسماء کی نسبت جب اللہ کی طرف ہو تو اس وقت یہ غالباً اسم مبالغہ کے معنیٰ میں ہوتے ہیں لیکن عام طور پر یہ صفت مشبہ کے صیغے میں استعمال ہوتے ہیں۔

(۶۵) هَاتِ جُمْلَةً شَرْطِيَّةً يَتْلُو الْجَزَاءَ فِيهَا فِعْلٌ مُضَارِعٌ مَعْطُوفٌ بِالْفَاءِ مَرَّةً وَبِثُمَّ أُخْرىٰ ثُمَّ بَيِّنِ الْأَوْجُهَ الْمُمْكِنَةَ فِي إِعْرَابِ هٰذَيْنِ الْفِعْلَيْنِ فِي الْحَالَيْنِ مَعَ تَوْضِيحِ الْأَسْبَابِ؟

ایک جملہ شرطیہ ایسا لائیں کہ اس کے ساتھ جزاء فعل مضارع ہو ایک مرتبہ فاء کے ساتھ معطوف ہو دوسری مرتبہ ثم کے ساتھ اور پھر آپ ان دو فعلوں میں اعراب کی ممکنہ وجوہ کو بیان کریں سبب کی وضاحت کرتے ہوئے۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ شرطیہ۔

(۱) يَخْرُجُ الْأُسْتَاذُ فَيَدْخُلُ التِّلْمِيذُ.

(۲) يَذْهَبُ خَالِدٌ ثُمَّ حَامِدٌ.

(۶۶) هَاتِ جُمْلَةً شَرْطِيَّةً يَقَعُ بَيْنَ الشَّرْطِ وَالْجَزَاءِ فِيهَا مُضَارِعٌ مَقْرُونٌ بِالْوَاوِ مَرَّةً، وَبِثُمَّ أُخْرىٰ ثُمَّ بَيِّنْ مَا يَجُوزُ فِي إِعْرَابِ هٰذَا الْفِعْلِ فِي الْحَالِ الْأُولىٰ وَمَا يَتَعَيَّنُ فِي إِعْرَابِهِ فِي الْحَالِ الثَّانِيَةِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ فِي الْحَالَيْنِ.

ایک شرطیہ جملہ ایسا لائیں کہ اس کی شرط اور جزاء کے درمیان ایسا فعل مضارع کہ جو ایک مرتبہ واؤ کے ساتھ دوسری دفعہ ثم کے ساتھ ہو پھر اس فعل کے اعراب میں پہلے کے محمول کرنے کی صورت کیا جائز ہے اور دوسرے کے محمول کرنے کی صورت کیا اعراب متعین ہوتا ہے دونوں حالتوں میں سبب کا ذکر بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ شرطیہ۔

إِنْ يَذْهَبْ زَيْدٌ وَيَنْصُرْ أَبَاهُ فَهُوَ مُطِيعٌ.

(۶۷) مَثِّلْ لِجُمْلَتَيْنِ شَرْطِيَّتَيْنِ حُذِفَ مِنَ الْأُولَى فِعْلُ الشَّرْطِ وَحُذِفَ مِنَ الثَّانِيَةِ الْجَوَابُ وَاذْكُرْ حُكْمَ الْحَذْفِ مِنْ حَيْثُ الْوُجُوبِ وَالْجَوَازِ.

دو شرطیہ جملے ایسے بنائیں کہ پہلے جملے میں سے فعل شرط اور دوسرے میں سے جواب کو حذف کیا گیا ہو اور حذف کا حکم وجوب اور جواز کی حیثیت سے بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

قَالَ لِيْ زَيْدٌ يَا زَيْدُ إِنْ أَطَعْتَ فَأَنْتَ مُكْرَمٌ.

قَالَ لِيْ حَامِدٌ أُرِيْدُ أَنْ تَذْهَبَ إِلَى لَاهُوْرَ.

(۶۸) اَلْإِحْسَانُ يَسْتَعْبِدُ الْإِنْسَانَ.

اِجْعَلِ الْجُمْلَةَ السَّابِقَةَ مَرَّةً جَوَابًا لِقَسَمٍ وَمَرَّةً جَوَابًا لِشَرْطٍ جَازِمٍ وَمَرَّةً جَوَابًا لِشَرْطٍ غَيْرِ جَازِمٍ، وَبَيِّنْ فِي أَيِّ هٰذِهِ الْمَوَاضِعِ يَكُوْنُ لَهَا مَحَلٌّ مِنَ الْإِعْرَابِ؟ وَفِي أَيِّهَا لَا يَكُوْنُ لَهَا مَحَلٌّ؟

دیے گئے جملوں کو ایک مرتبہ جواب قسم اور ایک مرتبہ شرط جازم کا جواب اور ایک مرتبہ شرط غیر جازم کا جواب بنائیں اور یہ بات بھی بیان کریں کہ ان مقامات میں کس میں اس کے لئے اعراب محلی ہوگا اور کس کے لئے اعراب محلی نہیں ہوگا۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) وَاللّٰهِ الْإِحْسَانُ يَسْتَعْبِدُ الْإِنْسَانَ.

(٦٩) كَوِّنْ جُمْلَةً شَرْطِيَّةً جَوَابُ الشَّرْطِ فِيهَا جُمْلَةٌ إِسْمِيَّةٌ، ثُمَّ ضَعْ قَسَمًا مَرَّةً قَبْلَ الشَّرْطِ، وَمَرَّةً بَعْدَهُ، وَاكْتُبْهَا فِي الْحَالَيْنِ مَعَ ذِكْرِ السَّبَبِ.

ایک جملہ شرطیہ ایسا بنائیں کہ اس میں جواب شرط جملہ اسمیہ ہو پھر قسم کو ایک مرتبہ شرط سے پہلے اور ایک مرتبہ اس کے بعد رکھیں اور دونوں حالتوں میں سبب کے ساتھ ذکر کریں۔

حل:

ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) وَاللّٰهِ إِنْ تَنْصُرْنِي فَأَنْتَ مُكْرَمٌ.

(۲) إِنْ تَنْصُرْنِي وَاللّٰهِ فَأَنْتَ مُكْرَمٌ.

(٧٠) كَوِّنْ جُمْلَةً مَبْدُوءَةً بِلَوْ دَاخِلَةً عَلَى نَائِبِ الْفَاعِلِ، ثُمَّ أَجِبْ عَمَّا يَأْتِي:

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ جو ایسے لَـو کے شروع میں ہو جو نائب فاعل پر داخل ہو پھر آنے والے جملوں کا جواب دیں:

(ا) مِنْ أَيِّ الْأَدَوَاتِ "لَوْ"؟ (ب) أَيْنَ الْفِعْلُ الْعَامِلُ فِي نَائِبِ الْفَاعِلِ؟

(ج) لِمَاذَا قُرِنَ جَوَابُ لَوْ بِاللَّامِ أَوْ لِمَاذَا لَمْ يُقْرَنْ بِهَا؟

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ۔

لَوْ زَيْدٌ شُهِدَ لَعُرِفَ ذِكْرُ آبَائِهِ.

(ا) لَوْ حروف شرط سے ہے (ب) فعل کو بعد میں ذکر کیا گیا ہے۔

(ج) لَوْ کا جواب بات پختہ اور یقینی بنانے کے لئے ملایا جاتا ہے۔

(٧١) كَيْفَ تُعْرِبُ أَيًّا فِي الْأَمْثِلَةِ الْآتِيَةِ؟

آنے والی مثالوں میں ایا کو کیسے اعراب دیا جائے گا؟

(ا) أَيَّ سَاعَةٍ تَحْضُرْ تَجِدْنِي (ب) أَيَّ قَوْلٍ تَقُلْ تُحَاسَبْ عَلَيْهِ

(ج) أَيُّ رَجُلٍ يَحْتَرِمِ النَّاسَ يَحْتَرِمُوهُ (د) أَيَّ كِتَابٍ تَقْرَءْ تَسْتَفِدْ

(ه) أَيُّ طَالِبٍ يَجْتَهِدْ يَنْجَحْ (و) أَيَّ جِهَةٍ تُسَافِرْ تَلْقَ إِخْوَانًا

حل:

دیئے گئے جملوں میں موجود کلمہ ای کا عراب۔

(ا) أَيَّ سَاعَةٍ کیونکہ مفعول فیہ واقع ہوگا۔

(ب) أَيَّ قَوْلٍ کیونکہ مفعول بہ مقدم واقع ہوگا۔

(ج) أَيُّ رَجُلٍ کیونکہ یہ معنیٰ کے اعتبار سے فاعل بن رہا ہے۔

(د) أَيَّ كِتَابٍ کیونکہ مفعول بہ مقدم واقع ہوگا۔

(ہ) أَيُّ طَالِبٍ کیونکہ معنیٰ کے اعتبار سے فاعل واقع ہوگا۔

(و) أَيَّ جِهَةٍ کیونکہ مفعول فیہ واقع ہوگا۔

(۷۲) (ا) لَا تَشْتَدَّ فِي مَوْضِعِ اللِّيْنِ تَنْدَمْ.

(ب) سَاعِدْ أَخَاكَ لَا يُسَاعِدْكَ.

(ج) أَيْنَ الْجَرِيْحُ نُسْعِفُهُ.

فِي أَيِّ الْجُمَلِ السَّابِقَةِ يَجُوْزُ جَزْمُ الْمُضَارِعِ الْوَاقِعِ جَوَابًا لِلطَّلَبِ؟ وَفِي أَيِّهَا لَا يَجُوْزُ؟ وَضِّحِ السَّبَبَ؟

دیئے گئے جملوں میں فعل مضارع کے کون سے فعل میں جزم جائز جواب شرط کے لئے اور کس میں جائز نہیں ہے سبب کو واضح کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق فعل مضارع جو طلب کا جواب واقع ہو رہا ہے اس کے جزم کے جائز ہونے کے بارے میں تحقیق یہ ہے کہ پہلے دو جملوں میں طلب کا مفہوم پایا جاتا ہے تو اس وجہ سے ان کو مجزوم پڑھنا جائز ہے جبکہ تیسرے جملے میں فعل مضارع کا جواب نہیں جملہ اسمیہ کا جواب ہے۔

(۷۳) **كَوِّنْ جُمْلَةً مُصَدَّرَةً بِاسْمٍ صَرِيْحٍ فِي الْقَسَمِ مَتْلُوٌّ بِجُمْلَةٍ شَرْطِيَّةٍ ثُمَّ بَيِّنْ مَا يَأْتِي.**

ایک جملہ ایسا بنائیں کہ جو صریح اسم کے ساتھ شروع ہو اور اس کے ساتھ جملہ شرطیہ ملا ہوا ہو پھر آنے والے سوالات کا جواب دیں۔

(ا) إِعْرَابَ الْإِسْمِ الصَّرِيْحِ فِي الْقَسَمِ.

(ب) جَوَابَ الشَّرْطِ (ج) جَوَابَ الْقَسَمِ.

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملہ۔

زَيْدًا وَاللّٰهِ إِنْ تَشْتِمْهُ يَشْتِمْكَ.

(ا) اسم صریح کا اعراب منصوب ہے فعل کے محذوف ہونے کی وجہ سے کیونکہ جواب قسم میں فعل اپنے ضمیر کی وجہ سے اعراض کر رہا ہے۔

(ب) جواب شرط میں فعل مضارع مرفوع ہے۔

(ج) جواب قسم کا پہلا جزء مجزوم بوجہ ان جازمہ شرطیہ کے داخل ہونے کی وجہ سے۔

(۷۴) أُذْكُرْ مَعَانِي "أَيّ" وَبَيِّنْ مَوَاقِعَهَا مِنَ الْإِعْرَابِ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ.

آنے والے جملوں میں ای اور اس کے مواقع اعراب کو بیان کریں۔

(ا) أَيَّ الْكُتُبِ قَرَأْتَ (ب) أَيَّ عَمَلٍ تَعْمَلْ تُجْزَ بِهِ.

(ج) يُعْجِبُنِي أَيُّ هُوَ قَائِمٌ بِوَاجِبِهِ.

حل:

ای کے مواقع اعراب کا بیان۔

(ا) اَیَّ منصوب ہوگا کیونکہ مفعول بہ واقع ہوگا، استفہام کے طور پر ہے۔

(ب) اَیُّ اسم موصول کے طور پر ہے۔

(ج) اَیُّ مرفوع ہوگا فاعل واقع ہوگا، صدر صلہ واقع ہو رہا ہے۔

(۷۵) ضَعْ كُلَّ كَلِمَةٍ مِنَ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةِ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ، وَبَيِّنْ مِنْ أَيِّ أَنْوَاعِ الْمُشْتَقَّاتِ هِيَ.

آنے والے کلمات میں سے ہر کلمہ کو جملہ مفیدہ میں رکھیں اور ہر ایک کی مشتقات کی قسم بھی بتائیں۔

مِذری	دنیا	مجمع	عدو
مغیظ	صَدْیَا	معوان	مقیل

حل:

دیے گئے کلمات کا استعمال۔

(۱) أَيْنَ الْمِذْرَى ، اس میں مذری اسم آلہ ہے۔

(۲) اَلدُّنْيَا مَزْرَعَةُ الْاٰخِرَةِ ، دُنْيَا اسم تفضیل مؤنث کا صیغہ ہے۔

(۳) مَنْ ذَهَبَ إِلَى مَجْمَعِ الْبَحْرَيْنِ ، مَجْمَعَ اسم ظرف کا صیغہ ہے۔

(۴) إِنَّهُ عَدُوٌّ مُبِيْنٌ ، عَدُوٌّ صفت کا صیغہ ہے۔

(۵) زَيْدٌ مُغِيْظٌ ، اس میں مُغِيْظٌ اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

(۶) يَا صَدْيَا، اس میں صَدْيَا اسم فاعل مؤنث ہے۔

(۷) أَيْنَ الْمِعْوَان، اس میں معوان اسم آلہ کا صیغہ ہے۔

(۸) جَاءَ مَقِيْلٌ، اس میں مقیل اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

(۷۶) بَيِّنْ أَنْوَاعَ الْمُشْتَقَّاتِ الْآتِيَةِ، وَاذْكُرْ أَصْلَ كُلٍّ مِنْهَا وَسَبَبَ تَحَوُّلِهَا إِلَى هٰذِهِ الصُّوَرِ الْمَكْتُوْبَةِ:

آنے والے مشتقات کی انواع کو بیان کریں اور ان میں سے ہر ایک کی اصل اور ان کی موجود صورتوں کی طرف تحویل کا سبب بیان کریں۔

مَسُوْد	هَيِّن	مَبِيْع	مِبْرَاة	مصطاف

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق کلمات کی انواع۔

مَسُوۡد، مَبِیۡع اور مصطاف یہ تینوں اسم مفعول کے صیغے ہیں۔ اصل میں مسوود، مبیوع اور مصطوف تھا، تو تینوں کلمات میں مقول، مبیع کی تعلیل ہوئی جبکہ مصطاف میں قال والا قانون جاری ہوا۔

هَیِّنٌ یہ صفت کا صیغہ ہے اصل میں هَیۡیِنٌ تھا، تو مضاعف والا قانون جاری کر کے هین ہوگیا۔

مِبۡرَاۃ یہ اسم آلہ کا صیغہ ہے، اصل میں مِبۡوَاۃ تھا تو سئل والا قانون جاری ہوا تو مِبۡرَاۃ ہوگیا۔

(۷۷) هَاتِ الْأَفْعَالَ الْمُضَارِعَةَ لِأَسْمَاءِ الْأَمْكِنَةِ الْآتِيَةِ، وَإِذَا كَانَ فِي بَعْضِ هٰذِهِ الْأَسْمَاءِ إِعْلَالٌ فَبَيِّنْهُ.

آنے والے اسماء سے ان کا فعل مضارع لائیں اور ان اسماء میں جو تعلیل واقع ہو اس کو بیان کریں۔

مَعَاد	مَوْعِد	مَثَار	مُثَار

حل:

دیئے گئے اسماء سے ان کے مضارع کی تحویل:

مَعَاد سے مضارع یَعُوۡدُ (یَعْوُدُ) آئے گا اس طرح سے کہ میم علامت ظرف کو ہٹایا شروع علامت مضارع لائے اور ف کلمہ کو ساکن کیا تو الف اپنی اصل حالت یعنی واؤ کی طرف لوٹ گیا اور آخر کو ضمہ دیدیا، پھر واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔

مَوْعِد سے مضارع یَعِدُ (یَوْعِدُ) اس طرح بنا کہ علامت ظرف میم کو ہٹایا شروع یاء علامت مضارع کو لائے واؤ کو ساکن کر دیا اب واؤ کے ماقبل کی حرکت اس کے خلاف تھی تو واؤ کو گرا دیا تو یَعِدُ ہوگیا۔

مثار یہ اجوف سے اسم ظرف ہے اس سے مضارع یَثُوۡرُ آئے گا جو کہ اصل میں یثور تھا یقول والے قانون کے تحت یثور ہوا۔

مُثَار یہ اسم مفعول ہے باب افعال سے مُضَار کی طرح، اصل میں یُثۡیِرُ تھا، یُقَال یُبَاع والے قانون کے تحت یُثِیۡرُ ہوا اصل میں یُثۡوِرُ تھا۔

(۷۸) صُغْ مِنْ "اَلْعُلُوّ" اِسْمَ تَفْضِيْلٍ مُحَلًّى بِاَل، وَأَخْبِرْ عَنْ كُلِّ ضَمِيْرٍ مِنْ ضَمَائِرِ الرَّفْعِ الْمُنْفَصِلَةِ فِي حَالِ الْخِطَابِ.

العلو سے اسم تفضیل کا صیغہ بنائیں جو کہ الف لام کے ساتھ ہو اور ضمائر مرفوعہ منفصلہ سے ہر ضمیر کی خبر بنائیں خطاب کے حال میں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق اسم تفضیل۔

أَلْأَعْلٰی کی ضمائر مرفوعہ مُنْفَصِلَہ کے ساتھ نسبت۔

هو الاعلٰی ، هُمَا الْأَعْلَوْنَ ، هُمُ الْأَعْلَوْنَ.

أَنْتَ الْأَعْلٰی ، أَنْتُمَا الْأَعْلَوْنَ ، أَنْتُمُ الْأَعْلَوْنَ.

(۷۹) اِیْتِ بِاِسْمِ الْمَفْعُوْلِ مِنْ مَصْدَرِ كُلِّ فِعْلٍ مِنَ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ وَضَعْهُ فِي جُمْلَةٍ مُفِيْدَةٍ ثُمَّ اضْبِطْهُ بِالشَّكْلِ.

آنے والے افعال کے مصادر سے ہر ایک اسم مفعول لائیں اور ان کو جملہ مفیدہ میں استعمال کریں۔

مَالَ	رَابَ	خَافَ	نَوَى

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر سے اسم مفعول کا جملوں میں استعمال۔

(۱) هٰذَا الشَّیْءُ مَمِيْلٌ مِنْهُ (۲) هٰذَا اللَّبَنُ مَرُوْبٌ

(۳) هَلْ أَنْتَ مَخُوْفٌ مِنْهُ (۴) تَقْدِيْرُ هٰذَا الْكَلَامِ مَنْوِيٌّ

(۸۰) هَاتِ اِسْمَ الْفَاعِلِ وَاِسْمَ الْمَفْعُوْلِ وَاِسْمَ الْمَكَانِ مِنْ مَصَادِرِ الْأَفْعَالِ الْآتِيَةِ، وَاضْبِطْ بِالشَّكْلِ كُلَّ صِيْغَةٍ تَأْتِي بِهَا، وَإِذَا كَانَ هُنَاكَ إِعْلَالٌ فَاشْرَحْهُ.

آنے والے افعال کے مصادر سے اسم فاعل اسم مفعول اسم مکان لائیں اور ہر صیغہ کو واضح

کریں اور جہاں تعلیل ہو اس کو واضح کریں۔

يَزُوْرُ	يَوَدُّ	يُعْلِي	يَخْتَارُ	يَقِي

حل:

دیئے گئے افعال کے مصادر سے اسم فاعل اسم مفعول اور اسم مکان کے صیغے۔

زَائِرٌ	وَادٌّ	مُعْلِي	مُخْتَبِرٌ	واقٍ
مزور	مَوْدُوْدٌ	مُعْلى	مُخْتَار	مُوقًى

(۸۱) اِشْرَحِ الْفَرْقَ بَيْنَ "لَوْ وَلَوْلَا" مِنْ حَيْثُ الْمَعْنٰى وَبَيْنَ حُكْمِ الْجَوَابِ مَعَهَا مِنْ حَيْثُ اِقْتِرَانُهُ بِاللَّامِ وَمَثِّلْ.

لَوْ اور لَوْلَا کے درمیان فرق کی وضاحت کریں معنیٰ کے اعتبار سے اور جواب کا حکم اس کے ساتھ اقتران لام کے ساتھ یا بغیر لام کے بیان کریں اور مثال دیں۔

حل:

لَوْ اور لَوْلَا کے درمیان فرق۔

لَوْ دوسرے جملے کی نفی کرتا ہے پہلے جملے کی نفی ہونے کے سبب سے، جیسے لَوْ كَانَ آلِهَةٌ إِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا، جبکہ لَوْلَا دوسری بات کی نفی کرتا ہے پہلی بات ہونے کے سبب سے جیسے لَوْلَا عَلِيٌّ لَهَلَكَ عَمْرٌو، باقی ان میں لام تاکید یقینی بات بتانے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

(۸۲) اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ جَمْعَ مُؤَنَّثٍ سَالِمًا، وَبَيِّنْ مَا يَجِبُ أَوْ يَجُوْزُ فِي عَيْنِ الْجَمْعِ فِي الْكَلِمَتَيْنِ الْأَخِيْرَتَيْنِ:

آنے والے کلمات کی جمع مؤنث سالم بنائیں اور یہ بات بھی بیان کریں کہ کون سی چیز واجب یا جائز جمع کے آخر دو کلموں میں ہے۔

مبراة	بيداء	شكوى	فلاة	صخرة	حجرة

حل:

دیئے گئے کلمات سے جمع مؤنث سالم کے کلمات۔

مِبْرَآت	بَيْدَوَاتِ	شكَوَات	صَخَرَات	حجرات

(۸۳) تَعَجَّبْ مِنَ الْأَفْعَالِ فِي الْجُمَلِ الْآتِيَةِ عَلٰى صُوْرَةِ مَا اَفْعَلَ ثُمَّ بَيِّنْ نَوْعَ اِسْتِتَارِ الضَّمِيْرِ فِي فِعْلِ التَّعَجُّبِ.

آنے والے جملوں میں موجود افعال سے مَا اَفْعَلَهٗ کے وزن پر فعل تعجب بنائیں اور پھر فعل تعجب میں ضمیر مستتر کو بیان کریں۔

هَمَى الغيث	اخضَرَّت الارضَ	لايصدأ الذهب	هُزِمَ الْعدو

حل:

دیئے گئے جملوں کے افعال سے فعل تعجب۔

مَا اَهْمَاهٗ	مَا اَخْضَرَهٗ	مَا اَصْدَأَهٗ	مَا اَهْزَمَهٗ

(۸۴) مَثِّلْ لِمَا يَأْتِي بِجُمَلٍ مُفِيْدَةٍ.

آنے والے لام کی قسموں کو جملوں میں استعمال کریں۔

لام الابتداء	لام القسم	لام الامر	لام الجحود

حل:

دی گئی لام کی اقسام کا جملوں میں استعمال۔

لام ابتدائیه: لَقَلِيْلٌ مِنَ الطَّالِبِيْنَ يَجْتَهِدُوْنَ لِاخْتِبَارِهِمْ.

لام القسم: لِلّٰهِ لَا يُؤَخِّرُ الْأَجَلُ.

لام الامر: لِيَنْصُرْ زَيْدٌ أَخَاهُ.

لام الجود: مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ.

(۸۵) اِجْمَعِ الْكَلِمَاتِ الْآتِيَةَ جَمْعَ تَكْسِيْرٍ مَعَ ضَبْطِ الْجُمُوْعِ بِالشَّكْلِ وَبَيَانِ أَوْزَانِهَا وَهِيَ:

(۸۵) آنے والے کلمات کی جمع تکسیر بنائیں ان کے اعراب کو ضبط کرتے ہوئے ان کے اوزان بھی بیان کریں۔

سَخِيٌّ	وَضِيعٌ	اَدْكَنُ	صَائِمٌ	مَاشٍ

حل:

دیئے گئے کلمات کی جمع تکسیر۔

سَخِيٌّ سے اَسْخِيَاءُ ، أَوْضَاعٌ ، أَدْكَانٌ ، أَصْوَامٌ ، مُشَّآءَ.

اوزان یہ ہیں۔

اَفْعِلَآءُ	اَفْعَال	افعالِ	افعال	فُعَّالٌ

(۸٦) اِجْعَلِ الْإِشَارَةَ فِيمَا يَأْتِي مَرَّةً لِمُثَنًّى وَالْخِطَابَ لِجَمْعِهَا، وَاعْكُسْ ذٰلِكَ مَرَّةً أُخْرٰى، مَعَ ضَبْطِ الْاَفْعَالِ بِالشَّكْلِ.

آنے والے اشارہ کو ایک دفعہ تثنیہ اور خطاب اور جمع بنائیں، اور دوسری مرتبہ اس کا عکس لکھیں ان افعال کے اعراب کو باقی رکھتے ہوئے۔

ذٰلِكَ الْفَتَى الْأَسْمَرُ يَفْتَى بِأَدَبِهٖ وَيَسْمُوْ بِكَرَمِهٖ.

حل:

دیئے گئے جملے میں موجود اسم اشارہ اور افعال میں تبدیلی۔

ذَانِكَ الْفَتَيَانِ الْأَسمرانِ يَفْتَيَانِ بَادَبِهِمَا وَيَسْمُوَانِ بِكَرَمِهِمَا.

أُولٰئِكَ الْفِتْيَانُ الْأَسْمِرُوْنَ يَفْتُوْنَ بِاَدَبِهِمْ وَيَسْمُوْنَ بِكَرَمِهِمْ.

(۸۷) إِجْعَلِ الْإِشَارَةَ فِيمَا يَأْتِيْ مَرَّةً لِلْجَمِيْعِ مُخَاطِبًا الْمُفْرَدَةَ الْمُؤَنَّثَةَ وَمَرَّةً لِلْمُثَنّٰى مُخَاطِبًا جَمَاعَةَ الْإِنَاثِ.

آنے والے اشارہ کو ایک مرتبہ جمع مخاطب مفرد مؤنث اور ایک مرتبہ مثنیٰ مخاطب جمع مؤنث بنائیں۔

أَنْتَ تَرْنُوْ إِلٰى تِلْكَ الْحَدِيْقَةِ كَأَنَّكَ تَهْوِى أَنْ تَكُوْنَ لَكَ.

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق تبدیلی۔

أَنْتَ تَرْنُوْ اِلٰی تَانِکَ الْحَدِیْقَتَانِ کَأَنَّکَ تَهْوِی أَنْ تَکُوْنَا لَکَ.

أَنْتَ تَرْنُوْ اِلٰی اُولٰئِکَ الْحَدِیْقَاتِ کَأَنَّکَ تَهْوِیْ أَنْ تَکُوْنَ لَکَ.

(۸۸) عَبِّرْ عَنِ الْأَعْدَادِ فِی الْجُمْلَةِ الْآتِیَةِ بِکَلِمَاتٍ عَرَبِیَّةٍ وَمَیِّزْ کُلَّ عَدَدٍ بِحَیْثُ یَکُوْنُ التَّمْیِیْزُ مُذَکَّرًا مَعَ الْعَدَدِ الْأَوَّلِ مُؤَنَّثًا مَعَ الْعَدَدَیْنِ الْآخَرَیْنِ، وَاشْکِلْ آخِرَ کُلِّ تَمْیِیْزٍ.

آنے والے جملوں میں موجود اعداد سے عربی کلموں کے ساتھ اور ہر عدد کی تمیز کو اس طرح بیان کریں کہ تمیز پہلے عدد کے ساتھ مذکر ہو اور دوسرے دو اعداد کے ساتھ مؤنث ہو اور ہر تمیز کی شکل کو واضح کریں۔

عندی ۷ و ۱۴ و ۴۳.

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

عِنْدِی سَبْعُ اَقْفَازٍ بُرًّا وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ حَدِیْقَةً وَثَلَاثٌ وَأَرْبَعُوْنَ بُرْتُقَالَةً.

(۸۹) کَیْفَ تُعْرِبُ "کَمْ" فِی الْأَمْثِلَةِ الْآتِیَةِ.

آنے والی مثالوں میں کم کو کیسے اعراب دیں گے۔

(ا) کَمْ إِصَابَةً أَصَبْتَ ؟ (ب) کَمْ یَوْمًا اِسْتَمَرَّ الْفَیَضَانُ ؟

(ج) کَمْ قِنْطَارَ قُطْنٍ بِعْتَ ؟ (د) کَمْ مُسَافِراً عَادَ ؟

(ہ) کَمْ مَنْزِلًا هَدَمَهُ الزِّلْزَالُ ؟ (ر) بِکَمْ بِعْتَ فَرَسَکَ ؟

حل:

مندرجہ بالا سوال میں کم کے اعراب کے متعلق پوچھا گیا ہے، اس کا جواب یہ ہے کہ کم کا اعراب اس کے عامل کے ہوگا جیسے (و) میں کم پر حرف جر داخل ہے یہ مجرور ہوگا، اسی طرح

جہاں مبتدا یا فاعل کا معنیٰ یا مفعول کا معنیٰ دے گا وہاں مرفوع یا منصوب مانا جائے گا۔

(۹۰) اُكْتُبْ أَرْبَعَ عِبَارَاتٍ تَشْتَمِلُ الْأُوْلٰى مِنْهَا عَلٰى جُمْلَةٍ فِي مَحَلِّ رَفْعٍ، وَالثَّانِيَةُ عَلٰى جُمْلَةٍ فِي مَحَلِّ نَصْبٍ، وَالثَّالِثَةُ عَلٰى جُمْلَةٍ فِي مَحَلِّ جَرٍّ وَالرَّابِعَةُ عَلٰى جُمْلَةٍ فِي مَحَلِّ جَزْمٍ.

چار جملے ایسے بنائیں کہ ان میں سے پہلا محل رفع میں دوسرا محل نصب میں تیسرا محل جر میں اور چوتھا جملہ محل جزم میں واقع ہو۔

حل:

اس سوال میں مطلوبہ جملے حصہ ثالث میں آپ پڑھ چکے ہیں۔

(۹۱) مَثِّلْ لِلْخَبَرِ وَالْمَفْعُوْلِ بِهٖ، وَالْحَالِ، وَالنَّعْتِ، حِيْنَ يَكُوْنُ كُلٌّ مِنْهَا جُمْلَةً وَبَيِّنْ مَحَلَّ كُلِّ جُمْلَةٍ مِنَ الْإِعْرَابِ.

خبر، مفعول بہ، حال، نعت کی مثال دیں، جبکہ ان میں سے ہر ایک جملہ ہو اور ہر جملے کا محل اعراب بھی بیان کریں۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

زَيْدٌ ضَرَبَ أَبُوْهُ ، اَشَاءُ اَنْ اُطَالِعَ هٰذَا الْكِتَابَ .

رَأَيْتُ زَيْدًا وَهُوَ قَائِمٌ ، رَأَيْتُ رَجُلًا يَتَعَلَّمُ الْحَدِيْثَ .

(۹۲) اَلْكَلِمَاتُ الَّتِي بِهَا حُرُوْفُ عِلَّةٍ قَدْ يُزِيْلُ التَّصْغِيْرُ مَا بِهَا مِنْ إِعْلَالٍ وَيَرُدُّ حَرْفَ الْعِلَّةِ إِلٰى أَصْلِهٖ وَقَدْ يُحْدِثُ التَّصْغِيْرُ بِهَا إِعْلَالًا مَثِّلْ بِكَلِمَاتٍ لِلْحَالِ الْأُوْلٰى وَاشْرَحْ سَبَبَ زَوَالِ إِعْلَالِهَا ثُمَّ مَثِّلْ بِكَلِمَاتٍ لِلْحَالِ الثَّانِيَةِ وَاشْرَحْ سَبَبَ إِعْلَالِهَا.

وہ کلمات جن کے ساتھ حروف علت ہوتے ہیں کبھی تصغیر ان کو زائل کر دیتی ہے اور کبھی حروف علت کو اس کلمہ کی اصل کی طرف لوٹا دیتی ہے اور کبھی تصغیر اعلال پیدا کر دیتی ہے، پہلے حال کے کلمات کی مثال دیں اور اس اعلال کے زائل ہونے کے سبب کی وضاحت

کریں، پھر دوسرے حال کے کلمات کی مثال دیں اور اس کے اعلال کے سبب کی وضاحت کریں۔

حل:

اس سوال کا جواب پوری وضاحت سے تصغیر کے باب حصہ ثالث میں گذر چکا ہے۔

(۹۳) فَصِّلْ جَمِيعَ الْمَوَاضِعِ الَّتِي تُقْلَبُ فِيهَا الْأَلِفُ وَالْيَاءُ وَاوًا عِنْدَ النَّسَبِ وَمَثِّلْ لِكُلِّ مَوْضِعٍ.

تمام ان مقامات کی تفصیل بیان کریں جن میں الف اور یا واؤ سے بدل جاتے ہیں نسبت کرنے کے وقت اور مقام کی مثال دیں۔

حل:

مذکورہ سوال کی تفصیل نسبت کے باب میں حصہ ثالث کے اندر گذر چکی ہے۔

(۹۴) فَصِّلْ جَمِيعَ الْمَوَاضِعِ الَّتِي يُحْذَفُ فِيهَا وُجُوبًا عَامِلُ الْاِسْمِ الْمَنْصُوبِ وَمَثِّلْ.

تمام مقامات کی تفصیل بیان کریں کہ جن میں اسم منصوب کے عامل کو حذف کرنا واجب ہوتا ہے۔

حل:

اس سوال کا جواب پوری تفصیل کے ساتھ حصہ ثالث کے اشتغال کے باب میں مذکور ہے۔

(۹۵) اِسْتَعْمِلْ كَلِمَةَ "إِيَّاكَ" فِي ثَلَاثِ جُمَلٍ بِحَيْثُ يَكُونُ عَامِلُهَا مَرَّةً مَذْكُورًا وَمَرَّةً وَاجِبَ الْحَذْفِ، وَبِحَيْثُ تَقَعُ فِي الْجُمْلَةِ الثَّالِثَةِ بَعْدَ أَدَاةِ اِسْتِثْنَاءٍ.

إِيَّاكَ کے کلمہ کو تین جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کا عامل ایک دفعہ مذکور ہو دوسری دفعہ واجب الحذف ہو اور تیسرے جملے میں حرف استثناء کے بعد ہو۔

حل:

دی گئی ہدایات کے مطابق جملے۔

(۱) بَاعِدِي إِيَّاكِ مِنْ أَنْ تَتَهَاوَنِي .

(۲) إِيَّاكَ نَعْبُدُ .

(۳) لَا نَنْصُرُ أَحَدًا إِلَّا إِيَّاكَ .

(۹۶) اَلْإِسْمُ الْمَنْصُوْبُ عَلَى الْاِخْتِصَاصِ ضَرْبٌ مِنَ الْمَفْعُوْلِ بِهٖ وَلٰكِنْ بَيْنَهُمَا فُرُوْقًا فَمَا هِيَ؟ اُذْكُرْ هَا بِالتَّفْصِيْلِ وَمَثِّلْ لِكِلَيْهِمَا .

وہ اسم جو کہ منصوب ہو اختصاص کی بناء پر وہ ضـــرب سے مفعول بہ ہے لیکن ان دونوں کے درمیان فرق کون سے ہیں ان کو تفصیل کے ساتھ ذکر یں اور ان دونوں کی مثالیں بیان کریں۔

حل:

مذکورہ بالا عبارت میں مطلوب جواب کا حاصل یہ ہے کہ مفعول بہ تو ہمیشہ منصوب ہی ہوتا ہے لیکن اختصاص کی بناء پر کلمہ مرفوع جو مفعول بہ واقع ہوتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ عام منصوب مفعول میں اور فعل میں کوئی فاصل کلمہ نہیں ہوتا جبکہ فعل کے بعد اَيُّهَا کے کلمہ کے متصل جو کلمہ لایا جاتا ہے وہ معنوی اعتبار سے تو مفعول ہوتا ہے لیکن اسی کا تابع ہونے کی وجہ سے مرفوع ہوتا ہے۔

(۹۷) لَا تَـجْـزَعِـي إِنْ مُنْفِسًا اَهْلَكْتُهُ وَإِذَا هَلَكْتُ فَعِنْدَ ذٰلِكَ فَاجْزِعِيْ بَيِّنِ الْاِشْتِغَالَ فِي الْبَيْتِ السَّابِقِ وَاذْكُرْ حُكْمَ الْمَشْغُوْلِ عَنْهُ مِنْ حَيْثُ الرَّفْعِ أَوِ النَّصْبِ.

کوئی جزع فزع نہیں کرتا مگر جی رکھنے والا میں نے اسے ہلاک کیا اور جب میں نے اس کو ہلاک کیا تو پس اس وقت تو جزع فزع کر۔ گذشتہ شعر میں اشتغال اور اشتغال عنہ کا حکم رفع اور نصب کے لحاظ سے بیان کریں۔

حل:

مذکورہ عبارت میں مطلوب جواب حصہ ثالث میں اشتغال کی بحث میں موجود ہے۔

(۹۸) قَدْ يُخْتَمُ الْاِسْمُ بِأَلِفٍ زَائِدَةٍ لِلدَّلَالَةِ عَلَى الْاِنْفِعَالِ وَالتَّأَثُّرِ، بَيِّنْ فِي اَيِّ الْاَحْوَالِ يَكُوْنُ هٰذَا؟ وَمَثِّلْ.

کبھی اسم انـفـعـال اور تأثر پر دلالت کرنے کے لئے الف زائدہ پر ختم ہوتا ہے یہ بیان

کریں کہ کس حال میں ہوتا ہے اور مثال دیں۔

حل:

اس عبارت کا جواب حصہ ثالث میں منادی متفجع علیہ اور مناد متعجب منہ کی بحث میں بمع امثلہ حل ہو چکا ہے۔

(۹۹) فَصِّلْ جَمِيْعَ الْمَوَاضِعِ الَّتِي يُخْتَمُ فِيْهَا الْاِسْمُ عِنْدَ الْوَقْفِ بِهَاءِ السَّكْتِ وَجُوْبًا وَجَوَازًا مَعَ التَّمْثِيْلِ.

ان تمام مقامات کی تفصیل بیان کریں کہ جن میں اسم وقف کے وقت ہاء سکتہ کے ساتھ وجوباً اور جوزاً ختم کیا جاتا ہے مثال بھی ذکر کریں۔

حل:

مذکورہ بالا سوال کا مکمل اور مفصل جواب حصہ ثالث میں وقف کے باب میں تحریر ہو چکا ہے۔

(۱۰۰) اِضْبِطْ بِالشَّكْلِ أَوَاخِرَ الْكَلِمَاتِ فِي الْعِبَارَةِ الْآتِيَةِ.

آنے والی عبارت میں کلمات کے آخری حرف پر اعراب ضبط کریں۔

كَانَ لِقُدُوْمِ أَوَّلِ طَيَّارٍ مِصْرِيٍّ عَلٰى طَيَّارَتِهٖ مِنَ الْمَانِيَا هَزَّةٌ وَسُرُوْرٌ وَنَشْوَةُ ظَفَرٍ، وَلَا عَجَبَ فَإِنَّ مِصْرَ لَمْ تَعْهَدْ فِي أَبْنَائِهَا تِلْكَ الْقُوَّةَ الَّتِي تَكْبَحُ جِمَاحَ الْجَوِّ بَاسِمَةً. وَتَمْتَطِيْ ظَهْرَ الْعَوَاصِفِ سَاخِرَةً فَكُنْتُ تَسْمَعُ يَوْمَ قُدُوْمِهٖ صَيْحَاتِ الْاِبْتِهَاجِ، وَهُتَافَ الْإِكْبَارِ، إِنَّ الْعَمَلَ جَلِيْلٌ وَأَجَلُّ مِنْهُ أَثَرُهُ لِأَنَّهٗ أَلْهَبَ فِيْ صُدُوْرِ شَبَابِنَا حَمِيَّةً كَانَتْ خَامِدَةً، وَفَتَحَ لَهُمْ نَوَافِذَ مِنَ الْأَمَلِ كَانَتْ مُوْصَدَةً وَأَيْقَظَهُمْ إِلٰى مَا فِيْهِمْ مِنْ شُجَاعَةٍ وَعَزِيْمَةٍ وَمَوَاهِبَ، وَسَنَرٰى بَعْدَ قَلِيْلٍ سَمَاءَ مِصْرَ الصَّافِيَةَ مَمْلُوْءَةً بِالنُّسُوْرِ الْمِصْرِيَّةِ الْغَالِيَةِ.

حل:

مندرجہ بالا عبارت میں صرف اعراب ہی مقصود تھے جو کہ لگا دیے گئے ہیں۔

☆☆☆☆☆

نَمَاذِجُ فِي الشَّرْحِ وَالْإِعْرَابِ الْمُوجَزَيْنِ

اَلنَّمُوْذَجُ الْأَوَّلُ

إِذَا لَمْ تَكُنْ نَفْسُ النَّسِيبِ كَأَصْلِهِ   فَمَاذَا الَّذِي تُغْنِي كِرَامُ الْمَنَاصِبِ

الشرح:

إِذَا لَمْ تَكُنْ نَفْسُ الرَّجُلِ الشَّرِيْفِ مُشَابِهَةً لِأَصْلِهِ فِي الشَّرَفِ وَالْكَرَمِ، لَمْ يَنْفَعْهُ انْتِسَابُهُ إِلَى أَصْلٍ كَرِيْمٍ وَمَحْتِدٍ شَرِيْفٍ.

''جب شریف آدمی کا نفس عزت اور شرافت میں اس کی اصل کے مطابق نہ ہو تو اس کا عزت اور شرافت والے خاندان کی طرف منسوب ہونا اس کو کوئی نفع نہ دے گا''

الاعراب:

إِذَا ظَرْفٌ يُفِيْدُ الشَّرْطَ، لَمْ تَكُنْ جَازِمٌ وَمَجْزُوْمٌ، نَفْسُ الشَّرِيْفِ، اِسْمُ تَكُنْ وَمُضَافٌ إِلَيْهِ، كَأَصْلِهِ، مُتَعَلِّقُ الْجَارِ وَالْمَجْرُوْرِ خَبَرُ تَكُنْ وَالضَّمِيْرُ مُضَافٌ إِلَيْهِ، وَجُمْلَةُ الشَّرْطِ فِي مَحَلِّ جَرٍّ بِإِضَافَةِ إِذَا فَمَا الَّذِي، اَلْفَاءُ فِي جَوَابِ الشَّرْطِ وَمَاذَا، مُبْتَدَاء وَالْمَوْصُوْلُ، خَبَرٌ، تُغْنِي كِرَامُ الْمَنَاصِبِ، فِعْلٌ وَفَاعِلٌ وَمُضَافٌ إِلَيْهِ وَالْجُمْلَةُ صِلَةٌ وَجُمْلَةُ الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ جَوَابُ الشَّرْطِ.

☆☆☆☆☆

اَلنَّمُوْذَجُ الثَّانِی

آلَةُ الْـعَيْــشِ صِـحَّةٌ وَشَبَــابُ   فَـإِذَا وَلَّيَـا عَـنِ الْمَرْءِ وَلّٰی

الشرح:

لَا يَحْيَا الْإِنْسَانُ حَيَاةً سَعِيْدَةً إِلَّا بِصِحَّةِ جِسْمِهٖ وَشَبَابِهٖ ،فَهُمَا كَالآلَةِ لِلْحَيَاةِ، فَإِذَا فَقَدَهُمَا فَقَدَ سَعَادَتَهَا.

اَلْإِعْرَابُ:

آلَةُ الْعَيْشِ مُبْتَدَأٌ وَمُضَافٌ إِلَيْهِ صِحَّةٌ خَبَرٌ وَشَبَابٌ، عَاطِفٌ وَمَعْطُوْفٌ فَإِذَا الْفَاءُ لِلتَّعْلِيْلِ إِذَا ظَرْفٌ يُفِيْدُ الشَّرْطَ وَلَّيَا فِعْلٌ وَفَاعِلٌ وَ الْجُمْلَةُ فِي مَحَلِّ جَرٍّ بِإِضَافَةِ إِذَا عَنِ الْمَرْءِ جَارٌّ وَمَجْرُوْرٌ مُتَعَلِّقَانِ بِوَلَّيَا وَلّٰی فِعْلٌ مَاضٍ وَالْفَاعِلُ مُسْتَتِرٌ وَالْجُمْلَةُ جَوَابُ الشَّرْطِ.

☆☆☆☆☆

اَلنَّمُوْذَجُ الثَّالِثُ

وَأَحْلُمُ عَنْ خَلِّي وَأَعْلَمُ أَنَّنِي مَتٰى أَجْزِهِ حِلْمًا عَلَى الْجَهْلِ يَنْدَمُ

الشرح:

يَقُوْلُ : إِذَا هَفَا الصَّدِيْقُ صَفَحْتُ عَنْهُ عِلْمًا بِأَنِّي مَتَى جَزَيْتُهُ عَلٰى سَفَهِهِ بِالْحِلْمِ نَدِمَ عَلٰى مَا فَرَطَ مِنْهُ وَاعْتَذَرَ إِلَيَّ.

اَلْإِعْرَابُ:

وَأَحْلُمُ: الواو حسب مَا قَبْلَهَا، أَحْلُمُ مُضَارِعٌ وَفَاعِلُهُ عَنْ خَلِيَّ جَارٌّ وَمَجْرُوْرٌ مُتَعَلِّقَانِ بِأَحْلُمُ وَالْيَاءُ مُضَافٌ إِلَيْهِ وَأَعْلَمُ الْوَاوُ لِلْحَالِ وَمُضَارِعٌ وَفَاعِلُهُ أَنَّنِي أَنَّ وَاسْمُهَا وَالنُّوْنُ لِلْوِقَايَةِ مَتٰى إِسْمُ شَرْطٍ جَازِمٍ أَجْزِهِ فِعْلُ الشَّرْطِ وَفَاعِلٌ وَمَفْعُوْلٌ أَوَّلُ حِلْمًا مَفْعُوْلٌ ثَانٍ عَلَى الْجَهْلِ جَارٌّ وَمَجْرُوْرٌ مُتَعَلِّقَانِ بِأَجْزِهِ يَنْدَمُ مُضَارِعٌ جَوَابُ الشَّرْطِ وَفَاعِلُهُ مُسْتَتِرٌ، وَالْجُمْلَةُ مِنَ الشَّرْطِ وَالْجَوَابِ خَبَرُ أَنَّ ، وَالْمَصْدَرُ الْمُؤَوَّلُ مِنْ أَنَّ وَخَبَرِهَا سَدَّ مَسَدَّ مَفْعُوْلَيْ أَعْلَمُ، وَجُمْلَةُ أَعْلَمُ حَالِيَّةٌ.

☆☆☆☆☆

أَبْيَاتٌ مُفْرَدَةٌ لِلشَّرْحِ وَالْإِعْرَابِ

اشعار مفرد کی وضاحت اور اعراب

وَكُلُّ امْرِئٍ يُوْلِي الْجَمِيْلَ مُحَبَّبٌ وَكُلُّ مَكَانٍ يُنْبِتُ الْعِزَّ طَيِّبُ

"ہر وہ شخص جو کہ خوبصورت کو اچھا سمجھتا ہے پسند کیا گیا ہے اور ہر وہ جگہ جو عزت کو جنم دے وہ اچھی ہے"

وَلَا خَيْرَ فِيْمَنْ ظَلَّ يَبْغِيْ لِنَفْسِهٖ مِنَ الْخَيْرِ مَا لَا يَبْتَغِي لِأَخِيْهِ

"اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں کہ جس میں آرام پسندی ہو اپنے لئے وہ بھلائی تلاش کرتا ہے جو اپنے بھائی کے لئے نہیں کرتا"

إِذَا لَمْ أَجِدْ فِيْ بَلْدَةٍ مَا أُرِيْدُهٗ فَعِنْدِيْ لِأُخْرٰى عَزْمَةٌ وَرِكَابُ

"جب میں کسی شہر میں وہ چیز نہ پاؤں جس کا میں ارادہ کرتا ہوں پس میرے پاس اس وقت کسی دوسرے شہر کا ارادہ اور سواری ہوتی ہے"

وَلَيْسَ عِتَابُ النَّاسِ لِلْمَرْءِ نَافِعًا إِذَا لَمْ يَكُنْ لِلْمَرْءِ لُبٌّ يُعَاتِبُهٗ

"کسی آدمی کو لوگوں کا عتاب نفع دینے والا نہیں ہے جبکہ آدمی کی ایسی عقل نہ ہو کہ وہ اس کو عتاب کرے"

لَعَمْرِيْ مَا ضَاقَتْ بِلَادٌ بِأَهْلِهَا وَلٰكِنَّ أَخْلَاقَ الرِّجَالِ تَضِيْقُ

"میری زندگی کی قسم کہ شہر اپنے باسیوں پر تنگ نہیں ہوئے لیکن لوگوں کے اخلاق تنگ ہو گئے ہیں"

إِذَا امْتَحَنَ الدُّنْيَا لَبِيْبٌ تَكَشَّفَتْ لَهٗ عَنْ عَدُوٍّ فِيْ ثِيَابِ صَدِيْقٍ

"جب عقل مند آدمی دنیا کا امتحان لیتا ہے تو ظاہر ہو جاتی ہے اس کے لئے دشمن کی کیفیت جو دوست کے کپڑوں میں ہوتی ہے"

وَمَنْ يَكُ ذَا فَمٍ مُرٍّ مَرِيْضٍ يَجِدْ مُرًّا بِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَا

"کون ہے وہ شخص جو کہ کڑوے منہ والا مریض ہو اس کی وجہ سے فالودہ کے پانی کو بھی کڑوا ہی پائے گا"

قَدْ يُنْعِمُ اللّٰهُ بِالْبَلْوَى وَإِنْ عَظُمَتْ   وَيَبْتَلِي اللّٰهُ بَعْضَ الْقَوْمِ بِالنِّعَمِ

''کبھی تو اللہ مصیبت کے بدلے انعام کرتا ہے اگرچہ عظیم ہی ہو اور آزماتا ہے بعض قوم کو نعمتوں کے ساتھ''

وَقَدْ تَسْلُبُ الْأَيَّامُ حَالَاتِ أَهْلِهَا   وَتَعْدُوْ عَلَى أُسْدِ الرِّجَالِ الثَّعَالِبُ

''کبھی دن اپنے باسیوں کے ایام کو چھین لیتے ہیں اور مردوں پر سب سے سخت دشمن لومڑیاں ہیں''

إِذَا سَاءَ فِعْلُ الْمَرْءِ سَاءَتْ ظُنُوْنُهُ   وَصَدَّقَ مَا يَعْتَادُهُ مِنْ تَوَهُّمِ

''جب آدمی کا کام برا ہو جائے تو اس کے گمان بھی برے ہوئے اور اپنی عادت کی وہم سے تصدیق کرتا ہے''

وَإِذَا كَانَتِ النُّفُوْسُ كِبَارًا   تَعِبَتْ فِي مُرَادِهَا الْأَجْسَامُ

''جب نفوس بڑے ہو جائیں تو ان کے مقاصد میں اجسام تھک جاتے ہیں''

إِذَا الْمَرْءُ أَعْيَتْهُ الْمُرُوْءَةُ نَاشِئًا   فَمَطْلَبُهَا كَهْلًا عَلَيْهِ شَدِيْدٌ

''جب آدمی کو مروّت ابتداء سے تھکا دے تو پس اس چیز کو بڑھاپے میں طلب کرنا اس پر سخت مشکل ہوتا ہے''

إِنَّ مِنَ الْحِلْمِ ذُلًّا أَنْتَ عَارِفُهُ   وَالْحِلْمُ عَنْ قُدْرَةٍ فَضْلٌ مِنَ الْكَرَمِ

''یقیناً بردباری کی وجہ سے نرمی ہے تو اس کو جانتا ہے اور بردباری اپنی قدرت کے باوجود سخاوت سے بڑھ کر ہے''

لَا تَرْجِعُ الْأَنْفُسُ عَنْ غَيِّهَا   مَا لَمْ يَكُنْ مِنْهَا لَهَا زَاجِرٌ

''لوگ باز نہیں آتے اپنے کھوٹے پن سے جب تک ان میں سے کوئی ان کو ڈانٹنے والا نہ ہو''

وَمَا الْخَوْفُ إِلَّا مَا تَخَوَّفَهُ الْفَتٰى   وَلَا الْأَمْنُ إِلَّا مَا رَآهُ الْفَتٰى أَمْنًا

''کوئی خوف نہیں ہے مگر یہ کہ وہ چیز کہ اس سے نوجوان خوف کھائے اور نہیں ہے کوئی امن مگر یہ کہ جس چیز کو نوجوان نے امن والا دیکھ لیا''

وَفِي غَابِرِ الْأَيَّامِ مَا يَعِظُ الْفَتَى وَلَا خَيْرَ فِيمَنْ لَمْ تَعِظْهُ التَّجَارِبُ

''اور گذشتہ دنوں میں نو جوان کو کوئی نصیحت نہ ہوئی اور اس شخص میں کوئی خیر نہیں ہے جس کو تجربات نے کوئی نصیحت نہ کی ہو''

وَمَنْ رَعَى غَنَمًا فِي أَرْضِ مَسْبَعَةٍ وَنَامَ عَنْهَا تَوَلَّى رَعْيَهَا الْأَسَدُ

''جس آدمی نے درندوں کی سرزمین میں بکریاں چرائیں اور پھر بے پرواہ ہوکر سوگیا تو اس کے ریوڑ کا شیر مالک بن گیا''

وَحَمْدُكَ الْمَرْءَ مَالَمْ تَبْلُهُ خَطَأٌ وَذَمُّكَ الْمَرْءَ بَعْدَ الْحَمْدِ تَكْذِيبُ

''تیرا کسی ایسے آدمی کی تعریف کرنا کہ جس کو تو نے آزمایا نہیں غلطی ہے اور تیرا کسی آدمی کی تعریف کے بعد برائی کرنا جھوٹ ہے''

شَرُّ الْبِلَادِ لَا صَدِيقَ بِهَا وَشَرُّ مَا يَكْسِبُ الْإِنْسَانُ مَا يَصِمُ

''شہروں میں سے سب براوہ ہے کہ جس کا کوئی دوست نہیں اور وہ چیز بری ہے کہ جس کو انسان حاصل کرتا جو عیب لگاتی ہے''

وَعَاجِزُ الرَّأْيِ مِضْيَاعٌ لِفُرْصَتِهِ حَتَّى إِذَا فَاتَ أَمْرٌ عَاتَبَ الْقَدَرَا

''رائے کی کمزوری والا اپنی فرصت کو ضائع ہی کرتا ہے یہاں تک جب عزت کے لئے عتاب کرنے والے کا معاملہ ختم ہوجائے''

وَعَيْنُ الرِّضَا عَنْ كُلِّ عَيْبٍ كَلِيلَةٌ وَلٰكِنَّ عَيْنَ السُّخْطِ تُبْدِي الْمَسَاوِيَا

''ہر عیب سے بالکل راضی ہوجانا مثل رات کے ہے لیکن ناراضگی کی آنکھ برابری کو ظاہر کرتی ہے''

وَمَا النَّفْسُ إِلَّا حَيْثُ يَجْعَلُهَا الْفَتَى فَإِنْ أُهْمِلَتْ تَاقَتْ وَإِلَّا تَسَلَّتْ

''نہیں ہے کوئی نفس مگر یہ جب اس کو جوان کردے پس اگر اس کو ڈھیل دے تو طاقتور ہوتی جاتی ہے ورنہ کھسک جاتی ہے''

وَمِنَ الْعَدَاوَةِ مَا يَنَالُكَ نَفْعُهُ وَمِنَ الصَّدَاقَةِ مَا يَضُرُّ وَيُؤْلِمُ

''دشمنی کی وجہ سے جو تجھ کو حاصل ہو اس کا فائدہ ہے اور دوستی کی طرف سے جو نقصان اور تکلیف دے''

تَأتِي الْمَكَارِهُ حِينَ تَأتِي جُمْلَةً وَأرَى السُّرُورَ يَجِيءُ فِي الْفَلَتَاتِ

''مصائب وتکالیف جب آتی ہیں تو مسلسل چلی آتی ہیں اور میں خوشی وفرحت کو دیکھتا ہوں کہ جلد بازی میں آتی ہے''

إذَا الْمَرْءُ لَمْ تَبْدَهْکَ بِالْحَزْمِ وَالْحِجَا قَرِيحَتُهُ لَمْ تُغْنِ عَنْهُ تَجَارِبُهُ

''جب کوئی آدمی تیرے پاس اچانک نہ آئے حزم اور حجا کے ساتھ اس کی طبیعت اس سے اس کے تجربوں سے بے پرواہ نہیں ہوتی''

وَمَا الْحُسْنُ فِي وَجْهِ الْفَتَى شَرَفًا لَهُ إذَا لَمْ يَكُنْ فِي فِعْلِهِ وَالْخَلَائِقِ

''نہیں ہے حسن نوجوان کے چہرے میں جو اس کے لئے شرف ہو جب تک اس کے فعل اخلاق میں شرف نہ ہو''

خُذْ مَا تَرَاهُ وَدَعْ شَيْئًا سَمِعْتَ بِهِ فِي طَلْعَةِ الْبَدْرِ مَا يُغْنِيکَ عَنْ زُحَلِ

''اس چیز کو لے لے جو تو دیکھے اور اس چیز کو چھوڑ دے جس کے متعلق تو نے چاند طلوع ہونے کے بارے جو تجھے زحل سے بے پرواہ کردے''

وَلَيْسَ يَصِحُّ فِي الْأفْهَامِ شَيْءٌ إذَا احْتَاجَ النَّهَارُ إلَى دَلِيلِ

''نہیں ہے درست کوئی چیز عقل وفہم میں جب محتاج ہوجائے دن دلیل کی طرف''

ذِكْرُ الْفَتَى عُمْرُهُ الثَّانِي وَحَاجَتُهُ مَا فَاتَهُ، وَفُضُولُ الْعَيْشِ أشْغَالُ

''نوجوان آدمی کا ذکر اس کی دوسری عمر اور ضرورت ہے جبکہ اس کی طاقت ختم ہوجائے اور فضول عیش شغل بن جائیں''

خَلِيلُکَ أنْتَ لَا مَنْ قُلْتَ خِلِّي وَإنْ كَثُرَ التَّجَمُّلُ وَالْكَلَامُ

''تیرا دوست تو خود ہی ہے نہ کہ وہ جس کو تو نے کہا تو میرا دوست ہے اگرچہ خوبصورتی اور کلام زیادہ ہو''

مَنْ يَهُنْ يَسْهُلِ الْهَوَانُ عَلَيْهِ مَا لِجُرْحٍ بِمَيِّتٍ إيلَامُ

''وہ جو کہ سست ہوگیا اور مشقتیں اس پر آسان ہوجائیں نہیں ہے کہ زخم جو میت کو تکلیف دینے والا ہو''

وَكَمْ مِنْ عَائِبٍ قَوْلًا صَحِيْحًا　　وَآفَتُهُ مِنَ الْفَهْمِ السَّقِيْمِ

''کتنے عائب ایسے ہیں کہ جو قول کے لحاظ سے درست ہیں اور اس کی آفت عقل اور بیمار کی وجہ سے ہے''

وَأَعْظَمُ أَعْدَاءِ الرِّجَالِ ثِقَاتُهَا　　وَأَهْوَنُ مَنْ عَادَيْتَهُ مَنْ تَجَارُب

''لوگوں کے بڑے دشمن ان کے معتمد علیہ ہیں اور سب سے آسان دشمن وہ ہے کہ جس کے ساتھ تو نے لڑائی کی''

يَفُوتُ ضَجِيْعُ التُّرَّهَاتِ طِلَابُهُ　　وَيَدْنُوْ مِنَ الْحَاجَاتِ مَنْ بَاتَ سَاعِيًا

''ختم ہو جائے پہلو میں لیٹنے والے مصائب (لوگ) جو اس کو طلب کرنے والے ہیں اور قریب ضروریات کی وجہ سے وہ کہ جس نے کوشش کرتے ہوئے رات گذاری ہو جاتا ہے''

وَكُلُّ شُجَاعَةٍ فِي الْمَرْءِ تُغْنِي　　وَلَامِثْلَ الشُّجَاعَةِ فِي الْحَكِيْمِ

''ہر بہادری جو کہ آدمی کو بے پرواہ کر دینے والی ہے حکمت والے آدمی میں شجاعت کی مثل کوئی چیز نہیں''

إِنَّ السِّلَاحَ جَمِيْعُ النَّاسِ تَحْمِلُهُ　　وَلَيْسَ كُلُّ ذَوَاتِ الْمِخْلَبِ السَّبُع

''یقیناً اسلحہ تمام وہ لوگ ہیں جو اس کو اٹھاتے ہیں اور ہر لمبے ناخن والا جانور درندہ نہیں ہوتا''

☆☆☆☆☆

أَبْيَاتٌ لِلشَّرْحِ

اشعار کی تشریح

لَيْسَ الْجَمَالُ بِمِئْزَرٍ ... فَاعْلَمْ وَإِنْ رُدِّيتَ بُرْدَا

''خوبصورتی پردے کی وجہ سے نہیں ہے پس تو یقینی طور جان لے کہ اگرچہ تو نے چادر اوڑھی ہوئی ہو''

إِنَّ الْجَمَالَ مَعَادِنٌ ... وَمَنَاقِبٌ أَوْرَثْنَ مَجْدَا

''بیشک خوبصورتی خزانے ہیں اور اچھی عادتیں ہیں جو کہ بزرگی کا وارث بنا دیتی ہیں''

إِلَّا يَكُنْ عَظْمِي طَوِيْلًا فَإِنَّنِي ... لَهُ بِالْخِصَالِ الصَّالِحَاتِ وَصُوْلُ

''مگر یہ کہ میری ہڈی لمبی نہ ہو یعنی میں قد کا لمبا نہ ہوں پس یقیناً اس کے نیک عادات پہنچنے والے''

وَلَا خَيْرَ فِي حُسْنِ الْجُسُوْمِ وَنُبْلِهَا ... إِذَا لَمْ تَزِنْ حُسْنَ الْجُسُوْمِ عُقُوْلُ

''جسموں کے حسن اور ان کی آزمائش میں خیر نہیں ہے جب تک نہ دیکھیں جسموں کا حسن عقلیں''

صَدِيْقِي مَنْ يُقَاسِمُنِي هُمُوْمِي ... وَيَرْمِي بِالْعَدَاوَةِ مَنْ رَمَانِي

''میرا دوست وہ ہے کہ جو میرے دکھ بانٹتا ہے اور دشمنی کی وجہ سے اس پر پتھر پھینکتا ہے جو مجھ پر پتھر پھینکتا ہے''

وَيَحْفَظُنِي إِذَا مَا غِبْتُ عَنْهُ ... وَأَرْجُوْهُ لِنَائِبَةِ الزَّمَانِ

''اور جب میں اس سے اوجھل ہو جاؤں تو وہ میری حفاظت کرتا ہے اور اس نے میں اس کے قائم مقام زمانے کی اُمید رکھتا ہوں''

يَنَالُ الْفَتَى مِن عَيْشِهِ وَهُوَ جَاهِلٌ ... وَيُكْدِى الْفَتَى فِي دَهْرِهِ وَهُوَ عَالِمٌ

''حاصل کر لیتا ہے آدمی اپنی زندگی سے حالانکہ وہ جاہل ہوتا ہے نوجوان کو اس کے زمانے میں چھوٹا کر دیتا ہے حالانکہ وہ جاننے والا ہے''

وَلَوْ كَانَتِ الْأَرْزَاقُ تَجْرِي عَلَى الْحِجَا هَلَكْنَ إِذًا مِنْ جَهْلِهِنَّ الْبَهَائِمُ

''اگر روزی عقل والوں پر جاری ہوتی تو جانوروں میں سے ہر ایک ختم ہو جاتا جہالت کی وجہ سے''

لَا أُحْفِلُ الْمَرْءَ أَوْ تُقَدِّمُهُ شَتَّى خِلَالٍ أَشَفُّهَا أَدَبُهُ

''میں کسی آدمی کو اپنی خاطر میں نہیں لاتا اور نہ ہی اس کو ترجیح دیتا ہوں جب تک کہ مختلف عادت کو اس کا ادب واضح نہ کر دے''

وَلَسْتُ أَعْتَدُّ لِلْفَتَى حَسَبًا حَتَّى يُرَى فِي أَفْعَالِهِ حَسَبُهُ

''میں کسی نوجوان کا حسب نسب شمار کرنے والا نہیں ہوں جب تک اس کے کردار میں حسب نہ دیکھا جائے''

رُبَّ أَمْرٍ تَتَّقِيهِ جَرَّ أَمْرٌ تَرْتَجِيهِ

''بہت سے کام ایسے ہیں کہ تو ان سے بچتا ہے طویل ہو گیا وہ کام جس کی تو امید رکھتا ہے''

خَفِيَ الْمَحْبُوبُ مِنْهُ وَبَدَا الْمَكْرُوهُ فِيهِ

''محبوب اس سے چھپ گیا اور اس میں ناپسندیدگی ظاہر ہو گئی''

قَالُوا رَجَوْتَ النَّدَى مِنْهُ بِلَا سَبَبٍ فَقُلْتُ هَلْ سَبَبٌ أَقْوَى مِنَ الْكَرَمِ

''انہوں نے کہا کہ تو نے اس سے شبنم کی امید رکھی بغیر سبب کے تو میں نے پوچھا کیا کوئی سبب مہربانی سے طاقتور ہے''

وَسِيلَتِي أَنَّهُ غَيْثٌ وَبِي ظَمَاءٌ وَإِنْ ظَمِئْنَا تَوَسَّلْنَا إِلَى الدِّيَمِ

''میرا وسیلہ یقیناً وہ بادل (بارش) ہے اور میں پیاسا ہوں اگر ہم پیاسے ہیں تو ہم وسیلہ پکڑتے ہیں موسلا دھار بارش کی طرف''

لِكُلِّ امْرِئٍ رَأْيَانِ رَأْيٌ يَكُفُّهُ عَنِ الشَّيْءِ أَحْيَانًا وَرَأْيٌ يُنَازِعُ

''ہر آدمی کی دو رائیں ہوتی ہیں ایک اس کو روکتی ہے کبھی کسی شے سے اور ایک رائے جھگڑا کرتی ہے''

وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَوَاهُ وَهَمَّهُ   سَبَتْهُ الْمُنٰى وَاسْتَعْبَدَتْهُ الْمَطَامِعُ

"جس شخص کی دنیا (زندگی) نفسانی خواہشات اور غم ہوں اس کو معزز خاندان گالی دیتا ہے اور لالچ اس کو غلام بنا دیتی ہے"

أَرَى الْمَالَ مِثْلَ الْمَاءِ يَخْبُثُ رَاكِدًا   وَيُزَكِّيهِ الْاِسْتِعْمَالُ وَالْأَخْذُ وَالرَّدُّ

"میں مال کو پانی کی مثل دیکھتا ہوں جو کھڑا ہوتے ہوئے گندہ ہو جاتا ہے اس کو استعمال کرنا اور لینا اور لوٹانا پاک کرتا ہے"

وَهَلْ قَطَعَ الصَّمْصَامُ فِي جَوْفِ غِمْدِهِ؟   وَهَلْ طَابَ نَشْرًا قَبْلَ إِحْرَاقِهِ النَّدُّ

"کیا تیز کاٹنے والی تلوار اپنی نیام کے پیٹ میں کاٹتی ہے کیا گر کسی لکڑی اس کے جلانے سے قبل خوشبو پھیلانے کے لئے اچھی ہے"

إِذَا أُلِفَ الشَّيْءُ اسْتَهَانَ بِهِ الْفَتَى   فَلَمْ يَرَهُ بُؤْسَى تُعَدَّ وَلَا نُعْمَى

"جب کسی چیز سے محبت کی جائے تو نوجوان اس کے ذریعے آسانی و نرمی حاصل کرتا ہے پس نہیں دیکھی اس نے کوئی حاجتمندی اور نہ کوئی نعمت کہ جس کو شمار کیا جائے"

كَإِنْفَاقِهِ مِنْ عُمْرِهِ وَمَسَاغِهِ   مِنَ الرِّيقِ عَذْبًا لَا يُحِسُّ لَهُ طَعْمًا

"مثل اس کے خرچ کرنے اس کی عمر سے اور خوشگواری سے جو تھوک سے میٹھا ہونے کے لحاظ سے کہ اس کا ذائقہ محسوس نہیں ہوتا"

وَمَالِيَ لَا أُثْنِي عَلَيْكَ وَطَالَمَا   وَفَيْتَ بِعَهْدِي وَالْوَفَاءُ قَلِيلُ

"مجھے کیا ہو گیا کہ میں تیری تعریف نہیں کرتا تو نے میرا وعدہ پورا کر دیا حالانکہ وفا کم ہے"

وَأَوْعَدْتَنِي حَتّٰى إِذَا مَا مَلَكْتَنِي   صَفَحْتَ وَصَفْحُ الْمَالِكِينَ جَمِيلُ

"تو نے مجھے دھمکی دی یہاں تک تو میرا مالک ہو گیا تو نے اعراض کر لیا اور مالکوں کا اعراض کرنا خوبصورتی ہے"

وَفَارَقْتُ حَتّٰى مَا أُبَالِيْ مِنَ النَّوَى   وَإِنْ بَانَ جِيرَانٌ عَلَيَّ كِرَامُ

"پس میں جدا ہو گیا یہاں تک کہ میں نے پرواہ نہیں کی دوری کی اگرچہ جدا ہو جائیں وہ پڑوسی جو مجھ پر مہربان ہیں"

فَقَدْ جَعَلَتْ نَفْسِيْ عَلَى النَّاىِ تَنْطَوِى　　وَعَيْنِيْ عَلٰى فَقْدِ الْحَبِيْبِ تَنَامُ

''پس تحقیق میرا نفس دور رہنے کی بناء پر ایسا ہو گیا کہ گویا کہ وہ لپٹنے والا ہو گیا ہے اور میری آنکھیں محبوب کے گم ہو جانے پر سوتی ہیں''

لَا يَمْنَعَنَّكَ خَفْضَ الْعَيْشِ فِى دَعَةٍ　　نُزُوْعُ نَفْسٍ إِلٰى أَهْلٍ وَأَوْطَانِ

''تجھ کو ہرگز منع نہ کرے گا زندگی کا نرم ہونا اس سکون میں جو کہ کسی جی کا شوق رکھنا وطن والوں کی طرف''

تَلْقَى بِكُلِّ بِلَادٍ إِنْ حَلَلْتَ بِهَا　　أَهْلًا بِأَهْلٍ وَجِيرَانًا بِجِيْرَانِ

''ہر شہر والے سے خندہ پیشانی سے ملاقات کر اگر تو وہاں رکے گھر والوں کے گھر والوں کے ساتھ اور پڑوسی کو پڑوسیوں کے ساتھ''

إِذَا مَا أَرَادَ اللّٰهُ ذُلَّ قَبِيْلَةٍ　　رَمَاهَا بِتَشْتِيْتِ الْهَوٰى وَالتَّخَاذُلِ

''جب اللہ کسی قبیلہ کی رسوائی کا ارادہ کرتے ہیں تو اس پر نفسانی خواہشات اور آپس کی شرمندگی کی بوچھاڑ کر دیتے ہیں''

وَأَوَّلُ عَجْزِ الْقَوْمِ عَمَّا يَنُوبُهُمْ　　تَدَافُعُهُمْ عَنْهُ وَطُولُ التَّوَاكُلِ

''قوم کی پہلی رسوائی اس چیز میں جو ان کو پیش ہے ان کا اس سے دفاع کرنا ہے اور لمبا توکل کرنا ہے''

وَمَنْ يَفْتَقِرْ فِى قَوْمِهِ يَحْمَدِ الْغِنٰى　　وَإِنْ كَانَ فِيهِمْ وَاسِطُ الْعَمِّ مُخْوِلَا

''کون ہے کہ جو اپنی قوم کے متعلق محتاج ہو اور بے پروائی کی تعریف کرے اگرچہ ان میں چچا اور ماموں تعلق والا ہو''

وَيُزْرِى بِعَقْلِ الْمَرْءِ قِلَّةُ مَالِهِ　　وَإِنْ كَانَ أَسْرٰى مِنْ رِجَالٍ وَأَحْوَلَا

''اس کے مال کی قلت آدمی کی عقل کی وجہ بدگوئی کرتی ہے اگرچہ اشرف ہو لوگوں میں اور حیلہ کرنے والوں میں سے''

يُخَوِّفُنِى مِنْ سُوْءِ رَأْيِكَ مَعْشَرٌ　　وَلَا خَوْفَ إِلَّا أَنْ تَجُوْرَ وَتَظْلِمَا

''تیری رائے کے برے ہونے کی وجہ سے جماعت مجھ کو ڈراتی ہے کوئی خوف نہیں مجھے مگر یہ کہ تو ظلم و ستم کرے''

أُعِيذُكَ أنْ أخشاكَ مِنْ غَيرِ حَادِثٍ تَبَيَّنَ أوْ جُرْمٍ إليكَ تَقَدَّمَا

''میں اس بات سے پناہ مانگتا ہوں کہ تجھے بغیر کسی واقعہ کے خوفزدہ کروں جو کہ ظاہر یا کسی جرم کی وجہ سے کہ جو تیری طرف سے ہو چکا ہو''

إذَا المَرْءُ لَمْ يَطْلُبْ مَعَاشًا لِنَفْسِهِ شَكَا الفَقْرَ أوْلَامَ الصَّدِيقَ فَأكْثَرَ

''جب آدمی اپنے لئے کوئی روزی تلاش نہیں کرتا تو وہ محتاجی کا شکار ہوتا ہے یا دوست کو ملامت کرتا ہے پس اس کا یہی معاملہ اکثر ہوتا ہے''

وَصَارَ عَلَى الأدْنَيْنِ كَلًّا وَأوْشَكَتْ صِلَاتُ ذَوِي القُرْبَى لَهُ أنْ تَنَكَّرَا

''قریبی رشتہ داروں پر سارے عیال جمع ہو گئے اور قریب ہے کہ رشتہ داروں کے احسانات اس کے لئے اس بات سے کہ وہ اجنبی ہو جائیں''

وَحَبَّبَ أوْطَانَ الرِّجَالِ إلَيْهِمُ مَآرِبُ قَضَّاهَا الشَّبَابُ هُنَالِكَا

''لوگوں کی وطنوں کے ساتھ محبت کی وجہ جن کی طرف ایسے مطالب اور مقاصد ہیں کہ ان کو پورے کر دیا نوجوانوں نے کہ جو اس وقت وہاں موجود تھے''

إذَا ذَكَرُوا أوْطَانَهُمْ ذَكَّرَتْهُمُ عُهُودَ الصِّبَا فِيهَا فَحَنُّوا لِذَلِكَا

''جب انہوں نے اپنے وطنوں کو یاد کیا تو ان کو بچپن کے زمانے یاد آ گئے کہ جن میں وہ رہے تھے پس وہ مشتاق ہو گئے اس بچپن کے زمانے کے لئے''

﴿...... تَمَّتْ بِعَوْنِ اللّٰهِ ......﴾

عرض خاص

النحو الواضح الثانویہ اپنے تینوں حصوں میں موجود تمام ابواب کی ابحاث اور تمارین کے حل کے ساتھ مکمل ہوگئی ہے، جبکہ حصہ ثالث کے آخر میں موجود مؤلفین سے کتاب ہذا تدریس کے زمانے میں جن طلباء نے یہ کتاب پڑھی تو ان سے امتحان کے طور پر جو سوالات اسی کتاب کے تینوں حصوں سے حل کرنے اور ذہنی صلاحیت کو پرکھنے کے لئے کیے گئے ان کو جو سوالات مختلف تعلیمی سالوں میں دیئے گئے تھے، ان سوالات کو بھی طلباء کو امتحانی طریق کار سے روشناس کرانے کے لئے کتاب کے آخر میں لاحق کردیا گیا ہے اور کتاب کے جس حصے سے جو سوال لیا گیا ہے اس حصہ کا حوالہ بھی دیدیا گیا ہے تاکہ طلباء کو ان کا جواب تلاش کرنے میں آسانی رہے۔

أسئلة امتحان شهادة الدراسة الثانوية للقِسْم الأول

فى القواعد والتطبيق (۱)

أسئلة الدور الأول لسنة ۱۹۲۵

(۱) متى يجب رد اللام المحذوفة من الاسم الثلاثى عند النسب، ومتى يجوز؟مثّل؟ (۲)

(۲) أسند الأفعال التى فى الجمل الآتية إلى واو الجماعة،وياء المخاطبة ونون النسوة مع ضبط ما قبل الضمائر: (۳)

(ا) اِلْقَ اخاک بالبِشْر تَنل وُدَّه.

(ب) اَلْقِ دَلْوک فى الدّلاء .

(ج) اُسْرُ تَسْمُ.

(۳) اعرب البيت الاتى وهو للبحترى:

وَلَنْ تَسْتَبِينَ الدهر مَوْضع نِعمة إذا أنتَ لم تُدلَلْ عليها بحاسد(۴)

(۴) اِشرح قول مَعْنِ بْنِ أوْس بعبارة فصيحة موجزة:

وَرِثْنا المجدَ عن آباء صِدْقٍ أسأنا فى دِيارهم الصنيعا

إذا المجد القديم توارثَتْه بُنَاةُ السُّوء أوشك أن يَضيعا

(۱) سنبين للطالب المواطن التى يرجع إليها فى كتاب النحو الواضح للمدارس الثانوية بتبين الجزء والصفحة وسنعرب الأبيات التى وردت للإعراب إعرابا موجزاً. (۲) جزء ثالث (۳) جزء أول (٤) الواو بحسب ما قبلها. لن تستبين: ناصب ومنصوب والفاعل أنت. الدهر: مفعول فيه. موضع نعمة: مفعول به ومضاف إليه. إذا: ظرف يفيد الشرط. أنت: نائب فاعل لفعل محذوف يفسره"تدلل". لم تدلل: جازم ومجزوم ونائب فاعل. عليها بحاسد: كلاهما متعلق بتدلل. وجواب الشرط محذوف يدل عليه ما قبله.

☆☆☆☆☆

الدور الأول لسنة ١٩٢٦ على النظام القديم

(١) إذا كان ثانى الاسم ألفًا، فإلى أىّ حرف تُقْلَبُ هذه الألفُ فى أحوالها المختلفة عند التصغير، مثّل لكل حالة بمثال مع بيان السبب. (١)

(٢) أتمم العبارات الآتية: مرة بجملة اسمية مؤكدة بإنَّ، ومرة بجملة مبدوءة بفعل مضارع مثبت وهى: (٢)

(ا) لَئِن تُحْسِن فيما تكتب ....

(ب) إن تُحْسِن وربِّک فيما تكتب............

(ج) إنک لَعَمْرِى إن تُحْسِن فيما تكتب............

(٣) وَفَى ...... نَسِيَ

صُغ من الفعل الأول على وَزْن "مِفْعال" ومن الثانى على وَزن "فَعُول" وإذا حَدَث إعلال فبيِّن سَبَبَه. (٣)

(٤) أعرب البيت الآتى:

أَبَداً تَسْتَرِدُ مَا تَهَبُ الدُنيا فيا ليتَ جُودها كان بُخلا (٤)

(٥) إشرح قول أبى تمام بعبارة فصيحة موجزة:

والحمد شَهْد لا تَرَى مُشْتارَه يَجْنيه إلّا مِنْ نَقِيع الحَنْظَل

غُلّ لحامله ويَحْسَبُه الذى لَمْ يُوهِ عاتِقَه خفيف المَحْمَل

إشْتَار العَسَل: استخرجه من الخليَّة. أو هيَ: أضعف

(١) جزء ثالث (٢) جزء ثان (٣) جزء أول (٤) أبداً: ظرف. تسترد: فعل مضارع. ما: مفعول به. تهب: فعل والفاعل ضمير مستتر والجملة صلة الدنيا: فاعل تسترد. الفاء: للتفريغ. يا: حرف تنبيه. ليت جودها: ليت واسمها ومضاف إليه. كان بخلا كان واسمها وخبرها، والجملة خبر ليت.

☆☆☆☆☆

الدور الأول لسنة ١٩٢٦ على النظام القديم

(١) متى تُقلب ياء المنقوص واواً عند النسب؟ ومتى تحذف؟ ومتى يجوز الأمران؟ مثّل لهذه الأحوال. (١)

(٢) متى يجب تأنيث الفعل المسند إلى الفاعل ومتى يجوز؟ مثّل. (٢)

(٣) هات اسم المفعول من (خاف) (٣) و(اشترى) (٤) ثم ضع كلاً منهما في جملة تامة واشرح ما حصل فيهما من الإعلال.

(٤) أعرب البيت الآتي:

إنما النفس (من ترك القبيح)   من أكثر الناس إحسان وإجمال (٥)

(٥) اشرح بالإيجاز قول طاهر بن الحسين:

إذا أعجبتك خصال امرئ   فكنه يكن منك ما يُعجبك

فليس على المجد والمكرمات   إذا جئتها حاجب يحجبك

(١) حرم ثالث (٢) حرم أول (٣) حرم ثالث و حرم أول (٤) حرم ثالث و حرم أول (٥) إنما: أداة حصر (من) لام الابتداء وجار ومجرور خبر. ترك القبيح: مبتدأ ومضاف إليه. من: جار ومجرور متعلقان بترك. الناس: مضاف إليه. إحسان: خبر المبتدأ والجملة صفة (من). وإجمال: عاطف ومعطوف.

☆☆☆☆☆

الدور الأول لسنة ١٩٢٥ على النظام الجديد (٦)

(٤) اشرح البيتين الآتيين بعبارة فصيحة وموجزة:

ترى بين الرجال العين فضلا   وفيما أضمروا الفضل المبين

كلون الماء مشتبها وليست   تُخبر عن مذاقته العيون

(٦) حذف السؤالين الأول والثاني لأنهما ليسا في المقرر، وحذف الثالث لأنه تقدم في النظام القديم

☆☆☆☆☆

الدور الثاني لسنة ١٩٢٧ على النظام الجديد

(١) متى يُنصب تمييز كم الاستفهامية؟ ومتى يُجر؟ وما حكم تمييز كم الخبرية؟ مثّل لكل حالة. (١)

(١) جزء ثان صفحة ١٧١ و ١٧٢.

(٢) كون جملة خبرية يكون المبتدأ فيها جمع مذكر سالما مضافا إلى ياء المتكلم ثم اشرح ما حصل فى هذا الجمع من الإعلال. (٢)

(٣) أعرب البيت الآتي:

وإني لصبّار على ما ينوبني   وحسبك أن الله أثنى على الصبر (٣)

(٤) اشرح بالإيجاز قول ابن نُباته السعدى:

وكم من خليل قد تمنيّت قُربه   فجرّبته حتى تمنيت بُعده

وما للفتى من حادث الدهر حيلة   إذا نحسه في الأمر قابل سعده

أرى هِمم المرء اكتئابا وحسرة   عليه إذا لم يُسعد الله جده

(٢) جزء أول (٣) الواو بحسب ما قبلها. انى لصبار: ان واسمها وخبرها. على ما: جار و مجرور متعلقان بصبار. ينوبني: فعل و فاعل و مفعول به، والجملة صلة. وحسبك: الواو للعطف، حسبك مبتدأ ومضاف اليه. ان الله: أن واسمها. أثنى: فعل وفاعل والجملة خبر. على الصبر: جار و مجرور متعلقان بأثنى، وأن وما دخلت عليه فى تأويل مصدر خبر حسب.

☆☆☆☆☆

الدور الأول لسنة ١٩٢٧ على النظام القديم

(١) اذكر ما يجوز من الأوجه في المستغاث به وبين حكم المستغاث لأجله، مثل بجملة تامة. (١)

(٢) ان تُصغ إلى المدّرس تنجح.

اعطف بالواو على فعل الشرط في الجملة السابقة فعلا مضارعا معتلّ الآخر بالواو وعلى جوابه فعلا مضارعا أجوف. وبين ما يجوز من أوجه الإعراب في الفعلين المعطوفين مع ذكر السبب في كل وجه وكتابة الجملة تامة في كل حال من هذه الأحوال. (٢)

(٣) اجمع الكلمات الآتية جمع تكسير ثم زنها بعد الجمع وبين ما حدث فيها من الإعلال عن أعلت وهي:

راع (٣)	معيشة (٤)	جليلة (٥)	دعاء (٦)

(٤) أعرب قول المتنبي:

ولو جاز آن يحووا عُلاک وهبتَها ولکن من الأشياء ما ليس يُوهَب (٧)

(٥) اشرح بإيجاز قول ابن السكيت:

نفسي تروم أمورًا لست أدركها ما دمت أحذر ما يأتي به القدر

ليس ارتحالک في کسب الغنی سفراً لکن مقامک في ضر هو السّفر

(١) جزء ثالث (٢) جزء ثان (٣) جزء ثان وجزء أول (٤) جزء ثان (٥) جزء ثان (٦) جزء ثان (٧) الواو بحسب ما قبلها. لو حرف شرط غير جازم. جاز: فعل الشرط أن يحووا ناصب ومنصوب والمصدر المؤول فاعل. علاك: مفعول به ومضاف إليه. وهبتها: فعل وفاعل ومفعول به والجملة جواب الشرط. ولكن: الواو للعطف، لكن حرف استدراك. من الأشياء: خبر مقدم، ما: مبتدأ وخبر. ليس يوهب: صلة ما.

☆☆☆☆☆

الدور الثاني لسنة ١٩٢٨ على النظام القديم

(١) كيف تنسب إلى الاسم المختوم بياء مشددة في أحواله المختلفة؟ مثّل لكل حالة بمثال من عندك. (١)

(٢) اجعل لفظ العلم مشغولا عنه في جمل ثلاث بحيث يكون في الأولى واجب النصب وفي الثانية واجب الرفع وفي الثالثة جائز الأمرين. (٢)

(٣) سما حذا رام

صُغ اسما على وزن فعيل من الفعل الأول (٣) وعلى وزن فعَّال من الثاني (٤) وعلى وزن مفعول من الثالث (٥) وبين ما حدث في كل منها من الاعلال ثم ضع كل اسم في جملة تامة.

(٤) أعرب قول المتنبي:

وأظلم أهل الظلم من بات حاسداً لمن بات من نعمائه يتقلب (٦)

(٥) اشرح باختصار البيتين الآتيين:

يقولون لي: فيك انقباض، وإنما رأوا رجلاً عن موقف الذلّ أحجما

إذا قيل: هذا منهل قلت قد أرى ولكن نفس الحُرِّ تحتمل الظما .

(١) جزء ثالث (٢) جزء ثالث (٣) جزء أول (٤) جزء أول (٥) جزء أول (٦) أظلم أهل: مبتدأ ومضاف إليه، والظلم: مضاف إليه. من: خبر. بات حاسداً: بات واسمها وخبرها، والجملة صلة من. لمن: جار ومجرور متعلقان بحاسد. بات: فعل ماض واسمها ضمير مستتر. في نعمائه: متعلق بالفعل. يتقلب: خبر بات.

☆☆☆☆☆

الدور الأول لسنة ١٩٢٧ على النظام الجديد (١)

(١) متى يجب فتح ياء المتكلم عند الإضافة إليها ؟ مثّل بجملة تامة؟ (٢)

(٢) أعان (٣) أرضى (٤) هاب (٥) أرى (٦)

جيء بفعل الأمر من هذه الأفعال الماضية مسنداً إلى ياء المتكلم، ثم الى نون النسوة، ومعدى في الحالين الى ياء المتكلم.

(٣) اشرح بإيجاز قول البحترى وأعرب البيت الأول:

لو أننى أوفى التجارب حقها فيما أرت لمرجوة ما أخشاه

والشيء تمنعه تكون بفوته أجدى من الشيء الذى تعطاه

أجدى: أكثر انتفاعا.

(١) حذف السؤال الثالث لأنه ليس مقررا (٢) جزء اول (٣) جزء ثان ومنهج الدراسة الابتدائية (٤) جزء ثان و جزء أول (٥) جزء ثان ومنهج الدراسة الابتدائية (٦) جزء ثالث و جزء أول.

☆☆☆☆☆

الدور الثاني لسنة ١٩٢٧ على النظام الجديد (١)

(١) ما الفرق بين نعم وبلى فى الاستعمال؟ ومثّل بجمل تامة (٢)

(٢) كون جملة فى محل جر تشتمل على فعل مضارع معتل بالواو رافع لضمير متصل لجماعة النسوة ثم أكد هذا الضمير بالنفس (٣)

(٣) أعرب قول المعرى:

وجدنا أذى الدنيا لذيذاً كأنما ... جنى النحل أصناف الشقاء الذى نجنى (٤)

(٤) اشرح بإيجاز قول المتنبى:

إذا ساء فعل المرء ساءت ظنونه ... وصدّق ما يعتاده من توهُّم

وعادى محبّيه بقول عُداته ... وأصبح فى ليلٍ من الشكّ مظلم

(١) حذف السؤال الثالث لأنه تقدم فى أسئلة النظام القديم (٢) منهج المدارس الابتدائية

(٣) نظرت إلى سيدات يدعون هن أنفسهن الرجال إلى أعمال البر (٤) وجدنا أذى الدنيا: فعل وفاعل ومفعول أول ومضاف إليه: لذيذاً. مفعول ثان. كأنما: كافه ومكفوفة. جنى النحل: خبر مقدم ومضاف إليه. أصناف الشقاء: مبتدأ مؤخر ومضاف إليه. الذى: صفة للشقاء نجنى: صلة.

☆☆☆☆☆

الدور الأول لسنة ١٩٢٨ على النظام القديم

(١) متى تجوز الاستعانة في صيغة التعجب بالمصدر الصريح؟ ومتى تجب الاستعانة فيها بالمصدر المؤول؟ مثل لكل ما تقول (١)

(٢) النسب إلى مرضيّ،زن الكلمة قبل النسب وبعده (٢)

(٣) هات الصفة المشبهة من الفعل(روى) وبيّن ما حصل فيها من الإعلال ثم صغِّرها لغير الترخيم مع بيان السبب. (٣)

(٤) ضع كل فعل من الفعلين الآتيين في جملتين يكون تاماً في إحداهما ناقصا في الأخرى وهما:

جعل (٤) .... أخذ (٥)

(٥) أعرب ما يأتي :

ولائمة في الحظّ تحسب انه بفضل احتيال المرء السعي يُجلب (٦)

(٦) اشرح البيتين الآتيين بعبارة فصيحة موجزة:

لو عرف الإنسان مقداره لم يفخر المولى على عبده

أمس الذي مرَّ على قربه يعجز أهل الأرض عن ردِّه

(١) جزء أول (٢) جزء أول و جزء ثان و جزء ثالث (٣) جزء أول و جزء ثالث (٤) جزء أول (٥) جزء أول (٦) الواو: واو رب. لائمة: مبتدأ مرفوع بضمة مقدره. في الحظ: متعلق بلائمة تحسب: فعل وفاعل والجملة خبر. أنه: أن واسمها. بفضل: جار ومجرور متعلقان بيجلب. احتيال: مضاف إليه. المرء: مضاف إليه. والسعي: عاطف ومعطوف. يجلب: خبرأن وأن وما دخلت عليه في تأويل مصدر سد مسد مفعولي تحسب.

☆☆☆☆☆

الدور الثاني لسنة ١٩٢٧ على النظام القديم

(١) متى يُنسب إلى صدر المركب؟ومتى يُنسب إلى عجزه؟مثّل (١)

(٢) هات اسم التفضيل من الفعل(أبَى) ثم اجمعه جمعا مذكراً سالماً مع الضبط بالشكل، وبين ما حدث فيه من الإعلال قبل الجمع وبعده (٢)

(٣) صغّر الكلمات الآتية ثم زنها بعد التصغير وزناً صرفًيا مرة ووزناً تصغيرياً أخرى،وهي:

كاتب (٣) ...... كتاب (٤) ......باب (٥)

(٤) كون جملة يكون المستثنى بإلاّ فيها منصوباً دائماً مع أن الكلام قبله تام منفي. (٦)

(٥) أعرب البيت الآتي:

وليس بجاز حق شكرك منعم ولو جعل الدنيا قضاء ذمامة (٧)

(٦) اشرح البيتين الآتيين:

أصديق يودُّ أني أساء ؟ وعدوي يُظنُّ فيه الوفاء ؟

عُكس الحال لا محالة لكن ربما أنجد الغريق الماء

(١) جزء ثالث (٢) جزء ثالث و جزء أول هامش و جزء أول و جزء ثان (٣) جزء ثالث و جزء أول (٤) جزء ثالث و جزء أول (٥) جزء ثالث و جزء أول (٦) لاأصاحب أحدا إلا صديقاً مخلصاً (٧) ليس: فعل ماض. بجاز: الباء زائدة و جاز خبر ليس. حق: مفعول جاز، شكرك: مضاف ومضاف إليه. منعم: اسمُ ليس. ولو: الواو للحال. لو: الواو للحال. لو: وصليه"ليست للتعليق". جعل: فعل والفاعل مستتر. الدنيا: مفعول به. قضاء: مفعول ثان. ذمامة: مضاف إليه.

☆☆☆☆☆

الدور الأول لسنة ١٩٢٨ على النظام الجديد

(١) اذكر المعانى التى تُستعمل فيها (أن) بفتح الهمزة وسكون النون (١)
و (إن) بكسر الهمزة وسكون النون (٢) مع التمثيل.
(٢) بيِّن مواضع(كم) فى الإعراب فى الأبيات الآتية مع بيان السبب: (٣)
(أ) وكم لك من يد بيضاء عندى ...... لها فضل كفضلك فى الأيادى
(ب) تذكر كم ليلة لهونا ...... فى فضل كفضلك والزمان نضر
(ج) كم صولة صُلت والارماح مشرعة ...... والنصر يخفق حول الجحفل اللّجب
(٣) ميقات (٤) .... ميقاة (٥)
اذكر فعل كلاًّ من الكلمتين السابقتين ثم زن كلّ واحد منهما،وبين ما حدث فى الكلمتين من الإعلال.
(٤) أعرب البيت الآتى:
نهبت من الأعمار ما لو حويته ... لهُنّئت الدنيا بأنك خالد (٦)

(١) منهج الدراسة الابتدائية ثم جزء ثان (٢) منهج الدراسة الابتدائية ثم جزء أول (٣) جزء ثان (٤) جزء أول (٥) جزء ثان وجزء أول (٦) نهبت فعل وفاعل. من الأعمار متعلق بنهبت. ما: مفعول به. لو حرف شرط. حويته: فعل وفاعل ومفعول. لهنئت الدنيا اللام فى جواب لو، وفعل ونائب فاعل. بأنك خالد: الباء حرف جروان واسمها وخبرها، والمصدر المؤول مجرور بالباء.

☆☆☆☆☆

الدور الثاني لسنة ١٩٢٨ على النظام الجديد (١)

(١) اذكر المعاني التي تُستعمل فيها (ما) مع التمثيل. (٢)

(٢) كوّن جملة فعلية المفعول فيها جمع مؤنث سالم منعوت مرة بنعت سببي (٣) ومرة بجملة اسمية. (٤)

(٣) أعرب كيف في الجمل الآتية:

(أ) كيف أنت؟ (٥) ...... (ب) كيف أصبحت؟ (٦) (ج) كيف جئت؟(٧)

(٣) أعرب البيت الآتي:

ملكتَ مكان الوُدّ من كل مُهجة ... كأنك لطُفاً في النفوس قلوبها (٨)

(١) حذفنا السؤال الثالث لأنه ليس في المقرر(٢) جزء أول ، ثم منهج الدراسة الابتدائية

(٣) كافأت التلميذات الكريمة أخلاقهن (٤) كافأت تلميذات أخلاقهن كريمة(٥) خبر مقدم (٦) خبر أصبح مقدم (٧) حال (٨) ملكت مكان الود. فعل وفاعل ومفعول به ومضاف إليه. من كل: متعلق بملكت مهجة مضاف إليه. كأنك: كأن واسمها. لطفاً: تمييز. في النفوس: متعلق بمحذوف حال من الكاف قبلها: خبر كأن ومضاف إليه.

☆☆☆☆☆

الدور الأول لسنة ١٩٢٩

(١) متى يمتنع فى الإغراء والتحذير ذكر العامل؟مثّل (١)

(٢) صغّر الكلمات الآتية ،ثم انسب إليها بعد التصغير،مع الضبط بالشكل،واذكر الأسباب، وهى:

شذا (٢) ...... سِنٌ (٣) ...... وْردة (٤)

(٣) هات من الفعل(حاد)اسم المكان، واسم المفعول، ثم زن كليهما، مع الضبط بالشكل. (٥)

(٤) حوّل اسم الإشارة إلى المثنى مخاطبا جماعة الذكور فى الجملة الآتية:

تلك البنفسجية الزرقاء بديع شكلها (٦)

(٥) بين أنواع الصفات المشتقة وعمولاتها وموقع من الإعراب فيما يأتى:

وهل نافعى أن تُرفع الحُجب بيننا ...... ودون الذى أمّلت منك حِجاب (٧)

لعلَّ عتبك محمود عواقبه ...... فربما صحَّت الأجسام بالعلل (٨)

وما أنا خاشٍ أن تحين منيتى ...... ولا راهب ما قد يجىء به الدهر (٩)

(١) جزء ثالث (٢) جزء ثالث (٣) جزء ثالث (٤) جزء ثالث (٥) جزء ثان ثم جزء أول (٦) جزء ثان (٧) جزء ثان (٨) جزء ثان (٩) جزء ثان .

☆☆☆☆☆

الدور الثاني لسنة ١٩٢٩

(١) كيف تنسب إلى الجمع واسم الجمع مثل. (١)

(٢) ما نوع إذا في الجمل الآتية؟ وما موقع الاسم الذي بعدها من الإعراب مع ذكر السبب؟

(أ) نظرت فإذا الأمم لا يرفعها إلا آداب شبانها. (٢)

(ب) إذا الجد دفعه الأمل قربت الغايات. (٣)

(جـ) إذا الكلام كثر قلَّ العمل. (٤)

(٣) صُغ من (قام) على وزن فيعل(٥) ومن(دعا) على وزن فُعَلة (٦) وإذا حدث إعلال فاشرحه.

(٤) دخلت حديقةً أزهارها ناضرة.

ما إعراب الكلمتين الأخيرتين في العبارة السابقة(٧)؟ وإذا قدمت احد على الأخرى فما اعرابهما (٨)؟

(٥) كون جملة تشتمل على مستثنى بإلا واجب النصب منعوت بجملة فعلية. (٩)

(١) جزء ثالث (٢) إذا هنا للمفاجأة والاسم بعدها مبتدأ (٣) جزء ثالث (٤) جزء ثالث (٥) جزء ثالث (٦) جزء أول (٧) أزهارها: مبتدأ ومضاف إليه. ناضرة: خبر. الجملة صفة لحديقة. (٨) عند تقديم "ناضرة" على "أزهارها" يكون لك أن تعرب ناضرة نعتاً سببياً لحديقة أزهارها فاعلاً لناضرة (٩) تساقطت الأشجار إلا شجرة طال جذعها.

☆☆☆☆☆☆

الدور الأول لسنة ١٩٣٠

أجب عن السؤالين الآتيين:

(١) صغ من "بَرَى" على وزن "مِفْعَلَة" ومن "شاق" على وزن "فَيْعِل" ثم انسب إلى كلتا الصيغتين مع الضبط وذكر السبب.

(٢) أعرب البيت الآتى إعرابا موجزاً:

خليلَى إنّ المال ليس بنافع إذا لم ينل منه أخ وصديق

اجب عن سؤالين من الأسئلة الآتية:

(١) اذكر مكبر كل اسم من الأسماء المُصغَّرة الآتية وعللّ لما حدث لكل منها من التغيير بسبب التصغير:

خُطيَّة ...... وُصيفة ...... مُويل

(٢) اجعل كل جملة من الجمل الآتية خبراً لمبتدأ متلوّ باسم منصوب على الاختصاص:

(أ) ....نحفظ الأمن ونضرب على أيدى العابثين به.

(ب) ....نتألم لرُخص سعر القطن.

(ج) .... ننتظر نتيجة الامتحان.

(٣) ابن الفعل الآتيين للمجهول ثم صُغ من كل منهما اسم مفعول وضعه فى جملة مفيدة:

دَارَ.......... احتفل

(٤) (أ) من ظُلم فالله نصيره. (ب) من قابلتَ.

(ج) كن صديق من يصون مودَّتك.

بين فى كل مثال من الأمثلة السابقة معنى "مَنْ" واذكر محلها من الإعراب مع بيان السبب.

☆☆☆☆☆

الدور الثاني لسنة ١٩٣٠

(١) أجب عن الأسئلة الآتين:

الوطن إن رفعته رفعک.

كيف تعرب كلمة الوطن و كيف تعربها إن قدمت عليها "إن"؟ علّل لكل إجابة؟

(٢) أعرب البيت الآتى إعراباً موجزاً:

ترفّق أيها المولى عليهم فإنّ الرفق بالجانى عتاب

أجب عن سؤالين من الأسئلة الآتية:

(١) صُغ من "وضؤ" على وزن "فُعّال" ومن "عَدَا" على وزن "فَعّال" ثم انسب إلى كل صيغة وبيّن ما يجوز فى إحداهما عند النسب ولايجوزفى الأخرىَ.

(٢) أيها المخطئ تدارک خطأکَ.

إنى أيها المخطئ محتاج إلى هدايتک.

فى أىّ مثال من المثالين السابقين ترى أن المخطئ هو المتكلم وفى أيهما تراه مخاطبًا؟

بيّن محل "أىّ" من الإعراب فى المثالين مع ذكر السبب.

(٣) مثل لاداتين من أدوات الشرط غير الجازمة وبيّن معنى كل منهما.

(٤) الكلمات الآتية أسماء مكان فكيف تضبط عين كل منها مع زكر السبب:

مهبط منهل مغسل مقتل

...... اَلحَمْدُ لِلّهِ الَّذِىْ بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَات ......



مکتبہ رحمانیہ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 37355743-37224228-042